

12. 1160

لَا شَاوَعْتَ لَأَمْبِشِينَ مُنْبَرِ (۶۸)

خبر

مطبوعہ سیراقومی پریس
دکٹوریہ اسٹریٹ لکھنؤ

قیمت ایک روپیہ (عمر) محصول لک ۳۰

مجاہد تبرا کی یاد دگاہ

"امامیشن لکھنؤ" نے یہ طے کیا کہ مجاہد تبرا کی اُمّی یاد گاہ کے طور پر مجاہدین تبرا کی مکمل فہرست مع مختصر حالات کے تاریخی کی صورت میں شائع کر دی جائے اس کے لئے ضرورت ہے کہ تمام موجودہ اور آئندہ اسیران کے حالات اُن کے اعزّاء کی طرف سے دفتر امامیشن میں بھیجے جائیں۔ نیز اگر جتنوں کی روانگی کے وقت یا گرفتار کے موقع پر باجیل کے اندر اسیران کے نوٹ لے گئے ہوں تو وہ بھی ادا فرمادیں تاکہ حیات مذہب کی اس تاریخی یاد گار کو اعلیٰ سے اعلیٰ شائع کیا جاسکے، ہمیں قوی الیم ہے کہ افراد قوم اس تاریخی یاد گار کو مکمل کرنے میں ہماری ہر طرح امداد فرمائیں گے اور جن جن غیر اقوام حضرات نے اس مجاہدہ دینی میں شرکت فرمائی ہے اُن کے بھی غفلت حالات اور نوٹوں جلد از جلد ارسال فرما دیجئے۔

مقامی حضرات اسیران کے حالات نوٹوں بلاک
 وغیرہ دستی بجز جناب حیدر حسین صاحب
 اسٹنٹ سکریٹری امامیشن لکھنؤ کے اور کسی
 صاحب کو نہ جرحشے مآئین ذراہ ذمہ دار نہ ہوگا۔

نوٹ

آزادی سکریٹری امامیشن لکھنؤ

فہرست مضامین

صفحہ	مضمون	پرک
۴	جنتی ماہ رمضان شہدہ	۱
۷	اعمال ماہ رمضان	۲۲
۷	احکام ضروری متعلقہ صوم	۹۳
۱۳	آداب بخل ماہ رمضان و دعائے بلال وغیرہ	۴
۱۸	دعائے افطار	۵
۱۹	اعمال شب و روز ماہ رمضان	۶
۴۲	اعمال سحر و دعائے سحر وغیرہ	۷
۴۸	مختصر ترین دعائے سحر	۸
۵۰	دعائے ہر روز	۹
۶۴	پندرہویں ماہ رمضان	۱۰۶
۶۴	حضرت امام حسن علیہ السلام کے مختصر حالات	۱۱
۶۶	قصیدہ در مدح امام حسن علیہ السلام	۱۲

صفحہ	مضمون	صفحہ
۶۹	اعمال شب قدم	۱۳
۷۲	امیوس شب کے مخصوص اعمال	۱۴
۷۷	دعائے مکارم الاخلاق	۱۵
۹۴	دعائے توبہ	۱۶
۱۰۲	نوحہ شب ضربت	۱۷
۱۰۳	نوحہ شب بستم ماہ صیام	۱۸
۱۰۴	نوحہ شب بست وکیم ماہ صیام	۱۹
۱۰۵	جمعة الوداع	۲۰
۱۰۷	اعمال دہہ آخر	۲۱
۱۱۵	ادعیہ شبہائے آخر	۲۲
۱۳۶	دوامی نقشہ افطایوم	۲۳
۱۴۹	لکھنؤ سے ہر مقام کا فرق	۲۴
۱۵۱	غیر مندرج مقامات کے دیانت کرنے کا طریقہ	۲۵
۱۵۳	تاریخی یادداشت بابتہ ماہ رمضان	۲۶
۱۵۵	جنوری ماہ شوال ۱۲۵۵ھ	۲۷

صفحہ	مضمون	پریم
۲۰۵	دسویں امام کے مختصر حالات	۸۸
۲۰۶	قصیدہ در مدح امام علی نقی علیہ السلام	۸۹
۲۰۸	نویں امام کے مختصر حالات	۹۰
۲۰۹	قصیدہ در مدح امام محمد تقی علیہ السلام	۹۱
۲۱۱	حضرت علی کے مختصر حالات	۹۲
۲۱۲	قصیدہ در مدح جناب امیر غنیہ السلام	۹۳
۲۱۶	تاریخی یادداشت ماہ رجب	۹۴
۲۱۶	جنتری ماہ شعبان	۹۵
۲۱۹	اعمال ماہ شعبان	۹۶
۲۲۳	تیسرے امام کے مختصر حالات	۹۷
۲۲۶	قصیدہ در مدح امام حسین علیہ السلام	۹۸
۲۲۹	بارھویں امام کے مختصر حالات	۹۹
۲۵۰	قصیدہ در مدح امام عصر علیہ السلام	۱۰۰
۲۵۳	تاریخی یادداشت ماہ شعبان	۱۰۱
۲۵۴	نقشہ تاریخ ولادت و وفات و تعداد اولاد معصومین	۱۰۲

صفحہ	مضمون	صفحہ
۲۵۷	نقشہ اوقات نوافل طہریہ	۱۰۳
۲۰۰ ج	نہرست ایام قمر و عقرب	۱۰۴
۲۰۰ د	قمر و عقرب معلوم کرنے کا طریقہ	۱۰۵
۱۵۶	توانہ حکم مذکور و تار و سیونگ بینک وغیرہ	۱۰۶
۲۶۲	طہ وری معلومات قانون	۱۰۷
۲۸۰	جستری برآورد تار بخ رونا نہ ایک مہینہ کی	۱۰۸
	ایک روپیہ سے ایک ہزار روپیہ تک	
۲۸۵	لکڑی پیمائش کرنے کا نقشہ	۱۰۹
۳۸۷	ریل کے درجہ سوم کا نمونہ و محصول ریوے پارس	۱۱۰
۵۰۴	طریقہ استخراج دانہ الرقاع	۱۱۱
۵۰۵	کلندر سال گذشتہ	۱۱۲
۵۱۷	کلندر سال گذشتہ	۱۱۳
۵۲۰	معلومات	۱۱۴
۵۳۲	امامیہ مشن کے دو ہی ممبروں کی فہرست	۱۱۵

حقیقۂ اعمال

مرتبہ

ادارہ امانتیں لکھنؤ

مطبوعہ سرفراز قومی پریس کٹوراٹریٹ لکھنؤ

سلسلہ اشاعت امامیہ مشن نمبر ۶۸

آج امامیہ مشن کے دینی خدمات کے سلسلہ میں ایک ایسی گرانقدر کڑی کا اضافہ ہو رہا ہے جس کی انتہائی ضرورت محسوس ہو رہی تھی۔

سال کے بارہ مہینوں میں مختلف تاریخوں کو مذہبی حیثیت سے خاص اہمیت حاصل ہوا اور ان کے ساتھ خاص وظائف و اعمال یا کچھ مخصوص تاریخی واقعات کا تعلق ہے۔

عام جہتوں سے ضروریات دنیوی و دینی ہو جاتے ہیں مگر نہ وریات مذہبی کی تکمیل نہیں ہوتی۔ ضرورت ہے ایک ایسی مذہبی خبر یا سالنامہ ایسی کی جس میں ہر تاریخ کے متعلقہ اعمال و وظائف نیز تاریخی حالات کو جمع کر دیا گیا ہو۔ عام طور سے جو کتابوں میں ادعیہ و اوراد نکوز یہ ان کے ساتھ ترجمہ نہ ہونے سے غیر عربی و ان اشخاص معانی سے ناواقف رہتے ہیں۔ ہم نے اس کمی کو بھی پورا کرنا چاہا ہو۔ اور اس کے علاوہ ضروریات دنیوی و دنیاوی زندگی سے متعلق ہیں جن میں بھی مدد کر دی ہو اسید کے افراد کو اس مجموعہ کو قدر کی نگاہ سے ملاحظہ فرمائیں گے اور اس کی اشاعت میں حصہ لیکر اپنے مشن کی عملی اہمیت افزائی فرمائیں گے۔ والسلام

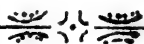
خادم ملت
سید ابوسعید نقوی۔ سیکریٹری امامیہ مشن۔ بکھنؤ

توثیق حضرت العلامہ مولانا السید علی نقی نقوی دام ظلہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس مجموعہ میں جو اعمال و وظائف اور تاریخی حالات نیز مسائل و احکام درج ہیں وہ سب میری نظر میں درست ہیں اور عمل اُن پر باعث اجر و ثواب ہو

۲۷ رجب ۱۳۵۵ھ - علی نقی نقوی عفی عنہ



ایام	بیگانہ	مستحب	مرد	اہم وقائع تاریخی
یکشنبہ	۱	۱۵	۸	ہلاکت مروان بن الحکم
دوشنبہ	۲	۱۶	۹	رد اگلی حضرت رسولؐ کے نفع کہ
شنبہ	۳	۱۷	۱۰	
چارشنبہ	۴	۱۸	۱۱	وفات شیخ مفید
پنجشنبہ	۵	۱۹	۱۲	
جمعہ	۶	۲۰	۱۳	
شنبہ	۷	۲۱	۱۴	
یکشنبہ	۸	۲۲	۱۵	
دوشنبہ	۹	۲۳	۱۶	
شنبہ	۱۰	۲۴	۱۷	وفات حضرت خدیجہ کبریٰ
چارشنبہ	۱۱	۲۵	۱۸	
پنجشنبہ	۱۲	۲۶	۱۹	
جمعہ	۱۳	۲۷	۲۰	
شنبہ	۱۴	۲۸	۲۱	
یکشنبہ	۱۵	۲۹	۲۲	ولادت امام حسن علیہ السلام

ایام	روز	تاریخ	اهم وقایع تاریخی
دوشنبه	۱۶	۳۰	۲۳
شنبه	۱۷	۳۱	۲۴ جنگ بدر
پنجشنبه	۱۸	۱ نوامبر	۲۵
یکشنبه	۱۹	۲	۲۶ حضرت
جمعه	۲۰	۳	۲۷ فتح مکہ و کسر اصنام
شنبه	۲۱	۴	۲۸ شهادت امیر المومنین علیه السلام
یکشنبه	۲۲	۵	۲۹
دوشنبه	۲۳	۶	۳۰ شب قدر و نزول قرآن
شنبه	۲۴	۷	۳۱ وفات جنت آب سید تقی صاحب قبله
پنجشنبه	۲۵	۸	۲
یکشنبه	۲۶	۹	۳
جمعه	۲۷	۱۰	۴
شنبه	۲۸	۱۱	۵
یکشنبه	۲۹	۱۲	۶
.	.	.	.

جدول اوقات افطار صوم و انتہائے سحر خوردن

روز	پہنچ	وقت افطار صوم			پہنچ	وقت افطار صوم			پہنچ	انتہائے سحر خوردن
		منٹہ	نٹہ	صغرتہ		منٹہ	نٹہ	صغرتہ		
یکشنبہ	پیر رمضان	۶	۱۸	۲	۱۵	۵	۱۵	۶	۹	۳
دوشنبہ	۲	۶	۱۶	۲	۱۵	۱۶	۱۶	۶	۸	۲
شنبہ	۳	۶	۱۶	۳	۱۶	۱۶	۱۶	۶	۸	۲
چارشنبہ	۴	۶	۱۶	۲	۱۶	۱۸	۱۶	۶	۷	۲
پنج شنبہ	۵	۶	۱۵	۲	۱۶	۱۹	۱۶	۶	۷	۲
جمعہ	۶	۶	۱۵	۲	۱۸	۲۰	۱۶	۶	۶	۲
شنبہ	۷	۶	۱۴	۲	۱۸	۲۱	۱۶	۶	۵	۲
یکشنبہ	۸	۶	۱۳	۲	۱۹	۲۲	۱۶	۶	۵	۲
دوشنبہ	۹	۶	۱۳	۲	۲۰	۲۳	۱۶	۶	۴	۲
شنبہ	۱۰	۶	۱۲	۲	۲۰	۲۴	۱۶	۶	۳	۲
چارشنبہ	۱۱	۶	۱۱	۲	۲۱	۲۵	۱۶	۶	۳	۲
پنج شنبہ	۱۲	۶	۱۱	۲	۲۱	۲۶	۱۶	۶	۲	۲
جمعہ	۱۳	۶	۱۰	۲	۲۲	۲۷	۱۶	۶	۱	۲
شنبہ	۱۴	۶	۹	۲	۲۲	۲۸	۱۶	۶	۰	۲
یکشنبہ	۰	۰	۰	۰	۰	۲۹	۱۵	۵	۵۹	۲

مَنْ عَرَفَ نَفْسَهُ فَقَدْ عَرَفَ نَفْسَهُ

ماہ رمضان

یہ نہایت متبرک مہینہ ہے اس میں قرآن نازل ہوا اور اس کو بطحاظ عزت و بزرگی "شہر اشرف" یعنی خداوند عالم کے مخصوص مہینہ کا لقب حاصل ہے۔

اس میں شریعت کی جانب سے ضروری حکم روزہ رکھنے کا ہی اس لئے اس کے احکام کا معنوم ہونا ضروری ہے۔

احکام ضروری متعلقہ صوم

جاننا چاہئے کہ صوم کے انتظامی معنی باز رہنے کے ہیں اور شرعاً اس کے معنی یہ ہیں کہ باز رکھے اپنے تئیں ان چیزوں سے کہ جن سے روزہ ٹوٹتا ہے طلوع صبح سے تا برطون ہونے سرخی جانب مشرق کے مثلاً سفیدہ سحری ظاہر ہونے سے پہلے کھانا پینا ترک کرے اور جب طرف مشرق سے سرخی جاتی رہے تو افطار کرے پس اگر دن کو کچھ کھاوے یا پیے عماً تو موجب قضا و کفارہ ہے اور اگر سو سے کچھ کھاپی لے تو واجب نہیں۔ اسی طرح اگر گلی کرنے میں پانی حلق میں لے اختیار چلا جاوے تو بھی وہ روزہ باطل

جس نے اپنے کو سمجھا اس نے خدا کو سمجھا

رَأْسُ الْقَضَائِلِ الْعِلْمِ

نہیں ہوگا بشرطیکہ یہ بالکل اتفاقی امر ہو اور عادت پہلے سے اُسے گمان یا
شہرہ اُس کا نہ ہو ورنہ کُلی کرنے اور پانی حلق میں چلے جانے کی صورت میں
قضا لازم ہوگی اور جماع کرنا خواہ آگے ہو خواہ پیچھے کی انزال ہو یا نہ ہو
اس سے روزہ باطل ہوگا اور قضا و کفارہ لازم ہوگا اور اگر عورت حیض
سے پاک ہوئی ہو تو پیش از صبح غسل کرنا اُس پر واجب ہے اور اگر غسل
متعذ نہ ہو تو تیمم بدل غسل کرے اور اگر ایسا نہ کر سکی تو روزہ اُس کا باطل
ہی اور قضا کرنا روزہ کا لازم ہوگا اور کفارہ دنیا احوط ہے اور اگر جنب کو
غسل کرنا متعذ نہ ہو بسبب خوف مرض یا نہ ملنے پانی کے تو بدل غسل تیمم کرے
اور اکثر علماء کے نزدیک لازم ہے کہ صبح تک جاگتا رہے اور تیمم کو نہ دے
تا صبح صادق بعد اس کے اگر سو رہے تو مضائقہ نہیں پھر جب عذر دفع
ہو تو غسل کرے۔ اور اگر تیمم کرنے کے بعد پیش از صبح صادق پیشاب یا
پائخانہ وغیرہ کی ضرورت ہو اور تیمم ٹوٹ جائے تو پھر تیمم بدل غسل کرے
یہ جیسا کہ لکھا گیا اکثر علماء کا قول ہے مگر اقویٰ یہ ہے کہ تیمم بدل غسل کے
بعد سونے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے اسی طرح اگر پیشاب یا پائخانہ
وغیرہ کو لے جائے تو بھی وہ تیمم باطل نہیں ہوگا اور روزہ رکھنا اُسی
تیمم سے درست ہوگا بے شک جب نماز پڑھے تو وضو کرے یا اگر وضو نہ کر سکے
تو نماز کے لئے تیمم بدل وضو بجالائے۔ اور بعد جنب ہونے کے اگر نیت

میں تھا کہ غسل کرونگا اور احتمال بیدار ہونے کا بھی رکھتا تھا اور سورہا
اور تا صبح ایک مرتبہ بھی بیدار نہ ہوا تو قضا اس روز کی اس پر جودا
نہیں اور اگر سورہے تا صبح اور نیت غسل کی نہ رکھتا ہو تو اس پر قضا
لازم ہے اور کفارہ بھی واجب ہے اور اگر بعد بیدار ہونے کے یہ
خیال کیا کہ ابھی رات زیادہ ہے اور آخر شب غسل کرونگا اور
سورہا اس کے بعد دوبارہ بیدار ہو کر پھر خیال سابق سورہا
اور تا صبح بیدار نہ ہوا تو اس مرتبہ کے سونے میں قضا لازم
ہو اور اگر دوسری مرتبہ سونے کے وقت اس امر کی طرف
توجہ ہو کہ ممکن ہے آنکھ نہ کھلے اور یہ کہ اس صورت میں اس
کا روزہ باطل ہوگا اور باوجود اس التفات اور توجہ کے
سوئے تو قضا کے ساتھ کفارہ بھی لازم ہے۔ اور روزہ ہائے
قضاے رمضان مبارک میں بھی چاہئے کہ صبح کو پاک ہو جنب نہ
ہو مگر روزہ سنتی میں تا صبح اگر حالت جنابت میں رہے اور پیشانی
زوال غسل کر کے نیت روزہ کی کر لے تو روزہ اس کا صحیح ہے
بشرطیکہ کسی مفطر کو عمل میں نہ لایا ہو۔ اور غبار غلیظ حلق میں
پونچنا ناسل آئے اور خاک کے موجب قضا اور کفارہ ہے
بعض علماء نے قضا تنہا جانی ہے اور دھوئیں غلیظہ اور بخار غلیظہ

اَلْعَقْلُ مَحْرُومٌ تَزِيدُ بِالْعِلْمِ وَالْجَارِبُ

اور دھواں تنور کا اور بخار دیگ کا احوط ہے کہ ان سے بھی پرہیز کرے اور حقہ وغیرہ پینا بھی روزہ میں جائز نہیں ہے۔ اور نئی کا نکالنا بغیر حائض موجب قضا و کفارہ ہے۔ مثلاً نظر کرنا عورت حلال یا حرام پر یا آواز اُن کی سننا یا بخیال خود لانا ہر گاہ اس علم کے ساتھ کہ باعث سنی کے آنے کا ہوگا اور عداوتے کرنا بھی موجب قضا و کفارہ ہے۔ اور ہر گاہ قے بے اختیار آوے اُس پر قضا و کفارہ نہیں ہو اور سیال چیز کے ساتھ حقنہ کرنا بھی قضا و کفارہ دونوں کا خواہ ہو۔ اور شیاف لینا مکروہ ہے۔ اگرچہ خشک چیز کا ہو۔ اسی طرح گنا یا ناک میں دوا ڈالنا اور ناس لینا بشرطیکہ ملتق میں نہ پہنچے مکروہ ہے۔ اور جھوٹ یا دغا خدا و رسول اور ائمہ پر یعنی کسی قول یا فعل کو اُن حضرات میں سے کسی بزرگ کی جانب عداوت خلط طور پر منسوب کرنا واجب قضا و کفارہ ہے۔ اور غوطہ لگانا پانی میں یا فقط سر ڈبونا پانی میں اگرچہ باقی تمام بدن پانی کے باہر رہے یہ بھی موجب قضا و کفارہ ہے۔ اور اگر غسل ارتماسی کرے تو جیسے روزہ میں خلل ہوتا ہے اسی طرح غسل بھی باطل ہو جاتا ہے اور دوبارہ غسل کرنا ضروری ہے اور بغم جب منہ میں جاوے اُس کو ہرگز نہ نکلے اگر عداوت لگ جائیگا تو احوط قضا و کفارہ ہے

دگر داغ سے حلق میں چلا گیا ہو نیز اس کے کہ منہ میں آیا ہو تو کچھ
قباحت نہیں اسی طرح احوط ہے کہ تنوکہ و رطوبت منہ میں جمع کرکے
بھی نہ پی جائے۔ ہاں آب وین سے احتراز ضرور نہیں ہے جو بطور
عات حلق میں جاتا ہے۔ اور روزہ و عورت کو پانی میں بیٹھنا
مکروہ ہے۔ بعض نے کہا کہ اگر کمر تک پانی میں بیٹھے اُس پر قضا لازم
بعض نے کفارہ بھی کہا ہے اور اگر کوئی شخص سحری کھانے کو اٹھے
اور اُس کو گمان ہو کہ ابھی رات باقی ہے تو اُس کو کھانا پینا جائز
ہو اور اگر بعد کو معلوم ہو کہ اُس وقت رات باقی نہ تھی بلکہ صبح
تھی تو اُس کی دو صورتیں ہیں۔ اگر بعد بیدار ہونے کے اُس نے
دریافت کر لیا ہو یا خود آسمان کو دیکھ کر یا اور قرائن سے معلوم
کیا ہو کہ رات ہے تو اُس کا روزہ صحیح ہے اور اگر بغیر ملاحظہ مذکورہ
کھا یا پیا ہو تو فقط قضا واجب ہے۔ اور کفارہ ایک روزہ کا
یہ ہے کہ ایک بندہ راہ خدا میں آزاد کرے یا ساٹھ مسکینوں
کو کھانا کھلائے یا دو مہینے بچے درپے روزے رکھے۔ اس کے معنی
یہ ہیں کہ ایک مہینہ مکمل مسلسل روزوں کے ساتھ ایک دن
دوسرے مہینہ کا متصل کر دے مثلاً تیس دن پہلا مہینہ اور
ایک دن پہلی تاریخ دوسرے مہینہ کی روزہ رکھ لے بنیاد

متفرق رکھے تو جائز ہے مگر اکتیس روز کے پہلے اگر بلا عذر قوی افطار کر گیا تو نئے سرے پھر روزہ رکھنے ہوں گے اور عذر قوی یہ ہیں مانند حبض و نفاس و بیہوشی و دیوانگی و بیماری کے اگر ان اسباب کی وجہ سے اکتیس روز کے پہلے افطار کر گیا تو قناعت نہیں ہو اور بعد رفع سدر کے باقی روزے رکھنے سے کفارہ تمام ہو جائیگا اور کھانا کھلانے میں چاہئے کہ ہر شخص کو سیر ہو کر کھلائے اور اگر دست بستہ بطور حصہ دے تو ہر ایک کو ایک مد طعام سے کم نہ دے اور ایک آدمی کو دو حصے نہیں دے سکتا اس لئے کہ ساٹھ مسکین کی گنتی پوری ہونی چاہئے۔ مگر جہاں کہیں کہ مستحق دستیاب نہ ہو اور شمار پورا کرنے میں باغ و ناباغ کی قید نہیں ہے اور اقل درجہ مستحق کا یہ ہے کہ وہ شخص اشاعشری مذہب ہو اور تارک صوم و مطلق نہ ہو اور یہ پیشاں حال ہو کہ مسکینی اُس پر صادق آئے۔

وانح ہو کہ کفارہ ایک مستقل فرض ہے اس گزشتہ روزہ کا گناہ دور نہ ہوگا۔ اُس کے لئے توبہ کی ضرورت نہ۔ یہ خیال کرنا کہ کوئی شخص برابر روزے ترک کرے اور کفارہ دیدیا کرے تو وہ گنہگار نہ ہوگا بالکل غلط ہے۔ اگر کفارہ کو پورا کر دے تو اسے عاجز ہو تو جس قدر ادا کر سکے وہ لازم ہوگا اور در صورتیکہ بالکل عاجز ہو

الدُّنْيَا سَكْرٌ أَكَلُهُ مِنْ لَا يَغْفِرُ مَعَهُ

تو بارگاہ الہی میں توبہ و استغفار کرے لیکن جس وقت بھی قادر ہو کفارہ کو ادا کرنا ضروری سمجھے۔

آدابِ خولائےِ مضاف

سنت ہو طلبِ کُنّا ہلالِ ماہِ رمضان کا اور بعضے واجب جہالت میں حب چاند دیکھے تو اشارہ کرے طرفِ ہلال کے اور قبلہ رخ ہاتھ اٹھا کر کہے:

رَبِّیْ وَرَبُّکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ اِهْلَہٗ

میرا اور تمہارا رب اللہ ہے جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے خداوندِ اظہر کز اس

عَلِیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَ

جہان کو ہمارے اور ہمارے ایمان و سلامتی اور

الْاِسْلَامِ وَالْمُسَارَعَةِ اِلٰی مَا حُبُّ وَتَرْضٰی

اسلام اور تیرے محبوب و پسندیدہ اعمال و افعال کی طرف تیزی کرنے

اَللّٰهُمَّ بَارِکْ لَنَا فِی شَہْرِ نَاہِذَا وَاَسْرِزَقْنَا

کے ساتھ خداوند! ہمیں برکت دے اس مہینے میں اور ہمیں عطا کر

خَیْرَہٗ وَعَوْنَہٗ وَاصْرِفْ عَنَّا ضَرَرَہٗ وَشَرَّہٗ

اس کی بہتری اور اس کی امداد اور دور کر ہم سے اس کا نقصان اور اس کی

وَبَلَاءَہٗ وَفِتْنَہٗ

خرابی اور اس کی مصیبت اور اس کی آزمائش

دنیا زہر ہو وہی کھائیگا جو اس کی نہیں جا مینا

إِنَّ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ يَعْمَلَانِ فِيكَ فَأَعْمَلْ وَيَا خَدَّانِ مِنْكَ
فَخُذْ مِنْهَا

اور بترن وعادعائے صمیمہ کاملہ ہے جو ہر مہینہ چاند بھیک کے وقت وارد ہوتا ہے
اور ابن ابی عقیل کا قول ہے کہ وقت رویت ہلال ماہ رمضان المبارک
یہ دعا پڑھنا واجب ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي خَلَقَنِي وَخَلَقَكَ وَقَدَّرَ

سائنس ہے اللہ کے جس نے مجھ کو پیدا کیا اور تجھ کو پیدا کیا اور تیری منزلوں کو

مَنَازِلَكَ وَجَعَلَكَ مَوَاقِيتَ لِلنَّاسِ اللَّهُمَّ

مقرر کیا اور تجھ کو لوگوں کے لئے وقت مہین کرنے کا ذریعہ دیا خداوند ا

أَهْلَهُ عَلَيْنَا إِهْلَاً مُبَارَكاً اللَّهُمَّ ادْخُلْ

خاکہ ہرگز اس چاند کو ہمارے اوپر برکت کے ساتھ خداوند اس کو ہمارے

عَلَيْنَا بِالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالْيَقِينِ وَ

سلامتی اور اسلام اور یقین اور ایمان اور نیکی

الْإِيمَانِ وَالْيَقِينِ وَالتَّقْوَى وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

اور ہرگز گامی اور ان اعمال و عبادات کی توفیق کے ساتھ جن کو

تَحِبُّ وَتَرْضَى

تو پسند کرتا ہے

اور اول شب سنت ہے کہ نہر جاری میں غسل

کرے اور تیس چلو سر پہ ڈالے کہ طہارت بخوبی حاصل ہوگی

تاسال آئینہ اور غار شہدن اُس سال نہ ہوگی اور زیارت

دن اور رات تجھ میں اتر کرتے ہیں پھر تو ان میں عمل کرادہ تجھ سے
کچھ لیتے ہیں تو ان سے کچھ لے

أَفْضَلُ مَنْ طَلَبَ التَّوْبَةَ كَذَلِكَ الذَّنْبِ

امام حسین شب اول سنت ہے اور شب پانزدہم و شب آخر جو شخص ان
تینوں راتوں میں سے کسی ایک میں زیارت پڑھے تو ثواب عظیم حاصل ہوگا
اور نیت ہر دن کے روزہ کی اسی شب کو کرے اور سطح کہ روزہ ماہ رمضان
کا رکھتا ہوں میں دا واجب قرینۃ الی اللہ مگر ان الفاظ کا زبان پر لانا
معتبر نہیں ہے بلکہ اس قصد و خیال کا دل میں پیدا ہونا لازم ہے جو باعث ہو
خاص طرح کی پابندیوں کا جو روزہ میں
منبر و رمی ہیں اول روز بھی سنت ہے غسل کرنا آب جاری
میں اور تیس چلو پانی سر پر ڈالے تمام سال بیوقوف رہے گا جمعہ و
اور بیماریوں سے اور وارد ہے کہ جو روز اول ایک چلو گلاب منہ
پر ڈالے خواری و پریشانی سے نجات پائے گا اور اگر ہر روز اسی طرح
کرے تو اس روز بلاؤں سے اپن رہے گا اور اس سال مرض
سرسام سے بے خطر رہے گا۔ اور لکھا ہے کہ روز
اول یہ دعا پڑھے

اللَّهُمَّ قَدْ حَضَرَ شَهْرَ رَمَضَانَ وَقَدْ أَفْتَرَسْتُ

خداوند آگیا ماہ رمضان اور تو نے واجب کئے ہیں

عَلَيْنَا صِيَامَهُ وَأَنْزَلْتَ فِيهِ الْقُرْآنَ هُدًى

ام پر روزہ سے اور نازل کیا ہے تو نے اس میں قرآن اس حالت میں کہ تمہارا

خواہش توبہ و استغفار سے بہتر ترک گناہ ہے

دَاوُدُ وَهُزْءًا مِّنْ صَّالِحٍ

لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَالْفُرْقَانِ

لوگوں کے لئے اور کھلی ہوئی ہیں نشانیاں رکھتا ہے ہدایت اور فاصلہ کی۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰی صِيَامِهِ وَتَقْبِلُهُ مِنَّا وَتَسَلِّمْهُ

خداوند ہمارے مدد کر جس کے روزوں پر اور قبول کر اس عبادت کو ہم سے

مِنَّا وَسَلِّمْهُ لَنَا فِيْ يُسْرِ مِنْكَ وَكَافِيَةٍ اِنَّكَ

اور صحیح سلامت اس کو لے ہم سے اور اس کو ہمارے لئے قرار دے سلامتی کے ساتھ

عَلٰی كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اپنی جاہلیت آسانی اور نیرت کے ساتھ تو ہر بات پر قادر ہے

مَقُولُ ہے کہ جب ماہ رمضان داخل ہوتا تھا آنحضرتؐ یہ دعا پڑھتے تھے

اَللّٰهُمَّ اِنَّہٗ قَدْ دَخَلَ شَهْرُ رَمَضَانَ اَللّٰهُمَّ

خداوند! یہ ماہ رمضان ہے کہ جو آگیا ہے اسے خدا سے

رَبِّ شَهْرِ رَمَضَانَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ فِيْہِ الْقُرْآنَ

پروردگار! یہ ماہ رمضان کے جس میں تو نے قرآن نازل کیا اور

وَجَعَلْتَهُ بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْفُرْقَانِ

قرار دیا اس کو کھلی ہوئی نشانی ہدایت کی اور حق و باطل کے تفرقہ کی

اَللّٰهُمَّ فَبَارِكْ لَنَا فِيْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَاعِنَّا

خداوند! اب تو بیکت عطا کر ہم کو ماہ رمضان میں اور مدد بھاری

عَلٰی صِيَامِهِ وَصَلٰوَتِهِ وَتَقْبِلُهُ مِنَّا

اس کے روزے اور نماز پر اور اس کو قبول کر ہم سے

اپنے بیماروں کا علاج صدقہ سے کرو۔

اَلْفَعُّ الْعِلْمُ مَا عَمِلَ بِهِ

اور فرمایا جو شب اول یا روز اول و در رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد اہمکے سورہ اتاقتنا۔ دوسری رکعت میں جو سورہ چاہے پڑھے حق تعالیٰ اُس سال کی سب آفات و بدی سے محفوظ رکھے گا اور عطر لگانا اور مسواک کرنا روزہ میں ضرر نہیں کرتا اور فرمایا جو خرمائے وجہ حلال سے افطار کرے تو ثواب اُس کی نماز کا چار سو نماز کے برابر ہوگا اور افطار کرنا پانی سے دل کے گناہوں کو دھوٹا ہے۔ اور افطار آب نیم گرم سے بھی بہت فائدہ رکھتا ہے اور یہ بہتر یہ ہے کہ رطب یا حلوا یا نبات سے افطار کرے جب یہ حاضر نہ ہو تب آب نیم گرم سے افطار کرے اور فرمایا جو وقت افطار ایک گروہ روٹی کا تصدق کرے کسی مسکین کو دیوے خداوند غفار گناہ اُس کے بخش دے گا اور ثواب ایک بندہ آزاد کرنے کا ہوگا فرزند ان جناب اسمعیل سے اور بہترین اعمال تلاوت قرآن ہے روز و شب ہائے ماہ مبارک میں کہ اس ماہ میں نازل ہوا ہے اور ہر چیز کی ایک بہار ہے قرآن پڑھنے کی بہار ماہ رمضان

الْعَمَلَةُ مَذْمُومَةٌ فِي كُلِّ أَمْرٍ إِلَّا فِي مَا يَدْفَعُ الشَّرَّ

ہر فرمایا صلوات اور استغفار لالہ اللہ بہت کمے اور نافذ ہے
شب و روز ترک نہ کرے اور شہائے طاق میں غسل سنت ہے
خصوصاً شب اول اوہند رھویں و تترھویں اور شہائے قدر اور
آخری دس دن میں ہر شب غسل سنت ہے اور فرمایا وقت افطار
اور بعد سحر کھانے کے سورہ انا از لئنا پڑھے اور بروقت افطار
یہ کمے۔

يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ أَنْتَ إِلَهِي لَا إِلَهَ لِي غَيْرُكَ

اے بزرگ ذات اے بزرگ ذات تو میرا خدا ہو کوئی خدا نہیں میرے سوا تیرے

اعْفِرْ لِي الذَّنْبَ الْعَظِيمَ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

بخش دے تو میرے بڑے گناہ کو یقیناً نہیں بخش سکتی بڑے

الْعَظِيمُ لَا الْعَظِيمُ

کلمہ کو مگر بہت بڑی ذات

بہوار ہے کہ وقت افطار کہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ

خداوند تیرے لئے میں نے روزہ رکھا اور تیرے رزق پر افطار کیا

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ

اور تیرے ہی اوپر میں نے بھروسہ کیا ہے

جلد بازی ہر کام میں بڑی ہو مگر رفع شر میں (بہتر ہے)

أَطْمَأْنِنَتْهُ إِلَى كُلِّ أَحَدٍ قَبْلَ الْأُخْتِبَارِ مِنْ مَحْضُورِ الْعَقْلِ

تا خدا نے تعالیٰ عطا کرے اُس کو ثواب اُن لوگوں کا کہ جنہوں
نے اُس دن روزہ رکھا ہے اور جب کھانا سامنے آوے تو کہے

اللَّهُمَّ لَكَ صُومُنَا وَاعْلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْنَا

خداوند ایتھے لئی روزہ رکھا ہم نے اور تیرے دیئے ہوئے رزق سے افطار کیا ہم

فَتَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

پس تو اسکو ہم سے قبول کر یقیناً تو ہی سنے والا ہے اور جاننے والا

اور جب پہلے اول اُٹھائے تو کہے -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ

خدا کے نام سے، اے وسیع بخشش والے

اسْغِرْ لِي

مجھے بخش دے

اعمال شب و روز

وارد ہے کہ بعد ہر نماز کے ماہ رمضان میں یہ دعا پڑھے

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا رَحِيمُ أَنْتَ الرَّحِيمُ

اے بلند اے بڑے بخشنے والے اے مہربان تو بہ در دگار ہے

تا آزمودہ پر پہلے یہ مٹھن ہونا کی عقل ہے

الْمَزَاحُ يُونُسُ الصَّغَارِ

الْعَظِيمُ الَّذِي لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ

بڑا جس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے اور وہ سب سے دانا اور

البصيرُ وَهَذَا شَهِيرٌ عَظِيمٌ وَكَرَّمَتْهُ وَ

دیکھنے والا ہے اور یہ وہ ہمینہ ہے جس کو تو نے قابل عظمت اور باندگی اور

شَرَّفَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ عَلَى السُّهُورِ وَهُوَ الشَّهِيرُ

ماسب شرف قرار دیا کر اور تمیزات دی کر تو نے اس کو تمام ہمینوں پر اور وہ الہا

الَّذِي قَرَضْتَ صِيَامَهُ عَلَى وَهُوَ شَهِيرٌ مَضِلٌّ

مہینہ کر جس کے دوڑے کو تو نے واجب قرار دیا عہدہ اور وہ ماور زمانہ ہے

الَّذِي أُنْزِلَتْ فِيهِ الْقُرْآنُ هُدًى لِلنَّاسِ وَ

جس میں تو نے قرآن اتارا ہے ہدایت کو لوگوں کے لئے اور

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ وَجَعَلْتَ فِيهِ

تعلیمی ہوئی نشانیاں ہیں ہدایت اور حق و باطل کے تقاضے کی اور قرار دی ہوئے

لَيْلَةَ الْقَدْرِ وَجَعَلْتَ خَيْرًا مِّنَ أَلْفِ شَهْرٍ

اس میں شب قدر اور نمایا ہے تو نے اس شب کو بہت ہزار مہینوں سے

فِيَا ذَا الْمَرَّةِ وَلَا يَمُنُّ عَلَيْكَ مَنٌ عَلَىٰ بَفْكَالٍ

اے صاحب احسان اور پیرے اویہ احسان نہیں کہا جاسکتا احسان اور پیرے

رَاقِبَتِي مِنَ النَّاسِ فَمِنْ مَنٍّ عَلَيْكَ وَأَدْنِي

میرے کلو غلامی ز سادہ آتش جہنم سے ان لوگوں میں جن پر تو اس کا کیا اور داخل کر کچھ کو

الْعَفَّةُ تُضَعِّفُ الشَّهْوَةَ

الْجَنَّةُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جنت میں اپنی رحمت سے اسے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحیم

منقول ہے ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھتے تو بہت اجر د

ثواب حاصل ہوگا۔

اللَّهُمَّ رَبَّ هَذَا الشَّهْرِ رَمَضَانَ الَّذِي أَمَرْتَ

خداوند اے مالک اس ماہ رمضان کے جس میں نازل کیا ہے تو نے

فِيهِ الْقُرْآنَ وَأَفْتَرَضْتَ عَلَى عِبَادِكَ فِيهِ

قرآن اور واجب کیا ہے تو نے اپنے بندوں پر اس میں

الصِّيَامَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

روزہ درود بھیج محمد و آل محمد پر اور نصیب کر بے

حَجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ فِي عَامِي هَذَا وَفِي كُلِّ عَامٍ

حج اپنے بیت حرام کا اس سال اور اس کے بعد بھی ہر سال

وَاعْفِرْ لِي تِلْكَ الذُّنُوبَ الْعُظَامَ فَإِنَّهُ لَا

اور بخش دے میرے بڑے گناہوں کو کیونکہ میں

يَعْفِرُهَا غَيْرُكَ يَا أَرْحَمَ مَنْ يَأْتِي عِلَامٌ

بخشتا ہے کوئی تیرے سوا اے مہربان اس بڑے جلتوا اسے

بند مقبر بلکہ صحیح جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول

ہو کہ ہر شب ماہ مبارک میں یہ دعا پڑھتے۔

باکازی بیجان شہر علی مسکن ہے

الْكَوْمَ كَالْدَّوَاءِ قَلِيلُهُ نَافِعٌ وَكَثِيرُهُ قَاسِرٌ

اَللّٰهُمَّ لِيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِيْ وَ

مقدار میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ قرار دے تو ان چیزوں میں جن میں عین

تَقْضِيْ مِنْ اَمْرِ الْمُحْتَوِي فِيْ اَمْرِ الْحَكِيْمِ

اور مقرر کرے گا جتنی باتوں سے اسے حکیمانہ احکام میں

مِنْ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يَرُدُّ وَلَا يَنْبُلُ اَنْ تَكْتَبَنِيْ

اس فیصلہ سے کہ جو سزا نہیں ہو سکتا اور بدلہ نہیں پاسکتا کہ تو لکھ کر

مِنْ حَجَارِ بَيْتِكَ الْحَرَامِ الْمُبَرَّكَ رَجْعَهُمُ الْمَشْكُوْرُ

اپنے بیت حرام کے ماحجوں میں سے جن کا رجوع قبول کر اور جن کی توبہ

سَعِيْهِمُ الْمَغْفُوْرُ ذُنُوْبُهُمُ الْمَكْفُوْرُ

قابل اعتراف ہو اور جن کے گناہ بخش گئے ہیں اور جن کے گناہوں کا

سَيِّئَاتِهِمْ وَاَنْ تَجْعَلَ فِيمَا تَقْضِيْ وَتَقْضِيْ

کفارہ ہو گا ہے اور قرار دے ان چیزوں میں کہ جن کا تو فیصلہ کرنا ہے اور

اَنْ تُطِيْلَ عَمْرِيْ فِيْ خَيْرٍ وَعَافِيَةٍ وَتَوَلِّيَّ

مقرر کرنا ہے میری عمر کو طوالتی کہ خیر اور سلامتی کے ساتھ اور پیروی

فِيْ رِزْقِيْ وَتَجْعَلَ لِيْ مِّنْ تَنْصِيْرِيْ لِدِيْنِكَ

میں رزق عطا فرما اور قرار دے مجھے اُن لوگوں میں سے کہ جن سے توہد و نجات

وَلَا تُسَبِّدْ لِيْ غَيْرِيْ

لپٹ دین کے لئے اور میرے غم میں کسی دوسری چیز کا کام نہ لے

۲۲

بہت کرنا چاہیے دو اکہ تک جس کی مقدار مخصوص فائدہ مند ہوتی ہو اور زیادتی مارتی ہو

اَمْشِرْ اَعْدَاكَ تَعْرِفْنَا مِنْ رَايِهِمْ مَقْدَادًا عَلَيْنَا وَهُمْ اَضَعَهُمْ مَقَادِرًا

اور یہ دعا مضامین عانیہ کی وار د ہے کہ ہر شب پڑھتے

اَللّٰهُمَّ بِرَحْمَتِكَ فِي الصَّلَاتَيْنِ فَاَدْخِلْنَا وَفِي

خداوند الہی رحمت میں ہم کو صبح کو گون میں داخل کر اور بلند و جوں

عَلَيْنَا فَاَرْفَعْنَا وَبِكَائِسٍ مِّنْ مَّوْعِنٍ مِّنْ

میں ہم کو بلند کر اور مفلکوار ساغر سے

عَيْنٍ سَلَسِلَتْنِيْ فَاَسْقِنَا وَمِنَ الْخَوْفِ الْعَيْنِ

سبیل کے چشمہ کے ہم کو سیراب کر اور عورتیں کے ساتھ

بِرَحْمَتِكَ فَرَّجْنَا وَمِنَ الْوَلَدَانِ الْمَخْلَدَيْنِ

اپنی رحمت سے ہماری شادی کرنا اور ان کسں ہمیشہ بہار و گولہ میں

كَأَهْمٍ وَلَوْ مَكْنُونٌ فَلَخْدُمُنَا وَمِنْ ثَمَارِ

جو مثل بھجے ہونے موتیوں کے ہیں ہم کو خدمت گزار اور جنت کے

الْجَنَّةِ وَلَحْوِ الطَّيْرِ فَاطْعُمْنَا وَمِنْ ثِيَابِ

چلوں اور پرندوں کے گوشت سے ہم کو طعام عطا فرمانا اور سندس و

السُّنْدُسِ وَالْحَبِيرِ وَالْإِسْتَبْرَقِ فَالْبَسْنَا

جہاد اور استبرق سے ہیں لباس دینا اور

وَكَيْلَةِ الْقَدْرِ وَحُجَّ بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَقِتْلَا

شب قدر اور حج خانہ کعبہ اور تیری راہ میں

فِي سَبِيلِكَ فَوْقَ لَنَا وَصَالِي الدُّعَاءِ وَ

مصل ہوئے گی ہم کو توفیق عطا فرمانا اور نیک دعا اور سوال کو ہمارے

دشمنوں کو ہار دینا کی دشمنی کا اعلانہ اور ان کے نقطہ نظر کو سمجھ سکو

الْبَلَاغَةُ مَا سَهَّلَ عَلَى النَّطْقِ وَخَفَّ عَلَى الْفِتْنَةِ

الْمُسْتَلَيَاتِ فَاسْتَجِبْ لَنَا وَإِذَا جَمَعْتَ الْأَوَّلَيْنِ

نبول زمانا اور جس وقت جمع کرے تو پہلوں کو اور پہلوں کو

وَالْآخِرَيْنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَارْحَمْنَا وَبِرَاءَةً

قیامت کے دن تو ہم پر رحم کرنا اور آئینہ

مِنَ النَّارِ فَالْكَتُبُ لَنَا وَفِي جَهَنَّمَ فَلَا تَغْلَا

سے برات کا پردہ اور ہمارے لئے لکھ دینا اور جہنم میں ہم کو پا ہونے نہ کرنا

وَفِي عَذَابِكَ وَهُوَ أَنْكَ فَلَا تَبْتَلْنَا وَمِنْ

اور اپنے عذاب اور حقارت میں ہم کو مبتلا نہ کرنا اور

الزُّقُومِ وَالصَّرِيرِ فَلَا تَطْعَمْنَا وَمَعَ الشَّيْطَانِ

جہنم کے میوے پھلوں اور دھول کی پیپ سے ہم کو غذا نہ دینا اور شیطانوں کے ساتھ

فَلَا تَجْعَلْنَا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِنَا فَلَا

ہم کو قرار نہ دینا اور آگ میں ہمارے منہ کے جل ہم کو

تَكْلِبُنَا وَمِنْ ثِيَابِ النَّارِ وَسَكَّرَ إِبْرِيْلَ الْقَطْرِ

میں لٹپٹیں اور آگ کے لٹپٹوں سے اور ناریوں کی چادروں سے

فَلَا تَلْبِسْنَا وَمِنْ كُلِّ سُوءٍ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

ہم کو لباس نہ پہنانا اور ہر برائی سے اسے وہ کہیں کوئی سبوت

أَنْتَ بِحَقِّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَخَيَّنَا

سو اے تیرے واسطے اسمیٰ کلمہ تو حید کا ہم کو گناہ دینا

حسنِ کلام یہ ہے کہ زبان پر بار نہ ہو اور ہم پر سبک ہو

۲۳

اَلْكَافِرُ مَرَّكَهُ يَوْمَ يَوْمِهِ اِلَىٰ اِلٰهِهِ

اور بسند معتبر منقول ہے کہ حضرت صاحب الامر علیہ السلام نے اپنے شیعوں کو لکھا کہ ہر شب اس ماہ میں یہ دعا پڑھا کر دو کہ اس مہینہ کی دعا کو ملائکہ سنتے ہیں اور اُس کے صاحب کے لئے استغفار کرتے ہیں اور وہ دعائے جلیل القدر یہ ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَفْلَقْتُ الشَّأْنِ بِحَمْدِكَ وَاَنْتَ

خداوند امیں آغاز کرتا ہوں تعریف کا تیری سستائش سے اور تو

مُسَدِّدُ الصَّوَابِ بِمَنْكَ وَاَبْقَيْتَ اَنْتَ

تائید کرنے والا ہے ہم راستہ کلا ہے احسان سے اور ہی یقین کرتا ہوں کہ

اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ الْعُقُو

تو سب سے رحم کرنے والوں میں زیادہ رحم کرنے والی اور رحم کے

وَالرَّحْمَةِ وَاَشَدُّ الْمَعَاقِبِیْنَ فِیْ مَوْضِعِ

مقام پر اور سب سے زیادہ دینے والوں میں زیادہ سخت سے عذاب

الْكَفَالِ وَالنَّقْمَةِ وَاَعْظَمُ الْمُجَازِیْنَ فِی

اور نارا مکی کے موقع پر اور تمام طاقتوروں سے زیادہ بڑا ہے

مَوْضِعِ الْكِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ اَللّٰهُمَّ اَدْنِ

بزرگی اور عظمت کے مقامات میں خداوند اتو نے اجازت دی ہے مجھے

لِیْ فِیْ دَعَاكَ وَمَسْئَلَتِكَ فَاسْمَعْ یَا سَمِیْعُ

اپنی بارگاہ میں دعا اور سوال کی پس سن اے سننے والے

اعلنی عندم لک القدرة

مذحقی و لجب یا راجیم دعوتی و اقل

میری تعریف کرو اور قبول کر اسے جیم میری دعا کو اور معاف کر

یا غفور عذرتی فکری یا الہی من کربۃ

اے بخشنے والے میری خطا کو پس تیری اے میرے خدا کا تھپہس ہیں

قد فرجتہا و هموم قد کشفتها و عذرتی

تو نے کوئی دور کیا اور تنہا رہنے میں تھپیں تو نے ہر طرف کو اور خطا میں ہیں

قد اقلتها و رحمۃ قد نشرتها و خلقت

تھپہس دلو نے دھات کیا اور رحمت تو نے پھیلا ہے اور مصیبت کا

بلاۃ قال فکنتھا الحمد للہ الذی

پہنچا ہے بہت تو نے ہم سے خدا کی ہے تعریف اللہ کے لئے جس کے ہاتھ کوئی

عاجزۃ ولا ولد ولا کم یکن لہ شریک فی

بجوری ہے نہ اولاد اور نہیں ہے اس کا کوئی شریک سلطنت میں اور نہ

الملک و کم یکن لہ ولی من الدال و کنتہ

اس کا کوئی مددگار نہ ہو روزی کی وجہ سے اور پورا سمجھو اس کو

تکبیرا الحمد للہ بجمیع محامدہ کلہا

جتنے بڑا سمجھو کا تعریف اللہ کے لئے اس کی تمام ہر بیعت کے ساتھ

علی جمیع نعمہ کلہا الحمد للہ الذی

اس کی تمام نعمتوں کے اوپر تعریف اللہ کے لئے

بہتلافات کرو تاکہ صاحب اقتدار رہو

أَكْثَرَ النَّظَرِ إِلَى مَنْ فَضَّلْتَ عَلَيْهِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ أَوْدَابِ الشُّكْرِ

لَا مُضَادَّ لَهُ فِي مَالِكِهِ وَلَا مُنَابِرَ لَهُ فِي

بہا کے ساتھ کسی سے مقابل نہیں اس کی عظمت میں اور کوئی اس سے چھٹا کر سکتا

أَمْرُهُ أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا شَرِيكَ لَهُ فِي

وہا میں اس کے حکم میں اور وہی اللہ کے لئے جس کا کوئی شریک نہیں ہے

خَلْقِهِ وَلَا شِدَّةَ لَهُ فِي عَظَمَتِهِ أَحْمَدُ

خلقت میں اور نہ اس کا کوئی شے ہے جس کی بزرگی میں تعریف

بِاللَّهِ الْفَاشِي فِي الْخَلْقِ أَمْرُهُ وَحَمْدُهُ

اللہ کے ساتھ نہ تھا بہت بڑی میں جس کا حکم اور اس کی تعریف

الظَّاهِي بِالْكُرْهِ مُحَمَّدٌ كَالْبَاسِطِ بِالْجُودِ

اور ظاہر ہے برکت کے ساتھ جس کی عظمت اور وسیلہ ہوا ہے فیاضی کے

يَدُهُ الَّذِي لَا تَقْصُ خَزَائِنُهُ وَلَا تَزِيدُ

ہاتھ اس کے خزانہ وہ کم نہیں کسی ہوتی اس کے خزانوں میں اور نہیں زیادہ کرتا

كَثْرَةُ الْعَطَاءِ الْأَجُودُ أَوْ كَرَمًا إِنَّهُ هُوَ

اس کو زیادہ بخشش کی بڑی سخاوت اور بڑی بھلائی

الْعَزِيزُ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَبِيلًا

غالب ہے اور بڑا عطا کرنے والا خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ كَثِيرٍ مَعَ حَاجَةٍ بِي إِلَيْهِ عَظِيمَةٍ وَ

بہت میں سے سمجھتا ہوں جو دعا ہے حاجت کے اس کی طرف جو بہت بڑی اور

اکثر اس پر نگاہ رکھوں جس پر خدا نے تیری دی ہو کیوں کہ یہ اواب شکر میں لکھا ہے

أَسْأَلُكَ بِكَ لَا يُرْوَى إِلَّا بِكَ الْكَاسِيَةُ بِكَ الْكَاسِيَةُ

ثَمَّكَ عَنْهُ قَدِيمٌ وَهُوَ عِنْدِي كَثِيرٌ وَهُوَ

بِإِسْتِغْنَائِهِ عَنْ سَائِرِ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا

عَلَيْكَ سَهْلٌ يَسِيرٌ اللَّهُمَّ إِنَّ عَفْوَكَ عَنْ

بَنِي وَتَجَاوُزَكَ عَنْ خَطِيئَتِي وَصَفْحَكَ عَنْ

دُخَانِ دُخَانِ كَرْنِي فِي مِرْزَى خَطَايَايَ وَتُزِيلُ مِشْمُورِي مِشْمُورِي

خَطِيئَتِي وَتَسْتَرْكُ عَلَيَّ قَبِيحِي عَلَيَّ وَحِلْمَكَ عَنْ

بَنِي عِلْمِي فِي الدُّنْيَا وَتُزِيلُ مِشْمُورِي مِشْمُورِي

كَثِيرٌ جَرَمِي عَنِّي كَانَتْ مِنْ خَطَايَايَ وَعَمَلِي

بِإِسْتِغْنَائِهِ عَنْ سَائِرِ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا

أَطْعَمَنِي فِي أَنْ أَسْأَلُكَ مَا لَا أَسْتَوْجِبُهُ

بِإِسْتِغْنَائِهِ عَنْ سَائِرِ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا

مِنْكَ الَّذِي رَزَقْتَنِي مِنْ رَحْمَتِكَ وَ

بِإِسْتِغْنَائِهِ عَنْ سَائِرِ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا

أَسْأَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ وَتَعَزَّيْتُ مِنْ

بِإِسْتِغْنَائِهِ عَنْ سَائِرِ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا

رِجَابَتِكَ فَصِرْتُ أَدْعُوكَ أَمَّا أَسْأَلُكَ

بِإِسْتِغْنَائِهِ عَنْ سَائِرِ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا وَهُوَ يَكْفِيكَ مَا فِي الدُّنْيَا

حَدِّهِ مَوْلَى مَوْلَى بَرِّكَ مَا تَمْلِكُ مِنْ حَبِّكَ مَا تَمْلِكُ مِنْ حَبِّكَ مَا تَمْلِكُ مِنْ حَبِّكَ

الَّذِي بَلَغَ عَمَلُكَ كَالْقَوْمِ بِلَا وَثَرٍ

اِسْتَأْنَسْنَا كَاثِفًا وَلَا وَجْهًا مَدًّا لَا عَلَيْنَا

ہم تجھ سے ڈرے ہوئے تھے کہ ساتھ خوف کی حالت میں اور نہ دہشت میں ناز کرنا ہوا ہے

فِيمَا قَصَدْتَ فِيهِ إِلَيْكَ فَإِنْ أَبْطَأَ عَنِّي عَثَبْتُ

اور پاس تو میرے پاس گئے ہیں لیکن یہ افسوس کہ ہے کہ وہ ہوا ہے کہ میں

بِجَهْلِي تَأْيِيدًا وَلَعَلَّ الَّذِي أَبْطَأَ عَنِّي هُوَ

اپنی ہمت سے شکایت کر رہا ہوں میری ممانعت میں ہے کہ وہ ہوا ہے کہ میں

خَيْرٌ لِّي بِعَامِلِكَ بِعَاقِبَةِ الْأُمُورِ فَإِنَّ

بہتر ہو میرے لئے اس کے لئے کہ وہ ہوا ہے کہ میں ہوا ہے کہ میں

أَرَمَوْنِي كَرِيمًا أَصْبَرَ عَلَى عَبْدٍ لَيْئِمٍ

دیکھا میں نے کوئی سولہ جو نہ بادہ برداشت کرنے والا ہو نہ خوف ملک کی آفت

يَمْنًا عَلَى يَا رَبِّ إِنَّكَ تَدْعُوْنِي فَأَوْدِي

جتنا تو میرا دشت کرتا ہے میری باتوں کو خداوندانہ ہے پکارتا ہوں تو میں تجھ سے

عَنكَ وَتَتَجَبَّبُ إِلَيَّ فَأَتَبَغِضَ إِلَيْكَ وَتَوَدِدَ

پہنچا ہوں اور تجھ سے انہماک کرتا ہے تو میری باتوں کو خداوندانہ ہے پکارتا ہوں تو میں

إِلَيَّ فَلَا أَقْبَلُ بِذَلِكَ كَانٌ لِّي التَّطَوُّلُ

میرے لئے نہ ہوا ہے کہ میں تجھ سے نہیں کرتا ہوں یہ باتیں تجھ کو

عَلَيْكَ فَلَمْ يَمْنَعْكَ ذَلِكَ مِنَ الرَّحْمَةِ

احسان ہے کہ میں نے مانع ہوئی یہ باتیں تجھ کو رحمت سے

مردے عمل جو طالب عمل غیر سے ہو کر ان بے زور کی طرح ہے

اَطْرَحُوا سَوْءَ الظَّنِّ مِنْكُمْ

يٰۤاَيُّهَا الْاِحْسَانُ اِلَىّ وَالتَّفَضَّلْ عَلٰى جُودِكَ

خیرت ساتھ اور احسان سے مجھ پر اور تفعل و نہ باقی سے میری نسبت

وَكِرْمِكَ فَاَرْحَمُ عَبْدِكَ الْجَاهِلُ وَجَدُ

ایسا یعنی ملے اس نفع سے پس رحیم ہے جاہل بندہ اور سخاوت کر اس پر

عَلَيْهِ بِفَضْلِ اِحْسَانِكَ اِنَّكَ جَوَادُكُمْ

اے احسان کے ساتھ کہو کہ تو ہی علی اور فیض بھر ہے

الْحَمْدُ لِلّٰهِ مَا لِلّٰهِ الْمُلْكُ مَجْرٰى الْقُلُوبِ

سویں اللہ کے لئے جو سلطنت کا مالک ہے کشتیوں کا جاری کرے والا ہے

مُسْكِحِ الْبَرِيَاۤءِ فَاَلَيْقَ الْاَصْبَاحِ دَيَّانِ الدِّيْنِ

دہلاؤں کا قابو میں رکھنے والا ہے صبح کی ہر چیز کے والہ روز قیامت کا ہذا

رَبِّ الْعَالَمِيْنَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ حِلْمِهِ بَعْدَ

پروردگار عالموں کا پروردگار تعریف اللہ کے لئے اس کے حلم پر باد جو اس کے

عَمِيهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ عَفْوِهِ بَعْدَ قَدْرَتِهِ

م کے اور تعریف اللہ کے لئے اس کے معاف کرنے پر باد جو اس کے قادر ہونے کے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَىٰ طَوْلِ اَنَاتِهِ فِي غَضَبِهِ

و تعریف اللہ کے لئے اس کے مصلحت تک مصلحت نہی نہ باد جو اس کے غضب کے

وَهُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ مَا يَرِيْدُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ خَالِدٌ

مالک وہ قادر ہے اس سے جسے وہ چاہے تعریف اللہ کے لئے جو پیدا کرے والا

لَسْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ فَكُنْتُمْ

الْخُلُقُ بِأَسْطِ الرِّزْقِ فَالِقَ الْأَصْبَاحِ ذِي

مخلوقات کا وسیلہ بنو الازرق کا جس نے پھانسی والے باغ سے

الْجَلَالِ وَالْأَكْرَامِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ

جلالت اور بزرگی اور احسان اور نعمت کا وہ

الَّذِي بَعْدَ فَلَا يُرَى وَقُرْبَ فَشَهِدَ الْجَمْعُ

وہ ہے انا کہ دکھائی نہیں دیتا اور نزدیک ہے انا کہ حاضر ہر جمعی

تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَيْسَ

میں بابرکت ہو اور بلند ہے تعریف ہے اللہ کے جس کا کوئی باور مقابل نہیں

لَهُ مُنَازِعٌ يُعَادِلُهُ وَلَا شَبِيهٌ يُشَاكِلُهُ

جو اس سے مقابل کرے اور کوئی شہید ہے جو اس کے مانند ہو

وَلَا ظَهِيرٌ يُعَايِدُهُ قَهَرٌ بَعِزَّتْهُ الْأَعْزَاءُ

اور نہ کوئی مددگار ہو اس کی مددگیری کرے غالب ہے وہ اپنی عزت سے عزت دار وہ

وَتَوَاضَعَ لِعِظَمَتِهِ الْعُظَمَاءُ فَبَلَغَ بِقُدْرَتِهِ

اور جھکی ہیں اس کی بزرگی کے کو بزرگ ستیاں پس پہنچا وہ اپنی قدرت سے

مَا يَشَاءُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُجَنِّبُنِي جَهَنَّمَ

جہانم کا ہوتا ہے تعریف ہے اللہ کے جسے جو جواب دیتا ہے مجھ جہنم میں اسے

أَنَادِيهِ وَيَسْتَرْ عَلَى كُلِّ عَوْرَةٍ وَأَنَا

بکارتا ہوں اور ہر دہ پوشی کرتا ہے چھو پر ہر عیب کی حالت نگہ میں

سن لو کہ جان ماؤ بزرگ چہ رہو کہ محفوظ رہو

اَشْرَكَ بِالْهِمْمِ الْعَالِيَةِ لَا بِالْزَمِّ الْبَالِيَةِ

اَعْصِيهِ وَيُعْطِهِ النِّعَمَةُ عَلَيَّ فَلَا اُجَانِزِيهِ فِكْرُ مَرَدِّهِ

اِس کی نافرمانی کرتا ہوں اور وہ بڑی نعمتیں دیتا ہے مجھ کو مگر میں کما کول ہلا نہیں

مَوْجِبَةٍ هَيْبَتُهُ قَدْ اَعْطَانِي وَعَظِيمَةٍ خَوْفِهِ قَدْ

مرتا ہے مجھ میں خوفِ کبریا کی نعمتیں جو اس نے مجھ کو عطا کی ہیں اور خوفِ کبریا کی مصیبتیں جو

كُفَانِي وَهَجَةٍ مُؤْنِقَةٍ قَدْ اَمَرَانِي وَبَلِيَّةٍ مُؤَبِقَةٍ

سے مجھ کو ایسا اور عظیم الشان جو مجھ کو کھلا میں اور مہلک بلا میں جو

قَدْ دَرَأَ عَنِّي وَاقْتَنَى عَلَيْكَ حَامِلًا وَاذْكُرْهُ مُسْتَحِ

مجھ سے دُور کر کے کہیں پس میں تیرے طرف سے کرتا ہوں اس کی تم کو نہ ہونے اور ذکر کرتا ہوں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَهْتَكُ رِجَابُهُ وَلَا يَغْلِقُ بَابُهُ

اِس تعریف کرتے ہوئے تعریف کرتا ہوں کہ جس پر نہ ہوا نہ ہو اس کا دروازہ کبھی بند نہیں

وَلَا يَرُدُّ سَائِلُهُ وَلَا يَحْبِيبُ اِمْلُهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ

جو کھلا اور چاہنے والوں کو اس میں سے کھلا اور چاہنے والوں کو اس میں سے کھلا اور چاہنے والوں کو

الَّذِي يَوْمِنُ الْخَالِفِينَ وَيُنْفِئُ الصَّالِحِينَ وَيَرْفَعُ

جو امان دیتا ہے غائبوں کو اور نکالتا ہے ان کے لیے امان والوں کو اور بلند کرتا ہے

الْمُسْتَغْفِرِينَ وَيَضَعُ الْمُسْتَكَبِرِينَ وَيَهْلِكُ مُلُوكًا وَاَوْ

کرتا ہے ان کو اور ہٹاتا ہے ان کے پروردگاروں کو اور ہلاک کرتا ہے بادشاہوں کو

يَسْخَلِفُ الْاُخْرَى وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاصِمِ

اور قائم مقام بناتا ہے دوسروں کو اور محکم ہے خدا کے لئے جو توڑنے والا ہے

الْشُّرَكَاءُ لَا يَنْفَعُونَ بِأَحَدٍ خَيْرًا لَّأَنَّهُ لَا يَدْرِي لَطِيفُ نَفْسِهِ

الْحَمَّارَيْنِ مُبِيرِ الظَّالِمِينَ مَذْرُورِ

سرکشوں کا ہلاک کرنے والا ہے ظالموں کا بکڑ لینے والا ہے

الْهَارِبِينَ نَكَالِ الظَّالِمِينَ صَرِيحِ الْمُنْتَصِرِ

بھاگنے والوں کا سزا دینے والا ہے ظالموں کا فریاد رس ہے ذیادلوں کا

مَوْضِعِ حَاجَاتِ الظَّالِمِينَ مُعْتَمِدِ الْمُؤْمِنِينَ

مرکز حاجات ہے ظالموں کا قناعت دہن دہن کا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي مِنْ خَشْيَتِهِ تَرَعَدُ السَّمَاوَاتُ

تقریب ہے اللہ کے لئے جس کی ہیبت کا ہنسنے ہیں آسمان اور

وَسُكَّانُهَا وَتَرْجِفُ الْأَرْضُ وَعِمَّارُهَا

اس کے گرد سنبھالنے والے اور ہلنے والے زمین اور اس کے آباد کرنے والے

وَمُتَوَجِّعِ الْبَحَارُ وَمَنْ يُسَبِّحُ فِي غَمْرَاهَا

اور موجزن ہیں سمندر اور وہ جو تیرتے ہیں اس کی گہرائیوں میں

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا

تقریب ہے اللہ کے لئے جس نے ہم کو ہدایت کی اس پر راستہ کی

لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا أَنْ هَدَانَا اللَّهُ لَفُتَّخْنَا

اور ہم اس قابل نہ تھے کہ ہدایت پاتے اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا تو تعریف پر اللہ کیلئے

الَّذِي يَخْلُقُ وَلَمْ يَخْلُقْ وَيُزْنِقُ وَيُزْنِقُ

جو قانع ہے اور مخلوق نہیں ہے زرق دینے والا اور زرق کا مقلع نہیں ہے

شریروں و نفوس کسی کے ساتھ جن جن میں رکھتا کیونکہ اچھا بڑا ہی طبع میں نہیں پاتا

اَسْتَعِيْذُ بِاللّٰهِ مِنْ سُرَّةِ الْغِيَاۤءِ فَاِنَّ لَهٗ سَكْرَةً بَعِيْدَةً الْاِفْقَاۤءِ

رِيْطَعْمٍ وَلَا يَطْعَمُ وَيُمِيْتُ الْاَحْيَاءِ

اور غذا پہونچانا اور خود غذا کا محتاج نہیں ہے اور مردہ کو تپا ہے زندوں کو

وَيُحْيِي الْمَوْتٰى وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوْتُ بَيِّنَةٌ

اور زندہ کرنا اور مردوں کو اور وہ زندہ ہے کہ کبھی اُس کے لئے موت نہیں اس کے قبضہ

الْخَبْرِ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ

میں بہتری پر اور وہ ہر شے پر قاطع خداوند

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

درود صحیح حضرت محمد مصطفیٰ اپنے بندہ خاص اور پیغمبر اور

اٰمِيْنُكَ وَصَفِيْكَ وَحَبِيْبِكَ وَخَيْرِكَ

امانتدار اور منتخب اور محبوب اور تمام خلق سے اپنے پسندیدہ

مِنْ خَلْقِكَ وَحَافِظِ بَرِّكَ وَمُبَلِّغِ سَلَامِكَ

اور اپنے راز کے محافظ اور اپنے پیغمبروں کے پہونچانے والے

اَفْضَلُ وَاَحْسَنُ وَاَجْمَلُ وَاَكْمَلُ وَاَسْمٰى

افضل اور بہتر اور خوبصورت اور کامل تر اور پاکیزہ

وَاَسْمٰى وَاَطْيَبُ وَاَطْهَرُ وَاَسْنٰى وَاَكْثَرُ

اور سترتی بیشمار اور پاک صاف اور روشن اور سب سے زیادہ

مَا صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحَّمْتَ وَتَحَنَّنْتَ

درود اور برکت اور رحمت اور شفقت

یاد رکھو کہ اس سورت سے جو بڑی دیر کے بعد پڑھی جائے۔

اتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي أَنْتُمْ مُسْلِمُونَ وَإِنْ أَظْهَرْتُمْ عِلْمَ

وَسَلَّمْتُمْ عَلَى أَحَدٍ مِنْ عِبَادِكُمْ وَانْبِيَاءِكُمْ

اور سلام جو تونے نازل کیا ہو کسی پر اسے بندوں میں اور انبیاء

وَرُسُلِكُمْ وَصَفْوَتِكُمْ وَأَهْلَ الْكَرَامَةِ

اور مرسلین اور منتخب اور معزز استغفار میں سے

عَلَيْكَ مِنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

جو شخص کو تیری مخلوقات میں سے غرض ہوں مگر اوند اور دو صحیح حضرت علی

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ

امیر المؤمنین اور رسول خدا کے وصی و جانشین پر جو تیرے

الْعَالَمِينَ عَبْدُكَ وَلِيَّتُكَ وَأَخِي رَسُولُ

بندہ قاص اور تیرے ولی اور تیرے رسول کے چالی

وَجَنَّتِكَ عَلَى خَلْقِكَ وَأَيْتِكَ الْكَبْرَى

اور تیری نعمت کے تیرے خلق پر اور تیری سب سے بڑی نشانی

وَالنَّبَأُ الْعَظِيمُ وَصَلِّ عَلَى السَّيِّدِ يَقِيَّةٍ

اور بڑی خبر کے اور درود نازل کر حضرت صدیق

الطَّاهِرَةِ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ نَسَبِيَّةٍ نِسَاءِ

طاہرہ فاطمہ زہرا پر جو سردار زنان عالم تھیں

الْعَالَمِينَ وَصَلِّ عَلَى سِبْطِ الرَّحْمَةِ وَ

اور درود صحیح رحمتہ للعالمین کے درخت نواسوں اور

ایسے خدا سے دے رہو کہ اگر کچھ کو مستحکم اور اگر کچھ میں رکھو تو جان لیوا ہے

الْأَصْدِقَاءُ لِنَفْسٍ وَاحِدَةٍ فِي جُحُومٍ مُتَفَرِّقَةٍ

وَأَمَّا عِيَالُ الْهُدَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَي

اور ہدایت کرنے والے دونوں امام حسن اور حسین پر جو جوانان اہل جنت کے

شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَصَلَّ عَلَى أَرْثَمَةِ

سردار کے اور درود بھیج مسلمانوں کے

الْمُسْلِمِينَ عَلَيَّ بِنِ الْحُسَيْنِ وَ مُحَمَّدِ بْنِ

پیشوا ہوں علی بن الحسین اور محمد بن علی

عَلِيٍّ وَ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ مُوسَى

اور جعفر بن محمد اور موسی بن

ابْنِ جَعْفَرٍ وَ عَلِيٍّ بْنِ مُوسَى وَ مُحَمَّدِ بْنِ

جعفر اور علی بن موسی اور محمد بن

عَلِيٍّ وَ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ وَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

علی اور علی بن محمد اور حسن بن علی

وَ الْخَلِيفِ الْهَادِي الْهُدَى حُجَّجَكَ عَلَى

اور یادگار سلف رہنے والے ہدایت دین پر یہ تمام بزرگوار جو تیری محبت کے

عِبَادِكَ وَ أَمْنَانِكَ فِي بِلَادِكَ صَلَوَةٌ

بندوں پر اور تیرے امانت دار کے تیرے ممالک میں بہت زیادہ اور

كَثِيرَةٌ دَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَى وَلِيِّ

ہمیشہ رہنے والا درود خداوند پر خصوصیت سے درود بھیج اپنی ولی امر

کچھ دوست ایک نفس میں جو مختلف اجساد میں پائے جاتے ہیں

الْعَاقِلُ صُنْدُوقُ سِرِّهِ عَجِيبٌ

الْمَرْكَ الْقَائِمُ الْمُؤَمِّلُ وَالْعَدْلُ الْمُنْتَظَرُ

ہر جو دنیا میں قائم ہے اور جن سے امید ہے وہ اسے ہی اور جن کی عدالت کے دور کا

وَحَقُّهُ بِمَا لَكَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ وَأَيْدُ هُ

انتظار کرو اور گھیرے میں کہہ لکھا ہے مقرب ملائکہ کے - اور تائید کر ان کی

بِرُوحِ الْقُدُسِ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

روح القدس کے ساتھ اسے ہر وعدہ کار تمام جہانوں کے خداوند ا

اجْعَلْهُ الدَّاعِيَ إِلَىٰ كِتَابِكَ وَالْقَائِمَ

قرار دے ان کو دعوت دینے والا اپنی کتاب کی طرف اور کھڑا ہونے والا اپنے

بَيْنَ يَدَيْكَ اسْتَعْلِفْهُ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْتَ

دین کے ساتھ اور غلیف قرار دے ان کو نہیں میں جس طرح قرار دیا ان لوگوں کو جو

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِ مَكَّنَ لَهُ دِينَهُ الَّذِي

ان کے پہلے غلے علیہ عطا کر ان کے لئے ان کے دین میں جسے ان کے لئے تو نے

ارْتَضَيْتَهُ لَهُ أَبْدَلَهُ مِنْ بَعْدِ خَوْفِهِ

پسند کیا اور بدلے میں ہے ان کو خوف اور دہشت کے بعد ان اور

أَمَّا يَعْبُدُكَ لَا يَشْرِكُ بِكَ شَيْءٌ اللَّهُمَّ

الطہان کہ وہ بلا شرکت غیر تیری عبادت کریں خداوند ا

أَعِزَّهُ وَأَعِزُّ بِهِ وَالصَّرُّهُ وَأَتَصَرُّ بِهِ

عزت دے ان کو اور ان کے سبب عزت عطا کر اور مدد کر ان کی اور مدد کر ان کو

النَّاسُ كَالشَّجَرِ شَرِبُهُ وَاحِدٌ ثُمَّ لَهُ مُخْتَلِفٌ

وَالصُّرَّةُ نَصْرًا غَزِيْرًا وَاقْتِهْ لَهُ فَمَا يَسِيْرًا

اور مدد کر ان کی عزت و اور امداد اور فتح عطا کر ان کو آسانی کے ساتھ

وَاجْعَلْ لَهُ مِنْ كَدُنْكَ سُلْطٰنًا نَصِيْرًا

اور قرار دے ان کے لئے اپنی جانب سے مدد یا فتنہ سلطنت

اَللّٰهُمَّ اَظْهِرْ بِهِ دِيْنَكَ وَسُنَّةَ نَبِيِّكَ

خداوند اظہار کر ان کے ذریعہ سے اپنے دین کو اور اپنے نبیؐ کی سنت کو

حَتّٰى لَا يَسْتَحْفِىْ بَشِيْءٌ مِّنَ الْحَقِّ فَخَافَةَ اَحَدٍ

یہاں تک کہ نہ مخفی کر لے کی ضرورت ہو اُنھیں کسی شے کو حق سے کسی کے خلاف

مِنَ الْخَلْقِ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَرْغِبُ اِلَيْكَ فِيْ

خلق میں سے خداوند اہم سوال کرتے ہیں تجھ سے ایسی بزرگ

دَوْلَةٍ كَرِيْمَةٍ تَعِزُّهَا الْاِسْلَامُ وَاهْلُهُ

دولت کا جس سے عزت عطا کرے تو اسلام اور اہل اسلام کو

وَتَذِلُّ بِهَا النِّفَاقَ وَاهْلَهُ وَتَجْعَلُنَا

اور دولت دے اس کے ساتھ نفاق اور اہل نفاق کو اور قرار دے ہم کو

فِيْهَا مِنَ الدَّعَاةِ اِلَى طَاعَتِكَ وَالْقَادَةِ

اُنہیں میں دعوت دہنے والوں میں سے بہری طاعت کی طرف اور راستہ دکھانے والوں

اِلَى سَبِيْلِكَ وَتُرْزُقُنَا كَرَامَةَ الدُّنْيَا

میں سے تیری راہ کا اور عطا کر تو ہم کو اس کے ذریعہ سے عزت دنیا اور آخرت کی

انسان مثل درخت کے ہیں ایک ہی پانی سے سیراب ہوتے ہیں مگر اچھے و برے میں

اَذْكُرْ مَعَ كُلِّ لَذَّةٍ تَرَوُهَا وَمَعَ كُلِّ نِعْمَةٍ اُنْفِقْهَا

وَالْآخِرَةُ اَللّٰهُمَّ مَا عَرَفْتَنَا مِنَ الْحَقِّ فَجَلِّئْنَا

خداوند احوال تو سے ہمیں محفوظ دیا ہے حق سے ہم کو اس کے رواج سے

وَمَا قَصُرْنَا عَنْهُ فَبَلِّغْهُ اَللّٰهُمَّ الْمُمِدَّ

طاقت نظر کرنا اور اس سے ہم کوتاہ ہوں اس تک پہنچو بخدا سے خداوند ان کے لیے عید سے

شَعْتَنَا وَاشْعَبْ بِهِ صَدْعَنَا وَارْتُقْ بِهِ

ہماری شیرازہ بندی کر اور ہماری کمزوریوں کو ان کے سب سے دور کر اور ہماری خون کو ان کے

فَقْتَنَا وَكَثِّرْ بِهِ قِلَّتَنَا وَاعْزِزْ بِهِ ذِلَّتَنَا

سب سے ہنسا اور ہماری قلت کو ان کے سب سے کثرت کے ساتھ بدلے اور ذلت کو عزت

وَاعْزِزْ بِهِ عَائِلَتَنَا وَاقْضِ بِهِ عَنْ مَغْرَمَاتِنَا

پریشانیوں کو اور دو ٹھنڈ کر کے واسطے سی ہماری عیال اور لوگوں کو اور قضا کر دے خداوند کا

وَلَجَابِئِهِ فَقْرَنَا وَسُدِّ بِهِ خَلَّتَنَا وَيَسِّرْ بِهِ

دور کر ہمارے فقر و احتیاج کو اور پوری کر ان کی بدولت ہماری حاجتیں اور آسان

مُسِّرْنَا وَبَيِّضْ بِهِ وَجْوهَنَا وَفُكِّ بِهِ اَسْرَافَنَا

کر ہماری مشکلوں کو اور روشن کر ہماری پیروں کو اور دور کر ان کے لیے پیروی ہماری مظلومی کو

وَاجْزِ بِهِ طَلِبَتَنَا وَاجْزِ بِهِ سَوَاعِيدَنَا وَ

اور کامیاب کر ہماری مقاصد کو اور پورا کر ان کے ساتھ ہمارے وعدوں کو اور

اسْتَجِبْ بِهِ دَعْوَتَنَا وَاعْطِنَا بِهِ مَسْئَلَنَا

توبوں کو ان کی و ہماری دعا کو اور عطا کر ان کے نصیحت میں ہمارا سوال

۳۹

ہر لذت کے ساتھ اس کا زوال اور ہر نعمت کے ساتھ اس کا جانا یاد رکھو

الْعَالَمُونَ عَرَفَ أَنَّ مَا أَعْلَمُ فِي حُجُبِ مَا لَمْ يُعْلَمْ قَلِيلٌ

وَبَلَّغْنَاهُ مِنَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ أَمَّا نَا وَ

اور ہو گا ہم کو دنیا اور آخرت میں ہماری اگر رازوں تک اور

أَعْرَضْنَا بِهِ فَوْقَ رَغْبَتِنَا يَا خَيْرَ الْمُسْتَوَلِينَ

عطا کر ہم کو ہمارے غم سے زیادہ اس بہترین ہستی جس سے سوال کیا جائے

وَأَوْسَعَ الْمُعْطِينَ اشْفِ بِهِ صَدُوقَنَا وَ

اور وسیع تر عطا کرنے والے شفا دے ان کے سبب ہماری ہستیوں کو اور

أَذْهَبْ بِهِ غَيْظَ قُلُوبِنَا وَاهْدِنَا بِهِ

دور کر ان کے سبب غم و غصہ کو ہمارے دلوں سے اور ہدایت کر اچھے سبب سے

اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِأَذْنِكَ أَنْتَ هَدَيْ

اس نے میں میں اختلاف کیا جا رہا ہے حق سے اپنے حکم سے تو ہدایت کرتا ہے

مَنْ نَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَالصُّلُوفُ

جس کو چاہتا ہے سیدھے راستہ کی طرف اور مدد کر رہی ان کے ذریعہ سے

عَلَى عِدْوِكَ وَعَدَدٌ نَا إِلَهُ الْحَقِّ أَمِينٍ

اپنے دشمن اور ہمارے دشمن کے خلاف ہم خدا سے یقینی قبول کر رہی ہیں

الْهِمَّ لَنَا نَشْكُو إِلَيْكَ فَقَدْ نَبَيْتْنَا صُلُوكَا

کہہ دے ہمارے شکایت کو تجھ کو ہم نے نبی کر کے ہونے کی کیا

غَيْبِهِ وَإِلَهُ وَغَيْبَهُ وَلَيْسَ وَكَثْرَةُ عَدُوِّ

اور اپنی امان کے غائب ہونے کی اور اپنے دشمن کے زیادہ ہونے کی

عالمہ کی جو یہ بات کہو گے وہ جانتا ہے اس سے بہت کم ہے جو نہیں جانتا

رَضُوهُ الْفَصْلُ الرَّابِعُ بَعْضُ بَيِّنَاتٍ مِنْهُ الصَّوَابُ

وَقَوْلُهُ عَدَدَنَا وَشِدَّةَ الْفِتَنِ بِنَاوَتْظَاهِرُ

اگرچہ تعداد کے کم ہونے کی اور اپنے درمیان فتنوں کی سخت ہونے کی اور اپنے خلاف

الْزَمَانِ عَلَيْنَا فَضِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

زمانہ بھر کے حق ہونے کی پس درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ اور ان کی اولاد پر

أَعِنَّا عَلَى ذَلِكَ بِقِيَّتِهِ تَعْجِلُهُ وَبُحَيْرِ تَكْشِفُهُ

مدد فرمائی ان مشکلات کے خلاف قیامت و نصرت کہنا ہے جسے تو جلد عطا فرما

وَنَصْرِ تَعِزُّهُ وَسُلْطَانِ حَقِّ تَظْهِرُهُ وَرَحْمَةٍ

اور نصرت کے دو پروردگار کے ساتھ اور حق و نصرت کی عزت کہنا ہے اور حق کی سلطنت کے ساتھ جسے تو

مَنْكَ تَجْلِلُنَاهَا وَعَافِيَةٍ مِنْكَ تَلْبِسُنَاهَا

ظاہر کرے اور بڑی عزت کے ساتھ جسے تو ہم پہ نازل فرمائے اور عافیات اور سلامتی کے ساتھ

رَبِّ حَمَمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

جس کا لباس تو ہمیں پہنائے اپنی رحمت سے اسے تمام رحم کرنے والوں پر زیادہ

۳۱

اعمال

فرمایا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ترک

نہ کرے امت میری آخر کھانا اگرچہ ایک ہی دانہ خرمے کے ناقص

کا ہو کہ حق تعالیٰ اور ملائکہ صلوات بھیجتے ہیں اُن لوگوں پر

جو استغفار کرتے ہیں سحر کو اور سحر کھاتے ہیں پس سحر کھاؤ

راہی کو راہی سے موازنہ کر کے مختلف رائے کے درمیان راہ راست نمایاں ہو جائے

لَا تُخَيِّبْ خَادِمَكَ إِذَا عَصَى اللَّهَ وَاعْفُ عَنْهُ إِذَا عَصَاكَ

اگرچہ صرف پانی پی لو اور منقول ہے کہ جو سورہ انا انزلنا وانا نعمرہ اور وقتِ فطار پڑھے مابین ان دونوں حالتوں کے ثواب اس شخص کا حاصل ہوگا جو راہِ خدا میں شہید ہوا اور اپنے خون میں لوٹا ہو۔ اور عمدہ ترین دعائے سحر یہ ہے کہ جنابِ امام محمد باقر علیہ السلام پڑھتے تھے اور فرمایا اگر لوگ جانیں عظمت اس دعا کی کہ نزدیکِ خدا کے کیا ہے اوکس قدر جلد قبول ہوتی ہو دعا ان کی ہر آئینہ شمشیر کھینچ کر باہم جہاں و قتال کریں واسطے طلب اس دعا کے اور اس دعا میں اسمِ اعظمِ خدا ہو پس اس دعا کو پڑھے تو باہتمام تفسیر و تفسیر پڑھے اور جو غیر اہل ہو اس سے مخفی رکھے وہ دعا یہ ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ جَهَائِكَ بِأَهْلَاهِ وَ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے خوفناک اوصاف میں سے زیادہ

كُلِّ جَهَائِكَ هَيَّ اللَّهُمَّ إِلَيَّ أَسْأَلُكَ

خوفناک سے اور تیرے اوصاف کی طرف مثال سے ہی کیسا کہ خداوند میں سے سوال کرتا ہوں

بِبَهَائِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ

تیرے تمام اوصاف کی خوشنالی سے خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے

خداوند کو مارو اگر خدا کی نافرمانی کرے اندہ اگر بخاری خطا کرے تو معاف کر دو

اَلصَّدَقَةُ دَوَاءٌ مُنَجِّةٌ

جَمَالِكَ يَا جَمِيلَهُ وَكُلُّ جَمَالِكَ جَمِيلٌ اَللّٰهُمَّ

جمال ذات کے سب جمیل ہو سے اور تیرے جمال کا ہر پہلو انتہائی جمیل ہی خداوند ا

لَانِي اَسْئَلُكَ بِجَمَالِكَ كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ رَانِي

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے جمال کے ہر پہلو سے خداوند ا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ مِنْ جَلَالِكَ يَا جَلِيلَهُ وَكُلُّ جَلَالِكَ

تیری جلالت بزرگی کی سب سے بزرگ حیثیت کے واسطے ہی اور تیری

جَلِيلٌ اَللّٰهُمَّ رَانِي اَسْئَلُكَ بِجَلَالِكَ

بزرگی کی ہر حیثیت انتہائی بزرگی خداوند ا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری بزرگی

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ رَانِي اَسْئَلُكَ مِنْ عَظَمَتِكَ

کے ہر پہلو سے خداوند ا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے عظیم تر پہلو کے

بِاَعْظَمِهَا وَكُلِّ عَظَمَتِكَ عَظِيمَةً اَللّٰهُمَّ

ساکھ اور تیری عظمت کا ہر پہلو عظیم ہے خداوند ا

لَانِي اَسْئَلُكَ بِعَظَمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ رَانِي

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری عظمت کے ہر پہلو سے خداوند ا میں تجھ سے

اَسْئَلُكَ مِنْ نُورِكَ يَا نُورِي وَكُلُّ نُورِكَ

سوال کرتا ہوں تیرے نور کی سب سے نورانی شعاع کے واسطے سے اور تیرے نور کی ہر شعاع

زَايِرٌ اَللّٰهُمَّ رَانِي اَسْئَلُكَ بِنُورِكَ كُلِّهِ

انتہائی نورانی ہے خداوند ا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے نور کی ہر شعاع سے

سہلی ایسی دعا جو رستگاری بخشتی رہی

لَا تُفَنِّ بِالْبَهَائِمِ وَلَا تُسَوِّرْ بِلُغَمِهِنَّ وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْهِنَّ قَوْفًا حَاقِقًا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ رَحْمَتِكَ بِاَوْسَعِهَا

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری رحمتوں سے سب سے زیادہ وسیع رحمت کے ساتھ

وَكُلِّ رَحْمَتِكَ وَاسِعَةٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اور تجھ ہی پر رحمت انتہائی وسیع ہے خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تیری ہر رحمت کیساتھ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ كُلِّ اَتَاكَ بِاتِمِّهَا وَكُلِّ كَلِمَاتِكَ تَامَّةٌ

یہ کلموں میں سے اس کے ساتھ جو سب سے زیادہ پورا ہے اور تیری کلمات کی تمام

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكُلِّمَا تِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے تمام کلمات کیساتھ خداوند!

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ كَمَالِكَ بِاَكْمَلِهِ وَكُلِّ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے کامل ترین پہلو کے ساتھ اور تیری کمال

كَمَالِكَ كَامِلٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِكَمَالِكَ

ہر پہلو انتہائی کامل ہے خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے کمال کے ہر پہلو کے

كُلِّهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ اَسْمَائِكَ

ساتھ خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ناموں میں سے سب سے

بِاَكْبَرِهَا وَكُلِّ اَسْمَائِكَ كَبِيرَةٍ اَللّٰهُمَّ

بڑے نام کے ساتھ اور تیرے سب سے نام بہت بڑے ہیں خداوند!

جو پانچوں کے ساتھ تیری کا پڑاؤ کرو ان کے سبوں کو تکلیف نہ پہنچاؤ اور ان کی طاقت نہ

اَرْضَ النَّاسِ بِمَا تَرْضَاهُ لِنَفْسِكَ

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

تمہارے ناموں کے سب ناموں کے ساتھ خداوند میں تم سے سوال کرتا ہوں

مِنْ عِزَّتِكَ بِاَعِزَّتِهَا وَكُلِّ عِزَّتِكَ عِزَّتِكَ

تیری عزت کے سب عزتوں کے ساتھ اور تیری عزت کا ہر پہلو عزت ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ

خداوند میں تم سے سوال کرتا ہوں تیری عزت کے ہر پہلو کے ساتھ خداوند

اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ مَّشِيَّتِكَ بِاَمْضَاهَا وَكُلِّ

میں تم سے سوال کرتا ہوں تیری مشیت کی سب زیادہ موثر ناموں کے ساتھ اور تیری

مَّشِيَّتِكَ مَا ضِيَّةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِمَشِيَّتِكَ

ہر مشیت انتہائی موثر ہے خداوند میں تم سے سوال کرتا ہوں تیری ہر مشیت

كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ قُدْرَتِكَ

کے ساتھ خداوند میں تم سے سوال کرتا ہوں تیری اس قدرت کے ساتھ

بِالْقُدْرَةِ الَّتِي اسْتَطَلَّتْ بِهَا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

جس سے تو غالب ہے ہر شے پر اور

وَكُلِّ قُدْرَتِكَ مُسْتَطِيلَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

تیری ہر قدرت غالب ہے خداوند میں

اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ كُلِّهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

سوال کرتا ہوں تم سے تیری ہر قدرت کے ساتھ خداوند میں تم سے سوال کرتا ہوں

۴۵

دوسرے کیلئے بھی وہی چاہو جو اپنے لئے چاہو

لَا تَسْتَحْيُوا مِنَ الْقَرَارِ فَإِنَّهُ عَارٍ فِي الْأَغْثَابِ نَارُ قَوْمِ الْحِجَابِ

مِنْ عِلْمِكَ بِأَنْفَذِهِ وَكُلِّ عِلْمِكَ نَافِذٌ اللَّهُمَّ

تیرے سب سے زیادہ علم کے ساتھ اور تیرا ہر علم بڑا نفاذ ہے خداوند

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِعِلْمِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے علم کے سب سے زیادہ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ قَوْلِكَ بِأَرْضَاكَ وَكُلِّ قَوْلِكَ رَاضِيٌ

تیرے سب سے زیادہ پسندیدہ قول کے ساتھ اور تیرا ہر قول بہت پسندیدہ ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِقَوْلِكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے ہر قول کے ساتھ خداوند

إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ مَسَائِلِكَ بِأَحَبِّهَا إِلَيْكَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان سوالوں کے ساتھ جو تجھ کو بہت پسند ہیں

وَكُلِّ مَسَائِلِكَ إِلَيْكَ حَبِيبَةٌ اللَّهُمَّ إِنِّي

اور تیری طرف جو سوال ہو وہ محبوب ہی ہے خداوند میں

أَسْأَلُكَ بِمَسَائِلِكَ كُلِّهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

تجھ سے سوال کرتا ہوں ہر سوال کے ساتھ خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ شَرِّكَ بِأَشْرَفِهِ وَكُلِّ شَرِّكَ شَرِيفٌ

تیرے شرف کے سب سے بہتر پہلو کے ساتھ اور تیرے شرف کا پہلو بہت بہتر ہے

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِشَرِّكَ كُلِّهِ اللَّهُمَّ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے شرف کے ہر پہلو کے ساتھ خداوند

۴۶

شرم کرو قرآن سے جو تمھارے اخلاف کے لئے سرمایہ تنگ ہو اور چشم میں شعلہ جہنم سے دو بار کرے

اَلْقَلْبُ خَازِنُ اللِّسَانِ فَزَيِّدْ لِقَوْلِكَ الْاِنْسَانِ

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ سُلْطَانِكَ بِاَدْوَمِهِ وَكُلِّ سُلْطَانِكَ

میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری سب سے دائم سلطنت کے ساتھ اور تیری ہر سلطنت پر اسی طرح

دَائِمُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِسُلْطَانِكَ كَلِمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر سلطنت کیساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

مِنْ مُلْكِكَ بِاُخْرِهِ وَكُلِّ مُلْكِكَ فَخِرُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

کرتا ہوں تیری ہر سلطنت کے ساتھ اور تیری ہر سلطنت کیساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمُلْكِكَ كَلِمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ عَمَلِكَ بِاَعْلَاهُ وَكُلِّ

کرتا ہوں تیری ہر عمل کے ساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر عمل کی بلندی کے سب سے بلند نقطہ کے

عَمَلِكَ عَالٍ لّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِعَمَلِكَ كَلِمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

ساتھ اور تیری بلندی کا ہر نقطہ اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر عمل کی بلندی کے سب سے بلند نقطہ کے

مِنْ مَنِّكَ بِاَقْدَمِهِ وَكُلِّ مَنِّكَ قَدِيمُ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ عَنْكَ

کیسا خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر عطا کیساتھ اور تیری ہر عطا کیساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

كَلِمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ يَا تَابَتْ بِاَكْمَلِهَا وَكُلِّ يَا تَابَتْ

بجس طرح تیری عطا کیساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر عطا کیساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

كَلِمَةً اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ يَا تَابَتْ بِاَكْمَلِهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ

تیری ہر عطا کیساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری ہر عطا کیساتھ خداوند اے میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

بِمَا اَنْتَ فِيْهِ مِنَ الشَّانِ وَالْحَبْرُوتِ وَاسْأَلُكَ

دوسرے اس شان اور جبروت کے جو تجھ کو حاصل ہو اور سوال کرتا ہوں

دل خداوند دار زبان ہے اور زبان دل کی ترجمان ہے

أَشْكُرُ عَلَى مَا أَلْعَمَ لِكَيْتَ وَأَنْعِمُ عَلَى مَا شَكَرَكَ

بِكُلِّ شَيْءٍ وَحْدَهُ وَجَبَرُوتٍ وَحْدَهُ هَا اللَّهُمَّ

ہر شان کے ساتھ تنہا اور ہر جبروت کے ساتھ تنہا۔ خداوند

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْأَلُكَ بِمَا تَجِبُنِي حِينَ أَسْأَلُكَ فَاجِبْنِي

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس بات کے واسطے کہ جب میں سوال کرتا ہوں تو تو

يَا اللَّهُ

جواب دیتا ہے پس جواب دے مجھ کو اے اللہ

پس حاجت اپنی طلب کرے اور یہ عاقل ترین دعا ہے پڑھے۔

يَا مَقْرِنِي عِنْدَ كُرْبَتِي وَيَا غَوْثِي عِنْدَ شِدَّتِي

ایسی حالت میں کہ میری تکلیف کے وقت اور میرے فریاد کے میں میری سختی کے وقت

إِلَيْكَ فِرْعَتُ وَبِكَ اسْتَعِثْتُ وَبِكَ

تیری طرف پناہ لیتا ہوں اور تجھ سے فریاد کرتا ہوں اور تجھ سے لوگھانا ہوں

لَذْتُ لَا أَلُوذُ بِسِوَاكَ وَلَا أَطْلُبُ الْفَرَجَ

میں لوگھانا کرتا ہوں سوا کسی سے اور نہیں طلب کرتا کشاف

إِلَّا مِنْكَ فَأَعِثْنِي وَفَرِّجْ عَنِّي يَا مَنْ يَقْبَلُ

مگر تجھ سے پس تو میری فریاد کو پہونچ اور میری تکلیفوں کو دور کر اے وہ جو

الْيَسِيرَ وَيَعْفُو عَنِ الْكَثِيرِ اِقْبَلْ مِنِّي الْيَسِيرَ

تھوڑی نیکی کو بھی قبول کرتا ہے اور میرے گناہ معاف کرتا ہے قبول کر مجھ سے

اُس کے شکر ادا ہو جو تم سے نیکی کرے اور اُس سے نیکی کرو جو تمہارا شکر گزار ہو

لَا يُذِلُّ لِصِدْقِكَ كُلَّ الْمُؤَدَّةِ وَلَا تَبْذِلُ لَهُ طَمَاحِنَةً

وَأَعْفُ عَنِّي الْكَثِيرَ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ

اور معاف کر میرے بڑے گناہ تو ہی بس بخشے والا اور مہربان

الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ إِيْمَانًا تَبَانِيكَ

ہے خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسا ایمان جسے تو متصل کر دے

بِهِ قَلْبِي وَيَقِينًا صَادِقًا حَتَّى أَعْلَمَ أَنََّّهُ

میرے دل کے ساتھ اور سچا یقین یہاں تک کہ میں سمجھ لوں کہ نہیں ہو سکتا مجھ کو

لَنْ يُصِيبَنِي إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِي وَرَضِنِي مِنْ

مگر وہ جو جوئے مقرر کر دیا ہے میرے لئے اور راضی کر دے مجھ کو زندگی میں

الْعِيشِ بِمَا قَسَمْتَ لِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اس حصہ پر جو تو نے میرے لئے قرار دیا ہے اسے دم کر نیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

يَا عُدَّتِي فِي كُرْبَتِي وَيَا صَاحِبِي فِي شِدَّتِي

ایہ میرے سرواٹاں میری تکلیف کے وقت اور ایسے دوست و بھروسہ میری سختی میں

وَيَا وَلِيِّي فِي رَغْمَتِي وَيَا غَايَتِي فِي رَغْبَتِي أَنْتَ

اور ایہ میرے ولی نعمت اور اسے میری خواہش کے مرکز تو ہی

السَّاتِرُ عَوْرَتِي وَالْأَمِينُ رَوْعَتِي وَالْمُقِيلُ

پھیلانے والا ہے میرے عیب کو اور اطمینان دینے والا ہے میرے خوف میں اور

عَتَرَتِي فَأَعْفِرْ لِي خَطِيئَتِي يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

مٹا کر نیوالا ہے میری غلطی کو اور تم کو نیوالوں میں سب سے زیادہ رحیم

الْفُرْصَةَ تَمُوتُ مِنَ السَّحَابِ فَأَنْتَهُزُ وَأَفْرَصُ الْخَيْلُ

دعاے ہر روز

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ

خداوند اقدس میرے روزہ کو اس مہینہ میں واقعی

روز اول

صِيَامَ الصَّائِمِينَ وَرَقِيَّامِي فِيهِ قِيَامَ

روزہ داروں کا سارا روزہ اور میرے نماز پڑھنے کو اس میں واقعی نماز گزاروں کی

التَّائِمِينَ وَنَيْدِي فِيهِ عَن نُّومَةِ الْغَافِلِينَ

سی نماز اور بوشیار رکھ مجھ کو اس میں نالینوں کی نیند سے

وَهَبْ لِي جُرمِي فِيهِ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اور عیسیٰ دے میرے گناہ اس میں اے عالم جہانوں کے خدا اور

وَأَعْفُ عَنِّي يَا عَافِيَا عَنِ الْجُرمِينَ

معاف کر مجھ کو اے معاف کرنے والے گناہگاروں کے

اللَّهُمَّ قَرِّبْنِي فِيهِ إِلَى

خداوند اقدس مجھ کو اس مہینہ میں اپنی

دوسرا روز

مَرْضَاتِكَ وَجَبِّبْنِي فِيهِ مِنْ سَخَطِكَ

رضامندی سے اور مجھ کو اس میں اپنی ناراضگی اور

وَنَقَمَاتِكَ وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِقِرَاءَةِ آيَاتِكَ

غضب سے اور توفیق دے مجھ کو آیات قرآن کے پڑھنے کی

فرصت اہر کے رقص سے گذری ہو لہذا کا خیر کیلئے تیار ہو

لَا تُشِيرُ عَدُوَّكَ الْعَاقِلُ وَاحْذَرْ لِي صَدِيقَكَ الْجَاهِلُ

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اپنی رحمت کے ساتھ اسے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

تیسرے روز اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ الذَّهْنَ

خداوند! عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں ذہانت

وَالْتَنْبِيْهَ وَبَاعِدْنِي فِيهِ مِنَ السَّفَاهَةِ

اور سیداری اور دور کر مجھ کو اس میں بے عقلی سے

وَالْمَوْنِ وَاجْعَلْ لِي نَصِيْبًا مِنْ كُلِّ خَيْرٍ

اور دھوکے بازی سے اور قرار دے میرے لئے ہر خیر و بہتری سے جو

تُنْزِلُ فِيهِ بِجُودِكَ يَا اَجْوَدَ الْاَجْوَدِيْنَ

تو ہمیں نازل فرما ایسا کمالی سخاوت سے اسے سخاوت کرنے والوں میں سب سے زیادہ سخا

چوتھے روز اَللّٰهُمَّ قَوِّنِيْ فِيْهِ عَلٰى اِقَامَةِ

خداوند! قوت دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی احکام

اَمْرِكَ وَاَذِقْنِي فِيْهِ حَلَاوَةَ ذِكْرِكَ وَ

مجھے قائم کرنے پر اور چکھا مجھ کو اس میں شیرینی اپنے ذکر کی اور

اَوْزَعْنِي فِيْهِ لَذَائِعَ شُكْرِكَ بِكَرَمِكَ وَ

تیار کر مجھ کو اس میں اپنے شکر کے اد کرنے کیلئے اپنے کرم سے اور

اَحْفَظْنِي بِحِفْظِكَ وَسِتْرِكَ يَا اَبْصَرَ النَّاظِرِيْنَ

مخافت کر میری اپنی مخصوص حفاظت اور پردہ کیسیا تھاؤ دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ بجا

دانا دشمن سے مشورت کرو اور عاجل دوست سے بچو

لَا قَبْلَ عُدْرٍ مِّنْ رَّعْدَةٍ إِلَيْكَ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

خداوند اقرار دے مجھ کو اس مہینہ میں

پانچویں روز

الْمُسْتَغْفِرِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ عِبَادِكَ

استغفار کرنے والوں سے اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے نیک بندوں میں سے

الصَّالِحِينَ الْقَانِتِينَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

جو نیک و نیکو گامے ہوئے ہیں اور قرار دے مجھ کو اس میں اپنے

أَوْلِيَاكَ الْمُقَرَّبِينَ بِرَأْفَتِكَ يَا أَرْحَمَ

مقرب دوستوں میں سے اپنی مہربانی سے اے رحم کرنے والوں میں

الرَّاحِمِينَ

سب سے زیادہ رحیم

اللَّهُمَّ لَا تَخْذُلْنِي فِيهِ لِتَعَرُّفِي

خداوند نہ چھوڑ دے مجھ کو اس مہینہ میں اپنی نافرمانی کرنے والے

چھٹے روز

مَعْصِيَتِكَ وَلَا تَضُرُّ بَنِي بَيْسٍ بِإِطْنِ نِقْمَتِكَ

مہرے کی دہسری اور نہ لگا مجھ کو کوڑے اپنی ناراضگی کے اور

وَنَارِ حَزْنِي فِيهِ مِنْ مُّوجِبَاتِ سَخَطِكَ

دور کر مجھ کو اس میں اسباب سے اپنی ناراضگی کے

بِعَمَلِكَ وَآيَاتِكَ يَا مَنْ تَهَيَّرَ غَيْرُ الرَّاغِبِينَ

اپنے احسان اور نعمتوں سے اے آخری نقطہ رغبت کرنے والوں کی رغبت کا

جو عذر غولہ ہو اس کا عذر قبول کرو

الذِّبِ السَّعَابَةِ وَالنِّمَّةِ بَاطِلَةً كَانَتْ أَمْ صَحِيحَةً

ساتویں روز

اللَّهُمَّ ارْعِنِّي عَلَى صِيَامِهِ

خداوند اے دلگیری اس مہینہ کے روزہ اور

وَقِيَامِهِ وَجَنِّبْنِي فِيهِ مِنْ هَفَوَاتِهِ وَ

نازہ پر اور بچا مجھ کو اس میں لغزشوں اور

اَثَامِهِ وَارْزُقْنِي فِيهِ ذِكْرَكَ بِدَوَامِهِ

لکھا ہوں سے اور عطا کر مجھ کو اپنے ذکر کی توفیق ہمیشہ

يَتَوْفِّقُكَ يَا هَادِيَ الْمَضِلِّينَ

اے گمراہوں کے ہدایت کرنے والے

۳۵

آٹھویں روز

اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ رَحْمَةً

خداوند اے عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں جذبہ

الْاِتِّتَامِ وَاطْعَامِ الطَّعَامِ وَارْزُقْنِي السَّلَامَ

رحم کا بیٹھوں پر اور کھانا کھلانے کا اور صلح پسندی کے اظہار کا

وَمُجَانَبَةَ اللَّئَامِ وَصُحْبَةَ الْكِرَامِ بِطَوْلِكَ

اور کہینے لوگوں سے بچنے اور بندگان کی صحبت میں بیچنے کا اپنی محنت سے

يَا مُلْكَا الْأَمَلِينَ

اے امیدواروں کے جائے پناہ

نویں روز

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ نَصِيبًا

خداوند اے اقرار دے میرے لئے اس مہینہ میں حصہ

سنی چہن اور چنیز کو خواہجہ ہوا جھوٹا جھلاؤ

اَنْتَقِمَ مِنْ عَوْدِكَ بِالْقَنُوعِ كَمَا اَنْتَقِمَ مِنْ عَدُوِّكَ بِالْقِصَاصِ

مِنْ رَحْمَتِكَ اَوْ اَسْعَةً وَاَهْدِنِي فِيهِ

اپنی وسیع رحمت سے اور ہدایت کر مجھ کو اس میں

لِبَرَاهِينِكَ السَّاطِعَةِ وَخُذْ بِنَاصِيَتِي

اپنے روشن دلائل کی طرف اور لے جا مجھ کو اپنی

إِلَى حُرْمَاتِكَ الْجَامِعَةِ بِمَحَبَّتِكَ يَا أَمَلِ

رضامندی کی طرف جو تیری محبت کا سرمایہ ہے اے شاقوں کی

الْمُشْتَاقِبِينَ

امید کا مرکز

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

دسویں روز

۵۴

خداوند افرار دے مجھ کو اس عہدہ میں لے آؤ

الْمُتَوَكِّلِينَ عَلَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

جبرو سا کرنے والوں میں سے اور فرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے جو

الْفَائِزِينَ لَدَيْكَ وَاجْعَلْنِي فِيهِ مِنْ

جیتنے والوں کا سبب ہیں اور فرار دے مجھ کو اس میں ان لوگوں میں سے جو

الْمُقَرَّبِينَ إِلَيْكَ بِإِحْسَانِكَ يَا غَايَةَ

مقرب ہیں اپنے احسان سے اے طلبگاروں کے

الطَّالِبِينَ

مقصود

اپنے جذبہ محسوس کو یوں پامال کر دیتے ہیں کہ قصاص بیکر

أَحْسَنُ الْعَدْلِ لِمُصَوِّةِ الْمَظْلُومِ

اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ فِيْهِ
 گیارہویں روز

خداوند ارحم کو اس محبوب کے لئے جس میں میں

الْاِحْسَانُ وَكَرِهَ اِلَيَّ فِيْهِ الْفُسُوفُ وَ
 احسان کو اور نا کو اور کر دے میرے لئے اس میں فسق و فجور اور

الْعِصْيَانُ وَحَرَّمَ عَلَيَّ فِيْهِ السَّخَطَ وَ
 گناہ کو اور حرام کر دے میرے اوپر اس میں اپنی ناراضگی اور

النِّيرَانَ بِعَوْنِكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِيْنَ
 اور آگش جہنم کو اپنی امداد سے اے فریادہوں کے فریاد رس

اَللّٰهُمَّ سَنِّبْنِيْ فِيْهِ بِالسَّيْرِ
 گیارہواں روز

خداوند ارحم کو اس سیر میں پورے روز

وَالْعَقَافِ وَاسْتَنْبِئْنِيْ فِيْهِ بِبِلَاسِ الْقَنُوعِ وَ
 اوپر راستی کے ساتھ اور چھپا مجھ کو اس میں قناعت اور کفایت شعاری کے

الْكَفَافِ وَاحْمِلْنِيْ فِيْهِ عَلَى الدَّلَالِ الْاِنْصَافِ
 لباس میں اور آمادہ کر مجھ کو اس میں عدالت اور انصاف پر

وَاٰمِنِيْ فِيْهِ مِنْ كُلِّ مَا اَحْذَرُ وَاَخَافُ
 اور یا امن فرادے مجھ کو اس میں ہر شے سے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوف کرتا

بِعِصْمَتِكَ يَا عِصْمَةَ الْحَقِّ اَنْفِيتَ

ہوں اپنی حفاظت سے اے حفاظت دہنے والوں کی

بہترین عدالت مظلوم کی امداد کرنا ہے

لِحَدِّثِكُمْ كُلَّ يَوْمٍ إِذَا سُئِلَ عَنْهُ عَمَلُهُ اسْتَعِجْ مِنْهُ وَانْكُرْهُ

اللَّهُمَّ طَهِّرْ نِي فِيهِ مِنْ

خداوند پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں

تیرھویں روز

الدَّائِسِ وَالْأَقْدَارِ وَصَيِّرْ نِي فِيهِ عَلَى

تکلیف اور بھانسنوں سے اور تمھیں بنا مجھ کو

كَامِنَاتِ الْأَقْدَارِ وَوَفِّقْنِي فِيهِ لِلتَّقَى وَ

قدر کے حوادث پر اور توفیق دے مجھ کو اس میں پرہیزگاری اور

صُحْبَةِ الْأَبْرَارِ بِعَوْنِكَ يَا قَرَّةَ عَيْنٍ

اچھے لوگوں کے صحبت کی اپنی امداد سے اے غریبوں کے

الْمَسَاكِينِ

فقیر چھوٹے

اللَّهُمَّ لَا تُؤْخِذْ نِي فِيهِ

خداوند نہ گرفت کر اس مہینہ میں میرے

پندرھویں روز

بِالْعَثَرَاتِ وَأَقْلِبْ نِي فِيهِ مِنَ الْخَطَايَا وَالْهَفَوَاتِ

گنہگاروں کی اور معاف کر مجھ کو اس میں خطاؤں اور غلطیوں سے

وَلَا تَجْعَلْ نِي فِيهِ غَرَضًا لِلْبَلَاءِ يَا وَافَاتِ

اور نہ قرار دے مجھ کو اس میں نشانہ بے وفائی اور آفتوں کا

بِعِزَّتِكَ يَا عِزَّ الْمُسْلِمِينَ

اپنی عزت کے واسطے سے اے عزت مسلمانوں کی

۵۶

ایسے گل کی پوک اس کی سوال کیا جائے تو عمل کرنا بلا شرمندہ ہوا اور اٹھا کر دے

لَا تَجْعَلْ لِي آخِرًا إِذَا ظَهَرَ أَعْمَارِي يَصْلِحِيهِ وَحَقِّقْهُ

اَللّٰهُمَّ سَاعِدْنِيْ فِيْهِ

خداوند اعطا کر مجھ کو اس میں مدد

پندرہویں روز

طَاعَةَ الْخَاشِعِيْنَ وَاسْتَرْحَمْ فِيْهِ صَدْرِيْ

اطاعت کا درجہ فروتنی کرنے والوں کی اور کشادہ کر اس میں میرے سینے کو

بِاِثَابَةِ الْمُخْبِتِيْنَ يَا مَانَا يَا اَمَانَ الْخَائِفِيْنَ

پیری طرف لو لگا بیو انوں کی عہد کے ساتھ اسی امان کے ساتھ ایمان میں خوفزدہ لوگوں کو

اَللّٰهُمَّ وَفَّقْنِيْ فِيْهِ مِرَافَقَةَ

خداوند اتوفیق دے مجھ کو اس میں ہمہ میں نیکیوں کے مصافقت

سولہویں روز

الْاَبْرَارِ وَجَبِّسْنِيْ فِيْهِ مُرَافَقَةَ الْاَشْوَارِ

اور بجا جمو کو اس میں ہمہ میں بریوں کی رفاقت سے

وَ اَوْنِيْ فِيْهِ بِرَحْمَتِكَ اِلَى دَارِ الْقَرَارِ

اور پناہ دے مجھ کو اس میں اپنی رحمت سے عالم جاودانی میں

بِالْهَيْبَتِكَ يَا اِلٰهَ الْعَالَمِيْنَ

واسطہ اپنی خدائی کا ہے تمام جہانوں کے خدا

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْهِ اِلْصَافَ

خداوند اہدایت کر مجھ کو اس میں ہمہ میں اچھے

سترہویں روز

الْاَعْمَالِ وَاقْضِ لِيْ فِيْهِ الْحَوَائِجَ وَالْاَمَالَ

اعمال کی اور پوری کر میری اس میں حاجتیں اور امیدیں

ہر ایسے کام سے دور بھاگو کہ اگر ظاہر ہو جائے تو کرنیوالا حقیر و ذلیل ہو

أَحْذَرِ اللِّسَانَ فَإِنَّهُ سَهْمٌ يُخْطِئُ

يَا مَنْ لَا يَحْتَاجُ إِلَى التَّفْسِيرِ وَالسُّوَالِ يَا

اے وہ کہ جو نہیں محتاج ہے تفسیر اور دریافت کا اے

عَالِمًا بِمَا فِي صُدُورِ الْعَالَمِينَ

جاننے والے دل کی باتوں کو تمام عالم کے

أَكْهَارِ وَيَوْمَ نُنْهِنِي فِيهِ لِيَرَّكَ

خداوند اپنے ارکوح کو اس میں نہیں چلے

أَسْعَارِهِ وَتُورُ فِيهِ قُلُوبُ بَنِي آدَمَ

بہاروں کی برکتوں کے لئے اور دھن کر سنا سیوسہ دل کو اس کی روشنیوں کی چل

وَحَذَرَ بَکْلِ أَعْصَانِي إِلَى ابْتِئَاعِ أَثَارِهِ

سے اور پابند بنامیر تمام اعضا اور حواجز کو اس کے آثار کی پیروی کا

يُنْمِرُكَ يَا مَنْوَرُ قُلُوبِ الْعَالَمِينَ

اپنی روشنی سے اے ضیاء بخش عارفوں کے دلوں کے

اللَّهُمَّ وَفَرِّقْ فِيهِ حَظِّي

خداوند از یادہ کر اس میں میں میرا حصہ

مِنْ بَرَكَاتِهِ وَسَهِّلْ سَبِيلِي إِلَى خَيْرَاتِهِ

اس کی برکتوں سے اور آسان کر میرے لئے راستہ اس کے کچھ بہتری کی طرف

وَلَا تُخْرِ مِنْي قَبُولَ حَسَنَاتِهِ يَا هَادِيَا

اور نہ محروم کر مجھے اس کے نیک اعمال کی قبولیت سے اے

نفس زبانی سے بچو کیونکہ یہ تیرا خطرناک رہا

أَصْدُقُوا فِي أَقْوَابِكُمْ وَاخْلَصُوا فِي أَعْمَالِكُمْ

إِلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ

روشن حق کے رہنما

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ أَبْوَابَ

خداوند اکھولے میرے لئے اس نہیں

بیسویں روز

الْجَنَانِ وَأَعْلِقْ عَنِّي فِيهِ أَبْوَابَ النَّارِ

میں ہنس کے دروازوں کو اور بند کر دے مجھ پر اس میں آتش جہنم کے دروازوں کو

وَوَقِّفْنِي فِيهِ تِلَاوَةَ الْقُرْآنِ يَا مُزَلَّ

اور وقیف کر دے مجھ کو اس میں تلاوت قرآن کی اے سکھو و

السَّكِينَةِ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

اطمینان کے آگے والے اور اہل ایمان کے دلوں میں

۵۹

اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي فِيهِ إِلَى

خداوند اقرار دے مجھ کو اس میں میں اپنی

اکیسویں روز

مَرْضَاتِكَ دَلِيلًا وَلَا تَجْعَلْ لِلشَّيْطَانِ

خوشنودی کی طرف ایمانے والا دلیلیں اور نہ قرار دے شیطان کے لئے

فِيهِ عَلَى سَبِيلًا وَاجْعَلِ الْجَنَّةَ لِي مَثَرًا

اس میں میری طرف راستہ اور قرار دے جنت کو میرے لئے فرد گاہ

وَمَقِيلًا يَا قَاضِيَ حَوَائِجِ الطَّالِبِينَ

اور آراگاہ اے پورا کرنے والے طلبگاروں کی حاجتوں کے

گفتار سنی اور کردار با اخلاص ہونا چاہئے

أَحْمَقُ النَّاسِ مَنْ ظَنَّ أَنَّهُ أَهْقَلُ النَّاسِ

اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي فِيهِ

خداوند اگھول دے میرے لئے اس مہینہ میں

بائیسویں روز

أَبْوَابَ فَضْلِكَ أَنْزِلْ عَلَيَّ فِيهِ بَرَكَاتِكَ

دروازے اپنے فضل کے اور آتا رہجھ پدا اس میں اپنی برکتیں

وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِمَوْجِبَاتِ مَرْضَاتِكَ وَ

اور توفیق دے مجھ کو اس میں اپنی خوشنودی کے اسباب کی اور

أَسْكِنِي فِيهِ بِجُودَةِ جَنَّتِكَ يَا حَبِيبَ

ساکن کر مجھ کو اس میں اپنی بہشت کی وسعت میں اسے مضر و گنہگار

دَعْوَةُ الْمَضْطَرِّينَ

دعا کے بول کرے والے

اللَّهُمَّ اغْسِلْنِي فِيهِ

خداوند اداھودے مجھ کو اس مہینہ میں

تیسویں روز

مِنَ الذُّلُوبِ وَطَهِّرْنِي فِيهِ مِنَ الْعُيُوبِ

گناہوں سے اور پاک کر مجھ کو اس مہینہ میں عیبوں سے

وَأَمِّتْنِي قَلْبِي فِيهِ بِتَقْوَى الْقُلُوبِ يَا

اور آزمائش کر میرے دل کی اس میں دلوں کی پیمائش گاری کے ساتھ

مَقْبِلِ عَثَرَاتِ الْمَذْنِبِينَ

اے صاف کرنے والے گناہگاروں کی خطا گنہگاروں کے

۶۰

حق ترین مخلوق دم بدم ہے گو حاقن ترین انسان سمجھے ۔

أُمَّا بَلَاءُ الْعِلْمِ تَعْرِفُوا بِهِ وَاعْمَلُوا بِهِ تَكُونُوا مِنْ أَهْلِهِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى اسْمِكَ فِيهِ

خداوند این تحو سے سوال کرتا ہوں اس میں ہیں

چوبیسویں روز

مَا يُرْضِيكَ وَاعْظُوكَ هَا يُؤْذِيكَ وَ

وہ جو میری خوشنودی کا باعث ہو اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے کہ تجھ میں سے جو مجھے تکلیف

اسْأَلُكَ التَّوْفِيقَ فِيهِ لَنْ أُطِيعَكَ وَلَا

تجھی میں سے سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ اس میں توفیق کا اس بات کی تیری اطاعت کروں اور

أَسْئَلُكَ يَلْجُو أَدَا السَّائِلِينَ

ناظرانی نہ کروں اسے سوال کرنے والوں پر سخاوت کرنے والے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي فِيهِ

خداوند اقرار دے مجھ کو اس میں ہیں

چوبیسویں روز

مُحِبًّا لَا وَلِيَّائِكَ وَمُعَادِيًّا لَا عَدَايَكَ مُسْتَسَدًّا

دوست اپنے دوستوں کا اور دشمن اپنے دشمنوں کا پروردگار کے والا

بِسُنَّةِ خَاتَمِ أَنْبِيَائِكَ يَلْعَا صِقْلُوبَ

اپنے آخری نبی کی سنت کا اے معصوم بنایو اے

النَّبِيِّينَ

پیغمبروں کے دونوں کو

اللَّهُمَّ اجْعَلْ سَعْيِي

خداوند اقرار دے میری کوشش میں ہیں

چھبیسویں روز

علم کو تلاش و کسب کرو تاکہ علم سے پہچانے جاؤ اور کام میں لاؤ تاکہ اہل علم میں شمار ہو

أَعْجَزَ النَّاسُ مِنْ غَلَبَ هَوَاهُ يَعْلَمُوهُ

فِيهِ مَشْكُورًا أَوْ ذَنْبِي فِيهِ مَغْفُورًا أَوْ عَمَلِي

قابلِ اعتراف اور میرا گناہ اس میں قابل بخشش اور میرا عمل

فِيهِ مَقْبُولًا وَعَيْبِي فِيهِ مَسْتُورًا يَا أَسْمَعَ

امیں قابل قبول اور میرا عیب اس میں پوشیدہ اے سنو والوں میں

السَّامِعِينَ

سب سے زیادہ سننے والے

سِتِّاسِيُونَ رُوزَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي فِيهِ

خداوند ارزا عطا کر مجھ کو اس مہینہ میں

فَضْلَ كَيْلَةِ الْقَدْرِ وَصَيِّرْ أُمُورِي فِيهِ

فضیلتِ خُب قدر کی اور مستقبل کر دے میرے معاملات کو اس میں

مِنْ الْعُسْرِ إِلَى الْيُسْرِ وَأَقْبِلْ مَعَاذِي

دشواری سے آسانی کی طرف اور قبول کر میری معذرتوں کو

وَحُطِّ عَنِّي الْوُزْرَ يَا رَوْفًا بِعِبَادِهِ الصَّالِحِينَ

اور دور کر مجھ سے گناہ کو اے مہربان اپنے نیک بندوں پر

اَحْمٰسِيُونَ رُوزَ اَللّٰهُمَّ وَفَرِّحْ ظَنِّي فِيهِ

خداوند از یادہ کر میرا حسرت اس مہینہ میں

مِنْ النَّوَافِلِ وَآكِرْ مِنِّي فِيهِ بِأَحْضَرِ الْمَسْأَلِ

مستغبات سے اور عزت دے مجھے اس میں سوالوں کے پورا کرنے کے ساتھ

عاجز ترین خلائق وہ ہے جو اپنے نفس کی اصلاح سے عاجز ہو

اعْرِضْ لِي يَا رَبِّ لِي فِيهِ لَكَ صَفِيٌّ كَانَ أَوْ كَيْدًا وَصَدِيقًا كَانَ أَوْ سَرَفِيًّا

وَقَرِّبْ فِيهِ وَسِيلَتِي إِلَيْكَ مِنْ بَيْنِ

اور قریب کر اس تیرا یہ ازراہیہ لہذا غرض ذرا لے میں سے

الْوَسَائِلِ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ الْحَاجُّ الْمَلْحِينُ

اے وہ مجھے نہیں مانے بڑا اصرار سچا اصرار کرنے والا ہوگا

اللَّهُمَّ عَشِّتْنِي فِيهِ بِالرَّحْمَةِ

خداوند! تو عذاب کر مجھے اس میں سے رحمت

اَسْتَيْسُوں روز

وَاُزِقْنِي فِيهِ التَّوْفِيقَ وَالْعِصْمَةَ وَطَهِّرْ قَلْبِي

میں سے راز اور عطا کر مجھے کو اس میں توفیق اور حفاظت اور پاک کر میرے دل کو

مِنْ غِيَاهِبِ الثُّمَّةِ يَا رَحِيمًا يَبْدَاهُ

میں سے غلط خیالات کی تاریکیوں سے اے رحیم کرنے والے اپنے

الْمُؤْمِنِينَ

مومن بندوں پر

اللَّهُمَّ اجْعَلْ صِيَامِي فِيهِ

خداوند! تو اسے مجھے روزہ کو اس میں سے

تیسویں روز

بِالشُّكْرِ وَالْقَبُولِ عَلَى مَا تَرْضَاهُ وَبِرِضَاةِ

دوستی اور امانت اور قبولیت کے ساتھ اس پر جس سے تو راضی ہو اور

الرَّسُولِ مُحْكَمَةً فِرْوَعَهُ بِالْأَصْوَلِ

راستی ہوئے رسول کے ساتھ مضبوط قائم ہوں اُس کی شاخیں جڑوں کے اوپر

اُس کا حق پہنچاؤ جو بخارا حق پہنچاؤ نہ چھوٹا ہو یا بڑا بڑا ہو یا بلند مرتبہ

يَسْتَرْسُوْنَ مِنْ سُورَةِ الْاٰطْرَافِ وَالْمَدْحِ وَقَدْ لَهَا عُمَّاخِيْنَةٌ فِي الْقَلْبِ

بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ

واسطہ ہمارے سرور حضرت محمد مصطفیٰ ص اور ان کے اہلبیت طاہرین کا اور

الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

تقریب ہے اللہ کے لئے جو پروردگار ہے تمام جہانوں کا

علامہ مجلسی نے زاد المعاد میں لکھا ہے کہ ان دعاؤں کی سند معتبر نہیں
ہو اور ستائش تاریخ کی جو دعا مذکور ہوئی وہ موافق روایات شیعہ
تیسیس تاریخ سے مناسب ہو کیونکہ شب قدر بظاہر اسی تاریخ میں ہو

پندرہویں ماہ رمضان

یہ عید کا دن ہوا سید محمد کا امام حضرت حسن کی ولادت ہو اس لئے
بہاں حضرت کے مختصر حالات رسالہ "اسلامی عقائد" شائع کردہ امامیہ
سے درج کئے جاتے ہیں۔

حضرت امام حسن بن علی بن ابی طالب علیہ السلام
آپ میر المومنین حضرت علی اور دختر رسوا حضرت فاطمہ زہرا کے فرزند
تھے۔ ۵ھ رمضان ۳۳ھ میں ولادت ہوئی۔ بچپن میں اپنے ابا رسول کی
آغوش میں پرورش پائی اور آنحضرت تمام مسلمانوں کو ان کی نبوت اور
اطاعت کا حکم دیا اور ان کی امامت کی تصریح کی۔

اپنی تقریب ولادت الش سے خوش نہ ہو کیونکہ یہ ہوا قلب کو تاریک کرتی ہو

أَمَقَّتْ لِحَالِي إِلَى اللَّهِ الْفَقِيرُ الْمَرْهُومُ وَالسَّيِّئُ الْذَائِعُ الْعَالَمُ الْفَاجِرُ

سنتھ میں حضرت علیؑ نے وفات پائی تو امام حسنؑ پیشوائے خلق قرار
پائے اور مسلمانوں نے بحیثیت حاکم کے آپؑ کی خلافت کو تسلیم کیا لیکن ایشیاء
معاویہ بن ابی سفیان جو اس کے پہلے حضرت علیؑ سے براہ جنگ کرتے رہے تھے
آپؑ کو بھی بے یار و مددگار رہے حضرت امام حسنؑ نے دیکھا کہ مسلمانوں کی خونریزی
بہت ہو گئی اور اس فتنہ کا فرو ہونا اس وقت غیر ممکن ہے اس لئے آپؑ کچھ
شرائط پر معاویہ کیساتھ صلح کی اور ظاہری حکومت کے دستکش ہو کر کنارہ کشی
اختیار کر لی

۶۵

شیعوں کا عقیدہ ہے کہ امام حسنؑ خدا کی جانب سے پیشوائے خلق تھے۔
ظاہری حکومت کے آپؑ کا کنارہ کش ہو جانا اسی طرح تھا جیسے کچھ برس
تک حضرت علیؑ گوشہ نشینی میں بسر کرتے رہے۔

آپؑ کا صلح کرنا بالکل محل وقوع کے لحاظ سے صحیح تھا
اور آپؑ نے جو حکم خدا تعالیٰ اس کے مطابق علیؑ کیا۔ اس پر
کسی طرح کا اعتراض صحیح نہیں ہے۔

آپؑ نے دس سال تک بالکل خاموشی کے ساتھ عبادت
الہی اور تعلیم شریعت میں بسر کر کے ۴ صفر ۴۰ھ کو مدینہ
کی عمر میں معاویہ کی سازش سے زہر دغا سے شہادت پائی۔

بدترین ظالمن پیش پروردگار گدائے خود خواہ پیر زانی اور علم کی رفتار ہے

أَفْضَلُ النَّاسِ مَنْ كَظَمَ غَيْظَهُ وَحَلَمَ عَنْ قَدْرَةِ

قصہ

در مدح امام ہمام حضرت حسن مجتبیٰ سلام اللہ علیہ

(نتیجہ فکر و عجز انبیا شی سید محمد حسین صاحب پر فیضی علی کالج لکھنؤ)

رفک گلزار براہیم ہے صحن گلشن
مشتعل آتش لالہ ہر کہ پھلکتا ہو چین
خشاک میں نہر کے لبیدہ نگر ہے نو
منتشر ہو کے صبا جھلتی ہر آن کو دھن
نہیں شبنم رخ گل پر یہ عرق آیا ہے
بلبلیں گمہ پروبال سے ہیں مجور
قطر شبنم کے نہیں فرش پر یہ سبز ہو کے
سند میں عن پکھڑے ہوئی ہن عدن
دوغ دل لالہ صفت جو شہنشاہ اس کھلے
آتش مجھ سے سینہ تھا کہ روشن گلشن

مطلع

بیٹھے منہ دھوئے تھو اشکوں سے چین
ناگماں سرو قد اک یا نظر سایہ فگن
غرق حیرت میں ہوئی صورت اکینہ نہر
آجاری نے کئے ترک وانی کے ملن
یہ کرامات صبا حبت ہو کہ زلفین سیاہ
حافظ اک مصحف نہڑا کہ ہیں نہرین
سکندران میں تھی اک لباس بے گرد
عرق شرم میں تھو غرق در ترہہ تن
چھوٹ پڑتی تھی تب میں دندان سو
فرط حیرت کے صدوائے تھی تسج دہن
ہمہ تن چشم بنے شوق نظار حجاب
پر تو زلف تھا امواج کے پاونین سن
دیکھ کر آئینہ نہر میں وہ عکس نگار
موج حیرت تھا میں طلق نہ تھا ہوش سن
ناگماں نتیجہ مجال اشارہ سے کہا
کہ یہ لب میں اندا جن پہ بیدار دین

۶۶

بزرگ ترین انسان وہ ہے جو اپنی حالت غضب کو روکے اور وقت اقتدار بردباری کرے

اَحْسَنُ الْمُحَالِ مَا صَدَّقَهُ الْاَفْعَالُ

سر اٹھا کر جو نظر اُس کی طرف میں لگی
کب سہل لب شکر کٹھن سے جا رہی
تھے روئیے یہاں کیسی ادا بھی پائی
ایک شاٹ کا عالم ہی ترے گریہ سے
بال بھرائے سرا سیمہ کی کیسی سنبھل
سیلی غم سو رخ لالہ ہوا ہی خوش نہیں
تیرے روئیے نہیں تھی تو شکر شبنم
بلبل ہیں کہ تری ساتھ میں سبغہ ہوا
ایک طرف ان سپا کر دیاروں نے تیرے
دل حینوں کو چوئے نرم یہ کیا حال ہے
ہم چلے آئے نرا کت کا نہ کچھ پاس کیا
پہلے شکر یہ بجالایا میں اس پیش کا
ہو یہ درد و اجس کی نہیں ممکن ہو
سن رہا ہوں میں یہاں ایک صدائے دلکش
ہوتی تھی کُن سے داؤد کے بھی محویت
دیکھا ایک نہیں آواز کا ولدادہ ہو
ہنس کے فرمایا نیسی بھی زبردستی ہے

یوں مخاطب میرا نبی ادہ غنچہ ہوں
وہ کیا گریہ زاری کی ہو کہوں میں ہوں
صبح نکد و کش فردوس تھا یہ صبح چین
نخل ماتم نظر آتے ہیں نہاں گلشن
اد بھی ہوئے لگی دیکھ کے اس کو کھین
اُس کا دل جل ہا، زلغ سے یہ ہوش
سبزہ باغ کا تر ہو گیا سارا دامن
گل ہیں سب جاکے تیری طرح پیرا میں
موجزن آج ہر وان کج جہاں کل تھان
حد ہی روم ہوا ناؤں سے تیرے آہن
سب گریہ تبا جلد ہیں اب موعین
پھر کہا میں نے کہ اے افسرِ بان میں
شمر آتی ہر نہیں منھ سے نکلتا وہ سخن
دیر سے کوئی خوش آواز ہر مایا غنہ زین
پر مرے واسطے یہ نعم ہوا زہد شکن
غمر نہ کن کاش یہاں تا وہ با صو حین
نہ زباں کوئی ہلائے نہ کوئی کھو دین

آقبحم الصّدق شفاء الرّجّل علی نفسہ

اور جو ہونغمہ سر کوئی قبول شکبیں
اور پھر فصد یہ کہ یا آل کے وہ ہونغمہ سرا
آج گلشن ہر یہ کوشش باغ ضول
بر محل شعور یاد آ یا تو ہم پڑھنے لگے
ہل نہ یا نہیں ہم لوگ میں حوران جناب
آپ کے گریہ سے پر برق صفت لڑپا
خیر ہے عید دن آپ کی ہو جائی خوشی
بزم شاوی ہر بساں بجان کی تیز فیسم
لکے یہ باتہ دھکتے ہوتے دل پر رکھا
ان فی الجنتہ عذوبین یحسین لکن
یہ خوش آئند صد گونج گئی عالم میں
آس نک کی نہ سکی شہر مہر خاموشی میں
پر مرے واسطے نعمہ تھا انشیفہ
سید اول شبان و جوانان جناب
آپ کے نام سے اخلاق حمیدہ کو ہر نماز
خوان جو در آپ کا مشہور دہر فخر غلیل
آپ کے عالم سے اسلام میں ہر نازہ ہمار

آپ کی کھوس شرمندہ ہوں دوسلوں
خوب تپا پے سکھیں ہیں مبت کے چلن
بہر گلشت یہاں کی ہیں ہم سب بھٹن
آپ کے زہد کے لاریب ہیں ہیں رہن
باغ فردوس معلی ہے ہمارا مسکن
کیسی گشت بس اس سمت ہو قطرہ زن
روئے آپے اب آپ کے روئیں شبنم
روکے دل کو مہلایچے منھ سے امن
نغمہ ناز و داد سے ہوا یوں پرن
اعلیٰ و زہرا و حسین و حسن
طلبل سحر رخ کے پیدا ہوئی طبلہ کی پرن
گو کہ مشہور ہر قاصد فلک ماہر فن
بعد جس کے میں شنایں ہوا یوں نغمہ ن
نائب و م سردار رسولان زمن
کہ ہر مشہور ہر اک خلق ملک و خلق حسن
عام دعوت تھی یہ اطعام مساکین زمن
حشر تک جس سے ہر سر شرمندہ ہو چکا چین

ہے قعود آپ کا مولادہ جہاد اکبر
 آج تک علم ہی فرما رہی ہیں جنت حق
 جو ہو اٹھ اماں کیلئے مستحسن
 صاحب العصر کا بھی رہی غیبت چلن
 کیا جادہ طاعت کو بالامؤمن
 پر وہ پوش آپ میں شیعوں کے بوجھن
 آپ کے جو دو کرم کا ہے جہاں شہرہ
 آپ میں دل صاحب رد کے اطمینان

سب ہوں جب دادی بخش میں بہ نہ محسور

مدح گو آپ کا ہو آپ کے زین من

اعمال شب قدر

۶۹

انیسویں کیسویں شبیں شب قدر کے اعمال بجالانا چاہئیں
 منقول ہے کہ جو شب قدر کو دو کویت، نماز بجالائے ہر رکعتیں بعد
 سورہ احمد کے سات مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے اور بعد مانگے تہ مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

طلب مغفرت کرتا ہوں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اُس کی ہر گاہیں

کے اپنی جگہ سے نہ اٹھے گا کہ حق تعالیٰ اُس کو اور اُس کے ماں
 باپ کو بخش دے گا اور کچھ ملا کہ بے ہشت میں بھیجے گا کہ درخت
 اُس کے لئے لگاائیں اور محل اُس کے واسطے بنا کریں اور نہ نہیں
 جاری کریں۔ اور غسل تینوں شب سنت ہو کہ ہے بہتر سے کہ قوت

أَفْضَلُ النَّاسِ رَأْيًا مَنْ لَمْ يَسْتَعِنْ عَنْ مُشِيرٍ

غروب آفتاب نہادے کہ نماز شام با غسل پڑھے اور مستحب ہے کہ قرآن ہاتھ میں لیکر کھوئے اور کہے

اَللّٰهُمَّ رَئِیْ اَسْأَلُكَ بِكِتَابِكَ الْمُنْذِلِ وَمَا

خداوند ایں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطے سے تیری اتاری ہوئی کتاب کے اور

فِيهِ وَفِيهِ اسْمُكَ الْاَكْبَرُ وَاسْمَاؤُكَ

وہ جو اسمیں ہیں اور اُس میں تیرا سب سے بڑا نام اور تیرے بہترین

الْحُسْنِ وَمَا يَخَافُ وَيُرْجَى اَنْ تَجْعَلَ لِي مِنْ

صفات ہیں اور وہ چیزیں ہیں کہ جن سے خوف اور امید پیدا ہو کہ تو قرار دے کہ جو

عُقُقَاتِكَ مِنَ النَّارِ وَتَقْضِيَ حَوَائِجِي لِلدُّنْيَا

اے آزاد گئے ہوئے شخصوں میں تیرے جہنم سے اور پورا کر میری حاجتوں کو دنیا

وَالْآخِرَةِ

اور آخرت کی

پس حاجت طلب کرے خدا سے اور یہ بھی وارد ہے کہ قرآن مجید

بند کر کے سر پہ رکھے اور یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ هَذَا الْقُرْآنِ وَبِحَقِّ مَنْ اَرْسَلْتَهُ

خداوند ادا واسطہ اس قرآن کا اور واسطہ اُس کے جسے تو نے یہ قرآن دیکر بھیجا ہے

بہترین انسان وہ ہے کہ جس کو طلب مشورہ سے استغنا نہ ہو۔

اشْرَبُوا مَاءَ السَّمَاءِ فَلَا تُطْفَرُ الْبَدَنُ وَيَذَرُ قَمَّ الْأَمَقَا مَرَّ

بِهِ وَيَحْقُ كُلُّ مُؤْمِنٍ مَدْحَتَهُ فِيهِ وَيَحْقُكَ

اور واسطہ ہر اس مومن کا جس کی تو نے تعریف کی اس میں اور دوسرے

عَلَيْهِمْ فَلَا أَحَدٌ أَعْرَفُ بِحَقِّكَ مِنْكَ

حق کا جو ان پر ہے کیونکہ کوئی نہیں جانتا تیرے حق کو مجھ سے زیادہ

پس دس مرتبہ کے بِكَ يَا اللَّهُ دس مرتبہ بِحَمْدِ دس مرتبہ

بِعَلِي دس مرتبہ بِقَاطِبَةِ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس

مرتبہ بِالْحُسَيْنِ دس مرتبہ بِعَلِي بْنِ الْحُسَيْنِ دس

مرتبہ بِحَمْدِ بْنِ عَلِي دس مرتبہ بِجَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

دس مرتبہ بِمُوسَى بْنِ جَعْفَرِ دس مرتبہ بِعَلِي بْنِ

مُوسَى دس مرتبہ بِحَمْدِ بْنِ عَلِي دس مرتبہ

بِعَلِي بْنِ مُحَمَّدٍ دس مرتبہ بِالْحُسَيْنِ بْنِ عَلِي دس

مرتبہ بِالْحَجَّةِ الْقَائِمِ۔ پس جو حاجت رکھتا ہو طلب کرے

خدا سے۔ اور زیارت امام حسین علیہ السلام کی ان تینوں

شبوں میں سنت موکدہ ہے۔ اور سو رکعت نماز تینوں شب

پڑھنا سنت ہے خصوصاً تین سو^{۲۳} شب کو بجالا دے کہ بڑی

فضیلت ہے اور بہت تاکید ہے اگر طاقت نہ ہو بیٹھ کے پڑھے

اور جو شن کبیر اور صلوة اور ذکر اتنی جو ہو سکے بجالا دے اور

بارش کا پانی پو کیونکہ بدن کو پاکس اور بیماری کو دور کرتا ہے

أَيَّاكَ وَالْقَضَبُ فَإِنَّ أَوَّلَهُ جُثُونٌ وَآخِرُهُ نَدَمٌ

آخر زیش طلب کرے مطالب دنیا و آخرت اپنے خدا سے چاہے
اور ماں باپ عزیز و اقربا و برادر مومن زندہ و مردہ کے لئے
دعا کرے

انیسویں شب کے اعمال مخصوص یہ ہیں کہ سو مرتبہ
اَسْتَغْفِرُ اللهَ رَبِّيْ وَ اَتُوْبُ
الَیْهِ کے اور سو مرتبہ

اللّٰهُمَّ اَعِنِّ قَلَّةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

خداوند ارحمت سے دور کر امیر المؤمنین کے قاتلوں کو
اور یہ دعا پڑھے -

اللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيمَا تَقْضِيْ وَتَقْدِّرُ مِنَ الْاَمْرِ

خداوند اقرار دے اُس شے میں کہ جو تو تعین اور مقرر کرتا ہی حتمی احکام

الْمَحْتُوْمِ وَفِيْمَا تَفْرُقُ مِنَ الْاَمْرِ الْحَكِيْمِ فِي

میں سے اور اُن چیزوں میں کہ جن کا تو فیصلہ کرتا ہو حکیمانہ باتوں میں سے

لَيْلَةِ الْقَدْرِ مِنَ الْقَضَاءِ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَ

شب قدر میں اُس فیصلہ سے کہ جو سترہ نہیں ہو سکتا اور

لَا يُبْدَلُ اَنْ تَكْتُبَنِيْ مِنْ حُجَّاجِ بَيْتِكَ

قابل تبدیلی نہیں ہی یہ کہ تو مجھ کو درج کر دے حج کرنے والوں میں سے

دیکھو غلط و غصب سے بچے رہو کیونکہ اس کی ابتدا جنوں اور انتہا ذمہ داری

الْتَسِبُوا الْعِلْمَ يَكْسِبُكُمْ الْحَيَاةُ

الْحَرَامِ الْمَبْرُورِ رَجَحُ الْمَشْكُورِ سَعِيدٌ

بیت الحرام کے جن کا رنج قبول ہے اور کو شش

الْمَغْفُورِ ذُنُوبُهُمُ الْمَكْفَرِ عَنْهُمْ سَيِّئَاتُهُمْ

قابل اعتزاف ہو اور گناہ بخشے گئے ہیں اور غلطیوں کا اور ان کی گناہ ہو گیا

وَأَجْعَلْ فِيْمَا تَقْضِي وَتَقْدِرُ أَنْ تَطِيلَ عَمْرِي

ہو۔ اور غزا دے اس میں جس کا تو فیصلہ کرتا ہو اور مقرر کرتا ہو کہ میری عمر طویل ہو

وَتَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِي وَتَقْدِرْ لِي فِي جَمِيعِ

اور میری رزق میں وسعت عطا کر اور غزا دے میرے لئے تمام معاملات میں

أُمُورِي مَا هُوَ خَيْرٌ لِي فِي دُنْيَايَ وَآخِرَتِي

میرے وہ جو بہتر ہو میرے لئے میری دنیا و آخرت میں

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

اکبیسویں شب کو بھی غسل و اعمال و زیارت بجا دے جس طور

پر مذکور ہوا اور اس شب کی فضیلت شب سابق سے زیادہ

ہے اور وہ پہلے آخر کی دعاؤں میں سے جو دعا اس شب کی ہے

پڑھے اور وہ آگے مذکور ہیں اور تیسویں شب کے اعمال

بھی یہی ہیں بدستور بجا دے اور شب بیداری کرے ساتھ تلاوت

قرآن و دعا کے اور نو بہ کرے کہ اس شب موافق حکمت کے

علم حاصل کرو تاکہ تھاری عز و جاہ کا سبب ہو

إِيَّاكَ وَالْقِيَمَةَ فَإِنَّهَا تَزِدُّمُ الضَّغِينَةَ وَتُبْعِدُ عَنِ اللَّهِ وَالنَّاسِ

مقرر ہوتی ہے مرگ و بلا اور روزی و قضا اور جو کچھ کہ اُس سال واقع ہونے والا ہوتا ہے تا شب قدر آئندہ پس خوشحال اُس کا کہ جو عبادت میں شب بسر کرے۔ پسند معتبر حضرت امام جعفر صادق سے منقول ہے کہ جو سورہ عنکبوت و سورہ روم اس شب پڑھے وہ اہل بہشت سے ہو۔ اور سورہ حم دخان اور ہزار بار سورہ انا انزلناہ بھی وارد ہے کہ پڑھے۔ اور زیارت امام حسین علیہ السلام بجالائے اور دعا اس شب کی ادعیہ دہرائے آخر میں سے پڑھے جو آگے مذکور ہے اور فرمایا کہ جو اس شب بیداری کرے اور سو رکعت نماز پڑھے حق تعالیٰ روزی کو اُس کی کشادہ کریگا اور بچا و یکا دشمنوں کے شر سے اور پناہ دیگا ڈوبنے اور گھر کے نیچے دبنے اور قلمہ گلے میں پھنسنے اور جانوروں کے پھاڑ کھانے سے۔ دفع کریگا ہول منکر و نکیر کو اُس سے اور قبر سے جب باہر آویگا ساتھ اُس کے ہوگا ایک نور کہ روشنی ہوگی اہل محشر میں اور نامہ دہنے ہاتھ میں دیں گے اور پردانہ لکھ دیں گے آتش جہنم سے نجات کا اور گزرنے کا پل صراط سے اور بے حساب داخل بہشت ہوگا اور وہاں رفیق ہوگا پیغمبروں صدیقیوں اور شہیدوں کا۔ اور دعائے جوشن کبیر و صغیر کے اس شب

نامی سے پڑھیں کہ کوئی تکبیر پیدا کرتی ہے اور خدا اور آدمیوں سے دور کر دیتی ہے

اَقْبِهِمْ اَفْعَالِ الْمُقْتَدِلِ لَا تَقَامُ

میں پڑھنے کی بڑی فضیلت وارد ہے۔ اور اس شب میں یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَمِّدْ لِيْ فِيْ عُمْرِيْ وَ اَوْسِعْ لِيْ فِيْ

خداوند اطولانی کر میری عمر اور وسعت عطا کر میرے

رِزْقِيْ وَ اَرْضِ جَسَدِيْ وَ بَلِّغْنِيْ اَمَلِيْ وَ اِنْ كُنْتُ

رزق میں اور رحمت دے میرے جسم کو اور ہو جائے میری امیدوں تک اور اگر میں

مِنْ الْاَشْقِيَاءِ فَاصْنِنِيْ مِنَ الْاَشْقِيَاءِ وَ اَكْتُبْنِيْ مِنَ السَّعَادَةِ

پرست گوؤں میں سے ہوں تو مٹا دے میرا نام پرستگوں میں سے اور درج کرو مجھے نیک بختوں میں

فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ عَلٰى نَبِيِّكَ

کیونکہ تو نے فرمایا اپنی کتاب میں جو اتاری ہے اپنے پیغمبر پر کہ

اَلْمُرْسَلِ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَامُ

خدا مٹاتا ہے

مَا يَشَاءُ وَيُثَبِّتُ وَ عِنْدَهُ اُمُّ الْكِتَابِ

جو چاہتا ہے اور قائم رکھتا ہے اور اُس کے پاس علم محفوظ ہے

نیز یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا

خداوند اقراردے مجھے اپنی بندوں میں سب سے زیادہ حصہ والا

سب سے برا کام صاحبِ اقتدار شخص کا انتقام لینا ہے

أَنْفَعُ الدَّوَاءِ تَرْكُ الْمُنَى

مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَأَنْتَ

حصہ ہر خیر و بہتری سے جس کو تو اتارے اس شب میں اور جس کو تو اتارے

مُنْزِلُهُ مِنْ نُورٍ تَهْدِي بِهِ أَوْسَرَ حِمَاةٍ

والا ہو اس نور سے کہ جس کے ذریعہ سے ہدایت کرے یا رحمت سے

تَنْشُرُهَا أَوْ رِزْقٍ تَقْسِمُهُ أَوْ بَلَاءٍ تَدْفَعُهُ أَوْ

کہ جس کو تو پھیلا دے یا رزق جس کو تو تقسیم کرے یا بلا جس کو تو دفع کرے یا

ضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَكَتُبَ لِي مَا كَتَبْتَ لَكَ وَلِيَاكَ

مصیبت جس کو تو دور کرے اور کھٹے میرے لئے وہ جو کھٹے ہیں اپنے نیک دوستوں

الصَّالِحِينَ الَّذِينَ اسْتَوْجَبُوا مِنْكَ النُّوَابَ

کے لئے جو مستحق ہوئے ہیں تیری طرف سے نواب کے

وَأَمِنُوا بِرِضَاكَ عَنْهُمْ مِنْكَ الْعِقَابَ يَا كَرِيمُ

اور مطمئن ہوئے ہیں تیری رضا مندی کی بدولت ان سے سزا سے اے کریم

يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَافْعَلْ

اے کریم دعا کر محمد و آل محمد پر اور میرے ساتھ ایسا ہی کر

بِي ذَلِكِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

بتی رحمت سے اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

اور صفیہ کاملہ میں سے دعائے مکملہ الاخلاق اور دعائے

توبہ کو ضرور پڑھے کہ ان کا ثواب بہت ہے اور وہ یہ ہیں

اِذَا طَابَقَ الْكَلَامُ نِيَّةَ الْمُكَلَّمِ قَبْلَهُ السَّامِعُ فَلَا خَلْفَ لِنَيْتِهِ لِيَقَعَ مَقْصِدُهُ

دعائے مکارم الاخلاق

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ بَلِّغْ بِاِيْمَانِيْ

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور پہونچا دے میرے ایمان کو

اَكْمَلْ اَلْاِيْمَانِ وَ اجْعَلْ يَقِيْنِيْ اَفْضَلَ الْيَقِيْنِ

کام ترین ایمان کے درجہ تک اور قرار دے میرے یقین کو بہترین یقین

وَ اَنْتَ بِنِيَّتِيْ رَا لِيْ اَحْسَنَ النِّيَّاتِ وَ بَعْمَلِيْ

اور پہونچا دے میری نیت کو سب سے اچھی نیت کی حد تک اور میرے عمل کو

رَا لِيْ اَحْسَنَ الْاَعْمَالِ اَللّٰهُمَّ وَفِّرْ بِطُفَاكَ

بہترین اعمال تک خداوند! زیادتی کر اپنی مہربانی سے

نِيَّتِيْ وَ صَحِّحْ مَا عِنْدَكَ يَقِيْنِيْ وَ اسْتَصِلْ بِقُدْرَتِكَ

میرے حسن نیت میں اور درست کرے اپنی قوت سے میرے یقین کو اور چھوٹ کر دے اپنی قدرت سے

مَا فَسَدَ مِنِّيْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ

وہ کہ جو خراب بات ہو مجھ سے خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَ اَكْفِنِيْ مَا يَشْغَلْنِيْ الْاِهْتِمَامُ بِهِ وَ اسْتَغْلِنِيْ

اور مدد کر میری ان باتوں میں جن کی فکر مجھ کو دامن گیر ہو اور کلام میں لالچہ کو

بِمَا تَسْأَلُنِيْ غَدًا عَنْهُ وَ اسْتَفْرِغْ اَيَّامِيْ فِيمَا

ان باتوں میں جن کے متعلق کل تو مجھ سے سوال کر لگیا اور صرف کر میرے دنوں کو اس چیز میں

اگر بات خالص نیت کی جائے تو سنندہ الاتقول کر لگیا اور اگر ایسا نہیں ہو تو بات بیکار ہو گئی

إِذَا اكْمَلُ الْعَقْلُ نَقَصَتِ الشُّهُوَّةُ

خَلَقْتَنِي لَهُ وَاعْنِنِي وَأَوْسِعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِكَ

جس کے لئے تو نے مجھے خلق کیا ہے اور عین کر دی مجھے اور وسعت عطا کر میری اور پر سبقت

وَلَا تَفْتِنِّي بِالنَّظَرِ وَاعِزَّنِي وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِالْكِبْرِ

میں اور نہ آزمائش کر میری تاغیر سے اور عزت دے مجھ اور نہ مبتلا کر مجھ تکبر کے ساتھ

وَعِبْدَنِي لَكَ وَلَا تُفْسِدْ عِبَادَتِي بِالْعَجْبِ وَ

اور مجھے اپنا مطیع بنائے اور نہ خرابی پیدا ہو میری عبادت میں خود بینی کے ساتھ اور

أَجْرِ لِلنَّاسِ عَلَى يَدِي الْخَيْرِ وَلَا تُحَقِّقْهُ بِالْمَنِّ

جاری کر لوگوں کے لئے میرے ہاتھوں پر احسان اور اچھائی اور نہ شے دوا سکوا لگا

وَهَبْ لِي مَعَالِيَ الْأَخْلَاقِ وَاعْصِمْنِي مِنْ

بخشانے کے جوہر اور عطا کر مجھ کو بلند اخلاق اور محفوظ رکھ مجھے نازش بچا

الْفَحْرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

سے خداوند اور دہیج محمد و آل محمد پر اور

لَا تَرْفَعْنِي فِي النَّاسِ دَرَجَةً إِلَّا حَظُّنِي

نہ بلند کر لوگوں میں میرا ایک درجہ مگر یہ کہ بہت کر دے تو

عِنْدَ نَفْسِي مِثْلَهَا وَلَا تُحْدِثْ لِي عِزًّا ظَاهِرًا

مجھ کو خود میری جگہ میں اتنا ہی اور نہ پیدا کر میرے لئے کوئی ظاہری عزت

إِلَّا أَحَدْتُ لِي ذِلَّةً بَاطِنَةً عِنْدَ نَفْسِي

مگر یہ کہ پیدا کر دے میرے لئے باطنی ذلت خود میرے دل میں

جب کماں عقل ہوتا ہو تو خواہش کم ہوتی ہے

اِحْتِثَابُ الشَّيْطَانِ اَوَّلَى مِنْ اَلْتَّسَابِ الْحَسَنَاتِ

بِقُدْرَاهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

اُمّی بدو بی خداوند درود بیع محمد و آل محمد پر

وَمَتَّعْنِيْ هِدًى صَالِحٍ لَا اَسْتَبْدِلُ بِهِ وَ

اور نفع پہونچا مجھ کو اچھی ہدایت کے ساتھ کہ جس کو میں تبدیل نہ کروں اور

طَرِيقَةً حَقٍّ لَا اَزِيْغُ عَنْهَا وَنِيَّةٍ رَّشِيْدَةٍ لَا

مجھے راستہ کے ساتھ جس سے میں گم نہ ہوں اور صحیح عقیدہ کے ساتھ جس میں

اَسْتَكْفِرُ فِيْهَا وَعَمْرٍ اِنِّىْ مَا كَانَتْ عَمْرِيْ بِذُلَّةٍ

شک نہ کروں اور زندہ رکھ تجھ کو جب تک کہ میری عمر صرف ہو تو رہن

فِيْ طَاعَتِكَ فَاِذَا كَانَتْ عَمْرِيْ حَرَدًا لِّلشَّيْطَانِ

تیری اطاعت میں لیکن جب میری عمر ہو جائے کہ اگر گاہ شیطان کے لئے

فَاَقْبِضْنِيْ اِلَيْكَ قَبْلَ اَنْ يَّسْبِقَ مَقْعَكَ اِلَيَّ

تو اٹھا لے مجھ کو اپنی طرف قبل اس کے کہ بڑھے تیری ناراضگی میری جانب

وَيَسْتَحْكَمْ غَضَبَكَ عَلَيَّ اَللّٰهُمَّ لَا تَدَعْ

یا مضبوطی سے قائم ہو تیرا غضب مجھ پر خداوندانہ جھوٹ کوئی بات

خَصْلَةً تَعَابَ مِنِّيْ اِلَّا اَصْلَحْتُهَا وَلَا عَابَةً

جو عیب ہو مجھ سے مگر یہ کہ تو درست کر دے اور نہ کوئی معمولی صفت

اَوْ تَبَّ بِهَا اِلَّا حَسَنْتُهَا وَلَا اَكْرُمُوْمَةً فِيْ

جس پر میری سرزنش کی جاتی ہو مگر یہ کہ اُسے اچھا بنا دے اور نہ کوئی عمدہ صفت مجھ میں

أَبْلَغُ نَاصِحِكَ الدُّنْيَا لَوْ أَنْتَصَحْتَ

نَافِصَةً إِلَّا أَنْتَمَّهَا اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

جو نام ہو مگر یہ کہ تو اس کو مکمل کر دے خداوند اورد و بھیج محمد و آل محمد اور

أَهْلَ مُحَمَّدٍ وَأَبْدَلْنِي مِنْ بَغْضَةِ أَهْلِ الشُّنَّانِ

پہل سے میرے لئے دشمنوں کی عداوت کو

الْحُبَّةِ وَمِنْ حَسَدِ أَهْلِ الْبَغْيِ الْمُوَدَّةِ وَ

محبت سے اور بدخواہوں کے رشک کو الفت سے اور

مِنْ ظَنَّةِ أَهْلِ الصَّلَاحِ الثِّقَةِ وَمِنْ عَدَاوَةِ

بے آدھیوں کی بدگمانی کو اعتماد سے اور نزدیک کے لوگوں کی

الْأَذْنَيْنِ الْوَلَايَةِ وَمِنْ عُقُوبِ ذَوِي

دشمنی کو دوستی سے اور قرابت داروں کی بیوفائی کو

الْأَرْحَامِ الْمُبَرَّةِ وَمِنْ خِدْلَانِ الْأَقْرِبِينَ

حسن سلوک سے اور عزیزوں کی کس پیرسی کو

النَّصْرَةِ وَمِنْ حُبِّ الْمَدَارِسِينَ تَصْحِيحِ

امداد سے اور نظاہر داری کرنے والوں کی نالکشی محبت کو حقیقی

الْمَدَّةِ وَمِنْ رَأْدِ الْمَلَابِسِينَ كَرَمِ الْعَشْرِ

الفت سے اور دغا بازوں کی ریشہ دوانیوں کو حسن معاشرت سے

وَمِنْ مَرَارَةِ خَوْفِ الظَّالِمِينَ حَلَاوَةِ

اور ظالموں سے خوف کی تمنی کو امن و اطمینان کی شیرینی سے

اگر نصیحت لینا چاہو تو خود دینا ہی بہترین ناصح ہو

إِذَا لَمْ تَكُنْ عَالِمًا نَاطِقًا فَكُنْ مُسْمِعًا وَاعِيًا

اَلَا مَنَّةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اِلَيْهِ وَاُجْعَلْ

خداوند اور درود بھیج محمدؐ و اُن کے خاندان پر اور ان کو دے

لِيْ يَدَّ اَعْلٰى مِنْ ظِلْمِيْ وَيَسَانَا عَلٰى مَنْ

میرے لئے احسان کر اس شخص پر کہ جو ظلم کرے اور ان کی آس

خَاصَّتِيْ وَظَفَرًا مِنْ عَانَدِيْ وَهَبْ لِيْ

شخص کے مقابلہ میں جو مجھ کو کرنا چاہتا ہو اور کا ساد اس شخص پر جو مجھ کو دے

مَكْرًا اَعْلٰى مِنْ كَيْدِيْ وَقُدْرَةً عَلٰى مَنْ

جو مجھ کو دے اور عساکر کو کہ سب سے بڑے مقابلہ میں جو مجھ کو فریاد چاہتا ہو اور

اَضَلَّنِيْ وَكَذَّبَ اِيَّاهُ مِنْ قَهْبِيْ وَسَدِّ

قدرت اس شخص کو غلات کو بھیج دینا یا جو میری بیعت نہ کرے اور میری بات نہ مانے اور

مِنْ نَوَاحِدِيْ وَوَفَّقْنِيْ لِطَاعَتِهِ مِنْ

اور ان کی شخص سے جو مجھے دھکی دے اور توہین دے مجھ کو کلمات کی اس شخص سے جو

سَدِّ دِيْ وَتَابِعَةٍ مِنْ اَمْرِ شَدِيْ اَللّٰهُمَّ

میری اصلاح کرے اور میری ہی کی اس شخص کے جو مجھ کو پیوستہ بنا لے خداوند

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اِلَيْهِ وَسَدِّ دِيْ لَا ت

درود بھیج محمدؐ و اُن کے خاندان پر اور توفیق دے مجھ کو جو اس بات کی کہ میں پیش آن

اَعَارِضُ مِنْ غَشْيِيْ بِالْغُصْبِ وَاجْزِ

اس شخص سے جو میرے ساتھ دو غلبی بائیں کرے غیر خواہی کے ساتھ اور بدلا دوں

اُس شخص سے جو میرے ساتھ دو غلبی بائیں کرے غیر خواہی کے ساتھ اور بدلا دوں

اگر نہیں ہے تو بولنے والا عالم تو ہوسن کر یاد رکھنے والا

بِذَلِكَ كَانَ الْقَضَاءُ لَا يُرَدُّ فَالْخَيْرُ اسْتَبَاحُ

مَنْ يَكْفُرُنِي بِالْإِثْرِ وَأُتَيْبَ مَنْ حَرَمَنِي بِالْبَدْلِ

اس شخص کو جو میری گناہوں کے ساتھ اور انعام دوں میں سے کسی کو جو مجھے محروم کرے

وَأَكْفَانِي مَنْ قَطَعَنِي بِالصِّلَةِ وَأَخَالِفَ مَنْ

عطا کرے اور کوئی اس شخص کو جو میری رشتہ دہی کو کاٹے اور مخالفت کرے میں سے

أَعْتَابَنِي إِلَى حُسْنِ الذِّكْرِ وَأَنْ أَشْكُرَ

کی جو میری پستی پر میری یاد دہی کے ساتھ اور میری تعریف کے اعتراف کر دوں

الْحُسْنَةَ وَأَعْضِبِي عَنِ السَّيِّئَةِ اللَّهُمَّ

احسان کا اور خیر پر ہوشی کر دوں بڑائی سے خداوند ارحم الراحمین

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَحَلِّلْنِي بِحَلِيَّةِ الصَّالِحِينَ

درود بھیج محمد و آل پر اور آسائش کر مجھ پر اچھے آدمیوں کے زور کے ساتھ

وَأَيُّسِّنِي نَزِيَّةَ الْمُتَّقِينَ فِي بَسْطِ الْعَدْلِ

اور پسند مجھے آراش کے کپڑے پر سیر نگاروں کے نیز عدالت کی وسعت

وَكَلِّمِ الْغَيْظَ وَأَطْفِئِ النَّارَ وَصَلِّ أَهْلَ

اور غصہ کا غضب اور آگ کا بجھانا اور مشرق اور مغرب کی

الْفُرْقَةِ وَإِصْلَاحِ ذَاتِ الْبَيْنِ وَإِفْشَاءِ

شیرازہ بندی اور باہمی نزاعوں کی اصلاح اور ارحم

الْعَارِفَةِ وَسُخْرِ الْعَالِيَةِ وَلَيْنِ الْعَرِيكَ

باتوں کا انہار اور میوب کی پردہ پوشی اور اخلاق کی نرمی

اگر سرفروشت بدل نہ سکتی تو یہ بھیج گاری بیکار ہو جائی

أَعْلَمُ النَّاسِ مَنْ لَمْ يُزَلِّ الشَّكُّ يَقِينُهُ

وَحَفِظَ الْجَنَاحَ وَحَسِنَ السَّيْرَةَ وَسَكُونِ

اور فروتنی اور حسن سیرت اور دل کا اطمینان

الرَّيْحَ وَطَيَّبَ الْمَخَالَقَةَ وَالسَّبْقَ إِلَى الْفَضِيلَةِ

اور خوشگوار مقامِ شہرت اور فضیلت کی طرف سبقت

وَأَيَّأَرَ التَّفْضِيلَ وَتَرَكَ التَّعْيِيرَ وَالْإِفْضَالَ

اور احسان کو دوست رکھنا اور طعن و تشنیع کو چھوڑنا اور غیر مستحق

عَلَى غَيْرِ الْمُسْتَقِقِّ وَالْقَوْلَ بِالْحَقِّ وَإِنْ عَزَّ وَ

پر بھی افضل کرنا اور سچی بات کہنا اگرچہ دشوار ہو اور

اسْتَقْلَالَ الْخَيْرِ وَإِنْ كَثُرَ مِنْ قَوْلِي وَفَعَلِي

کم سمجھنا اچھے کا اگرچہ زیادہ ہو اپنے قول اور فعل سے

وَأَسْتَكْثَرَ الشَّرِّ وَإِنْ قَلَّ مِنْ قَوْلِي وَفَعَلِي

اور زیادہ سمجھنا بُرائی کو اگرچہ وہ کم ہو اپنے قول و فعل میں

فَلَا تَحْمِلْ ذَلِكَ لِيْ بَدَءًا مِّنَ الطَّاعَةِ وَلَزُومًا

اور تکمیل کر اس کی بیسے لئے ہمیشہ کی اطاعت اور سمجھنا اجتماع

الْجَمَاعَةِ وَرَفَضَ أَهْلَ الْبِدْعِ وَمُسْتَعْمِلِ

کے ساتھ رہنے اور اہل بدعت اور نئے خیالات کے

الْوَأْيِ الْخَيْرِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

ایجاد کرنے والوں کے ترک کرنے کے ساتھ خداوند اور دوستانہ محمد اور

۸۳

اعظم ترین مردم وہ ہے کہ یہ شک جس کے یقین کو زائل نہ کر سکے

أَحْسَنُ الصَّدَقِ الْوَفَاءُ بِالْعَهْدِ

إِلَيْهِ وَاجْعَلْ أَوْسَعَ رِزْقِكَ عَلَيَّ إِذَا

آل محمد پر اور قرار دے وسیع ترین رزق اپنا میرے اوپر جب

كَبُرْتُ وَأَقْوَى قُوَّتِكَ فِي إِذَا الصَّبْتُ

میں سب سے زیادہ قوت اپنی جانب کے جب میں صبر کرتا ہوں

وَلَا تَبْتَلِيَنِي بِالْكُسْلِ عَنْ عِبَادَتِكَ وَلَا

اور نہ مبتلا کر مجھے کالی میں اپنی عبادت سے اور نہ

الْعَمَى عَنْ سَبِيلِكَ وَلَا بِالْعُرْسِ خِلَافِ

غفلت میں اپنے راستہ سے اور نہ پیش کرنے میں بیری محبت کے

مَحَبَّتِكَ وَلَا جُمَاعَةٍ مِّنْ تَفَرَّقَ عَنْكَ وَلَا

خلاف اور نہ متفق ہونے میں اُس شخص کے ساتھ جو مجھ سے جدا ہوا اور

مُفَارَقَةٍ مِّنْ اجْتَمَعَ إِلَيْكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

نہ جدا ہونے میں اُس شخص سے جو میرے ساتھ متفق ہو خداوند ادرود

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي أَصُولُ

بھیج محمد و آل محمد پر اور بنادے مجھ کو اس طرح کہ میں

بِكَ عِنْدَ الضَّرُورَةِ وَأَسْأَلُكَ عِنْدَ الْحَاجَةِ

تیری طاقت سے محمد کروں جب ضرورت ہو اور مجھ سے سوال کروں احوال کے وقت

وَأَتَضَرَّعُ إِلَيْكَ عِنْدَ الْمُسْكِنَةِ وَلَا تَفْلِنِي

اوتیر میں نہ عاجز کروں فقر و فاقہ کے وقت اور نہ مبتلا کر مجھے

إِذَا قَدَرْتَ عَلَىٰ عَدُوِّكَ فَاجْعَلِ الْغَفْوَةَ عَنْهُ الشُّكْرَ لِلْقُدْرَةِ عَلَيْهِ

بِالِاسْتِعَانَةِ بِغَيْرِكَ إِذَا ضَطُرَّتْ وَلَا

بدو حاصل کرتے ہیں اگر سے غیر سے جب میں مجبور ہوں اور نہ

بِالْخُضُوعِ لِسُؤَالِ غَيْرِكَ إِذَا اقْتَرَضْتُ

مجھ سے میں تیرے غیر کی طرف سوال کے لئے جب میں محتاج ہوں اور

لَا بِالتَّضَرُّعِ إِلَىٰ مَنْ دُونَكَ إِذَا رَاهِبْتُ

سنت سماجت میں تیرے سوا دوسرے کی طرف جب میں خوف زدہ ہوں

فَأَسْتَحِقُّ بِذَلِكَ خِذْلًا نَّكَ وَمَنْعَكَ وَ

تاکر استحقاق ہوں اس کے ساتھ تیری دستکشیں اور بے توجہی اور

أَعْرَاضَكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ

روگردانی کا اسے رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحیم خداوند

اجْعَلْ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِي رَوْعِي مِنْ

جو شیطان میرے دل میں ڈالتا ہے غلط آرزو اور ہنگامی

الْتِمَاسِي وَالتَّظَنِّي وَالْحَسَدَ ذِكْرَ الْعَظَمَةِ وَ

اور رشک سے تو اس کو بنادے ذکرِ بزرگی عظمت کا

تَفَكَّرًا فِي قُدْرَتِكَ وَتَكْمِيلًا عَلَىٰ

اور فکر اپنی قدرت کے بارے میں اور تکمیل کرنے کا منصوبہ

عَدُوِّكَ وَمَا أَجْرِي عَلَىٰ لِسَانِي مِنْ لَفْظَةٍ

اپنے دشمن کے اور جو وہ جاری کرنا چاہے میری زبان پر فحش لفظ

۸۵

جب میں قدرت سے وقار پاؤں تو معاف کر دینا میری اقتدار کا شکر ہے

إِذَا فَارَقْتَ دُنْيَاكَ لَنْ نَادِمًا

فُحْشٍ أَوْ هُجْرٍ أَوْ شَتْمٍ عَرَضٍ أَوْ شَهَادَةٍ

یا یہودہ گوی یا کسی کی آبروریزی یا غلط گواہی

بَاطِلٍ أَوْ اغْتِيَابٍ مُؤْمِنٍ غَائِبٍ أَوْ سَبِّ

یا کسی مومن کی بیعت یا بیعت بھری یا کسی حاضر

حَاضِرٍ وَمَا أَشْبَهَ ذَلِكَ نُطْقًا بِالْحَمْدِ لَكَ

شخص کو برا بھلا کہنا اور ایسی ہی باتیں ان کے بجا لے کر اور دے گویا اپنی طرف

وَأَعْرَاقًا فِي اللَّهِ أَيْ عَلَيْكَ وَذَهَابًا فِي

کشتیاں اور مٹانے تیری مدح میں اور کوششیں تیری بزرگی کے

تَجْدِيدِكَ وَشُكْرُ النِّعَمَاتِ وَاعْتِرَافًا

اگلا میں اور شکر تیری نعمت کا اور اقرار تیرے

بِإِحْسَانِكَ وَرَاحِصًا لِمَنِّكَ اللَّهُمَّ صَلِّ

احسان کا اور شکر کرنا تیری نعمتوں کا خداوند اور درویش

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ

مستند و آل محمد پر اور میرے اوپر کوئی ظلم نہ کر سکے جبکہ تو

مُطِيقٌ لِلدَّفْعِ عَنِّي وَلَا أَظْلَمَنَّ وَأَنْتَ

طاقت رکھتا ہے دوز کر کے میرے اور نہ میں کسی بد ظلم کروں جبکہ تو

الْقَادِرُ عَلَى الْقَبْضِ مِنِّي وَلَا أَظْلَمَنَّ

قدرت رکھتا ہے ہاتھ پکڑنے کی میرا اور نہ میں گمراہ ہوں

جب گناہ کرے گا تو ہوشیار ہو جاؤ

أَغْلَبُ النَّاسِ مَنْ خَلَبَ هَوَاكَ يَعْلِيهِ

وَقَدْ أَمْكَنْتَكَ هِدَايَتِي وَلَا أَتَقَرَّنْ وَ

درانکا لیکھن ہے تجھ کو میری ہدایت اور نہ محتاج ہوں میں مدد کا لیکھ

مِنْ عِنْدِكَ وَسُعْيٍ وَلَا أَطْعِينَ وَمِنْ

تیری جانب سے میری وسعت اور نہ کشتی اختیار کروں میں درانکا لیکھ تیری

عِنْدِكَ وَجُدِي اللَّهُمَّ إِلَىٰ مَغْفِرَتِكَ

جانب سے ہے میری طاقت خداوند تیری مغفرت کی طرف

وَفَدْتُ وَإِلَىٰ عَفْوِكَ قَصَدْتُ وَإِلَىٰ

میں آیا ہوں اور تیری معافی کا میں نے قصد کیا ہے اور تیرے

تَجَاوُزِكَ أَشْتَقُّ وَبِفَضْلِكَ وَثِقْتُ وَ

درگنہ کرنے کا میں آرزو مند ہوں اور تیرے احسان پر میں ہر دسار کھنچا ہوں

لَيْسَ عِنْدِي مَا يُوجِبُ لِي مَغْفِرَتَكَ وَلَا

میں ہے میرے پاس کوئی چیز جو تیری بخشش کو اور نہ

فِي عَمَلِي مَا اسْتَحِقُّ بِهِ عَفْوَكَ وَمَالِي

میرے اعمال میں کوئی چیز ہے جس سے مستحق ہوں میں تیرے معاف کرنے کا اور

بَعْدَ أَنْ حَكَمْتُ عَلَىٰ نَفْسِي بِمَا ذُكِرَ إِلَّا

میں کو میرے عملی بعد اس کے کہ میں نے حکم لگا دیا اپنے اور جس کا ذکر کیا مگر

فَضْلِكَ فَصَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَتَفَضَّلْ

تیرا احسان پس درود بھیج محمد و آل پر اور احسان کر

۸۷

غالب ترین انسان وہ ہے جو اپنی ذاتی کی وجہ سے اپنی آرزوں پر غالب آسکے

أَحْسَنُ الْكَلَامِ مَا لَا يَجْعَلُ الْإِدَانُ وَلَا يَتْعَبُ فُهُمَهُ الْكَدَّ هَانَ

عَلَى اللَّهِ وَأَطِيعْنِي بِالْهُدَى وَالْهَمْنِي

پسند اور خداوند اس کے علاوہ کو پا کر مجھے ہدایت کے ساتھ اور پروردگار میں

الْتَّقْوَى وَوَفَّقْنِي لِلَّتِي هِيَ أَزْكَى وَاسْتَعْمَلْنِي

ذوال اپنا خون اور توفیق دے مجھے اُن اخلاق کی جو پاکیزہ ہوں اور عامل بنا مجھے اُن

بِمَا هُوَ أَرْضَنِي اللَّهُ اسْأَلُكَ بِطَرِيقَةِ

باتوں کا جو مجھے بہت پسند ہیں خداوند اچلا مجھے صحیح راستہ پر

الْمُثَلَّى وَاجْعَلْنِي عَلَى مِثْلِكَ أَمْوَتٌ أَحْيَى

اور قرار دے مجھے کہ میری ملت پر ہوں اور مردوں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَامْتَحِنِي

خداوند اور دو بھیج محمد و آل محمد پر اور نفع پہنچا مجھے

بِأَلَا قِتْصَادٍ وَاجْعَلْنِي مِنْ أَهْلِ السَّادِ

مہمان روی کے ساتھ اور قرار دے مجھے راہ راست پر چلنے والوں میں

وَمِنْ أَدْلَةِ الرَّشَادِ وَمِنْ صَالِحِي الْعِبَادِ

اور مجھے راستہ پر دعوت دینے والوں میں سے اور اچھے بندوں میں سے

وَارْزُقْنِي فَوْزَ الْمَعَادِ وَسَلَامَةَ الْمَرْتَبَاتِ

اور عطا کر مجھے کامیابی آخرت کی اور سلامتی روز جزا کی

اللَّهُمَّ خُذْ لِنَفْسِكَ مِنْ نَفْسِي مَا يَخْلُصُهَا

خداوند اسے اپنے لئے میرے نفس سے وہ کہ جو اس نفس کو خالص بنا دے

اِذَا صُنِفَتْ مَعْرُوفًا فَاسْتَوْهٖ اِذَا صُنِعَ اِلَيْكَ مَعْرُوفٌ فَانْتَرَهُ

وَاَبْقِ لِنَفْسِي مِنْ نَفْسِي مَا يَصْلِحُهَا فَاِنَّ

اور تھوڑے میرے نفس کے لئے میرے نفس سے جو اس کو درست کرے کیونکہ

نَفْسِي هَالِكَةٌ اَوْ تَقْصِمُهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ

میرا نفس ہلاک ہو نہ لایا ہے مگر یہ کہ تو اس کی حفاظت کرے خداوند اے تو

عُدَّتْ لِيْ اِنْ حَزَنْتُ وَاَنْتَ مُتَّبِعِيْ اِنْ حُرِمْتُ

میرا رستہ مان ہے جب میں رنجیدہ ہوں اور تو میرے فالوئروں کا مرکز ہے جب میں

وَبِكَ اسْتَغَاثَتِيْ اِنْ كُورْتُ وَعِنْدَكَ مِمَّا

محرور ہوں اور تھوڑی سی میری فریاد ہے اگر میں غمزدہ ہوں اور تیرے پاس آج اس

فَاتْ خَلَفْتُ وَلِمَا فَسَدَ صِلَاحُ وَفِيْكَ اَلْكَرْتُ

چیز کے بدلے میں جو میرے ساتھ سے نکل جائے قائم مقام ہو اور ہر قسم کی جو غیاب

تَغْيِيرٌ فَاُمْنٌ عَلٰی قَبْلِ الْبَلَاءِ بِالْعَافِيَةِ

ہو جائے دوستی ہو اور اس چیز کے لئے جو تیرے نزدیک قبل از مضر بنیسی کی خون نہیں

وَقَبْلَ الطَّلَبِ بِالْحَبْدَةِ وَقَبْلَ الضَّلَالِ

اس کے کچھ قبل طلب کے ساتھ اور قبل طلب کرنے کے تو گمراہی کے ساتھ: و قبل مگر ایسی کے

بِالرَّشَادِ وَاَكْفِيْنِيْ مَوْنَهُ مَعْرِةِ الْعِبَادِ

ہدایت کے ساتھ اور محفوظ رکھ مجھ کو اپنے بندوں کا محتاج ہونے کی

وَهَبْ لِيْ اَمْنٌ يُّوْمِ الْمَعَادِ وَامْنٌ

مکلف۔ اور عطا کر مجھے امن دہلیزان آخرت کے دن اور عطا کر مجھے

اِذَا ظَهَرَ غَدْرُ الصَّدِيقِ سَهْلٌ جَهَنَّمُ ۝

حُسْنُ الْاِمْرِ شَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

ایک راستہ پر چلنے کی بہتری خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد

وَ اٰلِهٖ وَ اَدْرَا اَعْنٰی بِطُفِكَ وَ اَغْذِنِیْ

پر اور دور کر مجھ سے مصیبتوں کو اپنی ہر باری سے اور غذا ہو مجھ سے

بِنِعْمَتِكَ وَ اصْلِحْ لِّیْ بِكَرَمِكَ وَ دَاوِنِیْ

اپنی نعمت کے ساتھ اور اصلاح کر میرے امور کی اپنے کرم کے ساتھ اور درماں کر میرا

بِصُنْعِكَ وَ اَظْلِنِیْ فِیْ ذِمَّتِكَ وَ جَلِّلْنِیْ

اپنے احسان کے ساتھ اور سایہ میں رکھ مجھ کو اپنی پلندی کے اور آرزو عادی مجھ کو

بِرِضَاكَ وَ وَفِّقْنِیْ اِذَا اُسْتَنْکَلْتُ عَلٰی

اپنی خوشنودی اور توفیق دے مجھ جبکہ دشوار ہوں میرے اوپر

اَلْاُمُوْر لَا هِدَاہَا وَاِذَا تَشَابَهَتْ اِلْغَاہَا

مسائل اس راستہ کی جو سب زیادہ صحیح ہو اور جبکہ اھل مصلحت ہوں

لَا زُكَاہَا وَاِذَا تَنَاقَضَتْ اَلْمِلَلُ لَا رِضَاہَا

تو اس اھل کی جو سب زیادہ پاکیزہ ہو اور جب مذہبوں میں اختلاف ہو تو اس مذہب

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَ تَوَجَّہْ لِّیْ

کی جو سب زیادہ پسندیدہ ہو خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور تاج پہنا مجھے

بِاَلْکِفَایَةِ وَ سَمِّنِیْ حُسْنَ الْوِلَایَةِ وَ هَبْ لِّیْ

اپنی امداد کا اور نامزد کر مجھ اپنی دوستی کے ساتھ اور عطا کر مجھے

جب دوست سے فریب ظاہر ہو تو اس کی دوری آسانی سے برداشت ہو جائیگی

أَحْمَدُ مِنَ الْبَلَاءِ الصُّمْتُ حِينَ لَا يَسْتَعْنِي الْكَلَامُ

صَدَقَ الْهُدَايَةَ وَلَا تَقْتَنِي بِالسَّعَةِ وَ

بہی رہی اور نہ امتحان لے میرا خوش حالی کے ساتھ اور

أَمْنِي حُسْنَ الدَّاعَةِ وَلَا تَجْعَلْ عَيْشِي

عطا کر مجھے اچھائی راحت و آرام کی اور نہ فرار دے میری زندگی کو

كَدًّا وَلَا تَرُدُّ دُعَائِي عَلَى رَأْدِافَانِي لَا

کسر مشقت اور نہ چٹا میری دعا کو مجھ پر بالکل کیونکہ میں نہیں

أَجْعَلْ لَكَ ضِدًّا وَلَا أَدْعُو مَعَكَ نِدًّا

قرار دینا تیرے لئے کوئی مقابل اور نہ پکارنا ہوں تیرے سوا کسی دوسرے کو

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۖ إِلَهٍ وَامْنَعْنِي مِنْ

91

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور روک مجھے

السَّرَفِ وَحَسِّنْ رِزْقِي مِنَ التَّلَفِ وَ

فضول خرچی سے اور محفوظ کر میرے رزق کو بر باد ی سے اور

وَقَرِّ مَلَائِي بِالْبَرَكَةِ فِيهِ وَأَصْبِرْنِي

میری دولت کو وسیع کر برکت عطا کرنے سے اس میں اور ہونما مجھے

سَبِيلَ الْهُدَايَةِ لِلْيَرَفِيمَا انْفِقْ مِنْهُ

صحیح راستے پر مصروف نہ رہیں جو میں صرف کروں

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ ۖ إِلَهٍ وَكَفِّنِي

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور بکا مجھے

محمود ترین بلاغت خاموشی ہے جب کہ گفتگو کی ضرورت نہ ہو

قُوْبُ التَّقَىٰ أَشْرَفُ الْمَلَابِسِ

مَوْنَةُ الْاِكْتِسَابِ وَارْزُقْنِي مِنْ خَيْرِ اَصْطِيسَا

مشققت قصیل ہاش کی اور رزق عطا کر مجھے بغیر سان گمان کے

فَلَا اَسْتَعِيْلُ عَنْ عِبَادَتِكَ بِالطَّلَبِ وَلَا

پس دینا شغول ہوں تیری عبادت کو چھوڑ کر تلاشِ مواش میں اور نہ

اَحْتَمِلُ اِحْصَاتِ بَعَاتِ الْمَكْسَبِ اَللّٰهُمَّ فَاطْلِبِنِي

برداشت کروں بار اِخْلَام کسب کا خداوند! پس تو حاصل کر دے

بِقُدْرَتِكَ مَا اَطْلُبُ وَاَجِرْنِي بِعِزَّتِكَ مِمَّا

مجھ اپنی قدرت سے جو میں طلب کروں اور پناہ میں لے مجھ اپنی عزت کی اس سے

اَرٰهَبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَ

کس سے خوفت کروں خداوند! اور درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

صُنْ وَنَجِّنِي بِالْيَسَارِ وَلَا تَبْتَذِلْ جَاهِي

معاہت کر میری آبرو کی خوشحالی کے ساتھ اور نہ رائیگاں کر میری عزت کو

بِالْاِقْتَارِ فَاسْتَزِقْ اَهْلَ رِزْقِكَ وَ

فقرو فاقہ کے ساتھ تاکہ میں رزق طلب کروں اُن لوگوں سے کہ جو خود

اَسْتَحْيٰى شَيْءًا رَخْلُوقِكَ فَاَقْتِنِ بِحَمْدِ

میرے محتاج ہیں اور عطا کی ہو شے رگوں سے تیری خلق کے پس مبتدا ہو غیر تدبیر

مِنْ اَسْطٰنِي وَابْتَلٰ بِيْذَمٍّ مِّنْ مَّنْعٰنِيْ

بیکار نہ رہے میری جو دھار دے وہ نہ دے میرے بخشش کی جو غمزدہ رہے

نکاح کرے

بِأَفْكَرٍ تَجَلَّى غِيَابُ الْأُمُورِ

وَأَنْتَ مِنْ دُونِهِمْ وَلِي الْأَوْعَاءِ وَ

ملا لکھ دینا نہ دینا صرف تیرا ہی کام ہے

الْمَنْعِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

خداوند! درود بھیج محمد و آل محمد پر اور

ارْزُقْنِي صِحَّةً فِي عِبَادَةِ وَفَرَاغًا فِي

عطا کر مجھے صحت اور سلامتی عبادت کے ساتھ اور فراغت و فراغت

رَهَادَةٍ وَعِلْمًا فِي اسْتِعْمَالِ زَكَاةٍ

سے بلقی کے ساتھ اور علم میں علم کے ساتھ اور زکوٰۃ کی فہم

فِي إِجْمَالِ اللَّهُمَّ احْتَمِلْ لِعَشْوَتِ اسْتِغْفَارِ

دعا پروردی کے ساتھ خداوند! غمناک رہنے میں غمناک رہنے کے ساتھ

وَحَقِيقُ فِي رَجَاءِ رَحْمَتِكَ أَمْرِي وَهَلْ

اور پروردی کی رحمت میں غمناک رہنے میں غمناک رہنے کے ساتھ

إِلَى بُلُوغِ رِضَاكَ سُبُلِي وَحَسَنُ فِي

اپنی خوشنودی تک پہنچنے میں میرے راستوں کو اور نیک قرار دے

جَمِيعِ أَحْوَالِي عَمَلِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

تمام حالات میں میرے عمل کو خداوند! درود بھیج محمد پر اور

وَآلِهِ وَبَهِّئْ لِي زَكَاةً فِي أَوْقَاتِ الْغَفْلَةِ

آل محمد پر اور ہوشیار کر مجھ کو اپنی یاد کے لئے غفلت کے اوقات میں

خود فکر سے تیرگی کا روشن و آشکار ہوتی ہو

حَسْبُ الظَّنِّ رَاحَةُ الْقَلْبِ وَسَلَامَةُ الْبَدَنِ

وَاسْتَحْمِلْنِي بِطَاعَتِكَ فِي أَيَّامِ الْمُهِلَةِ

اور اعمال کو ایجابی طاعت کے ساتھ ہمدت کے دنوں میں

وَاجْعِدْنِي إِلَى مُجِيبَتِكَ سَبِيلاً سَهْلَةً أَوْ

اور قرار دے میرے لئے ایسی محبت کی طرف آسان راستہ جس کے ذریعہ

لِي بِمَا خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ وَصِّلْ

میں تو کائنات کے میرے لئے دنیا و آخرت کی بہتری خداوند ا درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ كَأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

محمد و آل محمد پر بہترین درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ قَبْلَهُ وَأَنْتَ مُصَلِّ عَلَى

ایسی مخلوقات سے ان کے قبل اور تو بھیجے والا ہو کسی پر

أَحَدٍ بَعْدَهُ وَاتَّانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

ان کے بعد اور عطا کر مجھ کو دنیا میں بہتری اور آخرت

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَبَّلْ رَحْمَتِكَ عَنْ أِبْلِ النَّارِ

میں بھی بہتری اور محفوظ رکھ مجھ کو ایسی رحمت کے ساتھ آتش جہنم سے

دعاے توبہ

اللَّهُمَّ إِنَّهُ يُجِيبُنِي عَنْ مَسْئَلَتِكَ خِلَالُ

خداوند ا مجھے روکتی ہیں تیری بارگاہ میں سوال پیش کرنے سے

خوش بینی و حسن نظر آرام جاں و تندرستی ہے

خَيْرُ كُلِّ شَيْءٍ جَدِيدٌ وَخَيْرُ الْأَخْوَانِ أَقْدَمُهُمْ

ثَلَاثٌ وَتَحَدُّونِي عَلَيْهَا خَلَّةٌ وَاحِدَةٌ

تین باتیں اور آمادہ کرنی ہے مجھ کو اس پر ایک بات روکتا ہے

يَجْبِي أَمْرٌ أَمَرْتُ بِهِ فَأَبْطَأْتُ عَنْهُ وَهَيَّ

مجھ کو وہ علم جو نو نے دیا مگر میں نے حساسی کی اس کے لالچ میں اور

هَكَيْتَنِي عَنْهُ فَأَسْرَعْتُ إِلَيْهِ وَلِعَمَلَةٍ

مانعت جو نو نے کی مگر میں نے تیزی کی اس کے ارتکاب میں اور نعمت

أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ فَقَصَّرْتُ فِي شُكْرُهَا وَ

جو نو نے مجھے عطا کی مگر میں نے کوتاہی کی اس کے شکر میں اور

يَحْدُونِي عَلَى مَسْئَلَتِكَ تَفْضُلٌ عَلَى

آبادہ کرتا ہے مجھ کو تیرے سوال پر تیرا احسان اس شخص پر

مَنْ أَقْبَلَ بِوَجْهِهِ إِلَيْكَ وَوَفَدَ بِحُسْنِ

جو رخ کرے تیری جانب اور آئے اچھے گمان کے ساتھ

ظَنِّهِ إِلَيْكَ إِذْ جَمِيعُ إِحْسَانِكَ تَفْضُلٌ

تیری طرف بلکہ تیری تمام نعمتیں احسان ہی ہیں

وَإِذْ كُلُّ نِعْمَتِكَ ابْتَدَأَ فَهَا أَنَا ذَا الْحَيِّ

اور تیری سب عطائیں بغیر کسی سابقہ استحقاق کے ہیں پس میں خداؤ

وَاقِفٌ بِبَابِ عَرْكَكَ وَقُوفٌ الْمُسْتَسْلِمِ

کھڑا ہوا ہون دروازہ پر تیری عزت کے کھڑا ہونا ایک سپر انداختہ شخص کا سا

خَيْرُ الْمُلُوكِ مَنْ أَمَاتَ الْجُورَ وَأَخْيَ الْعَدْلَ

الذَّلِيلُ وَسَأَلْتُكَ عَلَى الْحَيَاءِ مِنْ سِوَالٍ

جو کہ ہو اور سوال کرنا ہوں تجھ سے اور جو راہی شرمندگی کے اس پر فقاہت

أَسْأَلُكَ الْخَيْرَ مُقَرَّبًا لَكَ بِأَنِّي لَمْ أَسْتَسْلِمَ

تجھ سے خیر کے لئے جو اس بات کا کہ میں نے تجھ سے ہمت نہ کی

تَعْمَلُ خَيْرًا لَكَ إِلَّا بِالْأَفْلَاحِ عَنْ عَصَاكَ

تو کرتا ہے خیر کے لئے اس میں نہ لگتی راہ فراموشی سے باز آ جاؤں اور تمام

وَلَمْ يَخْلُ فِي الْحَالَاتِ كُلِّهَا مِنْ امْتِنَانِكَ

اور نہ ہی حالتوں کے ہر حال میں تیرے فضل و کرم سے

أَفْهَرُ بِمَقْدَمِي بِإِلَهِي أَفْوَارِي عِنْدَكَ

بے نور و تاب تیرے دربار میں تیرے دربار میں تیرے دربار میں

بَسْمَاءُ مَا انْتَسَبْتُ وَهَلْ يَنْجِيْنِي مِنْكَ

بسماء اور میں نے نہ کیا اور کیا جاتا ہے تجھ سے غیب سے

اسْتَعْرَضْتُ لَكَ بِقَبِيحٍ مَا ارْتَكَبْتُ أَمْ أَوْجَبَتْ

میرا اعتراف تیرے سامنے اس پر جو گناہوں کی برائی کی گئی

لِي فِي مَقَامِي هَذَا سَخَطُكَ أَمْ لَزِمَنِي

یا واجب رہا میرے لئے اس جگہ اپنا غضب یا لازم ہے میرے لئے

فِي وَقْتُ دَعَائِي مَقْرَبَتُكَ سُبْحَانَكَ لَا

اسی دعا کے موقع پر تیری نارا سنگی پاک ہے تیری ذات میں نہیں

بہترین بادشاہ وہ ہو جو ظلم و جور کو نابود کرے اور عدل و داد کا رواج و پید سے

أَيُّسُ مِنْكَ وَقَدْ فَتَحْتَ لِي بَابَ التَّوْبَةِ

نا امید ہوتا تھا کہ حالانکہ تو نے کھولا ہے میرے لئے دروازہ توبہ کا

إِلَيْكَ بَلْ أَقُولُ مَقَالَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ

اپنی طرف بلکہ کتنا ہوں قول ذلیل بندہ کا

الظَّالِمِ لِنَفْسِهِ الْمُسْتَخَفِّ بِجُرْمَةِ رَبِّهِ الَّذِي

اس نے نفس پر ظلم کر لیا ہے اور اپنے مالک کی عزت کو سبک دیا ہے

عَظُمَتْ ذُنُوبُهُ فَجَلَّتْ وَأَدْبَرَتْ أَيَّامُهُ

بڑھ گئی ہیں اس کی گناہ کی زندگی کے دن

فَوَلَّتْ حَتَّى إِذَا سَأَلْتَهُ أَمْرًا أَيْ مَدَّةَ الْعَمَلِ قَدِ

ختم ہو چکے ہیں یہاں تک کہ جب اس نے دیکھا کہ عمل کی مدت

انْقَضَتْ وَغَايَةَ الْعَمَلِ قَدْ انْتَهَتْ وَ

گزر گئی اور عمر کی مدت ختم ہو گئی اور اسے

أَيُّقِنَ أَنَّهُ لَا مَحِيصَ لَهُ مِنْكَ وَلَا هَرَبَ

یقین ہو گیا کہ تجھ سے کوئی چارہ کار نہیں اور نہ تجھ سے

لَهُ عَنْكَ تَلَقَّاءٌ بِالْإِنَابَةِ وَأَخْلَصَ

بھاگ کر کہیں جانیں سنا تو وہ توبہ ہو اتیری طرف توبہ کے ساتھ اور سچے طور پر

لَكَ التَّوْبَةُ فَقَامَ إِلَيْكَ بِقَلْبٍ طَاهِرٍ

اپنے گناہوں سے پشیمان ہوا پھر کھڑا ہوا تیری طرف پاک و پاکیزہ دل کے ساتھ

نَقِي تَمَّ دَعَاكَ بِصَوْتِ حَائِلٍ خَفِيَ قَدْ
 ہنر سے بچھ پکارا کزور آواز کے ساتھ اس نے
 تَطَا طَا لَكَ فَاسْتَحْنِي وَنَكَسَ رَأْسَهُ فَاسْتَحْنِي
 تیرے سامنے سر جھکایا ہاتھ اٹھا کر خم ہو گیا اور سرنگوں ہو کر ایسا
 قَدْ أَرُ عَشْتُ خَشْيَةً جَلِيلَةً وَغَرَفْتُ
 کہ دوہرا ہو گیا اس کے خوف سے دو دو نون پیروں میں لڑنے والے
 دُمُوعُهُ خَدَّيْهِ يَدْعُوكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 اور آنسوؤں نے اس کے رخساروں کو ڈبو دیا مجھ کو وہ بھارتا ہو کہ ایسے رحم کرنے والوں
 وَيَا أَرْحَمَ مِنْ أُنْتَابِكِ الْمُسْتَرْحِمُونَ وَ
 میں سے زیادہ رحیم اور ایسے رحیم ترین وہ جس کی طرف لو لگائیں رحم طلب کرنے والے
 يَا أَعْظَمَ مِنْ أَطَافٍ بِهِ الْمُسْتَغْفِرُونَ
 اور اسے مہربان ترین وہ جس کے گرد چکر لگائیں بخشش کے طالب
 وَيَا مَنْ عَفْوُهُ أَكْثَرُ مِنْ نَقْمَتِهِ وَيَا مَنْ
 اور اسے وہ کہ جس کی معافی اس کی نافرمانی سے زیادہ ہے اور جس کی
 عِصَاةٌ أَوْ قُرْمٍ مِنْ سَخَطِهِ وَيَا مَنْ مُحَمَّدٌ
 رضا مندی اس کے غضب سے بڑھی ہوئی ہو اور اسے وہ جس نے اپنی تعریف
 إِلَى خَلْقِهِ بِحُسْنِ الْجَاوِزِ وَيَا مَنْ عَوْذُ
 قرار دی ہو اپنے بندوں کے سامنے یہ کہ وہ گناہوں سے غور بے رگزر کرتا ہو اور کہ
 وہ جس نے عادت ڈال دی

حُسْنُ التَّوْبَةِ يُرِيهِ قَلِيلًا لِمَالٍ وَسُوءُ التَّوْبَةِ يُرِيهِ كَثِيرًا

عِبَادَةُ قُبُولِ الْإِنَابَةِ وَيَأْمَنُ اسْتِصْلَاحُهُ فَاسِدُهُ

ہو اپنے بندوں کو توبہ کے قبول کرنے کی اور اسے وہ جس نے ان کی خرابیوں کو دور

بِالتَّوْبَةِ وَيَأْمَنُ رَضَى مِنْ فِعْلِهِمْ بِالْيَسِيرِ

کیا توبہ کے جبکہ اور اسے وہ جو راضی ہو جاتا ہو ان کے گنہگاروں سے مکمل سے اور

وَيَأْمَنُ كَافِي قَلِيلِهِمْ بِالْكَثِيرِ وَيَأْمَنُ بَعْضِنَ

اسے وہ کہ جو بدلہ دیتا ہے کم کا زیادہ کے ساتھ اور اسے وہ کہ جو سزا دیتا

لَهُمْ لِجَابَةِ الدَّعَاءِ وَيَأْمَنُ وَعْدُهُمْ

تو ان کے دعوے کے قبول کرنے کا اور اسے وہ جس نے پابندی عائد کی ہو

عَلَى نَفْسِهِ بِتَفْضُلِهِ حُسْنُ الْجَزَاءِ مَا آتَا

۹۹

خود اپنے اور بہاؤ سے اچھی جو ان کی میں نہیں ہوں

يَا عَصَى مَنْ عَصَاكَ فَغَفَرْتُ لَهُ وَمَا آتَا

اُن تمام نافرمان بندوں میں سے بڑھا ہوا کہ جن کو تو نے بخش دیا اور میں نہیں ہوں

يَا لَوْ مَنِ اعْتَدَ رَأَيْكَ فَقَبِلْتُ مِنْهُ

ان لوگوں میں سے زیادہ قابل ملامت جنہوں نے میری بارگاہ میں عذر کیا تو تو نے قبول

وَمَا آتَا بِظِلْمٍ مِنْ تَابَ إِلَيْكَ فَعُدْتُ

کیا اور میں ہوں میں اُن سب سے زیادہ ظالم جنہوں نے توبہ کی تیری طرف تو تو نے اپنی

عَلَيْهِ أَتُوبُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي هَذِهِ التَّوْبَةِ

رحمت اُن کی طرف پلٹا دی میں توبہ کرتا ہوں تیری بارگاہ میں اسی جگہ توبہ اس شخص کی

سلیقہ قلیل سرمایہ کو بڑھا دیتا ہے اور سوا تدبیر کثیر سرمایہ کو ختم کر دیتی ہے

ثَلَاثٌ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِنَّ الْعَامِلُ بِالظُّلْمِ وَالْمُعِينُ عَلَيْهِ وَالْوَاضِعُ يَدَهُ

نَادِمٌ عَلَى مَا فَرَطَ مِنْهُ مُشْفِقٌ مِمَّا جُمِعَ

جو نادم ہوا اپنے اعمال پر اور غمزدہ ہوا ان گناہوں سے جو اس پر اکٹھا ہو گئے

عَلَيْهِ خَالِصُ الْحَبَاءِ وَمِمَّا وَقَعَ فِيهِ عِلْمٌ

ہوں اور سچے دل سے شرمندہ ہوں گناہوں میں سے جو بڑا ہے اور جانتا ہوں کہ

بِأَنَّ الْعَفْوَ عَنِ الذَّنْبِ الْعَظِيمِ لَا يَتَعَاظِمُكَ

بڑے گناہ سے درگزر کرتا ہے بڑے نزدیک کوئی بڑی بات نہیں جو اور یہ کہ

وَأَنَّ التَّجَاوُزَ عَنِ الْإِثْمِ الْجَبِيلِ لَا يَسْتَصْعِبُكَ

معاف کرنا کسی اہم خطا کا بوجھ بے دشوار نہیں ہے

وَأَنَّ احْتِمَالَ الْجَنَائِبِ الْفَاحِشَةِ لَا

اور یہ کہ برداشت کرنا شر مناک جرائم کا بوجھ بے شاق نہیں

يَتَكَدَّرُكَ وَأَنَّ أَحَبَّ عِبَادِكَ إِلَيْكَ

ہے اور یہ کہ محبوب ترین بندہ تیری طرف دہر جو میرے

مَنْ تَرَكَ الْأَسْتِكْبَارَ عَلَيْكَ وَجَانِبَ

مقاہد میں غرور سے کام نہ لے اور ہٹ دھرمی

الْإِصْرَارَ وَلِزِمَ الْأَسْتَغْفَارَ وَأَنَا أَبْرَأُ

نہ کیے اور طلب مغفرت کا پابند ہوں اور میں برأت کرتا ہوں

لَكَ مِنْ أَنْ أَسْتَكْبِرَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

تیری باگاہ میں اس سے کہ غرور رکھتا ہوں اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اس سے

تین گروہوں پر خدا نظر رحمت نہیں کرتا ظلم کرنے والا اور اس کا مددگار اور ظلم پر سرور ہونے والا

بَسْطُ الْوَجْهِ يُحْسِنُ مَوْقِعَ الْبَدَلِ

أَنْ أَصَرَ وَاسْتَغْفِرُكَ لِمَا قَصَرْتُ فِيهِ

کہ ہٹ دھرمی کروں اور میں بخش چاہتا ہوں مجھ سے ان فراغیوں پر کہ میں نے

وَاسْتَغْنِيَنَّ بِكَ عَلَيَّ مَا عَجَزْتُ عَنْهُ اللَّهُمَّ

میں نے کوتاہی کی اور مدد طلب کرنا ہوں مجھ سے ان چیزوں پر کہ میں خود عاجز ہوں خداوند

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَهَبْ لِي مَا يَجِبُ

درود بھیج محمد و آل محمد پر اور عطا کر مجھے وہ جو واجب ہے

عَلَيَّ لَكَ وَعَافِنِي مِمَّا اسْتَوْجِبُهُ مِنْكَ

میرے اوپر تیری عافیت اور مجھ کو اس سے جو میں کا میں مستحق ہوں تیری عافیت

وَاجِرُنِي مِمَّا يَخَافُهُ أَهْلُ الْأَسَاءَةِ فَإِنَّكَ

اور چاہ میں رکھ مجھ کو اس سے کہ جس کی خوف کرتے ہیں بدگمانیوں سے کہ تو

مَلِيئٌ بِالْعَفْوِ مَجْزُوٌّ لِلْمَغْفِرَةِ مَعْرُوفٌ بِالْتَّوَّابِ

بھرا ہوا عفو سے اور تجھ سے امید ہے بخشش کی اور مشہور ہے تو گذشتہ کے ساتھ

لَيْسَ لِحَاجَتِي مَطْلَبٌ سِوَاكَ وَلَا لَذَنْبِي

نہیں ہے میری حاجت کے لئے کوئی تقصد غیر سے سوا اور نہ میرے گناہ کا کوئی

غَاوٍ غَيْرُكَ حَاشَاكَ وَلَا أَخَافُ عَلَيَّ

بھٹنے والا غیر سے علاوہ بہت بلند ہے تیری ذات اور میں نہیں خوف کرتا تجھ پر

نَفْسِي إِلَّا إِيَّاكَ إِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوَى وَ

بارہ میں مگر تجھ ہی سے تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے خوف رکھا جائے

۱۰۱

خداوند کی سے دلاور دہش میں چار چاند لگ جاتے ہیں

حَسَنُ السِّيَاسَةِ يَسْتَدِيرُ الرِّيَاسَةَ

اَهْلُ الْمَغْفِرَةِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور وہی بخشنے والے ہیں درود بھیج محمد و آل محمد پر

وَاقْضِ حَاجَتِي وَآجِزْ كُلِّبَتِي وَاعْفِرْ

اور میری حاجت پوری کر اور میرا مقصد بر لا اور میرے گناہ کو

ذَنْبِي وَامِنْ خَوْفِ نَفْسِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ

بخش دے اور میرے خوف میں اطمینان پیدا کر تو ہی ہر شے پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ وَذَلِكَ عَلَيْكَ يَسِيرٌ أَمِينٌ

قادر ہے اور وہ مجھ پر آسان ہے میری دعا کو قبول کر

رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے پروردگار تمام جہانوں کے

نوحہ حضرت

حضرت لگی ہو سر پہ شہ لافتمی کے آج	آنسو رواں ہیں ہمیں امام ہدی ککاخ
کلمہ نعت حضرت خیر النساء کے آج	افطار صوم کرنے کو مہمان تھے عسلی
سامان بس یہی تھی علی کی غذا کہ کچ	دو گردہ ہائے نان تھے اور تھوڑا سا
لرزہ میں جوڑ بند تھے شیر خدا کے آج	پیر شب عجیب کر میں حیدر کی بسر
آرام کو لیا نہیں بستر پہ جا کے آج	ٹہلے کبھی ناز میں مشغول ہو گئے
نقشے تھے انقلاب میں ارض و سما کے آج	بہت ثلث رات رہ گئی گھر سے چلی علی

حسن سیاست و خوش تدبیری ریاست و سرداری کو پابند کرتی ہے

ثُمَّ اَلْحَجَلَةُ الْوُثَاْدُ

مرغابوں نے دیکھا جو جانتے نام کو
سجد میں آکے نحو عبادت ہوؤا امام
اسنا جب سحر کے ہوئے شکر دی ازاں
بعد ازاں شروع ہوئی صبح کی ناز
سیرہ سوچو نہی رکعت دوم کے اٹھا
تلو از فرق پر بن بلغم نے مار دی
جبریل نے پکار کے دی چرخ سو صدا
عالم میں کیوں قیامت کبریٰ نہو بیا
عالم ہوئے ہیں شیعہ تیم (دوبے امام
کرنے لگیں وہ آہ دفعاں پاس آکے
انداز تھے عجیب نماز و دعا کے آج
نغمے تھو آخری یہ عملی کی صدا کے آج
تھے مقتدی سب آخری اس مقتدی کے آج
موقع ملا نہ بیٹھے کا سر اٹھا کے آج
دنیا کو منقلب کیا حشہ دھا کے آج
ارکان منہدم ہوئے قصر ہدی کے آج
ضربت لگی ہو باؤ غضب بقی کے آج
کیونکر کریں آہ دفعاں نکال کے آج

۱۰۳

نوشہ شب تہم ماہ صیام

ہیں بیوی تانچ بہت کر میں حیدر اسے واے مصیبت
ہماں ہیں دنیا میں ہیں اک اس کے حیدر اوئے مصیبت
پہلے ہوا تڑہر کا ستر تا بقدم آج حضرت کے بدن میں
ہیں زینب و کلثوم بہت رنج سے مضطر اوئے مصیبت
جرح بلایا گیا جب رب اذیت حد سے ہوئی نہ اند
دیکھا جو نہی اُس نے تو وہ کہنے لگا تو کر اوئے مصیبت

ثَمَرَةُ طَوْلِ الْحَيَاةِ السَّقَمُ وَالْهَرَمُ

اب کوئی دوا ہے نہ اب امید شفا ہے افسوس کی جاہی
دنیا سے بہت جلد بس اب جائینگے حیدر یو ای مصیبت
سنان میں سب کچھ دبا زار مدینہ خاک اُڑتی ہے ہر سو
بات آہ و فغاں سب دلا کے ہیں در پر یو ای مصیبت
ہاشم کے گھرانے میں ہر اک شوق قیامت فریاد و فغاں آہ
سب کہتے ہیں ہر شے دیں حیدر صفدر یو ای مصیبت
دنیا میں تلاطم ہے جہاں ہر تہ و بالا افلاک میں لرزاں
لٹا رہتا ہے میں کہ ہر شور و شریخ شریک دے مصیبت
ہیں سینہ زناں زینب کلثوم بعد غم گھر بھر میں ہر ماتم
حسین کے روناں بھی ہیں آنسوؤں کی تریو ای مصیبت
خاک و شہ و آلا ہیں بس اک ات کے نہاں افسوس افسوس
بگڑتے ہیں کس طرح سے شیعوں کا مقدر یو ای مصیبت

۱۰۴

نوشہ

شب بے سب و یکم ماہ رمضان
سیدتیو نوشت برارہ کیا بیودں کا اور ستیوں کا غوار گرا

تو رعیت کا فرد بیماری اور لاغری ہے

ثَلَاثٌ لَّا تَهْتَنُّ لِمَصَاحِبِهِمُ الْعَيْشُ الْحَقْدُ وَالْحَسَدُ وَسُوءُ الْخُلُقِ

حسین رو کے کہتے تھے ہم بچے نسیم بابا ہمارا حیدر کرار مر گیا
تھرایا چرخ بین یہ زینب جب کے وارث ہمارا خلق کا سردار مر گیا
پیو سروس کو مومنور در درویدہ بین ہے ہے وصی احمد مختار مر گیا
رو رو نسیم کہتے تھے اب جی کے کیا کرے بابا ہمارا مونس و غمخوار مر گیا

کو فہ میں شرسا ہی پیاہر سکان میں
دونوں جہاں کا سید سردار مر گیا



جمعۃ الوداع

معلوم ہونا چاہئے کہ آخری جمعہ میں ماہ مبارک رمضان
کے دعائے وداع پڑھنا چاہئے اور وہ یہ ہے -

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ صَيَا مَنَا اَيَّاهُ

خداوندانہ قرار دے اس موقع کو آخری موقع ہمارے روزہ رکھنے کا اس

فَرَانِ جَعَلْتَهُ فَاَجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا وَّلَا تَجْعَلْنِيْ مَرْفُوْمًا

مہینہ میں اگر تو نے ایسا کیا تو ہم کو قرار دینا مورد رحمت اور نہ قرار دینا محروم

تین ماہ میں زندگی و لطف حیات کو مشاویقی میں 'کینہ' رشک و حسد اور بدحوالی

تَكْبَرُ مَا كَلَّا بَقِيَ لَكَ وَلَا تَنْقُ لَهُ جَهْلٌ

نماز جمعہ

نماز جمعہ غیبت امام میں واجب تخییری ہے یعنی انسان کو شلوع کی نظر سے اختیار ہو کہ وہ نماز جمعہ پڑھے یا نماز ظہر مگر نماز جمعہ افضل ہے اور اس کے بعد بہتر یہ ہے کہ نظر احتیاط بقصد قربت نماز ظہر بھی پڑھے اگر اتفاق سے نماز ظہر میں فرادی یا جماعت اول وقت پڑھ چکا ہو تب بھی بقصد قربت نماز جمعہ میں شرکت ہو سکتی ہے اس صورت میں نماز جمعہ کے بعد پھر احتیاطی طور پر نماز ظہر کی ضرورت نہیں ہے مگر عصر احتیاطاً بقصد قربت نماز جمعہ کے بعد پھر پڑھے۔ نماز جمعہ فرادی نہیں ہو سکتی اور ڈھائی کو س رقبہ کے اندر دو جنگہ اس کا انعقاد جائز نہیں ہے بلکہ ایک ہی نماز جمعہ میں تمام شہر کے مومنین کو شرکت کرنا چاہئے

۱۰۶

ترکیب نماز جمعہ

نماز جمعہ دو رکعت ہے پہلی رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ جمعہ اور دوسری رکعت میں سورہ حمد کے بعد سورہ منافقون پڑھنا چاہئے لیکن اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو دوسرے سورے پڑھے جاسکتے ہیں نماز جماعت میں عام اشخاص کو سورہ پڑھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ امام کا سورہ پڑھنا کافی ہے۔
قنوت نماز جمعہ کا یہ ہے:-

اُس نے پر غور و فکر کیا جو تیرے لئے نہیں رہ سکتی اور تو اس کے لئے نہیں رہ سکتا نادانی ہے

تَكَلَّمُوا الْعَرُوفَاتِ الْمَرْءُ غَبُورٌ تَحْتَ لِسَانِهِ

دعاے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنِّ عَبْدًا مِّنْ عِبَادِكَ

خداوند اے کہم بندے تیرے عبادت

الصَّالِحِينَ قَامُوا بِكِتَابِكَ وَ

بندوں میں سے کھڑے ہوئے ہیں تیری کتاب اور

سُنَّةِ نَبِيِّكَ فَاجْزِهِمْ عَنَّا

تیرے نبی کی سنت کے مطابق تو ان کو ہماری جانب

أَحْسَنَ الْجَزَاءِ

سے بہترین جزا عطا فرما

ناز جمعہ میں خطبے نماز کے پہلے ہیں اور اس
میں بھی شرکت کرنا نماز جمعہ کے لئے ضروری ہے

— () —

اعمال دہر آخر

دار دہے کہ آخر . سوں سبوں میں

گفتگو کرتا کہچا نے جاسکو کیونکہ بر مرد اپنی زبان کے پردہ میں پوشیدہ ہو

خَوَالِامُورِ اَوَسَطُهَا

ہر شب یہ دعا پڑھے۔

اَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ اَللّٰهُمَّ اَنْ يَنْقُضِيَ عَنِّيْ

پناہ مانگے ہوں میں تیرے بزرگ و بڑی کی بزرگی کے ساتھ اس بات کہ گزر جائے مجھ سے

شَہْرُ رَمَضَانَ اَوْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ مِنْ كِلْتَا هَذِهِ

رمضان کا مہینہ یا ظاہر ہو صبح میرے اس رات کی

وَلَا تَقْلِبْ لِيْ ذَنْبًا اَوْ تَبْعَةً تُعَذِّبُنِيْ عَلَيْهِ

اس حالت میں کہ میرے ذمہ کوئی گناہ یا پاداش ہو کہ جس پر تو مجھے سزا دے

اور بسند متبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ

اَخْضَتْ دِمَہُ آخِرُکِ ہر شب کو یہ دعا پڑھتے تھے۔

۱۰۸

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ کِتَابِكَ شَہْرُ رَمَضَانَ

خداوند تو نے کہا ہے اپنی کتاب میں کہ ماہ رمضان وہ ہے

الَّذِیْ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْآنُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَ

جس میں اُنسارا گیا قرآن ہدایت لوگوں کے لئے اور

بَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَالْقُرْآنِ فَعَظُمَتْ

کھلی ہوئی دلیلین رہنمائی اور حق و باطل کے تقو کے پس عظمت

حُرْمَةِ شَہْرِ رَمَضَانَ بِمَا اُنْزِلَتْ فِيْهِ مِنْ

قائم کی تو نے ماہ رمضان کی اس طرح کہ اس میں قرآن اُنسارا

بہترین احمد بیانہ روی اور اعتدال بہندی ہو

خَيْرَ مَا وَدَّتِ الْاَبَاءُ الْاَبْنَاءُ الْاَدَبُ

الْقُرْآنَ وَخَصَّصَتْهُ بِكَلِمَةِ الْقُدْرِ وَجَعَلَتْهَا

اور مخصوص کیا اس کو شب قدر کے ساتھ اور قرار دیا اس کو

خَيْرَ امِنْ اَلْفِ شَهْرٍ اَللّٰهُمَّ وَهَذِهِ اَيَّامُ

بہتر ہزار مہینوں سے خداوند ایہ دن

شَهْرٍ رَمَضَانَ قَدْ اِنْقَضَتْ وَلَيَالِيهِ قَدْ

رمضان کے گزر گئے ہیں اور راتیں اس کی

نَضَرَمَتْ وَقَدْ صُرْتُ يَا اِلٰهِي مِنْهُ اِلَى مَا

بسر ہو گئی ہیں اور میرا انجام اس میں وہی ہوا جس کو تو

اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّيْ وَاحْصِيْ لِعَدَدِهِ مِنْ

بجھ سے زیادہ جانتا ہے اور اس کی تعداد سے سب سے زیادہ

الْخُلُقِ اَجْمَعِيْنَ فَاَسْئَلُكَ بِمَا سَأَلْتُكَ بِهِ

تو واقع ہے پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے واسطیہ اس چیز کا

مَلَائِكَتِكَ الْمَقْرَبُونَ وَانْبِيَاؤُكَ الْمُرْسَلُونَ

جس کے نزدیک سوال کیا تجھ سے قریبی فرشتوں نے اور انبیاء و مرسلین

وَعِبَادُكَ الصَّالِحُونَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور یک بندوں نے کہ درود بھیج تو محمد

وَالِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفُكَّ رَقَبَتِيْ مِنَ النَّارِ

آں محمد پر اور چھوڑا میری گردن کو آگ سے

حَقِّ عَلَى الْمَلِكِ أَنْ يَسْؤَسَ نَفْسَهُ قَبْلَ بَحْنِهِ

وَتُدْخِلَنِي الْجَنَّةَ بِرَحْمَتِكَ وَأَنْ تَقْضَلَ

اور داخل کر مجھ کو بہشت میں اپنی رحمت سے اور یہ کہ احسان کرے تو

عَلَى بَعْقُوكَ وَكَرَمِكَ وَتَقْبَلَ تَقَرُّبِي وَ

مجھ پر اپنی معافی اور فیضِ عطا کے ساتھ اور قبول کر میری عبادت کو اور

تَسْحِبْ دُعَائِي وَتَمْنَّ عَلَيَّ بِالْأَمْنِ يَوْمَ

شکوہ کر میری دعا کو اور احسان کر مجھ پر امن و اطمینان کیساتھ خوف کے

الْخَوْفِ مِنْ كُلِّ قَوْلٍ أَعَدَّ لَهُ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

دن برائے ہول سے جسے تو نے میرا کیا ہے قیامت کے دن

إِلَهِي وَأَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَبِجَلَالِكَ

ایمیر خداوند پناہ مانگتا ہوں تجھے عزیز چہرے اور تیرے عظیم جلال کے

الْعَظِيمِ أَنْ يَنْقُضِيَ أَيَّامَ شَهْرِ رَمَضَانَ وَ

ساتھ اس بات سے کہ گزر جائیں ماہِ رمضان کے دن اور اس کی

لِبَالِيهِ وَلَكَ قَبَائِلِي تَبَعَةٌ أَوْ ذَنْبٌ تَوَاضَعْتُ

راہیں اس مات میں کہ تیری جانب سے مجھ پر کوئی پاداش یا گناہ ہو

بِهِ أَوْ خَطِيئَةٌ تَرِيدُ أَنْ تَقْتَصَّهَا مِنِّي لَمْ

جس کا تو مجھ سے مواخذہ کرے یا کوئی غلطی ہو جس کا تو مجھ سے بدلہ لینا چاہتا

تَغْفِرْهَا لِي سَيِّدِي سَيِّدِي سَيِّدِي أَسْأَلُكَ

ہو اور اسکو تو دہشتے میں سے لے لے ایسے اللہ ایمیرے مالک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

۱۱۰

بادشاہ کو زیبا ہو کر رعایا سے پیش اپنی نفس کی ریاست کرے پھر شکر و رعایا کی

يَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ إِن كُنْتَ رَضِيتَ عَنِّي

اے وہ کہ نہیں کوئی معبود سوا تیرے کہ اگر تو راضی ہو گیا ہو مجھ سے

فِي هَذَا الشَّهْرِ فَإِذْ دُعِيتُ بِرَضَا وَإِنْ لَمْ تَكُنْ

اس مہینہ میں تو بڑھامے اپنی خوشنودی کو مجھ سے اور اگر نہ راضی ہوا

رَضِيتَ عَنِّي فَمِنْ الْآنَ قَامِرُضْ عَنِّي يَا

بھلا ہوا مجھ سے تو اب اس وقت سے مجھ پر راضی ہو جا اے

أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ يَا اللَّهُ يَا أَحَدُ يَا أَحَدُ

رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اے اللہ اے یکتا اے مقصد مآب

يَا مَنْ كَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا

اے وہ کہ نہ کوئی اُس سے متولد ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ

أَحَدٌ

اُس کے برابر والا ہر کوئی

اور اس دعا کو بہت پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا مُلَيِّنَ الْحَدِيدِ لَدَاؤَدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا

اے نرم کرنے والے لوہے کے داؤد علیہ السلام کے لیے دُعا کرنے والے

كَاشِفِ الضُّرِّ وَالْكَرْبِ الْعِظَامِ عَنْ أَيُّوبَ

بڑے بڑے رنج اور غموں کے ایوب علیہ السلام سے

ثَلَاثٌ مِنْ اعْظَمِ الْبَلَاءِ كَثْرَةُ الْعَائِلَةِ وَغَلَبَةُ الدِّينِ وَدَوَامُ الْمَرَضِ

عَلَيْهِ السَّلَامُ اَيُّ مُفَرِّجٍ هُمْ يَعْقُوبُ عَلَيْهِ

اے دور کرنے والے یعقوب علیہ السلام کے رنج و

الْسَّلَامُ اَيُّ مُنْقِصٍ غَمٍّ يُوسُفَ عَلَيْهِ

طال کے اے ہٹانے والے یعقوب علیہ السلام کے غم کے

الْسَّلَامُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

درود بھیج محمد و آل محمد پر جیسا

أَنْتَ أَهْلُهُ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

جتمہ کو حق ہے کہ ان پر درود بھیجے

وَأَفْعَلْ بِي مَا أَنْتَ أَهْلُهُ وَلَا تَفْعَلْ بِي مَا

اور میرے ساتھ وہ سلوک کر جو تیرے اہل کے ساتھ ہے اور وہ سلوک

أَنَا أَهْلُهُ

نہ کر جس کا میں مستحق ہوں

اور ستائیسویں شب کو بھی غسل سنت ہے اور حضرت امام زین

العابدین علیہ السلام اس شب کو کر دے عایدھے سے اول شب تا آخر شب

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي الْجَنَّةَ عَنِ دَارِ الْغُرُورِ وَ

خداوند اعطا کر مجھ کو جذبہ روگردانی کا فریب خانہ دنیا سے اور کو

اِلَا نَابَةَ اِلَى دَارِ الْخُلُودِ وَلَا اسْتَعْدَادَ لِمَوْتٍ

لگانے کا عالم آخرت کی طرف اور آمادہ ہونے کا موت کے لئے

تین چیزیں بڑی بدبختی ہیں۔ کثرت فقر۔ قرض کی زیادتی۔ ہمیشہ بیمار رہنا

رَضِيَ بِالذَّلِّ مَنْ كَشَفَ سِتْرَهُ لِعَبْدِهِ

قَبْلُ حُلُولِ لُفُوتِ

قبل اس کے کہ وقت جائے

اور انقیسویں تاریخ اور شب آخر کو جی غسل سنت ہے اور زیارت
حضرت امام حسین علیہ السلام شب آخر کو پڑھنا بہت ثواب کا ہے
اور کتاب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے آخر شب ماہ مبارک
کو یہ دعا پڑھئے

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ حَيَاتِيْ لِشَهْرِ

خدا و نہ ان قرار ہے اس کو آخری موقع یہ ہے روزہ رکھنے کا

رَمَضَانَ وَ اَسْأَلُكَ اَنْ تَقْطَعَ شَجَرَهُ هَذِهِ

رمضان میں اور بناد نکلت ہوں میں تم سے اس بات سے کہ نہ تو

الْكَيْدَةَ اِلَّا وَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ

کہتے ہیں اس شب کی گمراہی کہ تم کو بخش دیا کرو

اور سنت ہے کہ یہ دعا پڑھئے

اَللّٰهُمَّ لِيْ اَسْأَلُكَ بِاَحَبِّ مَا دُعَيْتَ بِهِ

خدا و میں تجھ سے سوال کرتا ہوں محبوب ترین ذریعہ سے کہ جس سے تیری بارگاہ

وَ اَرْضَى مَا رَضَيْتَ بِهِ عَنْ مُحَمَّدٍ وَعَنْ

میں سوال کرتا ہوں اور پسندیدہ ترین عمل کے واسطے سے جس کی وجہ سے تیرا راضی ہوا محمد اور

وہ اپنی ذلت پر راضی ہو جو اپنا راز دوسروں سے کھتا ہے

أَهْلَ بَيْتِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آن محمّد عیسیٰ السلام سے کہ درود بھیجے تو

تَصَلَّى عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَلَا تَجْعَلْ وَدَاعَ

رسول و آل رسول پر اور نہ قرار دے رخصت کر نیو

شَهْرِي هَذَا وَدَاعَ خُرُوجِي مِنَ الدُّنْيَا

اس مہینہ کے رخصت کرنا میری جدائی کا اس دنیا سے

وَلَا وَدَاعَ آخِرِ عِبَادَتِكَ وَوَفَّقْنِي فِيهِ لِلْيَدَةِ

اور رخصت کرنا آخری عبادت کا اور توفیق دے مجھے اس مہینہ میں

الْقَدَرِ وَاجْعَلْهَا لِي خَيْرًا مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ مَعَ

شب قدر کی اور قرار دے اسی میرے لئے بہتر از مہینوں سے بڑھنے کے

تَضَاعَفَ الْأَجْرُ وَالْإِجَابَةُ وَالْعَفْوُ عَنِ الذَّنْبِ

ساتھ ثواب اور قبولیت اور معافی کے گناہ سے خوشنودی

بِرِضَى الرَّبِّ

پروردگار کے ساتھ

ایک روایت میں وارد ہے کہ آخر شب سورہ انعام و سورہ

کاف و سورہ یسین پڑھے اور سو مرتبہ کہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

مغفرت طلب کروں میں اللہ سے اور توبہ کرتا ہوں اس کی بارگاہ میں

رُبَّ كَلَامٍ أَنْفَذَ مِنَ السَّمَاءِ

اور بسند ہائے بسیار معتبر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کے واسطے
وہ آخر کی ہر شے کے ایک ایک دعا مخصوص واردیت اور یہ
دعا میں بہت جلیل القدر ہیں اور مغالب دنیا و آخرت پر ہیں

دعا بہت قیم **يَا مُوَلِّجَ اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ وَ**

اسے دھن کرے والے رات کے دن میں اور

مُوَلِّجَ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَخُزَّبَ الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ

راہل کرے والے رات کے دن میں اور نکالنے والے زندہ کو مردہ سے

وَخُزَّبَ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ يَا رَازِقَ مَنْ يَشَاءُ

اور نکالنے والے مردہ کو زندہ سے اسے عطا کرنے والے رزق کو جسے چاہے

بِغَيْرِ حِسَابٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا

بے حساب یا اللہ اسے بے شمار دے یا اللہ

رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

بہت رحم کرنے والے یا اللہ یا اللہ یا اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام اور

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلَيَّا وَالْكِبْرِيَاءُ وَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں

الْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر

اکثر باتیں تیرے زیادہ جگہ کر لیتی ہیں

رُبَّ صَدِيقٍ يُؤْتِي مِنْ جُلُوبِهِ لَا مِنْ نَبِيٍّ

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ الْبَيْلَةِ فِي

اور خزاں دے میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهْدَاءِ وَإِحْسَانِي

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَاءَ تِي مَغْفُورَةٌ وَأَنْ تَهَبَ

بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ عطا کرے

لِي يُقَيِّنَا تَبَاشِيرُهُ قَلْبِي وَإِيمَانًا يَدُ هَبْ

تو میرے لئے یقین بخش کرے میرے قلب کے ساتھ اور ایمان کو جو خشک کو

الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتَّنَا

دور کرنے سے اور راضی کر مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میری لئے عطا کیا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ

ہم کو عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

قِنَاعَدَ ابَّ النَّارِ الْحَرِيقِ وَإِنْ ذُقْنِي فِيهَا

جو ہم کو آتش سوزاں کے مذاپ سے اور عطا کر مجھ کو اسی شب

ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ

اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توبہ اور

وَالْتَوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کر تو نے محمدؐ

اکثر احباب ارادوں سے نہیں بلکہ اپنی جہالت سے تکلیف دہ ہوئے ہیں

رَاكِبُ الْجَاهِ مُتَعَرِّضٌ لِلْبَلَاءِ

وَالْحَمْدُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

اور آل محمد عیسم السلام کو

دَعَايُ شَبِّسْتُ دَوْمَ يَاسَارِخِ النَّهَارِ

اے صبح کو رو کر کرنے والے دن کے

مِنَ اللَّيْلِ فَإِذَا اخْنَمُ مُظْلَمُونَ وَفَجَّرَ الشَّمْسُ

رات سے جس سے ہم پر تاریکی کا غلبہ ہو جاتا ہو اور جاری کر نیوالے آفتاب کے

لِمُسْتَقَرِّهَا بِتَقْدِيرِكَ يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ وَ

اس کے جائے قرار میں اپنے قرار داد کے ساتھ ہے بادیت اے باعزیز اور

مُقَدَّرِ الْقَمَرِ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَا تَعْرِجُونَ

مقرر کر نیوالے چاند کے منزلیوں کو یہاں تک کہ وہ پھر نمایاں ہو کر اے کے ساتھ

الْقَدِيمِ يَا نُورَ كُلِّ نَوْرٍ وَمُنْقَهَىٰ كُلِّ رَاغِبَةٍ

مطلق شمع کمنہ کے اے ہر روشنی کے روشن کر نیوالے اور ہر قصد کے آخری مقصد

وَوَلِيِّ كُلِّ نِعْمَةٍ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ

اور مالک ہر نعمت کے اے اللہ اے بڑے رحم والا اے اللہ

يَا قَدُّوسُ يَا أَحَدُ يَا وَاحِدُ يَا تُرْدُ يَا اللَّهُ

اے بڑا ہیوست بڑی اس کیلئے اے ایک اے اکیلے اے اللہ

يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَ

اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور

جو حمد معاشی کے گورے پہنچے گا ایک ایک دن تکلیف ضرور اٹھا لیتا

مُحِبُّ قَرِيبٍ أَبْعَدَ مِنْ بَعِيدٍ

الْأَمْثَالُ الْأُولَى وَالْكَبَرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ

بہند مثالیں اور بزرگی در کثرتیں ہیں خواہش کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآهْلِ بَيْتِهِ وَأَنْ

مجھ پر درود بھیجے محمد اور ان کے اہل بیت پر اور قرار دو

تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ

برائنام اس شب نیک بخت لوگوں میں

وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَارْحَسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر

وَلَا سَاءَ لِي مِمَّنْ قُفِرَتْ وَءَاَنْ تَهْبِي بِي يَقِينًا

اور میرے لئے کوئی قائل نہیں ہے کہ میں گمراہ ہوں یا یقیناً

تُبَايِعِيهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يَذْهَبُ الشَّكَّ عَنِّي

جسے منصف کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان جو میرے دل کو دور کرے شک سے

وَتُرْسِنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّبَانِي الدُّنْيَا

اور مضبوط کر دے مجھے اس قسم کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور دنیا کو میرے

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

دنوں میں بہتری اور آخرت میں بھی بہت دے اور ہم کو عذاب سے

النَّارِ الْخَرِيقِ وَأَمَّا زَيْنَبُ فَفِيهَا ذِكْرُكَ وَ

آتش سوزناں سے اور امکا کریم کو اسی شب اپنے ذکر اور

رَبِّ امْرِجُوا بِلَهُ مُسْكُونَةٍ

شَكَرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

مستحق اور اپنی طرف رغبت اور توبہ اور توبہ اور توبہ

وَالْإِنَابَةَ لِمَا دَفَعَتْ لَهُ مُحَمَّدًا وَأَبَا مُحَمَّدٍ

ان تمام افعال پر جس کی توفیق عطا کی گئی محمد اور آل محمد

عَلَيْهِمْ وَسَلَّمَ

علیہم السلام کو

وَمَا يُشْبِهُ سَمِ يَارَبَّ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

اے مالک شب قدر

۱۱۹

وَجَمَاعَتِهَا خَيْرًا مِنْ أَلْفِ نَجْمٍ وَرَبِّ الْعَالَمِينَ

اور فرار دینے والے اس کے جتنے ستارے ہیں اور مالک رات اور

وَالنَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْخَارِ وَالظُّلُمِ وَالْأَنْوَارِ

دن اور پہاڑوں درویشوں اور تاریکیوں اور روشنیوں

وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ

در زمین اور آسمان کے اے پیدا کرنے والے اے صورت بخشنا والے

يَا حَنَّانُ يَا مُدَانُ يَا أَلَدُ يَا رَحْمَنُ يَا أَلَدُ

اے مہربانی کرنے والے اے افسانہ کرنے والے اے اللہ اے رحیم اے اللہ

يَا مُبِينُ يَا أَلَدُ يَا بَلِيَّ يَا أَلَدُ يَا أَلَدُ يَا أَلَدُ

اے برقرار رہنے والے اے اللہ اے انوکھی زبان پر کرنیوٹ اے اللہ اے اللہ

بہت سی باتوں کا جواب خاموشی ہی

مَرْكُوةُ السُّلْطَانِ إِنْغَاةُ الْمَكْرُوفِ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ

پیرے لئے اچھے اچھے نام اور بلند مثالیں اور

الْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود

مُحَمَّدٍ وَالْأَهْلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

جگہ میں محمد و آل محمد اور قرار دے میرا نام اس

الْثَّلَاةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَاءَ تِي مَغْفُورَةٌ

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش

وَأَنْ تَهَبَ لِي يُقِينًا تَبَايُرِيهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا

اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین اور ایمان کہ جو

يَذْهَبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ

تجھ کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو

لِي وَالْإِنْفَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

تو میرے لئے دنیا اور عطا کریم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَالْأَرْثِي

بہتری اور بچاؤ ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو

مَكْرُوهُ الْجَمَالِ الْعَفَافِ

فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَ

اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

الْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

مُحَمَّدٌ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عطا کی تو ہے محمد اور آل محمد علیہم السلام کو

وَعَامِي شَبِّسْتُمْ بِهِمَا رَمِ

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ

ای صبح کی بوجھاؤ بیو اے

وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

اور قرار دینے والے رات کو خاموشی اور آرام کا وقت اور سورج اور چاند کو

يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ

حساب کے ساتھ جاری کرنے والا یا عزت سے باخبر اے احسان اور قوت اور قوت

وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور طاقت اور نعمت اور عطا کے مالک اے جلالت اور بزرگی رکھنے

وَالْأَكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا فَرْدُ

والے اے اللہ اے بڑے رحم دانی اے اللہ اے اکیلے

يَا وَثَرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ

اے بے ہمتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ نہیں ہو کوئی معبود

صُنِّ كَزَكْوَةِ الْبَاكِدِ اِسْمِي هِ

رُبَّ حَرْبٍ حَدَّثَتْ مِنْ لَفْظَةٍ

قِنَاءَ عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيقِ وَارْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرًا

کجا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس میں یاد دہانی

وَشُكْرًا وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توبہ اور

التَّوْبَةَ وَالنُّوْبَةَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس میں توفیق عطا کر

الْمُحَمَّدَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تو نے محمد و آل محمد علیہم السلام کو

وَعَامِي شَيْبَةً وَنَحْمَ بَلْجَاعِيلَ الْكَبَلِ

۱۲۳۳
اس قرآن دینے والے رات

يَا سَاءَ النَّهَارُ مَعَاشًا وَالْأَرْضُ مَحَادًا وَ

کو بدہدہ ہوش اور دن تو طلب معاش کا موقع اور زمین کو بھوننا اور

الْجِبَالُ أَوْ تَادَا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرَ يَا اللَّهُ يَلْجَأُ

پہاڑوں کو پھوٹنے کی طرف اے اللہ اسے زبردست اے اللہ اسے پڑھانے

يَا اللَّهُ يَا سَمِيعَ يَا اللَّهُ يَا قَرِيبَ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے سنیے والے اے اللہ اے قریب اے اللہ اے عاقل

مُجِيبَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

قبول کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ ترے لئے اچھے نام

اور زبیاں ایک حرف سے پیدا ہوتی ہیں

رَبِّ خَيْرٍ وَأَفَاكٍ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَى تَقْبَهُ

الْحُسْنَى وَالْأَمْنَانَ الْعُلْيَا وَالْكَبِيرَ بَكْرًا وَ

اور بلند شائیں اور بزرگی اور

الْأَلَاكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

نفس میں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیج محمد اور

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس رات نیک نجات لوگوں

السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَاءِ وَالْخُصَا

میں اور میری روح شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِي عِلِّيِّينَ وَإِسْأَلُكَ مَغْفُورَةً وَأَنْ

اعمال کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِي يَقْبَلَتْ بَابِي بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے مقصود کرے تو میرے دل کے ساتھ اور ایمان

يُذْهِبُ الشُّكَّ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي

کہ دشمن کو دور کرے بھروسہ اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو

وَأَتِيَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

تو مجھے دنیوی دنیا بہتر اور دنیوی دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ

اور بچاؤ ہم کو آتش سوزی کے عذاب سے اور

بہت سے فائدے اس طرح کے ہو گئے ہیں کہ کبھی توقع نہیں ہوتی

رَبِّ مُوَاصِلَةٍ خَيْرٌ مِنْهَا الْقَطِيعَةُ

اَدْنُ قُنًى فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ

عطا کر ہم کو اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْابَةٌ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا

اور توبہ اور توفیق اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَقْتُ لَهُ مُحَمَّدًا وَأَالَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پیشہ السلام کو

دَعَايُ شَبِّ بَسْتِمْ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ

۱۲۵
اسے قرار دینے والے رات

وَالنَّهَارِ اَيْتَيْنِ يَا مَنْ مَخَّ اَيَّةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ

اور دن کی دو نشانیاں اسے وہ جس نے مٹایا رات کی نشانی کو اور قرار دیا

اَيَّةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِيَتَّبِعُوا فَضْلًا مِنْهُ وَ

دن کی نشانی کو روشن تاکہ لوگ اس سے فائدہ اور مرضی کے

رَضُوا نَا يَا مُفْصِّلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا اَللهُ

جو وافق مطلب حاصل کرے اسے جدا جدا قرار دینے والے ہر شے کو پورے طور پر اسے

يَا مَلِجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللهُ يَا جَوَادُ يَا اَللهُ يَا

اللہ اے صاحب بزرگی اے عطا کرنے والے اے اللہ اے سخی اے اللہ اے

ہر شے میں شناسائیاں ایسی ہیں کہ جن سے نا آشنائی بہتر ہے۔

مُرَّتْ صَبَابَةٌ غَرَّتْ مِنْ لَحْظَةٍ

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ لَا سَمَاءَ اِلَّا الْحُسْنٰى وَ

اللہ اے اللہ میرے لئے اچھے اچھے نام اور

اَلْاَمَثَالُ الْعُلَمَاءِ وَالْكُبَرِیَّاءِ وَالْاَلَاءِ اَسَدُكَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں میں سوال کرتا ہوں

اَنْ تَصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ

میرے لئے یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور میرا نام

اِسْمِیْ فِیْ هَذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السُّعَدَاءِ وَرَوْحِیْ

اس شب و نیک بخت لوگوں میں قرار دے اور میری روح

مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِی عِلِّیِّیْنَ وَ

نوشہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَاءَیْ فِی مَغْفُوْرَةٍ وَّ اَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا

میرے گناہ کو فانی بل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین

تَبَاشْرِیْہِ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُذْهِبُ الشَّکَّ عَنِّیْ

کہ جسے نقص کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے

وَتَرْضِیْنِیْ بِمَا قَسَمْتُ لِیْ وَاَتَانِیْ الدُّنْیَا

اور اسی کو مجھ کو اس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کرے مجھ کو

حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِتَاعَدَا

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بجا ہونے آتش سوزان کے

۱۲۶

اگر نعمتیں ایک نگاہ سے دل میں بکھڑا کر رہی ہیں

النَّارِ الْحَرِيقِ وَاسْمُ نَارِي فِيهَا ذِكْرُكَ وَسُكْرُكَ

مذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنے ذکر اور شکر

وَالرَّغْبَةِ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَ

اور اپنی طرف رغبت اور توجہ اور توبہ

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ مُحَمَّدٍ

توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی تونے محمدؐ و آل محمدؑ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیسرا سلام کو

دُعَايِ شَبِّبْتَ وَمِائِمَاتِ الْفَلَاحِ وَكُو

۱۲۷

اے چھیلایا لے تار کئی شکر

شَيْتَ جَعَلْتَهُ سَاكِنًا وَجَعَلْتَ الشَّهْرَ

اور اگر تو چاہتا تو اسے برقرار رکھتا اور قرار دیا تو نے آفتاب کو

عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا سَيِّدًا

راستہ بتانے والا پھر اٹھایا اس کو اپنی طرف نحوی مدت کیلئے اسے

يَا ذَا الْحَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبَرِيَّانِ وَالْأَلَاءِ

اے قوت اور طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

نہیں کوئی معبود ہے سوائے تیرے جاننے والا ہے تو غایب اور حاضر کا

رَاكِبٌ اِظْلُمَ بِكَ بَوْدُهَا مَرْمَكَبُهُ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قُدُّوسُ

بر ارحم والا اور بہت رحم کرے والا تمہیں جو کوئی معبود سوا تیرے اور مقدس

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيَّمُ يَا عَزِيزُ يَا

اے سلامتی غطا کرے والے ایمان و اطمینان دینے والے اور حفاظت کرنے والے اور عزت و استیلا

جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

طاقت والے اے بزرگی والے اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنے والے

يَا مَصُورُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

اے صورت بنانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اسمیں

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلُبَّاءُ وَالْكُبَرَى يَا

اچھے نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور کعبہ ہیں

وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ تو درود بھیجے محمدؐ و آل محمدؐ

وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

پر اور قرار دے میرا نام آج کی شب نیک بخت

الَّتِي لَتَنِي السُّعْدَاءُ وَرُوحِي مَعَهُ

ان دنوں میں اور میری روح کو شہیدوں

الشَّهَدَاءِ وَارْحَسَانِي فِي عِلِّيَّيْنِ وَ

کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

ظہم کی سواری پر چھنے والے کو خدا اس کی سواری پامال کرے کہ

سَوْءَ الظَّنِّ بِالْمُحْسِنِ شَرُّ الْأَثَرِ وَأَقْبَمُ الظُّلْمِ

إِسْأَلُوَنِي مُغْفِرَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِرُ

میرے گناہ کو تباہ بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے

بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي

مقبول کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی

بِمَا قَسَمْتُ لِي وَاتِّبَاعِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ

مجھ کو تو اس حصے کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہوا اور عطا کریم کو دنیا میں بہتری نہ

حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقُ

آخرت میں بھی بہتری اور بچاؤ ہم کو آتش ہوزاں کے عذاب سے

وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور عطا کر مجھ کو اس شے ایسا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

رجعت اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَقَّتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

علیہ و آلہ کو

يَا خَايَرَنَ اللَّيْلِ فِي

دعاے شربست و تم

اے درایت کنو اے تاریکی شب کے

سچ ہدی بدترین جہم اور سخت ترین ظلم ہے

زکوۃ تقدیر کی اوصاف

الْهُوََاءُ وَيَا خَا زِرَ النَّوْرِ فِي السَّمَاءِ وَمَا نَعَم

اے ہوا و خیر کرنے والے فز کے آسمان میں اور روکنے والے

السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَ

آسمان کو اس بات سے کہ وہ گرے زمین پر بغیر اس کی اجازت کے اور روکنے

حَابِسُهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا

والے کن دونوں کے اس بات سے کہ وہ ہٹ جائیں اپنی جگہ سے اور جاننے والے بزرگ

غَفُورٌ يَا ذَا الْكُرِّ يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاعِثُ

امحسنے والے اے ہمیشہ مکر والے اے اللہ اور نام نہان سے بعد باقی لے اٹھتا ہوا الحاق

مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ

لوگوں کے جو قبروں میں اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَالْكِبْرِيَاءُ

اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

وَالْآلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تَصْنَعَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

ہمتیں ہیں میں چاہتا ہوں یہ کہ تُو درود بھیج محمد و آل محمد

إِلَى مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

پہ اور فراموش نہ میرا نام اس رات

الَّتِي لَكَ فِي السَّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهْدَاءِ

نیک نیت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

صاحبِ قدس ہمت کی زکوۃ عدل و انصاف ہے

مَوْتٌ قَرِيبٌ أَبْعَدُ مِنْ بَعِيدٍ

الْأَمْثَالُ الْوَلَدِيَا وَالْكُبْرِيَا وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ

بند خالص اور بزرگی در کتبیں ہیں غور پیش کرتا ہوں

أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَنْ

جھوسے کہ درود بھیجے محمد اور ان کے اہل بیت پر اور قرار دو

تَجْعَلَ أَسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي السُّعْدَاءِ

میرا نام اس شب نیک بخت لوگوں میں

وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَارْحَسَانِي فِي عِلِّيِّينَ

اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے دلچسپی کو بلند مقام پر

وَلَا سَاءَ لِي مَقْصُورَةٌ وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا

اور میرے لئے کوئی ناقص چیز نہ ہو کہ میں اسے تو میرے لئے یقیناً

تُبَايِرُهُ قَلْبِي وَدَائِمًا يَذْهَبُ الشَّكُّ عَنِّي

جسے منہ کر کے نہ رہے دل کے ساتھ اور یہاں اچھوٹے کو دور کر دے مجھ سے

وَتُرْسِنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَاتِّفَاقِي الدُّنْيَا

اور مضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کرے میرے

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقَاعِدًا

دنیویں میں بھی اور آخرت میں بھی بہت اور اچھا

الْأَمْرِ الْحَقِيقِ وَأُرَاقِنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَ

موتوں میں سے اور اٹھا کر ہم کو اسی شب اپنے ذکر اور

رَبِّ أَمْرٍ جَوَادٍ مُّسْكُونٍ

شَاوَرَكْ وَالرَّخْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ

مشق اور ایسی طرز و رغبت اور توبہ اور توبہ اور توبہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ان تمام اعمان کے کہ جس کی توفیق عطا کی گئی ہے اور آل محمد

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السَّلَامُ

عليه السلام

وَمَا يُشْبِهُ مِثْلَهُ

اے مالکِ تقدیر

116

وَجَاعِلُهُمْ خَيْرًا مِنْ آلِ نُوحٍ وَرَبِّ الْاَشْيَاءِ

اور قرار دینے والے اس کے ہمنام زمینوں سے اور مالک رات اور

النَّهَارِ وَالْجِبَالِ وَالْأَنْجَارِ وَالطُّلُوعِ وَالْأَنْفَارِ

دن اور جہانوں در دریاؤں اور تارکیوں اور دشنوں

وَالْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ يَا بَارِئُ يَا مَصْصِرُ

در زمین اور آسمان کے لئے یہ اگر نئے نئے اسے صورت ساز ہوا

يَا سَدَادُ يَا سَدَادُ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ

(اے ہونانی) کہنے والے اے احسان کر: تو اے اس اہل ایمان! کہ اے اللہ! اے اللہ

يا حي يا قيوم يا الله يا بلي يا يحيى يا الله يا الله يا الله

١٠٠

بہت سی باتوں کا جواب ظاہر ہوئی ہے۔

زکوٰۃ السُّلْطَانِ إِغَاثَةُ الْمَلُوفِ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا وَ

بزرے کے اچھے اچھے نام اور بلند مثالیں اور

الْكِبْرِيَاءُ وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ درود

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

پیغمبر تو محمد و آل محمد اور فراموش نہ کرنا اس

الْكِتَابَةِ فِي السُّعْدَاءِ وَرَوْحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

کتاب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

وَإِحْسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَاءَ تِي مَغْفُورَةً

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش

وَأَنْ تَهَبَ لِي يُقِينَا تَبَاثُرِيهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا

اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین اور ایمان کہ جو

يَذْهَبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ

شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو

لِيْ وَآثِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

تو میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کریم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَلَوْ قُنِيْ

بہتری اور بچاؤ ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو

مَزْكُوتُ الْجَمَالِ الْعَفَافُ

فِيهَا ذِكْرُكَ وَشُكْرُكَ وَالرَّغْبَةُ إِلَيْكَ وَ

اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

الْإِنَابَةُ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقُ لِمَا وَفَّقَكَ

اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

مُحَمَّدٌ وَالْحَمْدُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

عطا کی توفیق محمد اور آل محمد علیہم السلام کو

وَعَامِي شَبِّسْتُمْ بِهِمَا

يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ

۱۲۱

وَجَاعِلَ اللَّيْلِ سَكَنًا وَالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا

اور قراردینہ والے رات کو خاموشی اور آرم کا وقت اور سورج اور چاند کو

يَا عَزِيزُ يَا عَلِيمُ يَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ وَالْقُوَّةِ

حساب کے ساتھ جاری کرنے والا عزت سے باخبر اسے احسان اور قوت اور قوت

وَالْحَوْلِ وَالْفَضْلِ وَالْإِنْعَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ

اور طاقت اور نعمت اور عطا کے مالک اسے جلالت اور بزرگی رکھنے

وَالْإِكْرَامِ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ

والے اے اللہ اے بڑے بھر دالے اے اللہ اے الیے

يَا وَثِقُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا حَيُّ لَا إِلَهَ

اے بے ہمتا اے اللہ اے ظاہر اے باطن اے زندہ نہیں ہر کوئی معبود

حسن کی زکوۃ پاکدامنی ہے

رُبَّ مُكُومٍ لَا ذَنْبَ لَهُ

إِنَّكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَتَأْتِيَ الْأَسْمَاءُ

سورۃ یس: اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے ایسے

الْخُسُفِ وَالْأَمْثَالِ الْعُلَبَاءِ وَالْكَذِبِ يَكُونُ

نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور حق

أَلَا أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

پیر خرا بشر کرتا ہوں میں تجھ سے کہ درود بھیج تو محمد و آل محمد

سَلَامٌ عَلَيْكَ أَنْ تَجْعَلَ لِي فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فِي

پیر خرا کہ جسے پس نام اس خوب جہ جنت

أَسْأَلُكَ بِأَرْوَاحِ رُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاجْعَلْ لِي

روگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِي عِلِّيِّينَ وَرَسَاءَ فِي مَغْفُورَةٍ وَأَنْ

علی کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبَ لِي يَتِيمَاتِي بِشَرِيهِ قَائِمِي وَإِيمَانِي ذَهَبِي

دعا کرے تو میرے لئے یتیموں کو جسے متصل کرے میری دل کے ساتھ اور ایمان اور ایمان کہ

اللَّهُ لَكَ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي وَالْإِنشَاءَ

جو شک کو اور کرے مجھ سے ابرو رانی کر مجھ کو اس حصے کے ساتھ جو تو نے

لِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ

زینے تو کیا جو اوپر کہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور

یہ ایسے بہ نام میں جہ کا تہمت ہیں کوئی گناہ نہیں

رُبَّ حَرْبٍ حَدَّثَتْ مِنْ لَفْظَةٍ

قِنَاعِ عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأَسْرَفْنِي فِيهَا ذِكْرُكَ

کجا ہم کو آتش سوزاں نے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو ان ہی شہادت کا ذکر

وَشَكَرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توبہ اور

التَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدًا وَ

توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی برائے جس نے توفیق عطا کر

الْحَمْدُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تو نے محمد و آل محمد علیہم السلام کو

وَنَامِي شَيْبَتٍ وَنَحْمُكَ يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ

۱۲۳۳
ان فرما دینے والے رات

لِيَسَاءَ النَّهَارُ مَعَاشًا وَالْأَرْضُ مَحَادًا وَ

کہ بدہ ہوش اور دن تو طلب معاش کا موقع اور زمین کی مہربانی اور

الْجِبَالُ أَوْ تَادَا يَا اللَّهُ يَا قَاهِرَ يَا إِلَهَ الْجَبَالِ

پہاڑوں کو کیڑوں کی طرح اے اللہ اے زبردست از او اس سے بڑھات

يَا إِلَهَ يَا سَمِيعَ يَا إِلَهَ يَا قَرِيبَ يَا إِلَهَ يَا

اے اللہ اے سنیے والے اے اللہ اے قریب اے اللہ اے عا کو

مُجِيبَ يَا إِلَهَ يَا إِلَهَ يَا إِلَهَ لَكَ الْأَسْمَاءُ

قبول کرنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ ترے لئے اچھے چنے نام

رَبِّ نَحْمَدُكَ وَأَفْئَاكُ مِنْ حَيْثُ لَا تَرْتَقِبُهُ

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالَ الْعُلْيَا وَالْكَبِيرَ بِلَاؤُ وَ

اور بلند شائیں اور بزرگی اور

الْأَلَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ

نفس میں میں سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ تو درود بھیج محمد اور

مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ فِي

آل محمد پر اور قرار دے میرا نام اس رات ایک نیک نیت لوگوں

السُّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَاءِ وَاجْعَلْ

میں اور میری روح شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے

فِي عِلِّيِّينَ وَلَا سَأَلْتُكَ مَغْفُورَةً وَأَنْ

اعمال کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابل بخشش اور یہ کہ

تَهَبْ لِي يَقْبَلَنَّ تَبَاتُيْرِيهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے مقصود کرے تو میرے دل کے ساتھ اور ایمان

يَذْهَبَ الشَّكُّ عَنِّي وَرِضًا بِمَا قَسَمْتَ لِي

کہ دنیا کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو

وَأَتِيَانِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

تو مجھ سے ملے مغفرت کی بات اور عطا کرے تم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری

حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ الْحَرِيقِ وَ

اور بچاؤ ہم کو آتش سوزوں کے عذاب سے اور

بہت سے فائدے اس طرح کے ہو گئے ہیں کہ بھی تو حق نہیں ہوتی

رَبِّ مُوَاصِلَةٍ خَيْرٌ مِنْهَا الْقَطِيعَةُ

اَدْرُفْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

عطا کر ہم کو اسی شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْابَةٌ وَالتَّوْبَةُ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

اور توبہ اور توفیق اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَقَّتْ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوَّلَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ وَ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد و آل محمد

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

پیشہ السلام کو

۱۲۵

يَا جَاعِلَ اللَّيْلِ

اے خدایا جو راتیں دیتا ہے

دَعَائِي شَبِّ بَسْتِ شَمِّ

وَالنَّهَارِ اَيَّتَيْنِ يَا مَنْ مَخَّ اَيَّةَ اللَّيْلِ وَجَعَلَ

اور دن کی دو نشانیاں اے وہ جس نے نشانیاں کی نشانیاں کو اور قرار دیا

اَيَّةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً لِيَتَّبَعُوا فَضْلًا مِنْهُ وَ

دن کی نشانیاں کو روشن تاکہ وہ اس سے فائدہ اور مرضی کے

رِضْوَانًا يَا مُفْضِلَ كُلِّ شَيْءٍ تَفْصِيلًا يَا اَنَّهُ

موافق مطلب حاصل کرے اے ہدایت دہندہ اے ہر شے کو پورے طور پر اے

يَا مَلِجِدُ يَا وَهَّابُ يَا اَللهُ يَا جَوَادُ يَا اَللهُ يَا

اللہ اے صاحب بزرگی اے عطا کرنے والے اے اللہ اے سخی اے اللہ اے

بہشت میں شناسائیاں ایسی ہیں کہ جن سے نا آشنائی بہتر ہے۔

مَرْبِّ صَبَابَةٍ غَرَسَتْ مِنْ كُطْرَةٍ

اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ اَلَا سَمَاءُ الْحُسْنٰى وَ

اللہ اے اللہ تیرے لئے اچھے اچھے نام اور

اَلَا مِثَالُ الْعُلَیَّاءِ وَالْکُبَرِیَّاءِ وَالْاَلَاءِ اَسَدَاکَ

بلند مثالیں اور بزرگی اور نعمتیں ہیں سوال کرتا ہوں

اَنْ تَصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَجْعَلَ

میرے لئے یہ کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور میرا نام

اِسْمِیْ فِیْ هٰذِهِ الْبَلَدَةِ فِی السَّعْدَاءِ وَرَوْحِیْ

اس شہر میں ایک جگہ لوگوں میں قرار دے اور میری روح

مَعَ الشُّهَدَاءِ وَاِحْسَانِیْ فِیْ عِلَیِّیْنَ وَ

نوشہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

اِسَاءَیْ فِیْ مَغْفُورَةٍ وَّ اَنْ تَهَبَ لِیْ یَقِیْنًا

میرے گناہ کو غنا بل بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین

تَبَاشْرِبِهِ قَلْبِیْ وَاِیْمَانًا یُدْهِبُ الشَّکَّ کَحِیْ

کہ جسے منقص کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے کچھ

وَتَرْضِیْنِیْ بِمَا قَسَمْتُ لِیْ وَاَتِنَا فِی الدُّنْیَا

اور ارضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر دے

حَسَنَةً وَفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ

دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزان کے

۱۲۶

اگر نعمتیں ایک گناہ سے دل میں جگہ کرتی ہیں

سَامِ الْفَضَائِلِ الْعَلِيمِ

النَّارِ الْحَرِيقِ وَاسْمُ نَفْسِي فِيهَا ذِكْرُكَ وَسُكْرُكَ

عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنے ذکر اور شکر

وَالرَّغْمَةَ إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالْتَّوْبَةَ وَ

اور اپنی طرف رغبت اور توبہ اور توبہ اور

التَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ لَهُ مُحَمَّدٌ أَوْ أَلِ مُحَمَّدٍ

توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق عطا کی تونے محمدؐ اور آل محمدؑ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ

تیسرا سلام کو

دُعَايِ شَبِّبْتُ وَمُتَمِّمِ أَيَّامِ أَدَاةِ الْفَلَاحِ وَكَوْنِ

۱۲۷

اسے پھیلا بیوانے تاریکی سے

شَيْئٌ جَعَلْتَهُ سَاكِناً وَجَعَلْتَ الشَّهْرَ

اور اگر تو چاہتا تو اسے برقرار رکھتا اور قرار دینے تو نے آفتاب کو

عَلَيْهِ دَلِيلًا ثُمَّ قَبَضْتَهُ إِلَيْكَ قَبْضًا سَيِّدًا

راستہ بتانے والا پھر اٹھا لیا اس کو اپنی طرف بخورشی قدرت کیلئے اسے

بِإِذَا الْكَوْلِ وَالطَّوْلِ وَالْكِبَرِ يَاءُ وَالْأَلَاءِ

اسے قوت اور طاقت اور بزرگی اور نعمتوں والے

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

نہیں کوئی معبود ہے سوائے تیرے جاننے والا ہے تو غایب اور حاضر کا

اس ہر بندہ کی تم ہی علم ہے

رَاكِبُ الظُّلُمِ مَجْبُورٌ بِمَا قَرَّبَهُ

الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا قَدُّوسُ

بزرگم والا اور بہت رحم کرنے والا تمہیں جو کوئی معبود سوا تیرے اور مقدس

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيَّمُ يَا عَزِيزُ يَا

اے سلامتی عطا کرنے والے اے امن و اطمینان دینے والے اے حفاظت کرنے والے اے عزت و عطا

جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

طاقت والے اے بزرگی والے اے اللہ اے خالق اے پیدا کرنے والے

يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ الْأَسْمَاءُ

اے صورت بنانے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ تیرے لئے اے اسم

الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلَبَاءُ وَالْكَبَرِيَاءُ

اچھے نام اور بلند مثالیں اور بزرگی اور کعبہ ہیں

وَالْأَلَاءُ أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

میں تجھ سے خواہش کرتا ہوں کہ تو درود بھیج محمدؐ و آل محمدؑ

وَالِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تُجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

پیش اور قرار دے میرا نام آج کی شب نیک بخت

الَّتِي لَتَنِي السُّعْدَاءُ وَرُوحِي مَعَهُ

انگوٹوں میں اور میری روح کو شہیدوں

الشَّهَدَاءِ وَارْحَسَانِي فِي عِلِّيِّينَ وَ

کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور

ظلم کی سواری پر چلنے والے کو بخدا اس کی سواری پامال کر دی کہ

سَوْءُ الظَّنِّ بِالْحَسَنِ شَرُّ الْأَثْمِ وَأَقْبَحُ الظُّلْمِ

إِسَاءَتِي مُعْفُورَةٌ وَأَنْ تَهَبَ لِي يَقِينًا تَبَاشِرْ

میرے گناہ کو تباہ بخشش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے یقین کہ جسے

بِهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي

مقبول کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی

بِمَا قَسَمْتُ لِي وَآيَاتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْآخِرَةِ

مجھ کو تو اس جسکے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کرے کہم کو دنیا میں بہتر لی نہ

حَسَنَةٌ وَقَدْ آتَيْنَاكَ آيَاتِنَا فِي الْخُرُوفِ

آخرت میں بھی بہتری اور کیا ہم کو آتش ہوزاں کے عذاب سے

وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور عطا کر مجھ کو اس شے اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

إِلَيْكَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْبَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

رجعت اور توجہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی

وَفَقِّتْ لَهُ مُحَمَّدًا وَالْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ

جس کی توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلی اللہ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

علیہ و آلہ کو

دَعَا شَيْبَةَ وَتَمَّ

يَا خَايَرَنَ اللَّيْلِ فِي

اے درہیت کر تو اے تاریکی شب کے

سج ہدی بدترین جمع اہل سنت ترین علم ہے

زکوٰۃ نقدی کی اوصاف

الْهُوَ آءٍ وَيَا خَا زِرَانَ النُّورِ فِي السَّمَاءِ وَمَا نَعِ

ابر اسے ذخیرہ کرنے والے نور کے آسمان میں اور روکنے والے

السَّمَاءِ أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ وَ

آسمان کو اس بات سے روکے کہ زمین پر بغیر اس کی اجازت کے اور روکنے

حَابِسُهُمَا أَنْ تَزُولَا يَا عَلِيمُ يَا عَظِيمُ يَا

دالنے والے دونوں کے اس بات سے کہ وہ ہٹ جائیں یہی جگہ سے اوجھڑنے والے اور بزرگ

غَفُورٌ يَا ذَا الرَّحْمِ يَا اللَّهُ يَا وَارِثُ يَا بَاحِثُ

اسے بخشنے والے اسے پیشتر سے روکنے والے اے اللہ اے نام دہاں گئے بعد باقی لے اٹھنا والا اے

مَنْ فِي الْقُبُورِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لَكَ

لوگوں کے جو قبور میں ہیں اے اللہ اے اللہ اے اللہ میرے لئے

الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَلَمْ تَأَلِ الْعُلَمَاءُ وَالْكَبِيرُ يَا

اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور بزرگی اور

وَالْأَلَاءِ أَسْأَلُكَ أَنْ تَصْنَعَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَ

مہینہ میں میں چاہتا ہوں یہ کہ تو درود بھیجے محمد و آل محمد

أَلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

پہ اور فراموش نہ میرا نام اس رات

الْبَيْلَةِ فِي السَّعْدَاءِ وَرُوحِي مَعَ الشُّهَدَاءِ

نیک نیت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ

صاحبِ قدس نے یہی زکوٰۃ عدل و انصاف ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْكَسَا وَالسَّهْمِيَّةُ تَعْرِقُ وَيَعْرِقُ مَعَهَا غَيْرُهَا

وَرِاحَانِي فِي عِلْيَيْنَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةٌ وَأَنْ

اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو قابض بخشش اور یہ کہ

تَهَبْ لِي يَفِينَا تَبَا شَرِّهِ قَلْبِي وَإِيمَانًا يُدْهِبُ

عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے منقص کرے میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ

الشَّكَّ عَنِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَإِنَّمَا

جو دور کے شک کو مجھ سے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو تو نے میرے لئے قرار کیا

فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا

اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو

عَذَابِ النَّارِ الْحَرِيقِ وَأُرْدُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ

آتش سوزاں کے عذاب سے اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر

وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ إِلَيْكَ وَالرَّهْبَةَ مِنْكَ

اور شکر اور اپنی طرف رغبت اور توجہ

وَالنُّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توجہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جن کی توفیق

لَهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلوات اللہ

وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

عینم اجمعین کو

تشریح عالمی شکیستی کے تو نے کہ ہے کہ تو بھی مودت بڑا اور پسند سوا کی کہی ہے مودت بڑا

۱۳۱

سَبِّبِ الْحَمْدَ الْحَسَنَ

ادعا شرب بہت نہم | یا مَکْشُورَ اللَّیْلِ

اے پیچھے والے رات کے

عَلَى النَّهَارِ وَمُکْشُورَ النَّهَارِ عَلَى اللَّیْلِ

دن پر اور پیچھے والے دن کے رات پر اے

عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا رَبَّ الْأَرْبَابِ وَسَیِّدُ

جاننے والے مصلحتی موانع کام کرنے والے اے مالکوں کے مالک اور سرداروں

السَّادَاتِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ یَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ

کے سردار کوئی معبود برحق نہیں ہے سوائے اے وہ جو مجھ سے رُک گردن

إِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ یَا اللَّهُ یَا اللَّهُ یَا اللَّهُ

اے زیادہ قریب ہو اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلَیَا وَ

تیرے لئے اچھے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور

الْكِبَرِ یَا وَ الْاَلَاءِ اسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّیَ عَلَی

بزرگی اور نعمتیں میں خواہش کرتا ہوں میں تجھ سے کہ تودہ دے

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ یَجْعَلَ اسْمِیْ فِی

محمد اور آل محمد پر اور یہ کہ قرار دے میرے نام کو اس

هَذِهِ اللَّیْلَةِ فِی السَّعْدَاءِ وَ رُوحِیْ مَعِ

شب نیک بخت لوگوں میں اور میری روح کو

حد دل کی سیما ہی کا سبب ہو

سَامِعِ الْعِيبَةَ أَحَدُ الْمُعْتَابِرِينَ

الشَّهَدَاءُ وَاحْسَانِي فِي عِلْمِيْنَ وَلَا سَاعَتِيْ

شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو بلند مقام پر اور میرے گناہ کو

مَغْفُوْرَةً وَأَنْ تَهَبَ لِيْ يَقِيْنًا تَبَا شَرِيْهَ

تابخ نش اور یہ کہ عطا کرے تو میرے لئے یقین کہ جسے متصل کرے

قَلْبِيْ وَلَا يَمَانًا يَذْهَبُ الشَّاكَّ عَنِّيْ وَتَرْضِيْنِيْ

میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے مجھ سے اور راضی کر مجھ کو

بِمَا قَسَمْتَ لِيْ وَإِتْنَانِيْ فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي

اُس حصہ کے ساتھ جو تو نے میرے لئے مقرر کیا ہے اور عطا کر ہم کو دنیا میں بہتری

الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّكَارِ الْحَرِيْنِ

اور آخرت میں بھی بہتری اور بچا ہم کو آتش سوزاں کے عذاب سے

وَارْزُقْنِيْ فِيْهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف

إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا

رجبت اور توجہ اور توبہ اور توفیق اُن تمام اعمال کی جس کی

وَقَفَّتْ لَهُ مُحَمَّدًا وَالْحَمْدُ صَالَوَاتُكَ

توفیق عطا کی تو نے محمد اور آل محمد صلوات اللہ

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

علیہ و آلہ کو

جو نصیحت سنتا ہو اس کا شمار بھی غیبت کرنے والوں میں ہے

رَأَى الْقُدُّوسُ قُدِّي وَرَأَى اللِّسَانُ تَرَدِّي

دعائے شب سی ام

الْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ

تقریب اللہ کے لئے ہے اس کے لئے

لَهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ كَمَا يَنْبَغِي لِكُرْمِ وَجْهِهِ

شریک نہیں ہے اللہ کے لئے جیسا کہ سزاوار ہے اس کے صفات کی بزرگی اور

وَعِزِّ جَلَالِهِ وَكَمَا هُوَ أَهْلُهُ يَا قُدُّوسُ يَا نُورُ

اس کے جلال کی عزت کے لئے اور جس کا وہ مستحق ہے اے پاک و منزہ ہستی اے نور

يَا نُورُ الْقُدُّوسِ يَا سُبُّوحُ يَا مُنْتَهَى التَّسْبِيحِ يَا

اے عالم قدس کے روشن کریمو اے اے عیوب اور نقائص سے بری ذات و اے

رَحْمَنُ يَا فَاعِلَ الرَّحْمَةِ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا

تسبیح کے آخری مرکز اے بڑے رحم والے اے رحم کے پیدا کرنے والے اے اللہ اے

عَلِيمُ يَا كَبِيرُ يَا اَللهُ يَا لَطِيفُ يَا جَلِيلُ يَا اَللهُ

اللہ اے جاننے والے اے بزرگ اے اللہ اے جسم و جانیا کے منزہ و بزرگ و عزیز

يَا اَللهُ يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ

اللہ اے اللہ اے سنے والے اے دیکھنے والے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

لَكَ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى وَالْأَمْثَالُ الْعُلْيَا

تیرے لئے اچھے نام ہیں اور بلند مثالیں اور

وَالْكِبَرُ يَاءُ وَالْأَلَاءُ سَأَلْتُكَ أَنْ تَصَلِّيَ

بزرگی اور نعمتیں ہیں میں چاہتا ہوں تجھ سے یہ کہ دو دو بھیجے تو

۱۳۴

نفرش پاغون بہانی سجاد لغزش زبان موت بلائی ہے

زکوۃ الشہادتۃ الجہاد فی سبیل اللہ

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَجْعَلَ اسْمِي فِي هَذِهِ

محمد اور آل محمد پر اور قرآن دے میرا نام اس شب

الَّتِي لَكَ فِي السَّعَادَةِ وَرُوحِي مَعَ الشَّهَدَاءِ وَاحْسَانِي

نیک نیت لوگوں میں اور میری روح کو شہیدوں کے ساتھ اور میرے اچھے عمل کو

فِي عِلِّيِّينَ وَإِسَاءَتِي مَغْفُورَةً وَأَنْ تَهَبَ لِي

بلند مقام پر اور میری گستاہ کو قابل بخشش اور عطا کر میرے لئے یقین کہ

يَقْبِلَ تَبَاتُئِي بِهِ قَلْبِي وَإِيْمَانًا يُدْهِبُ الشَّكَّ

جیسے متصل کو میرے دل کے ساتھ اور ایمان کہ جو شک کو دور کرے

عَمِّي وَتَرْضِيَنِي بِمَا قَسَمْتَ لِي وَأَتَانِي الدُّنْيَا

بھرسے اور راضی کر مجھ کو اس قسم کے ساتھ جو تو نے میرے لئے سوچ رکھا ہے اور عطا کر

حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اچھ کو دنیا میں بہت سی اور آخرت میں بھی بہت سی اور بچا ہم کو آتش سوزاں

الْحَرِيقِ وَأَرْزُقْنِي فِيهَا ذِكْرَكَ وَشُكْرَكَ وَالرَّغْبَةَ

کے مذاہج اور عطا کر مجھ کو اس شب اپنا ذکر اور شکر اور اپنی طرف رغبت

إِلَيْكَ وَالتَّوْبَةَ وَالْإِنَابَةَ وَالتَّوْفِيقَ لِمَا وَفَّقْتَ

اور توبہ اور توبہ اور توفیق ان تمام اعمال کی جس کی توفیق

لَكَ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ

عطا کی تو نے محمد و آل محمد صلوٰات اللہ علیہ دالہ اجمعین کو

۱۳۵

شہادت اور دلیری کی زکوۃ خدا کی راہ میں جہاد کرتا ہوں

زَوَالِ الدَّوْلِ بِاصْطِنَاعِ الشَّقَلِ

دوامی

اوقات افطار صوم و خوردن
مرتبہ

عالیجناب پتہ مفیسہ آکر علی صاحب ایم۔ اے۔ ایل۔ ٹی

کینوں کو پورا قدر کرتے سے بر بادی حکومت ہے

اَفَّةُ الْعَامَةِ الْعَالِمِ الْفَاجِرِ وَ اَفَّةُ الْعَدْلِ السَّلْطَانِ الْجَوَارِ

ماہ جنوری

پہلے وقت خورون عمر	دقت افطار	پہلے وقت خورون عمر	دقت افطار	پہلے وقت خورون عمر	دقت افطار	پہلے وقت خورون عمر	دقت افطار	پہلے وقت خورون عمر	دقت افطار
۱	۴	۵۳	۵	۳۴	۱۶	۴	۲۵	۵	۴۴
۲	۴	۵۳	۵	۳۴	۱۷	۴	۲۵	۵	۴۵
۳	۴	۵۲	۵	۳۵	۱۸	۴	۲۴	۵	۴۶
۴	۴	۵۲	۵	۳۶	۱۹	۴	۲۳	۵	۴۷
۵	۴	۵۱	۵	۳۶	۲۰	۴	۲۲	۵	۴۷
۶	۴	۵۱	۵	۳۷	۲۱	۴	۲۱	۵	۴۸
۷	۴	۵۰	۵	۳۸	۲۲	۴	۲۰	۵	۴۹
۸	۴	۵۰	۵	۳۸	۲۳	۴	۲۰	۵	۵۰
۹	۴	۴۹	۵	۳۹	۲۴	۴	۲۰	۵	۵۱
۱۰	۴	۴۹	۵	۴۰	۲۵	۴	۲۰	۵	۵۱
۱۱	۴	۴۸	۵	۴۱	۲۶	۴	۲۰	۵	۵۲
۱۲	۴	۴۸	۵	۴۱	۲۷	۴	۲۰	۵	۵۳
۱۳	۴	۴۷	۵	۴۲	۲۸	۴	۲۰	۵	۵۳
۱۴	۴	۴۷	۵	۴۳	۲۹	۴	۲۰	۵	۵۳
۱۵	۴	۴۶	۵	۴۴	۳۰	۴	۲۰	۵	۵۳

۱۳۷

ماہ غلامی کے لئے آفت عالم جو تار ہو اور عدل کے لئے آفت بادشاہ ستمگار ہے

بِرُّكُونِكُمُ الْهَوَالِ تَكُنْ بِالْأَمْوَالِ وَبِالْصَّدَقِ تَكُنْ مِنَ الْهَوَالِ

ماہ فروری

روز	ابتداء وقت سحر		وقت انظار		روز	ابتداء وقت سحر		وقت انظار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۳۳	۵	۵۶	۱۶	۴	۲۵	۶	۸
۲	۴	۳۲	۵	۵۷	۱۷	۴	۲۴	۶	۸
۳	۴	۳۲	۵	۵۸	۱۸	۴	۲۳	۶	۹
۴	۴	۳۱	۵	۵۹	۱۹	۴	۲۳	۶	۱۰
۵	۴	۳۱	۶	۰	۲۰	۴	۲۳	۶	۱۰
۶	۴	۳۱	۶	۱	۲۱	۴	۲۲	۶	۱۱
۷	۴	۳۰	۶	۲	۲۲	۴	۲۱	۶	۱۲
۸	۴	۳۰	۶	۲	۲۳	۴	۲۰	۶	۱۲
۹	۴	۳۰	۶	۳	۲۴	۴	۲۰	۶	۱۳
۱۰	۴	۲۹	۶	۴	۲۵	۴	۱۹	۶	۱۴
۱۱	۴	۲۹	۶	۴	۲۶	۴	۱۹	۶	۱۴
۱۲	۴	۲۸	۶	۵	۲۷	۴	۱۸	۶	۱۵
۱۳	۴	۲۷	۶	۶	۲۸	۴	۱۸	۶	۱۵
۱۴	۴	۲۷	۶	۶	۲۹	۴	۱۷	۶	۱۶
۱۵	۴	۲۶	۶	۷					

سمی دین سرخ با آداب جس طرح سچائی سے گفتگو راستہ ہوتی ہے

بِالْكِتَابِ يَنْتَهِى أَهْلُ التَّغَانِ

ماہ مار بج										
بج	انتہائی وقت خود				بج	وقت انظار				وقت انظار
	گھنٹہ	منٹ	ثانیہ	دقیقہ		گھنٹہ	منٹ	ثانیہ	دقیقہ	
۱	۴	۱۶	۶	۴	۱۶	۴	۱۶	۶	۴	۲۷
۲	۴	۱۶	۶	۴	۱۶	۴	۱۶	۶	۴	۲۸
۳	۴	۱۵	۶	۴	۱۸	۴	۱۵	۶	۴	۲۸
۴	۴	۱۴	۶	۴	۱۸	۴	۱۴	۶	۴	۲۹
۵	۴	۱۴	۶	۴	۲۰	۴	۱۴	۶	۴	۳۰
۶	۴	۱۳	۶	۴	۲۱	۴	۱۳	۶	۴	۳۰
۷	۴	۱۲	۶	۴	۲۲	۴	۱۲	۶	۴	۳۱
۸	۴	۱۲	۶	۴	۲۲	۴	۱۲	۶	۴	۳۲
۹	۴	۱۱	۶	۴	۲۳	۴	۱۱	۶	۴	۳۲
۱۰	۴	۱۰	۶	۴	۲۳	۴	۱۰	۶	۴	۳۳
۱۱	۴	۱۰	۶	۴	۲۴	۴	۱۰	۶	۴	۳۳
۱۲	۴	۹	۶	۴	۲۴	۴	۹	۶	۴	۳۳
۱۳	۴	۸	۶	۴	۲۵	۴	۸	۶	۴	۳۴
۱۴	۴	۸	۶	۴	۲۶	۴	۸	۶	۴	۳۴
۱۵	۴	۷	۶	۴	۲۶	۴	۷	۶	۴	۳۵
۱۶	۴	۶	۶	۴	۳۰	۴	۶	۶	۴	۳۵

کتاب بیانی منافق کی آرائش ہے

والله اعلم بالصواب

ماہ اپریل

ج	ابتداء وقت سحر و نور		وقت افطار		ج	وقت انتظار		ابتداء وقت سحر و نور		ج
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
۱	۳	۵۴	۶	۳۶	۱۶	۳	۴۳	۴	۴۴	۱۷
۲	۳	۵۳	۶	۴۷	۱۷	۳	۴۲	۴	۴۳	۱۸
۳	۳	۵۳	۶	۴۸	۱۸	۳	۴۱	۴	۴۴	۱۹
۴	۲	۵۲	۶	۴۸	۱۹	۲	۴۱	۴	۴۴	۲۰
۵	۳	۵۱	۶	۴۹	۲۰	۳	۴۰	۶	۴۵	۲۱
۶	۳	۵۱	۶	۴۹	۲۱	۳	۴۰	۶	۴۵	۲۲
۷	۳	۵۰	۶	۴۰	۲۲	۳	۳۹	۶	۴۵	۲۳
۸	۳	۴۹	۶	۴۰	۲۳	۳	۳۹	۶	۴۵	۲۴
۹	۳	۴۹	۶	۴۱	۲۴	۳	۳۸	۶	۴۵	۲۵
۱۰	۳	۴۸	۶	۴۱	۲۵	۳	۳۸	۶	۴۵	۲۶
۱۱	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۶	۳	۳۷	۶	۴۵	۲۷
۱۲	۳	۴۷	۶	۴۲	۲۷	۳	۳۷	۶	۴۵	۲۸
۱۳	۲	۴۶	۶	۴۲	۲۸	۲	۳۶	۶	۴۵	۲۹
۱۴	۳	۴۵	۶	۴۳	۲۹	۳	۳۵	۶	۴۵	۳۰
۱۵	۳	۴۵	۶	۴۳	۳۰	۳	۳۵	۶	۴۵	۳۱

۱۲۰

تیکو کاری آزادوں کو بندہ بناتی ہے

افہ الکلام الاطالعہ

ماہ مئی										
نمبر	انتہائے ذیقعہ خورد		وقت افطار		نمبر	انتہائے ذیقعہ خورد		وقت افطار		نمبر
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	
۱	۳	۳۳	۶	۵۱	۱۶	۳	۲۲	۷	۷	۰
۲	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۷	۳	۲۳	۷	۷	۱
۳	۳	۳۳	۶	۵۲	۱۸	۳	۲۳	۷	۷	۱
۴	۳	۳۲	۶	۵۳	۱۹	۳	۲۲	۷	۷	۲
۵	۳	۳۱	۶	۵۳	۲۰	۳	۲۱	۷	۷	۲
۶	۳	۳۱	۶	۵۲	۲۱	۳	۲۱	۷	۷	۳
۷	۳	۳۰	۶	۵۲	۲۲	۳	۲۰	۷	۷	۳
۸	۳	۲۹	۶	۵۵	۲۳	۳	۱۹	۷	۷	۴
۹	۳	۲۹	۶	۵۶	۲۴	۳	۱۹	۷	۷	۴
۱۰	۳	۲۸	۶	۵۷	۲۵	۳	۱۸	۷	۷	۵
۱۱	۳	۲۷	۶	۵۸	۲۶	۳	۱۷	۷	۷	۵
۱۲	۳	۲۷	۶	۵۹	۲۷	۳	۱۷	۷	۷	۶
۱۳	۳	۲۶	۷	۰	۲۸	۳	۱۶	۷	۷	۶
۱۴	۳	۲۵	۷	۰	۲۹	۳	۱۵	۷	۷	۸
۱۵	۳	۲۵	۷	۰	۳۰	۳	۱۵	۷	۷	۸
					۳۱	۳	۱۴	۷	۷	۹

گفتار کے لئے آفت اس کا طول ہے

فَاَعْلَمُ تَزَكِّيَ الْعَمَلِ بِمِائَةِ الْعَمَلِ تَزَكِّيَ الْاِخْلَاصِ فِيهِ

ماہ جون

پہلے	انتہائی وقت سحرورد		وقت افطار		پہلے	انتہائی وقت سحرورد		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۱۲	۷	۱۰	۱۴	۳	۴	۷	۱۵
۲	۳	۱۳	۷	۱۰	۱۷	۳	۳	۷	۱۶
۳	۳	۱۲	۷	۱۱	۱۸	۳	۳	۷	۱۶
۴	۳	۱۱	۷	۱۱	۱۹	۳	۳	۷	۱۶
۵	۳	۱۱	۷	۱۲	۲۰	۳	۲	۷	۱۷
۶	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۱	۳	۲	۷	۱۷
۷	۳	۱۰	۷	۱۲	۲۲	۳	۲	۷	۱۷
۸	۳	۹	۷	۱۳	۲۳	۳	۳	۷	۱۶
۹	۳	۸	۷	۱۳	۲۴	۳	۴	۷	۱۶
۱۰	۳	۸	۷	۱۳	۲۵	۳	۴	۷	۱۵
۱۱	۳	۷	۷	۱۴	۲۶	۳	۵	۷	۱۵
۱۲	۳	۶	۷	۱۴	۲۷	۳	۶	۷	۱۵
۱۳	۳	۶	۷	۱۴	۲۸	۳	۶	۷	۱۴
۱۴	۳	۵	۷	۱۵	۲۹	۳	۷	۷	۱۴
۱۵	۳	۴	۷	۱۵	۳۰	۳	۷	۷	۱۳

علم کی آفت اس پل سے تیار اور عمل کی آفت اس میں اخلاص نہ ہونا ہے

اِنَّمَا الشَّرَفُ بِالْعَمَلِ وَالْاَدَبُ لَا بِالْمَالِ وَنَحْنُ سَبَبُ

ماہ جولائی									
روز	انتہائی وقت تک				روز	انتہائی وقت تک			
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۸	۷	۳۰	۱۶	۷	۱۲	۷	۲
۲	۳	۹	۷	۳۰	۱۷	۷	۱۲	۷	۱
۳	۳	۹	۷	۳۰	۱۸	۷	۱۱	۷	۱
۴	۳	۱۰	۷	۳۰	۱۹	۷	۱۰	۷	۰
۵	۳	۱۰	۷	۳۰	۲۰	۷	۱۰	۷	۰
۶	۳	۱۱	۷	۳۰	۲۱	۷	۹	۷	۵۹
۷	۳	۱۱	۷	۳۰	۲۲	۷	۸	۷	۵۸
۸	۳	۱۲	۷	۳۰	۲۳	۷	۸	۷	۵۷
۹	۳	۱۳	۷	۳۰	۲۴	۷	۷	۷	۵۶
۱۰	۳	۱۳	۷	۳۰	۲۵	۷	۷	۷	۵۵
۱۱	۳	۱۴	۷	۳۰	۲۶	۷	۷	۷	۵۴
۱۲	۳	۱۵	۷	۳۰	۲۷	۷	۷	۷	۵۳
۱۳	۳	۱۵	۷	۳۰	۲۸	۷	۷	۷	۵۳
۱۴	۳	۱۶	۷	۳۰	۲۹	۷	۷	۷	۵۳
۱۵	۳	۱۶	۷	۳۰	۳۰	۷	۷	۷	۵۲
۱۶	۳	۱۶	۷	۳۰	۳۱	۷	۷	۷	۵۲

۱۳۳

یقیناً شرفِ علم و ادب ہے نہ کمال و کعبہ

اِنَّمَا اَعْرِفُ الْفَضْلَ لِكَهْلِ الْفَضْلِ اَوَّلُو الْفَضْلِ

ماہ اگست

نمبر	انتہاء وقت سیر خور		وقت افطار		نمبر	انتہاء وقت سیر خور		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۳	۲۳	۶	۵۱	۱۶	۳	۲۱	۶	۳۳
۲	۳	۲۳	۶	۵۱	۱۷	۳	۲۱	۶	۳۳
۳	۳	۲۲	۶	۵۰	۱۸	۳	۲۲	۶	۳۲
۴	۳	۲۲	۶	۵۰	۱۹	۳	۲۳	۶	۳۲
۵	۳	۲۵	۶	۴۹	۲۰	۳	۲۲	۶	۳۱
۶	۳	۲۵	۶	۴۹	۲۱	۳	۳۵	۶	۳۱
۷	۳	۲۶	۶	۴۸	۲۲	۳	۳۵	۶	۳۰
۸	۳	۲۶	۶	۴۸	۲۳	۳	۳۶	۶	۳۹
۹	۳	۲۷	۶	۴۷	۲۴	۳	۳۶	۶	۳۹
۱۰	۳	۲۷	۶	۴۷	۲۵	۳	۳۷	۶	۳۸
۱۱	۳	۲۸	۶	۴۶	۲۶	۳	۳۸	۶	۳۸
۱۲	۳	۲۸	۶	۴۶	۲۷	۳	۳۹	۶	۳۸
۱۳	۳	۲۹	۶	۴۵	۲۸	۳	۳۹	۶	۳۸
۱۴	۳	۲۹	۶	۴۴	۲۹	۳	۴۰	۶	۳۷
۱۵	۳	۳۰	۶	۴۴	۳۰	۳	۴۱	۶	۳۷
۱۶	۳	۳۱	۶	۴۳	۳۱	۳	۴۱	۶	۳۷

۱۴۴۰

صاحب الفضل ہی صاحب فضیلت کو پہچان سکتے ہیں

اِنَّ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاُخْرِجُوْا حُبَّ الدُّنْيَا مِنْ قُلُوْبِكُمْ

تقریر دواعی وقت افطار صوم و عمر خوردن ماه ستمبر									
روز	انتہائی وقت خوردن		روز	وقت افطار		انتہائی وقت خوردن		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		
۱	۳	۴۲	۱۶	۳	۳۶	۳	۴۲	۶	۳۲
۲	۳	۴۳	۱۷	۳	۳۶	۳	۴۳	۶	۳۲
۳	۳	۴۴	۱۸	۳	۳۶	۳	۴۴	۶	۳۱
۴	۳	۴۵	۱۹	۳	۳۵	۳	۴۵	۶	۳۱
۵	۳	۴۶	۲۰	۳	۳۵	۳	۴۶	۶	۳۱
۶	۳	۴۷	۲۱	۳	۳۵	۳	۴۷	۶	۳۱
۷	۳	۴۸	۲۲	۳	۳۵	۳	۴۸	۶	۳۰
۸	۳	۴۹	۲۳	۳	۳۴	۳	۴۹	۶	۳۰
۹	۳	۵۰	۲۴	۳	۳۴	۳	۵۰	۶	۲۹
۱۰	۳	۵۱	۲۵	۳	۳۴	۳	۵۱	۶	۲۹
۱۱	۳	۵۲	۲۶	۳	۳۴	۳	۵۲	۶	۲۹
۱۲	۳	۵۳	۲۷	۳	۳۳	۳	۵۳	۶	۲۸
۱۳	۳	۵۴	۲۸	۳	۳۳	۳	۵۴	۶	۲۸
۱۴	۳	۵۵	۲۹	۳	۳۳	۳	۵۵	۶	۲۷
۱۵	۳	۵۵	۳۰	۳	۳۲	۳	۵۵	۶	۲۷

۱۴۵

اگر چاہو کہ خدا کو دوست رکھو تو حب دنیا دل سے نکالو

اِنَّكُمْ اِلَىٰ اِنْفَاقٍ مَّا كُنْتُمْ اٰخِوِيْنَ مِنْكُمْ اِلَى الْكِتَابِ يٰٓاَجْمَعُوْنَ

نقشہ دومی وقت افطار صوم و صبح خوردن ماه الکتوبر									
بج	استماع و صبح خوردن				بج	وقت افطار			
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۶	۴	۱۵	۱۶	۲۶	۶	۶	۱۶
۲	۴	۶	۴	۱۶	۱۷	۲۶	۶	۶	۱۷
۳	۴	۷	۴	۱۷	۱۸	۲۵	۶	۷	۱۶
۴	۴	۸	۴	۱۷	۱۹	۲۵	۶	۸	۱۵
۵	۴	۸	۴	۱۸	۲۰	۲۴	۶	۸	۱۵
۶	۴	۹	۴	۱۸	۲۱	۲۴	۶	۹	۱۴
۷	۴	۱۰	۴	۱۹	۲۲	۲۳	۶	۱۰	۱۳
۸	۴	۱۱	۴	۲۰	۲۳	۲۲	۶	۱۱	۱۳
۹	۴	۱۱	۴	۲۰	۲۴	۲۲	۶	۱۱	۱۲
۱۰	۴	۱۲	۴	۲۱	۲۵	۲۱	۶	۱۲	۱۱
۱۱	۴	۱۲	۴	۲۱	۲۶	۲۰	۶	۱۲	۱۱
۱۲	۴	۱۳	۴	۲۲	۲۷	۲۰	۶	۱۳	۱۰
۱۳	۴	۱۳	۴	۲۲	۲۸	۱۹	۶	۱۳	۹
۱۴	۴	۱۴	۴	۲۳	۲۹	۱۹	۶	۱۴	۹
۱۵	۴	۱۵	۴	۲۳	۳۰	۱۸	۶	۱۵	۸
۱۶	۴		۴	۲۴	۳۱				۷

۱۴۶

نہ ہشش کی طرف لایا یہ محتاج ہو بہ نسبت اس کے کہ مال صحیح کر د

لَا دَامَ حَتَّى يَوْمٍ مِّنْ تَقِيلُ وَبَاقِيَهُ مُقْتَصَرٌ فَأَعْذِرْنِي وَقَدْ عَاجَلْتُ

۱۴۷

نقش درامی وقت افطار صوم و سحر خوردن ماه نو بهر									
تاریخ	انتها وقت سحر خوردن				چهار	وقت افطار			
	گفتنه	منٹ	گفتنه	منٹ		منٹ	گفتنه	منٹ	وقت افطار
۱	۴	۲۴	۶	۱۴	۱۴	۴	۶	۲۴	۵۶
۲	۴	۲۵	۶	۱۶	۱۶	۴	۶	۲۵	۵۶
۳	۴	۲۶	۶	۱۸	۱۸	۶	۶	۲۶	۵۵
۴	۴	۲۶	۶	۱۹	۱۹	۵	۶	۲۶	۵۴
۵	۴	۲۷	۶	۲۰	۲۰	۵	۶	۲۷	۵۳
۶	۴	۲۸	۶	۲۱	۲۱	۴	۶	۲۸	۵۲
۷	۴	۲۸	۶	۲۲	۲۲	۳	۶	۲۸	۵۲
۸	۴	۲۹	۶	۲۳	۲۳	۳	۶	۲۹	۵۱
۹	۴	۳۰	۶	۲۴	۲۴	۲	۶	۳۰	۵۱
۱۰	۴	۳۰	۶	۲۵	۲۵	۱	۶	۳۰	۵۰
۱۱	۴	۳۱	۶	۲۶	۲۶	۰	۶	۳۱	۵۰
۱۲	۴	۳۲	۵	۲۷	۲۷	۵۹	۵	۳۲	۴۹
۱۳	۴	۳۲	۵	۲۸	۲۸	۵۸	۵	۳۲	۴۹
۱۴	۴	۳۳	۵	۲۹	۲۹	۵۷	۵	۳۳	۴۸
۱۵	۴	۳۴	۵	۳۰	۳۰	۵۷	۵	۳۴	۴۸

گذراندن والا وقت گذر کیا انھم الا وقت بہم کہ پس وقت حاضر کو مل گئے طینت محمد

اِنَّ الدِّنْيَا كَالْحَيَّةِ لَيَنْتَبِهَنَّ مَسْهَا قَاتِلٌ سَمَّهَا

نقشه دوائی وقت افطار صوم و محر خوردن ماه دسمبر									
روز	انتہائی وقت صبح		وقت افطار		روز	انتہائی وقت صبح		وقت افطار	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۴	۴۳	۵	۴۶	۱۶	۴	۴۳	۵	۴۶
۲	۴	۴۲	۵	۴۵	۱۷	۴	۴۲	۵	۴۵
۳	۴	۴۵	۵	۴۸	۱۸	۴	۴۵	۵	۴۸
۴	۴	۴۵	۵	۴۸	۱۹	۴	۴۵	۵	۴۸
۵	۴	۴۶	۵	۴۹	۲۰	۴	۴۵	۵	۴۸
۶	۴	۴۷	۵	۵۰	۲۱	۴	۴۴	۵	۴۷
۷	۴	۴۸	۵	۵۱	۲۲	۴	۴۴	۵	۴۷
۸	۴	۴۹	۵	۵۲	۲۳	۴	۴۳	۵	۴۶
۹	۴	۵۰	۵	۵۳	۲۴	۴	۴۲	۵	۴۵
۱۰	۴	۵۱	۵	۵۴	۲۵	۴	۴۱	۵	۴۴
۱۱	۴	۵۱	۵	۵۴	۲۶	۴	۴۰	۵	۴۳
۱۲	۴	۵۲	۵	۵۵	۲۷	۴	۳۹	۵	۴۲
۱۳	۴	۵۳	۵	۵۶	۲۸	۴	۳۸	۵	۴۱
۱۴	۴	۵۴	۵	۵۷	۲۹	۴	۳۷	۵	۴۰
۱۵	۴	۵۵	۵	۵۸	۳۰	۴	۳۶	۵	۳۹
۱۶	۴	۵۶	۵	۵۹	۳۱	۴	۳۵	۵	۳۸

۱۴۸

دنیا سانپ کی طرح نرم و نازک جلد لگتی تو مگر زہر سراسر قاتل ہے

وَالنَّظَرُ إِلَى الْعَوَاقِبِ تَوْمُنٌ الْمَعَاطِبِ

لکھنؤ سے ہر مقام کا فرق

نقشہ مندرجہ ذیل میں لکھنؤ کے وقت سے ہر ایک مقام کے وقت میں جس قدر فرق ہے اُس کو کیفیت کے خانہ میں قبل اور بعد لکھ کر دیا کر دیا گیا ہے اُس کی مدد سے اپنے اپنے مقام کے اوقات افطار و سحری مومنین خود مرتب فرمائیں۔

مقام	اوقات		مقام	اوقات		مقام
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	
اجودھیا	۰	۴	قبل	۰	۱۸	بعد
امبیر	۰	۲۲	بعد	۰	۲۵	"
احمد آباد	۰	۲۴	"	۰	۱۷	"
احمد نگر	۰	۲۴	"	۰	۲۱	"
اسکندریہ	۳	۲۵	"	۰	۳۰	"
اکباب	۰	۴۹	قبل	۰	۳۴	"
آگرہ	۰	۱۳	بعد	۲	۲۷	"
الہ آباد	۰	۲	قبل	۰	۲۶	"
الموڑہ	۰	۶	بعد	۰	۱۵	"

۱۴۹

اگر انہیں برعکس نظر رکھو گے تاہی سے بچ رہو گے

بِالصَّمْتِ يَكْثُرُ الْوَقَارُ

مقام	اوقات		مقام	اوقات		مقام
	گھنٹہ	منٹ		گھنٹہ	منٹ	
بریلی	۰	۷	بعد	۰	۱۱	بعد
بڑودہ	۰	۳۱	دہلی	۰	۱۶	بعد
بصرہ	۲	۱۳	دارجلنگ	۱	۳۳	قبل
بنارس	۰	۱۲	دیرہ دون	۰	۱۲	بعد
بھوپال	۰	۳۹	ڈھاکہ	۱	۳۱	قبل
بمبئی	۰	۳۲	رام پور	۰	۸	بعد
بھراچ	۰	۹	رنگون	۰	۵۳	قبل
بارہ بنکی	۰	۱	راولپنڈی	۰	۳۳	بعد
پٹنہ	۰	۱۹	سہارنپور	۰	۱۲	بعد
پشاور	۰	۱۵	سری نگر	۰	۲۸	بعد
پشاور	۰	۳۸	سیالکوٹ	۰	۳۴	بعد
جلپور	۰	۵	سورت	۰	۳۳	بعد
جاندھر	۰	۲۲	شملہ	۰	۱۶	بعد
جودھپور	۰	۳۲	علی گڑھ	۰	۱۲	بعد
جے پور	۰	۲۵	غازی پور	۰	۱۰	قبل

۱۵

بِالْعُقُولِ بِنَالِ دُرُوقَةِ الْاُمُودِ

مقام	اوقات		مقام	سبق	اوقات		مقام
	گھنٹہ	منٹ			گھنٹہ	منٹ	
حکومت	.	۲۷	قبل	میرٹھ	.	۱۳	بعد
کراچی	.	۵۷	بعد	متھرا	.	۱۰	"
کوئٹہ	.	۵۸	"	ملتان	.	۲۱	"
کانپور	.	۴	"	مدرا	.	۴	"
گوندہ	.	۳	قبل	ناگپور	.	۷	"
گورکھپور	.	۸	"	نینی تال	.	۷	"
لودھیانہ	.	۲۱	بعد	ہردوئی	.	۵	"
مرشد آباد	.	۲۷	قبل	ہوڑہ	.	۲۷	قبل
مرزاپور	.	۲۹	"	رائی بریلی	.	.	مطابق
مراد آباد	.	۹	بعد	فیض آباد	.	.	"

غیر مندرج مقامات کے اوقات دریافت کرنے کا طریقہ

لکھنؤ کا طول البلد ۸۰ درجہ ۵۶ منٹ مشرقی یعنی تقریباً ۸۱ درجہ مشرقی ہے جس شہر کے اوقات معلوم کرنا ہوں اس کا طول البلد

دانش خرد کی دستگیری سے انسان بلندی تک پہنچتا ہے

دیافت کیجئے۔ یہ ایٹلس یعنی نقشوں کی کتاب جو اسکول کے طلباء کے پاس ہوتی ہو اس سے معلوم کیجئے۔ اس کے بعد لکھنؤ کے طول البلد اور مقام مطلوبہ کے طول البلد کا فرق معلوم کر کے اسے ۴ سے ضرب دیجئے۔ حاصل ضرب لکھنؤ اور مقام مطلوبہ کے اوقات کا فرق ملٹوں میں نکل آئیگا۔ اب اگر مقام مطلوبہ لکھنؤ کے مشرق میں ہو تو اس مقام کے اوقات لکھنؤ کے اوقات سے اسی قدر قبل ہوں گے اور اگر مغرب میں ہو تو اسی قدر بعد ہوں گے۔

مثال۔ شہر خوجہ کا ذکر نقشہ میں نہیں ہے۔ ہم نے مثلاً ۲۲ جنوری کو اسی شہر خوجہ میں روزہ رکھا اور وقت افطار صوم معلوم کرنا ہے۔ لکھنؤ کا طول البلد قریب ۸۱ درجہ کے ہے۔ خوجہ کا طول البلد ایٹلس (نقشہ کی کتاب) میں ۷۷ درجہ ۵۴ منٹ ہے۔ یعنی تقریباً ۷۸ درجہ ہے۔ لکھنؤ اور خوجہ کے طول البلد کا فرق ۸۱ - ۷۸ = ۳ درجہ ہوا۔ ۳ درجہ ۴۰ منٹ سے ضرب یا تو حاصل ۱۲ منٹ ۱۲ منٹ کا فرق لکھنؤ اور خوجہ کے اوقات میں ہوا۔

اب چونکہ خوجہ لکھنؤ کے مغرب میں ہے لہذا خوجہ کے اوقات لکھنؤ کے اوقات ۱۲ منٹ بعد ہوں گے۔ ۲۲ جنوری کو لکھنؤ میں وقت افطار صوم ۵ بجکر ۷ منٹ پر ہوا۔ لہذا خوجہ میں ۱۲ منٹ بعد ۶ بجکر ۲ منٹ پر ہوگا۔

تاریخی یادداشت

ہفت ماہ رمضان المبارک

نوٹ - یہ اور اس کے بعد جہاں جہاں یہ سلسلہ نظر آئے وہ سان اللہ مولانا سید غامدی رضوی کی کتاب مفتاح التاریخ سے ماخوذ ہے کہ جو ابھی تک طبع نہیں ہوئی ہے (مؤلف)

یکم - اس تاریخ ۶۵۷ھ میں مروان بن الحکم کی ہلاکت ہوئی اسی تاریخ ۱۱۷۷ھ میں مامون الرشید نے امام رضا علیہ السلام کو سلطنت کے لئے نامزد کیا اور تمام اہل مملکت نے حضرت کی بیعت کی

۱۵۲

۲ - اس تاریخ بروز جمعہ ۹۵۷ھ میں بعد صبح جناب سالک بفتح مکہ کے لئے مدینہ منورہ سے روانہ ہوئے۔

۳ - اس تاریخ ۱۳۱۷ھ میں فرقہ شیعہ کے مایہ ناز عالم شیخ مفید طاب ثراہ نے انتقال کیا۔

۷ - اس تاریخ بخت کے دسویں سال جناب بوطالب ۷۰ کی وفات ہوئی۔

۱۰ - اس تاریخ بخت کے دسویں سال میں حضرت ام المومنین خدیجہ

مُسْكِرُ الْغَفْلَةِ وَالْغُرْمُورِ اَبْعَدُ اَفَاقَتُمْ مِنْ مَسْكِرِ الْخَمْرِ

نے رطت فرمائی۔

۱۲۔ اس تاریخ ۳۷۷ھ میں جناب آیتا ب جنگ بدر کے لئے

روانہ ہوئے۔

۱۵۔ اس تاریخ ۳۷۸ھ میں امام حسنؑ کی ولادت ہوئی۔ اس کے متعلق

تفصیلی حالات درج ہو چکے ہیں۔

۱۷۔ اس تاریخ ۳۷۹ھ میں جنگ بدر واقع ہوئی۔ اسی تاریخ

۳۷۹ھ میں ام المومنین عائشہ کا انتقال ہوا۔

۱۹۔ یہ شب ضربت ہو اس میں ۳۸۰ھ میں امیر المومنین حضرت علی بن

ابطالب کے فرق مبارک پر عین نماز صبح کے سجدہ سے سر اٹھانے پر

عبدالرحمن بن ملجم مرادی ملعون نے تلوار لگائی۔ اس تاریخ شب قدر ہونے

کا احتمال ہو اس لئے اعمال شب قدر اس میں بجالانا چاہئے۔

۲۰۔ اس تاریخ ۳۸۱ھ میں مکہ معظمہ فتح ہوا اور امیر المومنینؑ نے

دوش رسولؐ پر قدم کھکھرتوں کو توڑا۔

۲۱۔ اس تاریخ امیر المومنینؑ کی وفات ہوئی۔ اس شب بھی

شب قدر ہونے کا شبہہ ہے۔

۳۳۔ اس شب اعمال شب قدر بجالانے کی زیادہ تاکید ہو کیونکہ اس

میں شب قدر ہونے کا احتمال زیادہ قوی ہے۔

مسئہ غفلت و غرور شراب کی سعی سے بھی زیادہ دیر میں جاتی ہے۔

ظَنُّ الْعَاقِلِ أَصَمُّ مِنْ يَقِينِ الْجَاهِلِ

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱	۱۲	۸
سینہ	۲	۱۳	۹
چار شنبہ	۳	۱۴	۱۰
پنج شنبہ	۴	۱۵	۱۱
جمعہ	۵	۱۶	۱۲
شنبہ	۶	۱۷	۱۳
یک شنبہ	۷	۱۸	۱۴ جنگ احد و شہادت حضرت حمزہؓ
دوشنبہ	۸	۱۹	۱۵ یوم غم - انہدام جنت البقیع
سینہ	۹	۲۰	۱۶
چار شنبہ	۱۰	۲۱	۱۷
پنج شنبہ	۱۱	۲۲	۱۸ ارتحال شیخ بہائیؒ
جمعہ	۱۲	۲۳	۱۹
شنبہ	۱۳	۲۴	۲۰
یک شنبہ	۱۴	۲۵	۲۱ ارتحال قطبِ اوندخت
دوشنبہ	۱۵	۲۶	۲۲ وفات امام جعفر صادق علیہ السلام

گمانِ خود مند جاہل کے یقین سے صحیح تر ہے

۱۵۵

۰۸۲

ظَلَمَ الْحَقُّ مِنْ نَصْرِ الْبَاطِلِ

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
شنبه	۱۶	۲۳	
پہار شنبہ	۱۷	۲۴	
پنجشنبہ	۱۸	۲۵	
جمعہ	۱۹	۲۶	
شنبه	۲۰	۲۷	
یکشنبہ	۲۱	۲۸	
دوشنبہ	۲۲	۲۹	
شنبه	۲۳	۳۰	در حال سید فدا شہزادی
پہار شنبہ	۲۴	۱	بہن
پنجشنبہ	۲۵	۲	
جمعہ	۲۶	۳	
شنبه	۲۷	۴	
یکشنبہ	۲۸	۵	
دوشنبہ	۲۹	۶	
شنبه	۳۰	۷	

۱۵۶

باطل کی مدد حق پر ظلم دکھانا ہے

اعمال عید الفطر

حدیث میں وارد ہے کہ جو عید کی شب بیداری کرے نہ مرے گا اُس کا
دل اُس دن کہ جس روز غوف خدا سے سب کے دل مودہ ہونگے۔
فرمایا کہ یہ شب شب قدر سے کتر نہیں ہے۔ پس اس شب بھی غسل
سنت ہے۔ جب آفتاب غروب ہو غسل کرے اور جب نماز مغرب
نافلہ پڑھ چکے تو ہاتھ آسمان کی جانب بلند کرے اور کہے۔

۱۵۷

يَا ذَا الْمِنَّةِ وَالطُّوْلِ يَا ذَا الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ يَا

اے احسان اور عطا والے اے سخاوت اور بخشش والے اے

مُصْطَفَىٰ مُحَمَّدٌ وَنَاصِرُهُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

برگزیدہ محمد و اے محمد مصطفیٰ کے اور ان کے مددگار درود بھیج محمد و آل محمد

اَلِ مُحَمَّدٍ وَاعْفِرْ لِي كُلَّ ذَنْبٍ أَحْصَيْتَهُ وَ

پرا اور بخش دے میرے ہر گناہ کو جسے تو نے محفوظ کر لیا ہو اور

شَارِزْدَوِی الْعُقُولِ ثَا مَنِ اللّٰهُمَّ وَالْبَدَمَ

هُوَ عِنْدَكَ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ۔

وہ میرے پاس ہے واضح اور روشن کتاب میں

پھر سجدہ میں جاوے اور سو مرتبہ کہے۔

اَوْتُبْ اِلٰی اللّٰهِ

توبہ کرتا ہوں میں خدا کی بارگاہ میں

پس جو حاجت ہو خدا سے طلب کرے۔ اور منقول ہے کہ اس شب

دو رکعت نماز پڑھے رکعت اول میں بعد سورہ حمد ہزار مرتبہ قل اللہ

اور دوسری رکعت میں ایک مرتبہ۔ اور بعد سلام کے سجدہ میں جا

اور سو مرتبہ اَوْتُبْ اِلٰی اللّٰهِ کہے اور یہ دعا پڑھے۔

۱۵۸

يَا ذَا الْمَنِّ وَالْجُودِ يَا ذَا الْمِنَّةِ وَالطُّوْلِ يَا مُصْطَفٰى

اے احسان اور سخاوت والے اے احسان اور بخشش والے اے برگزیدہ

مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

کرناوے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صبح محمد و آل محمد پر

پس خدا سے اپنی حاجت طلب کرے کہ وہ اس کو عطا کرے گا۔ اور

سنت ہو کہ وہ ہے کہ بعد نماز شام اور بعد سو کر بیدار

ہونے کے اور صبح شب عید اور بعد نماز عید یہ

تکبیرات پڑھے

صاحب عقل سے مشورہ کرو تاکہ ملامت اور ندامت سے بچ سکے

شَيْنَانٍ لَا يَبْلُغُ غَايَتُهُمَا الْعِلْمُ وَالْعَقْلُ

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ

اللہ کے بڑا ہی اللہ کے بڑا ہی اللہ کے بڑا ہے کوئی معبود نہیں سوا اللہ کے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ کے بڑا ہی اللہ کے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لئے تعریف ہی اللہ کے بڑا ہے

عَلَى مَا هَدَانَا

اُس نے ہماری ہدایت کی

فطرہ کا بیان

روزِ عیدِ فطرہ واجب ہوگئے ہیں۔ اگر شرائط کے ہوتے ہوئے نہ دے تو گناہِ کبیرہ ہو اور حدیث میں ہے کہ جس طرح درود سے تمامی نماز ہے یعنی اگر تشهد میں درود و عمداً ترک کرے تو نماز مقبول نہیں ہے اسی طرح جو روزہ رکھے اور زکوٰۃ فطرہ نہ دے تو روزہ اُس کا قبول نہیں ہے اور فرمایا زکوٰۃ فطرہ زکوٰۃ بدن ہے پاکیزہ کرتی ہے نفس کو روحانی کٹافتوں سے۔

فطرہ واجب ہونے کا معیار یہ ہے کہ جو شخص سال بھر کے کھانے کا اپنے اور اپنے متعلقین کے انتظام رکھتا ہو اُس پر زکوٰۃ فطرہ واجب ہو بعض لوگوں کا خیال ہے کہ فعلاً سال بھر کے مصارت موجود ہونے کی ضرورت ہے۔ ایسا نہیں ہے بلکہ اگر مستقل ملازمت الیسی

شَوُّ النَّاسِ مِنْ كَانَ مُتَتَّعًا لِعُيُوبِ النَّاسِ عِمِّيًّا عَنْ مَعَانِيهِ

کہ سال بھر کے کھانے کا اطمینان ہو یا تجارت ایسی ہے کہ بظاہر اسباب ہیں کہ سال بھر پریشانی نہ ہوگی یا کوئی پیشہ ایسا ہے جو اس امر کی بظاہر ضمانت رکھتا ہے تو زکوٰۃ فطرہ ایسے شخص پر واجب ہوگی اور بعض علما نے کہا ہے کہ اگر شب عید کو قوت سے زیادہ بقدر فطرہ ہو تو واجب ہے مگر اظہر یہ کہ اس صورت میں سنت ہو اگر نفیس ہو ایک حصہ فطرہ دست بدست پھر اسکے کسی مومن محتاج کو دے اور صاحب مقدر مع اطفال اور جو کہ اُس کے ہمراہ ہوں سب کا دیوے اگر عید کی شب کوئی مہمان ہو اُس کا فطرہ مہماندار پر واجب ہو اور جو کہ پیش از شاد اُس گھر میں وارد ہو اور کھانا اُس کے یہاں کھائے اُس کا بھی دین لیکن اگر کوئی بمقام آؤں اور پہلے سے وعدہ بھی نہ ہو لیکن اگر اتفاق سے کھانا کھائے تو فطرہ واجب نہیں ہے اور اگر پیش از شام آوے اور افطار اُس کے مال سے نہ کرے تو اٹھ ہو کہ دونوں دیویں یا ایک دے باذن دوسرے کے اور نابالغ و غلام و دیوانہ پر واجب نہیں ہے ہاں اگر کسی کے ذمہ اُن کا کھانا ہو تو اُس پر واجب ہے اور اگر یہ شخص چند لوگوں کو نان و نفقہ دیتا ہے اور وہ لوگ اور گھر میں رہتے ہیں اس طرح کہ یہ اُنھیں نقد تنخواہ دیتا ہے اور وہ خود اپنے کھانے کا

۱۶۰

بدترین انسان وہ ہے جو دوسروں کے عیوب ڈھونڈ لے اور اپنی عیوب کی طرف سے نابینا ہو

صُمْتُ الْجَاهِلِ سِتْرَةً

تسلیم کر رہے ہیں تو ان لوگوں کا فطرہ اس شخص پر نہیں ہے لیکن اگر
کھانا ان لوگوں کا اسی کے یہاں سے جاتا ہے تو فطرہ ان کا لازم
ہوگا اور اسی طرح اگر پیش از شام فقیر کو کھانا دے یا ہمسایہ کو
بھیجے تو اس پر فطرہ واجب نہیں ہے

ملازم اگر خشک تنخواہ پر ہو تو اس کا فطرہ واجب نہیں ہے
لیکن اگر کھانا بھی ہو تو یہ نزدیک فطرہ اس کا لازم ہے۔

مسجدیں افطار کی کھینے سے فطرہ واجب نہیں ہوتی اگرچہ افطار
اتنی ہو کہ ان لوگوں کا پیٹ بھی بھر جائے لیکن اگر ان لوگوں کو
مذکورے کھانے کے لئے تو فطرہ سب کا واجب ہوگا اگرچہ وہ
انھیں کھانا مسجد ہی میں کھلائے۔

اور یہ ہے کہ فطرہ شام کو علیحدہ کرے اور پیش از نماز عید تحقیق کو
دے اور نیت کرے کہ رکوۃ فطرہ دیتا ہوں اپنے اور اپنے خیال
کی طرف سے اور القرب بخدا۔ اگر صبح کو نبی خدا کرے تو کوئی مضائقہ
نہیں لیکن پیش از نماز ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ تحقیق تک اس
کے بعد ہو جائے اور اگر بعد نہ کرے گا یہاں تک کہ نماز ہو جائے
تو گنہگار ہوگا اور اس کے بعد بھی شام تک بغیر قصد ادا و قضا
کے علیحدہ کر دے یعنی یوں ہی دیوے اور اگر روز عید گزر جائے

صَلَامُ الْبَدَنِ الْحَمِيَّةُ

تو بقصد قربت دیکھو اس قصد سے کہ یہ دیتا ہوں اگر قتلے فطرہ مجھ پر واجب ہوئے والا تصدق ہوئے۔ اور فطرہ میں وہ جنس دیجاتی ہے جو غذا غالب اُس شہر کی ہو یا گہوں اور خواہ اور خرما اور مٹی کی یہ بہر حال دینا جائز ہیں اگرچہ غذا اُس شہر کی عموماً ان میں سے کوئی نہ ہو اور مقدار فطرہ شرعاً ایک صاع لکھا ہے اور وزن صاع کا حسب فتوائے عال منبری سیرانگریزی سیر سے جواشی روپیہ چہرہ دار کا ہوتا ہے نین سیر ایک چھٹانک ہے اور اگر احتیاطاً سو اتین سیر دے فی آدمی تو بہتر ہے پس فطرہ اُس شخص کو دے جو اپنے اور اپنے اہل و عیال کے سال بھر کا سہارا نہ رکھتا ہو اور بہتر ہے کہ وہ ایسا شخص ہو جس کا پیشہ گدائی نہیں ہے اور اُس کے ساتھ صالح اور نماز گزار ہو اور اپنے واجب النفقہ کو مثل پدر و مادر و جد و جدہ و فرزند و فرزند زادگاں کے نہیں دے سکتے ان کے علاوہ اگر کوئی عزیز مفلس ہو تو اُس کو دنیا بہتر ہے بعد اُس کے ہمایہ کو جو پریشان ہو بعد اُس کے اُس کو دے کہ جو فاضل تر و صالح تر و پریشان تر ہو اور اگر جنس کا حساب کر کے نقدی مستحقین کو تقسیم کرے تو بھی بہتر ہے اور فطرہ غیر سید کا سید کو نہیں دے سکتے اور فطرہ سید کا سید اور غیر سید دونوں دے سکتے ہیں سید اور غیر سید ہونے

۱۶۲

شَرُّ النَّاسِ مَنْ كَانَتْ عَلَى الْجَعْمِيلِ يَدُ الْقَبِيحِ

میں علی الظاہر اعتبار اس شخص کا ہے جو فطرہ کا نکالنے والا ہے
لہذا اگر شوہر غیر سید ہو اور وہ فطرہ اپنی زوجہ کا دے جو سیانی
ہو تو وہ فطرہ غیر سید ہی کا قرار پائیگا۔ اور بہتر ہے کہ ایک فطرہ کی
مقدار سے کم ایک شخص کو نہ دے۔

نماز عید کے بیان میں

بہتر ہے کہ روز عید پیش از نماز افطار کرے خرمے سے کہ سنت ہی
اور روز عید میں سنت ہو کہ وہ ہے بعض نے واجب جانا ہے اور نہ یہ
آسمان غسل نہ کرے اور پیش از غسل یہ دعا پڑھے

۱۶۳

اَللّٰهُمَّ لَا يُعْمَانَا بِاِنَّكَ وَتَقْدِرُ بِاَنَّكَ وَتَتَّبَعُ

خداوند ایاں لاتے ہوئے تھوہ اور تصدیق کرتے ہوئے تیری کتاب کی اور

سُنَّةَ نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

پیروی کرتے ہوئے تیری نبی کی سنت کی : صلی اللہ علیہ وآلہ

پس بسم اللہ کہ غسل کرے اور اجد فراخ یہ کہے۔۔۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ كَفَّارَةً لِّذُنُوبِيْ وَطَعْمًا لِّنَبِيِّ

خداوند اقرار دے اُس کو کفارہ میرے گناہوں کا اور پاکیزہ پیغمبر کو

بدترین وہ آدمی ہو جو اچھائی کا عوض برائی سے دے

خَيْرُ النَّاسِ مَنْ كَافَى عَلَى الْقَبْرِ بِالْجَمِيلِ

اللَّهُمَّ اخْضِبْ عَنِّي الدَّنْسَ

خداوند! دور کر مجھ سے نجاست

اور زیارت حضرت امام حسین علیہ السلام سنت موکدہ ہے اور نماز عید زمان غیبت میں جماعت کے ساتھ سنت ہے اور تنہا بھی پڑھ سکتے ہیں اور نماز عید دو رکعت ہے نیت کرے کہ دو رکعت نماز عید پڑھتا ہوں سنت قرینۃ الی اللہ بعدہ تکبیر کے یعنی اللہ اکبر کہے رکعت اول میں سورہ احمد اور یہ سورہ پڑھے، -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سَبِّحْ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى الَّذِي خَلَقَ فَسَوَّىٰ

سبح کر نام کی اپنے پروردگار کے جو سب سے بڑا بلند ہو جس نے پیدا کیا تو بہت

وَالَّذِي قَدَّرَ فَهَدَىٰ ۖ وَالَّذِي أَخْرَجَ الْمَرْعَىٰ ۖ

استوار بنا یا اور جس نے کائنات کی قرارداد مقرر کی ہیں ایت کی اور جس نے چراغ پیدا کیا

فَجَعَلَهُ خَاشِعًا ۖ أَحْوَىٰ ۖ سَنَفَرُكَ فَلَا تَنْسَىٰ ۖ

اُس کے بعد اُس کو سیاہ بنا کر اُس کو گھٹس کی شکل میں بنا دیا ہم تجھ کو غفر بیٹھ جائیں گے تو بھول نہ

لَا مَا شَاءَ اللَّهُ إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا يَخْفَىٰ ۖ

نیں مگر یہ کہ خدا جانتا ہے یقیناً وہ جانتا ہے ظاہر اور پوشیدہ سب باتوں کو

۱۶۴

بہترین انسان وہ ہو جو بڑائی کا بدلہ اچھائی سے کرے

شَيْئَانِ لَا يَعْرِفُ مَحَلَّهُمَا إِلَّا مَنْ قَدَّرَ هَا الشَّبَابَ وَالْعَافِيَةَ

وَنَيْسِرٍ مَكَالٍ أَيْسَرِيَّةً فَنَدَّ كَرْدَانُ نَفَعَتِ الذِّكْرَى

اور ہم مجھ کو آسان راستہ چلا دیں گے پس تم یاد دلاؤ اگر یاد دلاؤ فائدہ دے

سَيِّدُكُمْ مِنْ دِيخْشِيَّةٍ وَيَتَجَبَّهَا الْأَشَقِيُّ الَّذِي

عقد سید سوشیار سو جائیں گے وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اور احمق کی اختیار کرے گا وہ بدبخت

يَصْلَى النَّاسَ الْكُبْرَى ثُمَّ لَا يَمُوتُ فِيهَا وَ

جو برداشت کرے گا سب سے بڑی آگ کو پھر نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ جے گا

لَا يَحْيَىٰ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَرَكَهُ وَكَرَّاسَمَ

نجات پان اس شخص نے جو زکوٰۃ دے اور یاد کرے اپنے

كَرَّاسَمَ فَصَلَّىٰ بَلْ تَوْتَرُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا

پس رو کر کو اللہ تم لوگ ترجیح دیتے ہو دنیا کی زندگی کو

وَالْآخِرَةَ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ إِنَّ هَذَا فِي الصَّحَفِ

اور آخرت بہتر ہے اور زیادہ باقی رہے۔ یقیناً یہ پہلی کتابوں میں ہے

الْأُولَىٰ صَحْفًا بَرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ

ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں

پھر ہاتھ اٹھائے یہ دعائے قنوت پڑھو
دعای قنوت

اللَّهُمَّ أَهْلَ الْكِبَرِيَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَأَهْلَ الْحَجَرِ

خداوند اے بڑائی اور بزرگی کے مالک اور سخاوت

۱۶۵

دو چیزیں ہیں جن کا محل حبیبہ باتی رہتی ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ ایک شباب ایک صحت

عَنْ زَوَالِ التَّعَمُّدِ بِسَبِّ الصِّدِّيقِ مِنْ الْعَدُوِّ

وَالْجَبْرُوتِ وَأَهْلَ الْعَفْوِ وَالرَّحْمَةِ وَأَهْلَ

اور زبردست طاقت کے مالک اور اسے معافی اور مہربانی کے مالک اور اسے

التَّقْوَى وَالْمَغْفِرَةَ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذَا الْيَوْمِ

پر سیرگاری اور بخشش کے مالک سوال کرتا ہوں یہ تھمت واسطہ اس دن کا

الَّذِي بَخَّلْتَهُ الْمُسْلِمِينَ عَيْدًا أَوْ لِحَمٍّ صَلَّى

جس کو تو نے قرار دیا ہے مسلمانوں کے لئے عید اور حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْإِلَهَ ذَخْرًا وَمَزِيدًا وَكَرَامَةً وَ

علیہ والہ کے لئے خزانہ اور برکت اور بزرگی اور

شَرَفًا أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

عزت پر کہ درود بھیجے تو محمد و آل محمد پر اور دعا کرے کہ

تَدْخُلَنِي فِي كُلِّ خَيْرٍ أَدْخَلْتَ فِيهِ مُحَمَّدًا

مجھ کو ہر اُس اچھی بات میں جس میں داخل کیا تو نے محمد اور

وَالْحَمْدُ وَأَنْ تُخْرِجَنِي مِنْ كُلِّ سُوءٍ

آل محمد کو اور نکال مجھ کو ہر اُس بُرائی سے کہ

أَخْرَجْتَ مِنْهُ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ صَلِّوا

جس سے نکالا تو نے محمد و آل محمد کو نیز ادرود اُن پر

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ إِنِّي

حضرت محمد اور انکی تمام آل پر ہو خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

شَرَّ النَّاسِ مَنْ لَا يَقْبَلُ الْعَذْرَ وَلَا يَغْفِرُ الذَّنْبَ

اَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ

بہترین وہ سوال جو تیرے سامنے پیش کیا ہو میرے نیک بندوں نے یہ

وَاعُوذُ بِكَ مِمَّا اسْتَعَاذَ مِنْهُ عِبَادُكَ الْخَاصُّونَ

اوپر یاد لگتا ہوں میں تم سے اس لئے کہ جس کو پناہ مانگی ہے غرض خاصوں نے

اس کے بعد تکیہ کے اور پھر یا تھا اٹھا کر یہی قنوت پڑھے۔ اسی طرح

ہر مرتبہ تکیہ کہہ کے پانچ مرتبہ یہی قنوت پڑھے پس رکوع اور سجود

بجلا لے اور کھڑا ہوا اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے یہ سورہ پڑھے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّيْنَاهُ

نام کسی اللہ کے جو رحیم و اللہ اور رحمت کرم کرے اللہ قسم آفتاب کی اور چاند کی

وَالْقَمَرُ إِذَا تَلَّيْنَاهُ وَالنَّجْمُ إِذَا جَلَّاهُ وَاللَّيْلُ

اور آفتاب کی جبکہ وہ اُس کا پیرو ہوتا ہو اور دن کی جبکہ وہ اس کو جلوہ نما کر رہا ہو اور

إِذَا انْغَشَاهُ وَالسَّمَاءُ وَمَا بَنَاهُ وَالْأَرْضُ

رات کی جبکہ وہ آسمان چھائی ہو اور آسمان کی اوٹ سے بنیاد قائم ہونے کی اور زمین کی

وَمَا طَغَاهُ وَنَفْسٍ وَمَا نَسَاها فَالْهُمْنُ

اور اُس کی کیا ہو جان کی اور نہ ہوشیاری کی اور اُس کے درخت ستور پیدا ہونے کی پس بعد ازاں

فَجُورُهَا وَتَقْوَاهُ قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهُ

اُس کو اتنا بڑھا کر کہ اُس کی بدکاری اور پرہیزگاری کا پتہ نہ رہا ہو اور جس کو پاک کر دیا ہو

بہترین آدمی وہ ہے جو عذر قبول کرے اور خط سے درگزر کرے

سُرُّ الْوَلَاةِ مِنْ بَخَافَةِ الْبَرِّ وَ

وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّهَا كَذَبَتْ ثَمُودُ بِطُغْيَانِهَا

اور ناکام ہوا وہ جو اس نفس کو خراب کرے تکذیب کی قبیلہ ثمود نے اپنی سرکشی کے

باعت جبکہ اٹھا اُن میں کا بدیّت توبہ میں ہیں کہا اُن سے خدا کے پیغمبر نے

نَاقَةُ اللَّهِ وَسُقْيَاهَا فَكَذَّبُوهُ فَعَصَى وَهَاهُ

کہ خیال رکھو خدا کے ناکہ اور اس کی سیرانی کا اگر ان لوگوں نے اُس کی تکذیب کی

فَدَمَّامَ عَلَيْهِمُ رَبُّهُمْ يَنْزِلُ مِنْهُمْ فَسْوَاهَا

اور تم سے یہ کر ڈالا پس عذاب نازل کیا اُن پر اُن کے پروردگار نے پس اُن کو

وَلَا بَخَافَ عُقْبَاهَا

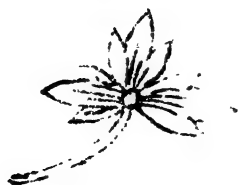
برابر کر دیا اور وہ نہیں ڈرتا اس کے انجام سے

اس کے بعد باقی اُسکا کہ پھر وہی قنوت پڑھے بعد اُن تکبیر کے اور

پھر وہی قنوت پڑھے اسی طرح ہر مرتبہ تکبیر کے چار مرتبہ وہی

قنوت پڑھے بعد ازاں رکوع و سجود و تشهد و سلام کے اور نماز کو

نام کرے۔ واضح ہو کہ ترکیب نماز عید و بقرعید کی ایک ہے۔



تاریخی یادداشت

یکم سوال - روز عید الفطر ہے سب سے پہلے مسلم عجمی میں رسالت مآب نے محرام میں جا کر نماز عید الفطر پڑھائی اسی دن ۱۱ھ میں عمرو بن عاص نے داعی فنا کو بیک کیا۔

۴ سوال ۲۴ھ میں تنوکل مشہور عباسی خلیفہ کی ہلاکت ہوئی

۵ سوال ۲۵ھ میں جناب ام بن عقبل بحیثیت نایندو امام بن کوذ میں پہنچے۔

۱۶۹

۴ سوال - بروز جمعہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ احد کے لئے مشرکین کے مقابلہ میں مقام احد میں جا کر فوج کش ہوئے۔

۵ سوال - اس تاریخ جنگ احد واقع ہوئی جس میں رسول اللہ کو فتح کے بعد شکست کے دو چار ہونا پڑا اور رسالت مآب کو تنہا چھ روز صرف امیر المومنین کی ذات تھی جس نے کفار کا آخر وقت کا مقابلہ کیا اور آخر اپنی پامروئی ثبات و استقلال سے انکسار کیا۔ اسی جنگ میں حضرت حمزہ بن عبد المطلب شہید ہوئے اور

زندگی پر کیوں مسرور ہوئے کہ کچھ عرصہ بعد زنی سے وہ ایسے کہ

کثرتِ فضائل الرَّجُلِ تَنْهِي عَنْ قَارَعَةٍ

ہند بنت عتبہ زوجہ ابوسفیان نے اُن کے اعضا قطع کر کے بطور گردن بند پہنے
اسی تاریخ ۱۳۳۵ھ میں امام جعفر صادق علیہ السلام کی وفات ہوئی۔

۳۳ سوال۔ اس تاریخ ۱۳۳۹ھ میں کر بلا کے شہر محمد صالح شہیدین
مازندرانی نے انتقال کیا یہ مشہور فقیہ عراق شیخ زین العابدین مازندرانی کے
صاحبزادے تھے اور شیخ مرحوم کے انتقال کے بعد کثیر التعداد افراد نے اُن
کی تقلید کی تھی۔

۳۴ سوال۔ اس تاریخ ۱۳۴۰ھ میں مشہور محدث سید نعمت اللہ
جزائری کا انتقال ہوا ہے۔ یہ علامہ مجلسی کے شاگرد تھے۔

انکی کتاب لوزن النبی بہت مشہور ہے۔ ان کی اولاد میں ہندوستان میں
جانب مفتی میر عباس صاحب علی اللہ مقارہ تھے۔ اور لبان کی اولاد امجاد اُن
کی صحیح یادگار ہیں ہماری رائے میں اُن کا دینیس تاریخ ضرور کرنا چاہئے۔

۳۵ سوال۔ اس تاریخ ۱۳۶۲ھ میں شیخ حسن مصنف انوار الفقہاء

کا انتقال ہوا۔ یہ شیخ جعفر کا شرف الغطاء کے فرزند اور خود نجف
کے مستند عالم اور مجتہد تھے۔



قَلِيلٌ مِّنْ الْحَقِّ يُدْفَعُ لَكثيرٍ مِّنَ الْبَاطِلِ كَمَا أَنَّ الْقَلِيلَ مِنَ النَّارِ يُحْرِقُ كَثِيرًا مِّنَ الشَّجَرِ وَلَكِنَّ جَهَنَّمَ لَمَطْلُوبٌ

ہشوال ۳۳۳

یہ وہ قیامت خیز تاریخ ہے جس میں ابن سعود نے جنت البقیع کے مزارات کو تباہ و برباد کیا۔ افسوس ہے کہ اس کو آج چودہ برس کا عرصہ گزر گیا مگر عالم اسلامی اور بالخصوص شیعی سلطنتوں اور ریاستوں نے کوئی مؤثر اقدام نہ کیا اور نہ عام افراد ملت کی طرف سے سوائے کچھ یہ و زاری کے کچھ اور ممکن ہوا۔ یہ مذہبی مصیبت ہمیشہ یاد رکھنے کے قابل ہے اور جب تک جنت البقیع کے مزارات کی تعمیر نہ ہو جائے اہل مذہب کے دامن سے یہ زلت کا دھبہ دور نہیں ہو سکتا۔



کُلُّ شَيْءٍ مَّا ذَرَعَهُ وَيُجْزَى بِمَا اسْتَعَمَّ

جَنَّتِ البَقِيعِ کی یاد

یادِ اسلام و انجائے قیامت سے
 جبریکہ ہر ایک فرقہ سے فریاد ہو بلند
 خاموش ہے شکوہ بیدار ہے بلند
 گرد و خبار خانہ برباد ہے بلند
 دامنِ مہلکت از ہی تو بلند
 خود ایک شورِ بختِ فاجد ہو بلند
 اغیار کی کشتی پر امداد ہے بلند
 جن کی حدِ تپیشہ بیدار ہے بلند
 جن کا محلِ عز و خداداد ہے بلند
 فریادِ قبرِ سیدِ سجاد ہے بلند
 یکہ بیانِ کورہِ حداد ہے بلند
 اب تو رسولِ پاک کی فریاد ہو بلند
 آوازہ شجاعتِ ابداد ہے بلند

تغافل میں بخیر

دھو تو شہِ نحبِ جلالہ ہو بلند (منقولِ رفاقِ باہر)
 ۲۰۲۰ء

غارِ شجرۃ الخیر میں پیدا ہونے والے شہداء

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
پہلا شنبہ	۱	۱۲	۸
پنچشنبہ	۲	۱۳	۹
جمعہ	۳	۱۴	۱۰
شنبہ	۴	۱۵	۱۱
یکشنبہ	۵	۱۶	۱۲
دو شنبہ	۶	۱۷	۱۳
شنبہ	۷	۱۸	۱۴
پہلا شنبہ	۸	۱۹	۱۵
پنچشنبہ	۹	۲۰	۱۶
جمعہ	۱۰	۲۱	۱۷
شنبہ	۱۱	۲۲	۱۸
یکشنبہ	۱۲	۲۳	۱۹
دو شنبہ	۱۳	۲۴	۲۰
شنبہ	۱۴	۲۵	۲۱
پہلا شنبہ	۱۵	۲۶	۲۲

یعنی کاہودا لکھنے والا شیر پر نہیں گھٹاتا ہے

فی تصاریف احوال معروف بخواهر الرجال

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی	
پنجشنبه	۱۴	۲۷	۲۳	ارتحال شیخ زین العابدین مازندرانی
جمعہ	۱۷	۲۸	۲۴	
شنبه	۱۸	۲۹	۲۵	
یکشنبه	۱۹	۳۰	۲۶	
دوشنبہ	۲۰	۳۱	۲۷	
شنبه	۲۱	۱	۲۸	
چارشنبه	۲۲	۲	۲۹	
جمعہ	۲۳	۳	۳۰	
شنبه	۲۴	۴	۱	
یکشنبه	۲۵	۵	۲	
دوشنبہ	۲۶	۶	۳	
شنبه	۲۷	۷	۴	
چارشنبه	۲۸	۸	۵	
پنجشنبه	۲۹	۹	۶	وفات امام محمد تقی علیہ السلام

۱۷۴

تقریباً زمانہ میں پڑ کر انسان کا جو ہر کھلتا ہے

اعمالِ ذی قعدہ

جاننا چاہئے کہ ماہ ذیقعدہ حرام یعنی حرمت کھنے والے مہینوں سے پہلا مہینہ ہے جن کا ذکر حق تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا ہے اور وہ ذیقعدہ - ذی الحجہ - محرم اور ماہِ ربیعہ ہیں۔ جنابِ ساداتِ اہل بیت کی روایت کی گئی ہے کہ جو شخص کسی ماہِ حرام کے پندرہ شنبہ جمعہ اور شنبہ کو روزہ رکھے تو ثوابِ عظیم اُس کو حاصل ہوگا۔ اور ماہ ذیقعدہ کی پندرہویں شب کو خداوندِ عالم مومنین کی جانبِ نظرِ رحمت فرماتا ہے پس جو شخص اِس رات عبادت میں بسر کرے خداوندِ عالم اُس کو ایسی شہادتوں کا ثواب عطا فرمائے گا جنہوں نے ایک چشمِ زندہ بھی خدا کی معیت نہ کی ہوگی۔ لہذا جب نصفِ شب گزرے تو عبادتِ نماز و دعا شروع کرو اور حق تعالیٰ سے اپنی حاجتیں طلب کرے تاجاب ہوگی۔ بعض علماء نے کہا ہے کہ اس ماہ کی ستر سو تیس تاریخ کو زیارتِ امام رضا علیہ السلام دو روز نزدیک سے سنتے۔ پچیسویں تاریخ روزِ دحو الارض ہے یعنی پانی پر کعبہ معظمہ سے زمین کا بچایا جاتا۔ یہ دن بہت مبارک ہے۔ امام رضا علیہ السلام نے فرمایا کہ اس روز روزہ رکھو کیونکہ اِس روز رحمتِ خدا شہر ہوئی۔ زمین بچھائی گئی۔ کعبہ نصیب ہوا اور حضرت آدم اسی روز زمین پر شریف لائے۔

عَذَابُ الْكَافِرِ بِمَنْ مِّنْكَ لَسَعَ الْعَقَّارِ

اور فرمایا کہ آج کی رات حضرت ابراہیم و حضرت عیسیٰ علیہما السلام پیدا ہوئے
پس جو شخص آج کو دن روزہ رکھے ایسا ہو کہ اُس نے ساٹھ مہینوں کے
روزے رکھے۔ اور حضرت قائم اسی روز ظاہر ہونگے۔

سُتُوبَہ کے اس روز بوقت چاشت دو رکعت نماز پڑھائے اور ہر
رکعت میں بعد الحمد پانچ مرتبہ سورہ و اُس اور سلام کے بعد یہ دعا پڑھے:-

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ

نہیں ہے طاقت اور قوت مگر خدا سے بزرگ بلند مرتبہ

الْعَظِيمِ يَا مُقْبِلَ الْعَثَرَاتِ أَقْلِنِي

کے ساتھ اے لغزشوں کے درگزر کرنے والے درگزر فرما میری

عَثَرَتِي يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ أَرْجِبْ

لغزش سے اے قبول کرنے والے دعاؤں کے قبول کر

دَعْوَتِي يَا سَامِعَ الدَّعَوَاتِ اسْمِعْ

میری دعا کو اے سننے والے دعاؤں کے سن

صَوْتِي وَارْحَمْنِي وَتَجَاوَزْ عَن سَيِّئَاتِي

میری آواز کو اور رحم کر مجھ پر اور درگزر کر میری برائیوں سے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے عظمت و بزرگی والے

اپنی کی قسمی کچھ کے ڈنک مارنے سے زیادہ دردناک ہو

اعمال نوروز

منقول ہے کہ نوروز کے دن روزہ رکھنا فسل کرنا پاکیزہ کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے اور جب نماز عصر و عصر سے فارغ ہو تو چار رکعت نماز پڑھے ہر دو رکعت میں ایک سلام۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ سورہ انا انزلناہ اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے دس مرتبہ قل یا ایہا الکافرون۔ تیسری رکعت میں بعد الحمد دس مرتبہ قل ہوا اللہ۔ اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھے اور بعد نماز سجدہ شکر میں جا کر یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَکْوَصِیَّہٗ

خداوند درود بھیج محمد اور آل محمد پر جو اوصیائے رسول خدا

اَلْمُرْضِیِّیْنَ وَّ عَلٰی جَمِیْعِ اَنْبِیَآئِکَ وَّ رُسُلِکَ

پسندیدہ تھے اور تیرے تمام انبیاء و رسلین پر

بِاَفْضَلِ صَلَواتِکَ وَّ بَارِکَ عَلَیْہُمْ بِاَفْضَلِ

تیرے بہترین درود اور برکت دعا فرما ان کو بہترین

بَرَكَاتِكَ وَصَلِّ عَلَى آثَرِ وَاحِدِهِمْ وَ

اپنی برکت اور درود بھیج اُن کی روعوں اور

أَجْسَادِهِمْ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ

اُن کے جسموں پر خداوند! برکت عطا فرما محمد

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ لَنَا فِيْ يَوْمِنَا هَذَا

اور آل محمد کو اور برکت عطا کر ہم کو ہمارے اس دن میں

الَّذِيْ فَضَّلْتَهُ وَكَرَّمْتَهُ وَشَرَّفْتَهُ

جسے تو نے فضیلت عطا کی ہے اور بزرگی کیا ہے اور مرتبہ دیا ہے

وَعَظَّمْتَ خَطَرَهُ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْمَا

اور میں کے درجہ کو بڑا کیا ہے خداوند! برکت دے مجھ کو اُس میں

اَنْعَمْتَ بِهِ عَلَيَّ حَتّٰى لَا اَشْكُرَ اَحَدًا !

جو تو نے مجھے نعمت عطا کی ہے یہاں تک کہ نہ شکریہ ادا کر دوں میں کسی کو

غَيْرِكَ وَوَسَّعْ عَلَيَّ فِي رِزْقِيْ يَا ذَا الْجَلَالِ

سوا تیرے اور وسعت عطا کر میرے لئے میرے رزق میں اے صاحب جلال

وَالْاِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ مَا غَابَ عَنِّيْ فَلَا

د بزرگی خداوند! جو مجھ سے دور ہو سو ہو مگر نہ

يَعِيْبُنَّ عَنِّيْ عَوْنُكَ وَحِفْظُكَ وَمَا فَقَدْتُ

دور ہونے سے تیری امداد اور تیری حفاظت اور جو کچھ میرے ہاتھ سے جاے

مِنْ شَيْءٍ فَلَا تُفْقِدْنِي عَوْنَكَ عَلَيْهِ حَتَّى

سو جائے مگر نہ میرے ہاتھ سے جانے تیری امداد اس کے غلام یہاں تک کہ

لَا أَتَكَلَّفُ مَا لَا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ بِإِذْنِ الْجَدَلِ

نہ میں خواہ خواہ طلب کروں اُس شے کو جس کی مجھ ضرورت نہیں اسے صاحبِ جلال

وَالْإِكْرَامِ

دہر رگی

روزِ نذرِ روز کا معتبر عمل یہ ہے۔ اور بعض گناہوں میں یہ ہے۔

کہ وقتِ تحویل یہ دعا پڑھے۔ بعض نے کہا ہے کہ میں چھپا سنبھلا

پڑھے :-

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ وَالْأَبْصَارِ يَا مَنْ بَرَّ

اسے پٹانے والے دلوں اور آنکھوں کے اسے تہہ پیر کرنے والے

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا تَحْوِيلَ الْحَوَالِ وَالْأَحْوَالِ

شب و روز کی اسے گردش دینے والے برسوں اور حالات کے

حَوَالِ حَالِنَا إِلَى أَحْسَنِ الْحَالِ

پٹا دے ہمارے حالات کو بہترین حالت کی جانب



آمانیہ شین کی ممبری قبول فرما کر نصرت الہدیت علیہم السلام کا فیض سراوا کیجئے

چند ممبران عمومی { کم از کم ایک روپیہ سالانہ

چند ممبران خصوصی { کم از کم پانچ روپیہ سالانہ

چند ممبران امی { پانچ سو روپیہ شیش یا پانچ روپیہ سالانہ ایک سال تک

نوٹ - ممبران کی ممبریت اندرون ہونے کے بعد رسائل شائع ہونے کے وقت قیمت پر
درج شدہ ادب ممبری قبل کے رسائل اگر خریدنا چاہیں پوری قیمت لی جائیگی۔

ممبران خصوصی کو ممبری کے بعد کے جملہ رسائل بلا طلب بلا قیمت ارسال خدمت
ہوئے اور ممبران عمومی کے رسائل نصف قیمت پر دئے جائیں گے۔

ممبران عمومی کی خدمت میں جملہ رسائل گذشتہ و آئندہ بلا طلب بلا قیمت
ارسال ہوئے مگر باقی طالعندہ اور انیوانوں کی خدمت میں گذشتہ رسائل کم از کم
تین روپے میں ملے ہو جانے کے بعد روانہ کئے جائیں گے۔

الداعی الخیر سید جہانگیر نقوی زیری مگر سیری آمانیہ شین جسٹس مگر مکتفو

مِنْ تَعَامُ الْمَرْوُوفَةِ أَرْنَسِي الْحَقَّ الَّذِي حَلَّكَ وَتَدْرُكُ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْهِ (۱)

ساتویں امام

اسم مبارک موسیٰ بن جعفر۔ آپ کاظم کے لقب سے مشہور ہوئے اس لئے کہ آپ غصہ کو بہت ضبط کرتے تھے اور کسی کو اس کی کسی یادتی کا بدلہ نہیں دیتے تھے۔ ۲ صفر ۳۲۸ میں پیدا ہوئے اور اپنے والد کے بعد فاضل مامست کے ذمہ دار ہوئے۔

آپ عبادت علم اور سخاوت میں اپنے زمانہ میں سب سے بہتر تھے اور مسلم شریعت میں برابر مصروف رہتے تھے۔
ہارون رشید بادشاہ نے آپ کو قید کیا۔ آخری عمر تمام زندان میں بسر ہوئی اور آخر قید خانہ ہی میں ۲۵ رجب ۳۸۳ ع ۱۸۳۱ء کو ہارون کے زہر سے شہید ہوئے۔
آپ کی عمر ۵۵ سال تھی۔

(اسلامی عقائد)

پہلی صورت پر آپ کا اپنے حق کو دوسروں پر نہ بھلا دے اور دوسرے کے حقوق جو اس پر ہیں یاد رکھے

(ب) مِنْ آقَبِهِ الْمَذَامُ مَدْحُ الْإِسْلَامِ

قصیدہ

در مدح امام موسی کاظم علیہ السلام
(از جناب مولانا سید اکبر ہمدانی صاحب تسلیم جوبلی)

کثرت انوار سے باطن درخشان ہو گیا
خانہ دل یوسف کنگاں کا زنداں ہو گیا
رشک سینا حبرہ تاریک زنداں ہو گیا
ایک شمع نور سے ہر سو چراغاں ہو گیا
گوگر ضبط و تحمل کاظم غیظ و غضب
اسوہ عفو آسمی کون انساں ہو گیا
شام زندان صبح صادق بکے روشن ہو گیا
فاطمہ کا چاند رشک مہر تاباں ہو گیا
خوف حق میں آنکھ سے جو اشک قطرہ گرا
نار و دوزخ کے بجھانے کو وہ طوفاں ہو گیا
جو در زنداں پہ آیا پاس بانی کے لئے
بیکھ کر طول عبادت شہ کی حیراں ہو گیا
شوق میں ہر منزل دشوار آساں ہو گئی

بدترین بُرائی انسان کی بُرود کی تقریب کرنا ہو

مِنْ عَلَامَاتِ الشَّقَاةِ إِلَّا سَائَةً لَّيَ الْاُخْيَارِ (ج)

ایک ایک سجدہ میں شہ کے ختم قرآن ہو گیا
 طول سجدہ سے اسیری کی شبیں کوتاہ تھیں
 مختصر یوں قصہ شام غریباں ہو گیا
 حجر و زنداں میں جب پہنچی کنیز خوشحال
 دامن عفت نشاں یوسف کا داماں ہو گیا
 اہل حاجت نے دیا باب کو ایچ کا لقب
 فیض مخفی آپ کا کتنا نمایاں ہو گیا
 شہ لے اہل دین کا دیا جب خطاب
 ریل کے سداں آپ ہیں رشک سلیمان ہو گیا
 ہاتھ سے جس کو اٹھا کر دیدیا مست غبار
 ذرہ ذرہ گوہر و یاقوت و مرجان ہو گیا
 اپنے سرداروں کو شیعہ ڈھونڈھ لیں و زجرا
 داغ سجدہ کا جب ہیں پر مہر تاباں ہو گیا
 قادر مطلق کو دکھلانا تھیں اپنی قدتیں
 آپ کا ہر فعل ناممکن پہ امکاں ہو گیا

بدیہی کی نشانی اچھوں کے ساتھ برائی کرنا ہے

ایجادات

۱۸۱۸ء - سرکس تختہ کی جانے لگیں	۱۸۱۸ء - پہلا بینک اٹلی میں ایجاد ہوا
۱۸۳۱ء - یوہین لکلور فارم ایجاد کیا	۱۸۳۱ء - عینک ایجاد ہوئی
۱۸۴۰ء - خطوں کے مکمل جاری ہوئے	۱۸۳۲ء - سوز نے بارود ایجاد کی
۱۸۴۲ء - سینوکی مشین پیٹنٹ ہوئی	۱۸۳۲ء - تاش ایجاد ہوا
۱۸۵۰ء - جلانے کیلئے پراگین کاتیل ایجاد کیا	۱۸۴۱ء - بدوق تیار ہوئی
۱۸۶۳ء - لندن میں ٹیل جاری ہوئی	۱۸۴۴ء - حبیبی گھڑیاں بنیں
۱۸۶۹ء - ڈائنامیٹ ایجاد ہوا	۱۸۶۰ء - دو بین تیار ہوئی
۱۸۷۷ء - لیڈ بسن کی فوٹو گرافی ایجاد ہوئی	۱۸۶۷ء - برقی تار ایجاد کیا گیا
۱۸۷۷ء - ٹیلیفون ایجاد ہوا	۱۸۷۸ء - مانیٹکلف نے غبارہ تیار کیا
۱۸۷۷ء - مائیکروفون ایجاد ہوا	۱۸۷۸ء - کارٹر اسٹیکٹن گھڑی پیٹنٹ ہوا
۱۸۷۸ء - ایڈمیس نے برقی روشنی ایجاد کی	۱۸۷۸ء - گیس کی روشنی ایجاد ہوئی
۱۸۷۸ء - گیس لائٹ کے تجربے ہوئے	۱۸۷۸ء - اون کٹرنے کا آلہ ایجاد ہوا
۱۸۷۸ء - گر افون ایجاد ہوا	۱۸۷۸ء - فوٹو گراف کی ترکیب نکالی گئی
۱۸۷۸ء - روشنی کی رنگتیں معلوم ہوئیں	۱۸۷۸ء - اسٹیم آتشین پیٹنٹ ہوئے
۱۸۷۸ء - لندن میں پہلی نمائش ہوئی	۱۸۷۸ء - المونیم دھات دریافت ہوئی

آٹھویں امام

اسم مبارک علی بن موسیٰ - لقب رضا تھا۔

ازدلیقہ ۱۲۸ھ میں متولد ہوئے اور اپنے والدین گوار کے بعد امام خلق ہوئے۔ آپ کے علم اور عبادت کی وجہ سے تمام مسلمان آپ کی عزت کرتے تھے۔

مامون رشید بادشاہ کو آپ کے اس بڑھتے ہوئے اقتدار سے اندیشہ ہوا اور اس نے یہ ترکیب کی کہ آپ کو اپنی ولیعهدی کے لئے مجبور کیا۔

آپ بہت انکار فرماتے رہے مگر مامون رشید نے کسی طرح نہ مانا اور تشدد کرنا شروع کیا۔ مجبور ہو کر آپ نے منظور کیا۔ مگر آپ نے اپنے خاندان کی سادہ زندگی احکام شریعت اور منہج حق کی تعلیم کو نہیں چھوڑا۔ اس لئے مامون رشید کو پھر آپ کا اقتدار ناگوار ہوا اور آخر زہر دے کر، اصفہان میں آپ کو شہید کر دیا۔

اسلامی عقائد

مَنْ رَغِبَ فِيكَ عِنْدَ اِمْبَالِكَ رَحِمَهُ فَيَكُ عِنْدَ اِدْبَارِ لَيْلٍ مُنِجًا

قصید رضویہ

(انجناب ارجاع ال محمد میرزا کاظم حسین صاحب کبھی)

بلبل گل بہ غنا جو بحر حیدر چن	افصل گالی کی کہانی جان میں چن
کھل گئے وہ پھول کیے جنکو شایان چن	ہو گئے پیر و غنچہ کہ میں زیب ہار
کیسے لپٹے شریں بھار زیب امان چن	حسد کھات میں پرست خدا ہشت
اللہ اللہ سقیر فیت بہر شان چن	زنگ گل ہو کر شفق کی شکاں میں ہوا
شاہد معنی کو نامن در عرفان چن	پستی پستی سے حال صنع قدرت کی نمود
جان ہر پھولوں میں رنگ گل سیوا چن	غنیہ ہینے ہی کھلے اسرار حسن عشق کے
ہو گئے اہل صنم خانہ مسلمانان چن	یہ پہننے نغمہ بلبل کا کلمہ پڑھ نیا
اور ہم جانفزاد ہوتی ہر قربان چن	ہنس میں سوج ہو تو گل ہر قربان نسیم
موج خوان میں کے گل بلبل غر خوان چن	خادمی سے عاشق و معشوق ہیں
دست گل میں حکایت اور صف گریبان چن	نسیم کے فیض سے وہ دن ہو خواب
دامن موج صبا پر بھی ہے احسان چن	زنگ گل نے غیر محسوسات کو نگین کیا
ہر گل تازہ کی خوشبو کہ ایمان چن	نغمہ بلبل کو مستی میں کو شور درود

جو تجھ سے میرے راحت کے زمانہ میں ملتا ہے وہ تیری تکلیف کے وقت دور بھاگے گا

ان ری کجی کھڑی چھٹے اڑ سکتے نہیں	کل سیل نفس تھے آج اسیران چین
وسعت امن میں گلچیں نے بھری وح بہا	یا بھرے وہ پھول جنکو اکسکے جان چین
مہ جیا جوش نموجت پہ تیری مہ جیا	کس کلیجے سے اٹھلے نازخو بان چین
غیر ممکن ہو قریب جائے دنیا کی ہوا	کہنے ہر گل کو چاہے زید و اماں چین
صنعت قدرت کہاں اور خامہ مانی کہا	کھنچ سکے کیا خاک تصویر جو اماں چین
دیتے ہیں نگہ کو غنچے صدائے دوازش	دشمن شاہ رضا ہیں جو ہیں ایمان چین
ہو کھلا غنچہ وہ ان کی حب دم بھر ہوا	قاری گل کی زبان سے یہ قرآن چین
قصر گلزار یا صنعت کیا یہ ادنیٰ ہو عروج	آستان بوس جنت پیشا ہاں چین
پھول سے چری خیال خط کا اللہ کمال	صور اسد نذران میں حسینان چین
منظر کے گاشی پتھریوں پر شریف بہار	مطلع نوح ہوا یعنی منید جان چین

آپ کے گلزار میں سے یہ سامان چین
(مطلع) برگ گل قرآن سامان نقش فرمان چین

اپن باطن آئے پا بوسی کوشن عنایب	آپ کے گھما تر نقش پاپہر ایوان چین
پیشی بچی اکہ ہی ہے یا علی بوسی رضا	ہم رعیت آپ کی اور آپ صفان چین
سُن لیا جسے بے لگشت آئیں گے حضور	ہر بحر کو رخ و خادو ہے تسلیم چین
آپ کا دم بھرنے و نمون میں یہ پایا اثر	محن او دی ہو گویا محن مرغان چین
طوس میں گرد سوار ہوئی تھی مشتاق حد	صفتے ہوں صبیحہ گل پر عنایبان چین

شور تھا آگے بڑھنے کے جبکہ مرنے کا دم
اچھا اور آپ کے اجداد کا قصد ہے یہ
زربیب رنگشن عالم ہوئے سوسے رفا
ابنیم کل کو دعویٰ ہو کہ روح اللہ ہو
جو تبار مر حمت ہو جو حکم جابری
کل و ہنگامش ہی اور سوسے ہی آگے ہوا
باغ عالم میں جو کچھ کہیں تم تلقین پند
گیسے کیلئے شب پہنچے مختار تاکر
بائز افسانہ مدت کو کر دو مختصر
پہنچے خوشبو دے دایا رب یاض قدس
مذہب اسلام کے نعموں میں تنا ہوا اثر
رات دن کہہ پڑھیں جن کا کہ مرغان چمن

عش ہر گھٹا کالی دلتے درختانہ (۱) ہر فتنہ ہے دیوانہ ہر چھوٹا کالی
ہو یا تھوں سپاتی کے یہ آٹھوں پانیہ
سج نہیں ہے نیشان سودا مان بہار
دہ کیا باغ ہو کہ ہے گل خندان بہار
(محمود راجی)

تاریخی یادداشت

یکم ذیقعدہ - اس دن ۳۲۲ھ ہجری میں حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل نے خانہ کعبہ کی تعمیر شروع کی۔

۵ ذیقعدہ - اس تاریخ ۳۷۳ھ ہجری میں مشہور صاحب کرامات عالم سید رضی الدین علی بن طائس رحمہ اللہ نے انتقال کیا۔
موصوف کی کتابیں مع الدعوات - اقبال بلوچ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

۱۶۶

۲۵ ذیقعدہ - عید دھوار من ہے۔

۳۶ ذیقعدہ - ہجرت کے دسویں سال جناب سالک بفرض حجتہ الوداع مکہ معظمہ کی طرف روانہ ہوئے۔
آخر ذیقعدہ - بارہ بعض اقوال امام محمد تقیؑ کی وفات ہوئی۔

امامیہ سن کی مبرمئی قمر فلح دارین صل کیجے

فَرَقُوا كُلَّ الْفَوَاحِشِ الْفَاسِقِ

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
جمعہ	۱	۱۰	عقد سیدہ عالم
شنبہ	۲	۱۱	
یکشنبہ	۳	۱۲	
دوشنبہ	۴	۱۳	
شنبہ	۵	۱۴	
چار شنبہ	۶	۱۵	
پنج شنبہ	۷	۱۶	وفات امام محمد باقر علیہ السلام
جمعہ	۸	۱۷	رواگی امام حسین از مکہ معظمہ
شنبہ	۹	۱۸	شہادت حضرت سلم
یکشنبہ	۱۰	۱۹	عید الضعی
دوشنبہ	۱۱	۲۰	
شنبہ	۱۲	۲۱	
چار شنبہ	۱۳	۲۲	
پنج شنبہ	۱۴	۲۳	
جمعہ	۱۵	۲۴	

۱۷۱

فاسق و فاجو سے اچھی طرح بھاگو

فَكَرَ الْمَرْءُ مِنْ أَثَرِ مَا كُنِيَ مُحْسِنًا عَلَيْهِ مِنْ كَيْبِهِ

ایام	پنجشنبہ	چهارشنبہ	دوشنبہ	ایم وقائع تاریخی
شنبه	۱۶	۲۵	۲۲	
یکشنبه	۱۷	۲۶	۲۳	
دوشنبہ	۱۸	۲۷	۲۴	عید غدیرہ و قتل خلیفہ ثالث
شنبه	۱۹	۲۸	۲۵	
چهارشنبہ	۲۰	۲۹	۲۶	
پنجشنبہ	۲۱	۳۰	۲۷	
جمعہ	۲۲	۳۱	۲۸	
شنبه	۲۳	۱	۲۹	
یکشنبه	۲۴	۲	۳۰	عید بابا
دوشنبہ	۲۵	۳	۱	
شنبه	۲۶	۴	۲	قتل خلیفہ ثانی
چهارشنبہ	۲۷	۵	۳	
پنجشنبہ	۲۸	۶	۴	
جمعہ	۲۹	۷	۵	
شنبه	۳۰	۸	۶	

شَرُّ الْأَحْوَابِ الْمَوَاصِلُ عِنْدَ الرَّخَاءِ وَالْمَفَاصِلُ عِنْدَ الْبَلَاءِ

اعمال ماہ ذی الحجہ

وضع ہو کہ روز عرفہ نہ تیرا حج کی فضیلتیں بہت ہیں جناب امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص روز عرفہ کو بیت زبیر سے آئے اور گاہ الہی میں اپنے گناہوں کا ذکر کرے، وہ تضرع و تضرع و تضرع اور استغفار کرے تو بہشتی ہے اور خدا اس کے گناہوں کو آئینہ آواز میں بخشنے کا شیخ مفید فرماتا ہے کہ گناہوں کا ذکر کرے بعد پچھتائی اور پچھتائی کے لئے جو عبادتیں جامعہ ہوں

امام جعفر صادق علیہ السلام نے یہ بھی فرمایا ہے کہ اس روز چاہئے کہ تُو مرتبہ اللہ اکبر اور تُو مرتبہ الحمد للہ اور تُو مرتبہ سبحان اللہ اور تُو مرتبہ لا الہ الا اللہ اور تُو مرتبہ وہ قل ہو اللہ اور تُو مرتبہ سوہ انزلناہ اور تُو مرتبہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ اور تُو مرتبہ اللھم صل علی محمد و آل محمد کے کہ بے انتہا ثواب عطا ہو گا۔ اور جناب بہا التماہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دعا کرتے روز عرفہ فرماتے ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

کوئی معبود نہیں سوا اے اللہ کے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں کسی کے

أَلَمْ يَلِدْ وَلَهُ الْحَمْدُ يَحْيَى وَمَيِّتٌ وَهُوَ حَيٌّ

نہی سلطنت نہ کر اور نہ ہی اس کی تعریف نہ کرے نہ مری اور نہ ہی اور وہ خود زندہ ہے

بدترین دوست ہے جو فراعہ ابائی میں ساتھ دے اللہ سنگدستی میں جدا ہو جائے

يَحْيِيهِ لِيَمَيِّنَ لِي الْمَوْتَ وَهُوَ يُرِي مَنْ يَمُوتُ

لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَبِيرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

جس کے لئے موت نہیں اُس کو ہاتھ میں ہے بہتری اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِي تَقُولُ وَخَيْرٌ

سب خداوند اتیرے لئے تعریف ہے جس طرح تو کہے اور بہتر اُس سے

مَا تَقُولُ وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ اَللّٰهُمَّ لَكَ

جو ہم کہیں اور بالاتر اُس سے جو کہنے والے کہیں خداوند اتیرے لئے

صَلَوَاتِي وَنُسُكِي وَفَحْيَايَ وَمَمَاتِي وَلَكَ بَرَاءَتِي

میری نماندگی اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اور میری سبکدوشی

وَبِكَ حَوْلِي وَمِنْكَ قُوَّتِي اَللّٰهُمَّ سَاعِدِي

اور میری مدد اور تجھ ہی سے میری طاقت اور میری قوت اور میری قوت اور خداوند

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَفِيْهِ وَسُوْا مِنْ اَصْدِقَائِكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے محتاجی سے اور سینہ کے دو اس سے اور

وَمِنْ شَتَاتِ الْاَمْرِ وَمِنْ عَذَابِ الْقُبْرِ

سحالت کی پریشانی سے اور قبر کی عذابت سے

اَللّٰهُمَّ سَاعِدِيْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ الرِّيَاحِ وَاعُوْذُ بِكَ

خداوند میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہواؤں کے اچھے فائدہ کا اور پناہ

مِنْ شَرِّ مَا يَنْجِيْ بِهٖ الرِّيَاحُ وَاسْأَلُكَ خَيْرَ

مانگتا ہوں تجھ کو ان ہواؤں سے جو بچھین آئیں گی ہیں اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں بہتری

اُس پر خوب ہے جو موت کو بھول جائے اور لوگوں کو مرہے ہوئے دیکھے

شَرَّ اَنْوَاعٍ مِّنْ ذَا هَذَاكَ فِي نَفْسِكَ وَسَا تَرَكَ عَيْبَكَ

الَّيْلُ وَخَيْرُ النَّهَارِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُوْرًا

رات کی اور بہتری کا دن کی خداوند اقرار دے میرے دل میں ایک روشنی

وَفِي سَمْعِي نُوْرًا اَوْ فِي بَصَرِي نُوْرًا اَوْ فِي لَحْيِي

اور میرے کانوں میں ایک روشنی اور میری نگاہ میں ایک روشنی اور میرے نام کو

نُوْرًا اَوْ فِي دَمِي وَعِظَامِي وَعُرْوِي وَمَقَامِي

اور ہستہ میرے عظام و رگوں و ہڈیوں و درگاہ اور اٹھنے بیٹھنے

وَمَقْعَدِي وَمَدْخَلِي وَمَخْرَجِي نُوْرًا اَوْ اَعْظَمُ

اور اندر آنے اور باہر جانے میں روشنی اور بڑھا دے

لِي النُّوْرَ يَا رَبِّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ

پیرے لئے روشنی کو پہنچا دے گا اے اس دن جس میں تمہارے مومن کا یقین

شَيْءٍ قَدِيْرٌ

توہرات پر قادر ہے

اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ كَمَا سَتَرْتَ عَلٰى مَا لَمْ اَعْلَمْ فَاخْفِ لِيْ

خداوند! جس طرح چھپایا تو نے میرے اوپر جو میں نے نہ جانتا تھا اور جس طرح

مَا تَعْلَمُ وَكَمَا وَسِعَنِيْ عِلْمُكَ فَلْيَسْعِنِيْ

اُس طرح جس کو تو نہیں جانتا اور جس طرح تجھ کو میری ہمت و ہمتی اطلاع

ہدایت دینی دست وہ ہو جو تیری غوثی مدد کرے (اور تیرے عیوب کو تھوڑے بظاہر ہونے دے

شَرُّ النَّاسِ مَنْ يَرَى أَنَّ خَيْرَهُمْ

عَفْوُكَ وَكَمَا بَدَأْتَنِي بِالْإِحْسَانِ فَاتِمِّمْ نِعْمَتَكَ

یہی دعائی اور جس طرح تو نے ابتدا کی میرے اوپر احسان کی اسی طرح پورا کر اپنی

بِالْغُفْرِ اِنَّ وَكَمَا اَكْرَمْتَنِي بِمَعْرِ فِتْكَ فَاشْفَعْهَا

نعمت کو مغفرت کیساتھ اور جس طرح تو نے عزت دی مجھے اپنی معرفت کے ساتھ اسی طرح

بِمَغْفِرَتِكَ وَكَمَا عَرَّفْتَنِي وَحْدَانِيَّتَكَ فَارْكَمْنِي

اُس کے ساتھ عطا کر مجھے اپنی بخشش اور جس طرح تو نے پہنچوائی اپنی وحدانیت اسی طرح عزت

بِطَاعَتِكَ وَكَمَا عَصَمْتَنِي بِمَالِ اَكُنْ اَعْتَصِمُ

مے مجھے اپنی اطاعت کے ساتھ اور جس طرح تو نے میری حفاظت کی ان چیزوں سے

مِنْهُ اِلَّا بِعِصْمَتِكَ فَاعْفِرْ لِي مَا لَوْ شِئْتَ عَصَمْتَنِي

۱۸۰

کہیں ہو میں نہیں محفوظ رہ سکتا تھا بغیر تیری حفاظت کے اگر تیرے لیے یہ دیکھ لوں

مِنْهُ يَا جَوَادُ يَا كَرِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاَكْرَامِ

گناہوں کو کہ اگر تو چاہتا تو مجھے محفوظ رکھتا ان سے کہیں اور حالات اور بزرگی کے مالک

اور حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام سے یہ دعا منقول ہے۔

اَللّٰهُمَّ لِيَّ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اِنْ تَعَذَّبْنِي

خداوند مہربان تیرا بندہ اور میرے بندہ کا لڑکا ہوں اگر تو مجھے سزا دے

فَبِمُؤْسَرٍّ قَدْ سَلَفَتْ مِنِّيْ وَ اَنَا بَيْنَ يَدَيْكَ

تو یہ ان باتوں سے ہوگی جو مجھے پہلے ہی میں اور میں تیرے سامنے ہوں

بدترین انسان وہ ہے جو اپنے کو بہترین انسان سمجھ

عَلَيْكَ يَا صَبْرِي فِي الصِّبْتِ وَالسَّلاَةِ

بُرْمَتِي وَإِنْ تَعَفَّ عَنِّي فَأَهْلُ الْعَفْوِ أَنْتَ يَا

پورے طور پر اور اگر تو مجھے معاف کرے تو معاف کرنے کا حق دار ہے تو اسے معاف

أَهْلُ الْعَفْوِ يَا أَحَقَّ مَنْ عَقَا غَفْرِي وَ

کرنے کے حقدار اسے سب سے زیادہ معاف کرنے کا حق رکھنے والے بخش دے

لَا خَوَافِي

مجھ کو اور میرے بھائی مسندوں کو

عید قرباں

جس طرح عید فطر میں مذکور ہو غسل اور نماز اور زیارت حضرت
امام حسین علیہ السلام بجالائے۔ نماز کی یہ نیت کرے کہ دو رکعت
نماز عید قرباں پڑھتا ہوں سنت قربۃ الی اللہ باقی ترکیب پیوستہ
مثل نماز عید فطر ہے اور سنت ہو کہ افطار بعد از نماز گوشت قربانی
سے کرے اور قربانی سنت ہو کہ ہے بعض علماء نے واجب جانا ہو
اگر استطاعت رکھتا ہو اور جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے
فرمایا کہ اپنے عیال کی طرف سے قربانی چاہیے نہ کرے مگر اپنی
لئے ضرور کرے اور فرمایا کہ اگر قرض کر کے قربانی کرے گناہ اس
قرض کو خدا ادا کرے گا۔ بہتر ہے کہ روز عید قربانی کرے اور گناہوں
اور بارگاہوں کو بھی قربانی کر سکتے ہیں اور منی میں ہو تو تبرہوں کو

۱۸۱

مجموعہ سنتی اور حدیثی احکام کو جمع کرنا چاہئے

عِنْدَ الْاِمْتِحَانِ يَكُوْنُ الرَّجُلُ اَوْ يَمَانُ

بھی قربانی کر سکتا ہو اور دوم اس جانور کی قربانی کرنا جو گھرس پہلے ہو اور قربانی کا جاؤ
اونٹ یا گائے یا بکری یا بکری سے پہلے کسی اور جانور کی قربانی درست نہ کی اگر شتر ہو
پانچ سال تمام کا ہو یا زیادہ اور گائے یا بکر ہو تو چاہئے کہ ایک سال تمام کا ہو اور
سال دوم میں داخل ہو ہو اور اگر دو سال تمام کا ہو تو بہتر ہے اور اگر
بھڑ ہو تو چھ مہینے پورے کافی ہیں اور اگر سات مہینے تمام کا ہو
تو بہتر ہے اور چاہئے اس جانور کے اعضا میں خبث بقص
نہ ہو۔ اندھا اور کاننا اور بالکل لنگڑا اور سنگ لٹا اور کین
منوبیہ و ضعیف و بوڑھا نہ ہو اور خسی نہ ہو اور اگر بغیر خسی
کا ممکن نہ ہو تو جائز ہے۔ اور سنت ہے کہ اگر شتر یا گائے قربانی
کرے تو مادہ ہو اور اگر بھڑ اور بکری ہو تو نہ بوسنت ہو کہ آپ
ذبح کرے اگر نہ ہو سکے تو اپنا ہاتھ قصا کے ہاتھ پر رکھ کر ذبح کرے
اگر شتر ہو تو ٹھکرے یعنی چھری یا نیزہ گئیے میں جمیٹے گردن کے
اس کے سے مارے اس طرح کہ ڈوب جاے اگر بعض خر کے
ذبح کر لیا تو حرام ہو جائیگا پس اونٹ کو کھڑے رکھے و بقبلہ
اور دونوں اگلے پاؤں گھٹنوں سے پائے تک باندھ دے
اور جو ٹھکرے داہنی جانب اونٹ کے گھڑ ہو اور دایاں ٹھکرے
اور ہم اللہ کہہ کر ایسا گمراہ لگاے کہ گریزے اور کھائے

سُبِّحَ الْاَوَّلُ حَقُّهُ خَيْرٌ مِنْ وَلِيِّ خَلْقِهِ غَسَّوْهُ

گو سجد اور بکری ہو تو رو قبلہ اُس کو ذبح کرے اس طرح کہ سر
اُس کا داہنی جانب رکھے اور بائیں ہاتھ سے گلا پکڑے چھری
تیز ہو اور پیر دے کہ گردن کی چار رگیں کٹیں یعنی مَلَقُوم اور
دو رگ بزرگ جو مَلَقُوم کے دونوں طرف ہیں اور وہ رکھ پشت
مَلَقُوم پر ہے کہ گھاس و پانی اُس سے جاتا ہے اور جب ارادہ ذبح
کرے یہ دعا پڑھے۔

وَبَشَّحْتُ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ

مواہیں نے اپنے چہرہ کو اُس خدا کی طرف جس نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ اِنَّ

فلوس کے ساتھ سر جھکاتے ہوئے ادھی نہیں ہوں شرک کرنے والوں میں نہ ہی یقیناً

صَلَوَاتِي وَلِسْكَرِي وَحِمَايَ وَمَمَانِي لِلّٰهِ رَبِّ

تیرا نماز اور میری عبادت اور میری زندگی اور میری موت اللہ کے لئے ہو جو

اِنْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ اُحْيَتْ وَاَنَا

ہر درجہ کا شریک تمام جہانوں کا کوئی شریک نہیں ہے لے ادا کسی کا بچے حکم دیا گیا ہے اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِينَ اَللّٰهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ بِسْمِ اللّٰهِ

مترتیبہ جو کرنے والوں میں ہے ہوں خداوند امیر ہی جا رہے ہیں اور میرے ہی لئے نام کو

وَاللّٰهُ اَكْبَرُ

اللہ کے اور اللہ سب سے بڑا ہے

پہنچو درندہ بہتر بہ فرمانروائے شہسکار و بدگمان سے۔

شَرُّ النَّاسِ مَنْ كَايَبَالِي أَنْ يَمْلَأَهُ النَّاسُ مُسِيئًا

پس مخر با ذبح کرے اور کہے،

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي

خداوند! قبول کر مجھ سے

اگر ایک حیوان چند شخص شہادت قربانی کریں تو

اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْهُمْ

خداوند! قبول کر ان لوگوں سے

۸۷

کہیں بہتر یہ ہر گھم کی جگہ پر ان لوگوں کا نام لیا جائے جن کی طرف سے قربانی ہے
پس تیک روح نہ مکھلے سجدہ نہ کریں تیرے کہ کسی گوشت سے آپ افطار کرے
ایک حصہ اس کے اہل و عیال کھاویں اور ایک حصہ ہمسایوں کو بطور تحفہ بھیجے
اور بہتر ہے کہ وہ ایسے لوگ ہوں جو پریشیاں حال ہی میں ایک حصہ فقر کو
اور سوال کرنے والوں کو دیوے اور کلہ اور پوست وغیرہ تصدق
کرے قصاب کو نہ دے۔ اگر قصاب مومن ہو اور پریشیاں حال
ہو تو بطور تصدق اُسے دے۔ اگر بکری یا گوسفند ممکن نہ ہو تو
قیمت اوسط تصدق کرے اگر ایک جانور اپنے لئے اور ایک
اپنے اہل و عیال کے لئے قربانی کرے تو بہتر ہے اور اگر تمام
متعلقین کی تعداد کے مطابق جانوروں کی قربانی کرے تو اوجہ
زیادہ بہتر ہے اور اگر ماں باپ عزیز و اقربا کو ثواب پہنچانے

بدتر میں مردم نہ ہو اس سے بے پروا نہ ہو کہ موقوف بھار کی من

شَرُّ الْأَوْطَانِ مَا لَا يَأْمَنُ فِيهِ الْقَطَّانُ

کے لئے جو مرگے ہیں قربانی کرے تو بھی خوب ہے۔ اگر چند اشخاص
مذرت نہ رکھتے ہوں کہ جدا جدا کریں تو جائز ہے کہ باہم شریک
ہوں ساتھ آدمی بلکہ ستر آدمی تک۔

ذبح کے متعلق دوسرا حکام

وہ آلہ جس سے ذبح کریں موافق اس حیوان کے ہونا یہ کہ
مثلاً گبوتر کو تلواری سے ذبح کریں اور گائے اور بھینس وغیرہ کو چاقو
سے کیونکہ یہ مکروہ ہے۔ اور واجب ہے کہ ذبح کرنے والا تمیز رکھتا
ہو پس بے تمیز لڑکے کا ذبیحہ حلال نہیں ہے۔ اسی طرح درج
ہو کہ ذبح کرنے والا مست و مدہوش و دیوانہ نہ ہو بلکہ ہوش
رکھتا ہو اور صاحب عقل ہو۔ مومن و مسلمان و دیندار ہو اور
اگر جانور کو رو بقبلہ عمداً ذبح نہ کریگا تو حرام ہے اور بقبلہ
ہونے سے مراد یہ ہے کہ ذبح کر نیوالا اور جانور کا سر اور گردن اور
سینہ اور محل ذبح یہ سب رو بقبلہ ہوں مگر جب سمت قبلہ معلوم
نہ ہو سکے یا یہ خوف ہو کہ سمت قبلہ دریافت کرنے تک جانور
مر جائیگا تو رو بقبلہ ہونا ساقط ہے اور یہ بھی شرط ہے کہ جانور
بعد ذبح کے حرکت کرے۔ پس اگر حرکت نہ کرے اور مر جائے تو

بدترتیج جبکہ وہ ہو جاں لوگ پناہ دعا فیت نہ رکھیں

بِحَبِطِ الْمَرْءِ بِسَلَامٍ فَخَانَ لِحَبِي عَنْهُ دَهْرُهُ وَلَئِنْ لَمْ يُجَاكَ عَنْهُ لَمْ يَنْفَعْنِي

بنا بر قول مشہور کے حلال نہیں ہے اور ذبح کرنا اُس بچہ کا جو شکم میں جانور حلال کے ہو بعد ذبح کرنے اُس کی ماں کے ضرور ذبح نہیں ہے مگر یہ اُس وقت ہے جب کہ وہ مردہ برآمد ہو اور اس کے ذبح کے بعد فوراً مرنا ہو نہ قبل ذبح کے۔ اس حالت میں سبکی ماں کا ذبح کرنا گویا اُس کا ذبح کرنا ہے اور یہی کافی ہے لیکن اگر زندہ برآمد ہو تو پھر ذبح کرنا اُس بچہ کا بھی واجب ہے مگر اس بچہ کے مردہ برآمد ہونے میں یہ بھی شرط ہے کہ خلقت بچہ کی تمام ہو گئی ہو یعنی بال اُس کے جمے ہوں اور روح اُس کی قفا میں آئی ہو پس اگر اُس کی خلقت تمام نہ ہوئی ہو تو اُس کا کھانا حرام ہے۔ اور مکروہ ہے ایک جانور کو دوسرے جانور کے سامنے ذبح کرنا جبکہ وہ دوسرا جانور اس جانور کو ذبح کے وقت دیکھتا ہو اور وقت ذبح اس جانور کے بعد جبکہ نہ تو بعض اعمال حرام سمجھے ہیں اور احتیاط یہی کہ اس نسبت میں اگر کوئی شک استعمال میں نہ کر لیا جائے اور سبکی پانچ ضروری سمجھی جائے اور وقت ذبح فقط بسم اللہ کہنا واجب اور باقی دعائیں پڑھنا سنت ہیں۔

اعمال عید غدیر

عید غدیر اٹھارہویں ذی الحجہ کی ہے۔ یہ سب عیدوں سے

نبی پر اس منظر پر آج کو لکھی جائے تو نقصان پہونچے، دراز نہ دھرائی جائے تو فائدہ بخش نہ ہو

گُذُوهُ الْعَمَالَ تَفْسِدُ الْقُلُوبَ وَتُنْشِئُ الدُّنْيَا تَوْبَ

عظیم تر ہے کیونکہ اس روز خدا نے دین کو کاٹ لیا جبکہ جناب سواضہ
صلعم نے جناب امیر المومنین کو حکم خدا اپنا خلیفہ و جانشین کیا اور
ہزاروں آدمیوں پر جناب امیر علیہ السلام کی فضیلت ظاہر ہوئی
پس چاہئے کہ یہ تمام دن عبادت میں گزارے اور درود محمد و آل
محمد علیہم السلام پر بہت بھیجے۔ اور اس روز روزہ رکھے کہ اس کا
بڑا ثواب ہے اور اس روز راہ خدا میں نقدی کرنا چاہئے اور
مومنین کی دعوت کرنا چاہئے اور اچھے کپڑے پہننا چاہئے اور
زیبے زمینت کرنا چاہئے۔ اور آج کے روز اول وقت غسل
کرنا سنت ہو کہ وہ ہے اور چاہئے کہ نصف ساعت پیش از روز
دو رکعت نماز پڑھے کہ اسی وقت جناب رسول خدا صلی اللہ
علیہ وآلہ وسلم نے جناب امیر علیہ السلام کو اپنا وصی اور خلیفہ
کیا ہے۔ پہلی رکعت میں بعد احمد کے (انا نزلناہ اور دوسری
میں بعد احمد کے سورہ قل ہو اللہ احد پڑھے
جب فارغ ہو سجدے میں چار بار سو مرتبہ کہے

شُكْرًا لِلّٰہِ

شکر اللہ کے لئے

اور سجدہ سے سر اٹھا کر یہ دعا پڑھے:-

ملک کی زیادتی دلوں کو خراب اور طرح طرح کے گناہوں کو پیدا کرنے والی ہے

فَكَذَّبْتَ ثُمَّ تَكَلَّمْتَ تَسْلَامٌ مِنَ النَّارِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَعِیْذُ بِكَ اَلْحَمْدُ وَحَدَّثَكَ لَا شَرَّ لَكَ اِنَّكَ

خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اس کی دعا سے کہ بے لطف نہ ہو

وَاحِدٌ اَحَدٌ صَعْدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوَلِدْ وَلَمْ

کوئی تیرا شریک نہیں ہے واحد ہے نہ پیدا کیا نہ پیدا ہوا نہ کوئی تجھ سے تولد ہوا اور نہ تو کسی سے پیدا ہوا اور

يَكُنْ لَهُ كُفُوًا اَحَدٌ وَاَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَ

تیرا کوئی ہمسر ہے اور بیشک محمد مصطفیٰ تیرے بندے اور تیرے

رَسُوْلُكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ يَامُنُ

رسول ہیں تیرا درود ہو اُن پر اور اُن کی آل پر اے وہ کہ

هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِيْ شَايِنِ كَمَا كَانَ مِنْ

ہر روز مخلوق کے ایک کام میں ہے جس طرح کہ تھا تیرے کام

شَايِنِكَ اَنْ تَفْضَلْتَ عَلَيَّ بِاَنْ جَعَلْتَنِيْ

تو یہ کہ احسان کیا تو نے مجھ پر اس طرح کہ قرار دیا مجھ کو

مِنْ اَهْلِ اِجَابَتِكَ وَاَهْلِ دِيْنِكَ

اپنے رحم کے قبول کرنے والوں میں سے اور اپنے دین والوں میں سے

وَاَهْلِيْ دَعْوَتِكَ وَتَقَنَّنِيْ لِدَايِكَ فِيْ

اور اپنے دعوت والوں میں سے اور توفیق دی مجھ کو اس کی میری

مُبْتَدَاً خَلَقْتَنِيْ تَفْضِيْلًا مِنْكَ وَكَرَمًا

خلقت کی ابتدا میں اپنے احسان کے ساتھ اور اپنے کرم و

وَبُجُوْدًا لَّمْ اَرَدْ فَتَ الْفَضْلَ فَضْلًا

بخشش کے ساتھ جو ایک فضل کے بعد دوسرا فضل کہتا

سوچ مجھ کے رب بات کرو تاکہ بخشش سے بچو

قَدْ يَكْبُو الْجَوَادُ

وَالْجُودُ جُودًا وَالْكُرْمُ كُرْمًا سَأَفْتِدُ مِنْكَ

اور بخشش کے بعد دوسری بخشش اور کرم کے بعد دوسرا کرم اپنی ہر بات کے

وَسَحْمَةٍ إِلَى أَنْ جَدَّدْتُ ذَلِكَ الْعَهْدَ

سبب اور اپنی رحمت کی ہمت یہاں تک کہ تو نے تازہ کیا اس عہد کو

لِيُتَجَدَّدَ أَبَدًا أَبَدًا تَجَدَّدْتُ خَلْقِي وَ

میرے لیے جو خلق کرتا رہے گا بعد تازہ کرنے کے میری آفرینش کو ایسی تازہ

أَنْتَ نَسِيًا مَنْسِيًّا نَاسِيًا سَاهِيًّا غَافِلًا

میں مٹا ہوا تھا (اور) فراموشکار بھول جانے والا غفلت نہ

فَأَتَمَّمْتُ نِعْمَتَكَ بِأَنْ ذَكَرْتَنِي ذَلِكَ

پس تو نے تمام کی اپنی نعمت اس طرح کہ یاد دلانے کو وہ عہد

وَمَنْنْتَ بِهِ عَلَيَّ وَهَدَيْتَنِي لَهُ فَلْيَكُنْ

اور احسان کیا تو نے مجھ پر اس کے ساتھ اور اس کے لیے میری ہدایت کی پس

مِنْ شَانِكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

پاؤں کے لیے میرے کام میں ہے یا اے میرے خدا اور میرے مالک اور میرے مولا

أَنْ تَكْتُمَ لِي ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنِيهِ حَتَّى

یہ بات تمام کر دے کہ اس کو اور نہ لے لے اس کو مجھ سے یہاں تک کہ

تَتَوْفَّقَ لِي عَلَى ذَلِكَ وَأَنْتَ عَنِّي رَاضٍ

اور یہاں سے اچھے تو مجھ کو اس پر اس حال میں تو مجھ سے خوشنود ہو

فَإِنَّكَ أَهَقُ الْمُنْعَمِينَ أَنْ تَمَّ نِعْمَتُكَ

یقیناً تو سزاوارترین ہے نعمت دینے والوں میں اس بات کے ساتھ کہ تمام کرے تو اپنی نعمت کو

۱۹۲

اسپتیز بھی سندی بھی کھاتا ہے

كُلُّ مَاضٍ فَكَانَ لَمْ يَكُنْ كُلُّ آتٍ فَكَانَ قَدْ كَانَ

عَلَىٰ أَلِهَمَّ سَمِعْنَا وَ اطْعْنَا وَ أَجْبَنَّا دَاعِيَاكَ

یہ محمد پر خداوند را ہم نے سنا اور اطاعت کی اور ہم نے قبول کیا تیری

بِمَنَّا فَلَكَ الْحَمْدُ غَمْرًا فَكَانَ رَبَّنَا وَ

دعوت کو تیرے احسان کے سبب ہم نے تو تیرے لئے ہم تیری بخشش طلبتے ہیں اور دعا

إِلَهُكَ الْمَصِيرُ أَمَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ

وہ نہ تو گوارا دیتیری ہی طرف باز رہے ہم ایمان لائے خدا پر وہ تنہا ہے نہیں ہے کوئی

لَهُ وَرَسُولُهُ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

شریک اس کا اور اس کے رسول محمد صلی اللہ علیہ وآلہ پر

وَإِلَيْهِ وَصَدَّقْنَا وَأَجْبَنَّا دَاعِيَا اللَّهِ وَ

اور ہم نے تصدیق کی اور قبول کیا خدا کی دعوت کو اور

اتَّبَعْنَا الرَّسُولَ فِي مَوَاقِفَ مَوْلَانَا وَ

ہم نے پیروی کی رسول کی محبت میں اپنے مولا اور

مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيٍّ

مومنوں کے مولا امیر المومنین علی بن

بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَبْدُ اللَّهِ وَآخِرُ رَسُولِهِ

ابن ابی طالب کے جو خدا کے بندے اور اس کے رسول کے بھائی

وَالصِّدِّيقِ الْأَكْبَرِ وَالْحُجَّةِ عَلَى بَرِيَّتِهِ

اور صدیق اکبر اور خدا کی خفائی پر اس کی محبت میں اور

الْمَوْجِبِ بِكَ نَبِيِّهِ وَدِينِهِ الْحَقِّ الْمُدِينِ

ان سے نفی ہوتا ہے ان کے رسول اور سچے لو کے دین اس حالت میں کہ ایک

گنہگار ہوا نہ تو گویا تھا ہی نہیں اور آنے والا زمانہ گویا کر تھا۔

كُلُّ شَيْءٍ يَخْتَارُ إِلَى الْعَقْلِ وَالْعَقْلُ يَخْتَارُ إِلَى الْكَادِبِ

عَلَّمَ الدِّينَ اللَّهُ وَخَازِنًا لِعِلْمِهِ وَعَيْبُهُ

نشان خودین خدا اور خزانہ داور اس کے علم کے اور کمال حفاظت خدا کے

غَيْبِ اللَّهِ وَ مَوْضِعِ سِرِّ اللَّهِ وَ آمِينَ اللَّهُ

معم غیب کے اور جگہ اللہ کے راز پنهان کی اور امانت داور اللہ کے

عَلَى خَلْقِهِ وَ شَاهِدَهُ عَلَى بَرِّيَّتِهِ

اس کے مخلوق پر اور گواہ اس کے اس کے خلق پر

اللَّهُمَّ رَبَّنَا إِنَّا سَمِعْنَا مَنَادًا يَأْتِي

اے خدا اے ہمارے پالنے والے یقیناً سنا ہم نے ندا کر رہا ہے کو

يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ اسْتَوْدِعُوا رُكُومَكُمْ

پر ایمان کے لئے ندا کرتا تھا یہ کہ ایمان لاؤ اپنے پروردگار پر

فَأَمَّا رَبَّنَا فَأَعْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ

پس ایمان لائے اے ہمارے پروردگار تو ہمارے گناہوں کو بخش دے اور مٹا دے

عَنَّا مَسِيئَاتِنَا وَتُوفِّقْنَا مَعَ الْأَوْلِيَاءِ

ساری برائیوں کو اور اٹھا دنیا سے ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ

رَبَّنَا وَ ارْتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَى رُسُلِكَ

اے ہمارے پروردگار عطا کر ہم کو کچھ تو نے وعدہ کیا ہے اپنے رسول کے ذریعہ

وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ

اور نہ ہوا نہ کرنا ہم کو قیامت کے روز یقیناً تو وعدہ خلافی

الْمِيعَادَ فَإِنَّا رَبَّنَا بِمَنِّكَ وَلَطْفِكَ

نہیں کرتا پس بیشک ہم تجھ ہی ہمارے پالنے والے تیرے احسان و لطف سے

ہر چیز عقل کی محتاج ہے اور عقل علم و ادب کی درست نگر ہے

كُلُّ شَيْءٍ يُعْرَضُونَ يَأْتِيهِ إِلَّا الْعِلْمُ فَإِنَّهُ يُعْرَضُونَ يُعْرَضُونَ

أَحْبَبْنَا إِيَّاكَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُولَ وَصَدَقْنَا

قبول کیا تیرے دعوت دیے والے کو اور پیروی کی رسول کی اور صدق کیا

وَصَدَقْنَا مَوْلَى الْمُؤْمِنِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجَنَّةِ

اس کی اور ہم نے تقدس کی مومنین کے حاکم کی اور ہم نے انکار کیا جنت

وَالصَّاعُوتِ فَوَلَّيْنَا مَا تَوَلَّيْنَا وَاحْشُرْنَا مَعَ

اور شیاطین سے پس متوجہ کر ہم کو جس کی جانب ہم نے گویا اور محشر کرتا ہم تو ہمارے

أَيُّمَّتْنَا فَإِنَّهُمْ مُؤْمِنُونَ مُؤْمِنُونَ وَلَهُمْ

امانوں کے ساتھ یہ و کہ ہم ان پر ایمان رکھتے ہیں اور یقین رکھتے ہیں اور ہم ان کے

مُسْلِمُونَ أَمَّا سِرَّهُمْ وَعُلَا نِيَّتِهِمْ وَ

اور ہم کو تسلیم کر سوا ہے ہم ایمان لائے ان کی پوشیدہ اور ظہر اور

شَاهِدِهِمْ وَغَائِبِهِمْ وَحَيِّثُهمْ وَمَتَّعِهِمْ

موجود اور غائب باتوں پر اور ان کے زندہ اور مردہ پر

وَرَاضِينَاهُمْ أَيْمَةً وَقَادَةَ وَسَادَةَ وَ

اور ہم راضی ہوئے ان کے ساتھ اس حال میں کہ وہ سب بزرگ انہم اور پیشوا

حَسْبُنَا بِهِمْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اللَّهِ دُونَ خَلْقٍ

اور سردار ہیں اور کافی ہیں وہ لوگ ہمارے اور خدا کے درمیان نہ اس کی مخلوق

لَا نَبْتَغِي بِهِمْ بَدَلًا وَلَا نَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِمْ

ہم نہیں چاہتے ان کے بجائے کسی کو اور نہیں اختیار کرتے ان کے سوا کسی کو

كَرَمِ الْإِنْسَانِ أَهْلَكَهُ مِنْ لِسَانٍ

وَلِيحَةٍ وَبَرُّنَا إِلَى اللَّهِ مِنْ كُلِّ مَنْ نَصَبَ

اور نہ کسی کے دل کو اور ہم نے رات کی خدائی جانب ہر اس شخص سے جس نے قلم کی

لَهُمْ حَرْبًا مِنَ الْحَيِّ وَالْأَسْرِمَنِ الْأُولَيْنِ

ان کے لئے جنگ جن اور انسان میں سے خواہ وہ پہلے لوگوں میں سے ہوں

وَالْآخِرِينَ وَكَفَرْنَا بِالْجُبَّتِ وَالطَّاغُوتِ

خواہ بعد کے لوگوں میں سے، اور انکار کیا ہم نے جببت اور طاغوت اور

وَالْأَوْتَانِ الْأَرْبَعَةِ وَأَشْيَاءَ عِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ

چاروں بتوں سے اور ان کے دوستوں سے اور ان کے پیروں سے

وَكُلِّ مَنْ وَالَاهُمْ مِنَ الْحَيِّ وَالْأَسْرِمَنِ

اور ان رببت جو ان کو دوست رکھتے ہیں جن اور انسان میں سے

أَوَّلِ الدَّهْرِ إِلَى آخِرِهِ اللَّهُمَّ إِنَّا شَهِدُكَ

ابتداءے عالم سے آخر زمانہ تک خداوند ایقینا، ہم تجھ کو گواہ کرتے ہیں

أَنَا نَذِيرِينَ بِمَا ذَانِ بِهِ مُحَمَّدٌ وَ

اس پر کہ ہم اطاعت کرتے ہیں اس امر کی جس کی اطاعت کی محمد و آل محمد

أَلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

صلی اللہ علیہ و آلہ نے

وَقَوْلُنَا مَا قَالُوا وَدِينُنَا مَا دَاوُودُ

اور ہمارا قول وہی ہے جو ان کا تھا اور ہمارا دین وہی ہے جو ان کا ہے

۱۹۶

ہر ایک انسان اور کوزبان نے مار ڈالا

كَيْفَ يَعْرِفُ غَيْرُهُ مَنْ يَجْهَلُ نَفْسَهُ

بِهِ مَا قَالُوا بِهِ قُلْنَا وَمَا دَأَوْنَا بِهِ دَنَا

جو کچھ ان لوگوں نے کہا دی ہم نے کہا اور یہ وہی ان لوگوں نے کیا

وَمَا أَنْكَرُوا أَنْكَرْنَا وَمَنْ وَالُوا وَالَيْنَا

کیا وہی ہم نے اختیار کیا اور جس نے انکار کیا ہم نے بھی انکار کیا اور جس نے دوست

وَمَنْ عَادُوا عَادَيْنَا وَمَنْ لَعَنُوا لَعَنَّا

رکھ ہم نے بھی رکھ اور جس نے لعن کیا ہم نے بھی رکھ اور جس نے لعن کیا ہم نے بھی

وَمَنْ تَبَرَّأَ مِنْهُ تَبَرَّأْنَا مِنْهُ وَ مَنْ

اور جس نے تکرار کر دہ لوگ تیار ہوئے ہم بھی تیار ہوئے اور جس نے ان لوگوں نے

تَرَحَّمُوا عَلَيْهِ تَرَحَّمْنَا عَلَيْهِ أَمَّا وَ

رحم کیا ہم نے بھی اس پر رحم کیا ہم ایمان لائے اور

سَلَّمْنَا وَ رَضِينَا وَ اتَّبَعْنَا مَوَالِينَا

ہم نے تسلیم کیا اور ہم راضی ہوئے اور ہم نے پیروی کی اپنے پیروؤں کی

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَتَمِّمْ

رحمتیں ہوں خدا کی ان پر خداوند! پس تمام کر ہمارے لئے

لَنَا ذَلِكَ وَلَا تَسْلُبْنَاهُ وَاجْعَلْهُ

اس اعتقاد کو اور اس کو ہم سے عطا نہ کر اور رکھ اس کو

مُسْتَقَرًّا ثَابِتًا عِنْدَنَا وَاجْعَلْهُ

برقرار و ثابت ہمارے لئے اور نہ قرار دے اس کو

كَيْفَ يَهْدِي مَنْ يُضِلُّ نَفْسَهُ

مُسْتَعَارًا وَ أَحِبَّنَا مَا أَحْبَبْتَنَا

عارضی اور زندہ رکھ ہم کو جب تک تو زندہ رکھنا چاہے

عَلَيْهِ وَ أَمَثْنَا إِذَا أَمَثْنَا عَلَيْهِ

اُس پر اور ہم کو موت دے جب تو ہم کو موت دینا چاہے اُس پر

إِلَ مُحَمَّدٍ أَرَمَثْنَا فِيهِمْ نَأْتُمُّ

آل محمد ائمہ ہیں ہمارے پس اُن ہی کی ہم اقتدا کرتے ہیں اور

وَلَا يَأْهَمُّنَا إِلَى وَعَدُ وَهُمْ عَدُوٌّ

بھی کہوت رکھتے ہیں اور اُن کے دشمنوں کو جو خدا کے

اللَّهُ نَعَادِي فَاجْعَلْنَا مَعَهُمُ

دشمن ہیں ہم دشمن رکھتے ہیں پس قرار دے ہم کو اُن کے ساتھ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

دنیا و آخرت میں اور

مِنَ الْمُقَرَّبِينَ فَإِنَّا

قراردے ہم کو مقربوں میں پس یقیناً ہم

بِنَا لَكَ رَاضُونَ يَا أَرْحَمَ

اس سے راضی ہیں اے رحم کرنے والوں میں سے زیادہ

الرَّاحِمِينَ

رحم کرنے والے

۱۹۸

جو خود گمراہ ہو دوسرے کی کیا ہدایت کر سکتا

عَلَّمَ لَا يُضِلُّ وَلَا ضَلَالٌ

پھر اس کے بعد سجدہ میں جائے اور سو مرتبہ الحمد للہ اور سو مرتبہ شکر اللہ کے
اور روز غدیر زیارت جناب امیر پڑھنا نہایت فضیلت رکھتی ہے اس طرح
کہ اول دو رکعت نماز زیارت پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد الحمد لانا انتر
اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے قل ہو اللہ بعد اس کے
زیارت پڑھے۔ قبر مطہر کی طرف انگشت شہادت سے اشارہ کرے
زیارت آگے مذکور ہو اس کے بعد یہ دعا پڑھے:-

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی وَلِيِّكَ وَاٰخِي نَبِيِّكَ وَ

خداوند! درود بھیج اس پر دوست اور آئینے نبی کے بھائی اور ان کے

وَزِيْرِهِ وَخَلِيْلِهِ وَمَوْضِعِ سِرِّهِ

وزیر اور ان کے محبوب اور ان کے دوست صادق اور ان کے رازدار

وَخَيْرَتِهِ مِنْ اُسْرَتِهِ وَوَصِيَّهِ وَصَفْوَتِهِ

کے خیر ترین اور ان کے خاندان میں سب سے زیادہ محبوب اور ان کے چاشن اور ان کے برگزیدہ

وَمِنْ اَصْحَابِهِ وَآلِهِ وَوَلِيِّهِ وَاشْرَفِ

اور ان کے اصحاب و گھرانہ اور ان کے خاندان اور ان کے ناصر اور ان کے گھرانے

عِتْرَتِهِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهِ وَاٰلِ ذُرِّيَّتِهِ

وہ جو ان کے پیروں میں کہ جو ان پر ایمان لائے اپنے زیادہ تر اور ان کے پس من و اولاد و گھرانے

وَبَابِ حِكْمَتِهِ وَالنَّاطِقِ بِحُجَّتِهِ وَالدَّاعِي

اس باب اور ان کے حکمت کے دروازہ اور ان کی حجت کے ساتھ گویا اور ان کی

غِنَاءُ الْمُتَّقِينَ قَنَاعَتُهُ غِنَاءُ الْعَاقِلِ يَعْلَمُهُ

اِلَى شَيْءٍ يُعْبِدُهُ وَالْمَاضِي عَلَى سُنَّتِهِ وَخَلِيفَتِهِ
شریعت کی طرف دعوت دینے والے اور اُنکی سنت پر قائم رہنے والے اور ان کے

عَلَى أُمَّتِهِ سَيِّدِ الْمُسْلِمِينَ وَآمِرِ الْمُؤْمِنِينَ
جانشین اُنکی امت پر مسلمانوں کے سردار اور مومنین کے امیر

وَقَائِدِ الْغُرِّ الْمُجَلِّينَ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى
اور نورانی چہروں اور پیروں والے لوگوں کے رہنما پر بہترین وہ درود جو

أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَأَضْيَا لَكَ وَأَوْصِيَاءَ
جو تو نے بھیجا ہو کسی پر اپنے مخلوقات اور اپنے برگزیدہ نیکان اور اپنے انبیاء کے

أَنْبِيَائِكَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ أَنَّهُ قَدْ بَلَغَ
جانشینوں میں سے خداوند پر ایمان گواہی دیتا ہوں کہ انھوں نے تبلیغ کی

عَنْ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ مَا حَمَلَ
پیشہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف سے اُس شخص کی جس کے وہ حامل

وَرَأَى مَا اسْتَحْفَظَ وَحَفِظَ مَا اسْتَوْدَعَ وَ
فراموش نہ کیے گئے تحفے اور مگر اُن کی اس چیز کی جو اُن کے پاس امانت رکھی گئی تھی

حَمَلَ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَأَقَامَ
اور انھوں نے حلال کو حلال اور حرام کو حرام قائم رکھا

أَحْكَامَكَ وَدَعَى إِلَى سَبِيلِكَ وَوَالَى
احکام کو برقرار کیا اور تیرے راستہ کی طرف دعوت دی اور دوستی کی

فقیہ کی تو نگری اس کی قناعت ہی ماقبل کا غنی ہونا اس کے علم سے ہے

الْعَاقِلُ يَتَّقِدْ مَعْلَى عَمَلِهِ الْجَاهِلُ يَفْتَمِدْ عَلَى أَمَلِهِ

أُولَئِكَ وَعَادِيْ أَعْدَاكَ وَجَاهِدْ

تیرے دوستوں سے اور دشمنی کی تیرے دشمنوں سے اور جہاد کیا ان لوگوں سے

النَّاسِ عَنْ سَبِيلِكَ وَالْقَاسِطِينَ وَالْمَافِقِينَ

جنہوں نے دشمنی کر کے مخالفت کی تیرے راستے سے اور ظالم اور تہمت دین سے بچ گئے

عَنْ أَمْرِكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا مُقْبِلًا غَيْرَ مُدْبِرٍ

صبر کرتے ہوئے برداشت کرتے ہوئے آگے بڑھتے ہوئے بغیر پشت پھرائی ہوئے

لَا تَأْخُذْكَ فِي اللَّهِ لَوْ مَتَّ لَا تُمْ حَتَّى بَلَغَ فِي

خدا کے بارے میں ان کو کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں تھا کہ

ذَلِكَ الرِّضَا وَسَلَّم إِلَيْكَ الْقَضَاءَ وَعَبْدَكَ

وہ ہو چکے اس میں رضامندی کے درجہ تک اور سزا کیا تیری طرف فیصلہ اور عبادت

مُخْلِصًا وَنَصْرًا لَكَ مُجْتَهِدًا حَتَّى آتَاهُ الْيَقِينَ

کی تیری خلوص کے ساتھ اور پیروا ہی کی تیرے دین کی کوشش کرتے ہوئے یہاں تک

فَقَبَضَتْهُ إِلَيْكَ شَهِيدًا سَعِيدًا وَلِيًّا تَقِيًّا

کر لی ان کو موت پر لے آگیا الیا ان کو اپنی طرف شہید اور بلند سمت اور ولی اور قریب

رَاضِيًا زَكِيًّا هَادِيًا مُّهِدِيًّا أَلَلَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

لاؤ پسندیدہ اور پاکیزہ اور رہنما اور ہدایت یافتہ ہونے کے ساتھ خداوند اور درویش

مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ أَفْضَلُ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان پر بہترین وہ درود جو تو نے بھیجا ہے کسی پر

عاقل اپنے عمل پر بھروسہ کرتا ہے جاہل اپنی آرزو پر بھروسہ کرتا ہے

الحَقُّ سَيْفٌ لَا يَنْبُو

مِنْ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَائِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ

ہم نے انبیاء اور برگزیدہ بندوں میں سے اے تمام جہانوں کے پروردگار اور بنا بر قول مشہور یہ ہے کہ آج کے روز مومن باہم صدیقہ اخوت پڑھتے ہیں اور وہ دعائے اخوت یہ ہے کہ نخبۃ الدعوات میں درج ہے کہ

أَخْبَيْتُكَ فِي اللَّهِ وَصَافَيْتُكَ فِي اللَّهِ وَصَدَّقْتُكَ

بلدی قائم کرتا ہوں تمہاری ساتھ خدا کے باہم اور مصافات کرتا ہوں خدا کے باہم

فِي اللَّهِ وَعَاهَدْتُ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ وَرُسُلَهُ

اور اللہ کے ساتھ ملا ہوں تم سے خدا کے باہم اور مہم کرتا ہوں اللہ سے اور اس کے فرشتوں

وَأَنْبِيَآءَهُ وَالْأَيُّمَةَ الْمُعْصِمِينَ عَلَى آتِي

اور اس کے انبیاء و مرسلین اور اللہ کے معصومین سے اس بات کا کہ اگر میں نہ بہشت

لَنْ كُنْتُ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ وَالشَّفَاعَةِ وَأُذِنَ

اور سمع شفاعت المراد میں سے ہوں اور مجھ کو

لِي الدُّخُولُ فِيهَا لَا أَدْخُلُهَا إِلَّا وَأَنْتَ مَعِي

اجازت لی جنت میں داخل ہونے کی تو میں نہیں داخل ہو سکتا ہوں کہ تم میرے ساتھ

پس وہ برادر مومن کے قَبِلْتُ (میں نے قبول کیا) بعد کے

أَسْقَطْتُ عَنْكَ كُلَّ حَقٍّ إِلَّا الْخُورَةَ مَلَخَلَا

ساقط کیا مجھ سے تمام حقوق پر اور ہی کے سوا کے

حق کی تلوار گند نہیں ہوتی

۲۴

الدُّعَاءُ وَالزَّيَّارَةُ وَالشَّفَاعَةُ

دعا زیارت اور شفاعت کے

عید میلہ

یہ عید چوبیسویں ذی الحجہ کو ہے اور بہت بڑی عید ہے کہ اس روز
اسلام کو بہت بڑی روحانی فتح حاصل ہوئی اور فضیلت جناب امیر
جناب فاطمہ حسنین علیہم السلام کی کل خلائق پر ظاہر ہوئی اور جناب
امیر علیہ السلام بموجب آیہ قرآنی نفس نغمیہ قرار پائے اور اسی روز جناب
امیر علیہ السلام نے انگوٹھی سائل کی حالت رکوع میں عنایت کی اور
آیہ ولایت آپ کی شان میں نازل ہوا۔ پس اس روز غسل سنت
ہو۔ اور زیارت جناب امیر علیہ السلام جو آگے مذکور ہے پڑھے اور اس روز
کے روز قیامت میں جناب امیر علیہ السلام کا یہ منقول ہو کر جو کوئی اس
روز تہذیب و تمدن کا ایک روز ہے ہر کسبت میں بعد الحمد دس مرتبہ
سورہ قل پڑھے اور دس مرتبہ اللہ سی یوم فیضا غایہ بین تک اور دس مرتبہ
سورہ بقرہ پڑھے اور دس مرتبہ اللہ اعلم اور جو حاجت طلب کرے گناہ حق تعالیٰ پر لا بگا
اور اگر بعد نماز کے ستر مرتبہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْوَفْقَ الْاَلْوَدَّ الْاَلْوَدَّ الْاَلْوَدَّ
کرتا ہوں میں خدا سے جو میرا بعد رکاوٹ اور نو بکر تار ہوں اس کی بارگاہ میں کہ تو بہتر

۲۳

کثرۃ الہذر لعل الجلیس

تاریخی یادداشت

یکم ذی الحجہ۔ اس تاریخ ہجرت کے دوسرے سال جناب سالک آسمانی نے حضرت فاطمہ کا عقد ابراہیم بن محمد کے ساتھ کیا۔

۳۰ ذی الحجہ۔ امام حسین مکہ معظمہ سے عازم عراق ہوئے۔ بنابر بعض روایات کہ حضرت مساقونہ کو اور بعض کی بنا پر روز عرفہ عراق کی طرف روانہ ہوئے تھے۔

۳۱ ذی الحجہ۔ اس تاریخ جناب رسالتآب حجۃ الوداع کے سلسلہ میں وارد مکہ معظمہ ہوئے۔

۶ ذی الحجہ۔ جناب مسلم بن عقیل سے کوفہ میں جنگ کا سلسلہ شروع ہوا۔

۷ ذی الحجہ۔ اس تاریخ سلاطین میں امام محمد باقر نے وفات پائی

۸ ذی الحجہ۔ روز ترویہ ہے۔

۹ ذی الحجہ۔ یثرب بجلہ ان سات شعبوں کے جن میں عبادت اور شہید اری کی

تاکید ہے۔ اس دن کو روز عرفہ کہتے ہیں۔ اسی دن حضرت مسلم بن عقیل کوفہ میں شہید ہوئے۔

۱۰ ذی الحجہ۔ عبید بن جراح کے فدویہ قبیلہ بنی کا انافست کی طرف بطریقہ گام

قائم کر دیا گیا اور پیشہ قائم رہا۔

۱۱ ذی الحجہ۔ اس شب ہجرت کے آخر میں مطاہم باکتر تہذیب نے جو شوق لقمہ ہوا

۱۲ ذی الحجہ۔ اس تاریخ سلاطین میں امام علی بن ابی طالب کی ولادت ہوئی

كُنْ بِالْمَعْرُوفِ اِمْرًا وَهِنَ الْمُنْكَرِ نَاهِيًا

منقبت در شان جناب امیر السلام

(افکار گو بار سلطان اوم علی حضرت اقدس بن سائون عثمان علیا)
(بہا در تاجدار کن خلد اللہ ملکہ)

علی کو شیعہ حق حضرت حق ہے	صفائش کندہ بر ہر عقیق ہے
ولائے آل بہر رند و زاهد	معظم مصفا این حق ہے
سے خم غدیر از من چہ پر سی	ز آب کوثر و زمزم ترقی ہے
چسں وصل حق صہ سہ نبی بود	نہ فہم کس این بحث ترقی ہے
بہ دست لالہ بنگر جام مے را	بہر جاسر و دگل ہر سو عید ہے
بیا و بختن من چوں نہ نازم	بہد اللہ دل و جان رفیق ہے
ز سیلاب ید اللہ چہ گویم	کہ قطرہ قطرہ اش بحر عقیق ہے
خدا و احمد و حیدر بہ است	کریم است و شفیع است شفیع ہے

و نام پاک از حین عثمان

نقش بر در بیت العقیق ہے



راہ نیک کی ہدایت کرو اور بری باتوں سے بچو گویا گد

رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

عزل مفتی ضیاء الدین الخطیب یا جناب سابق کربن اعلیٰ حیدر آباد کون
 زمانه جدید بهر مذہب ملت دگر است رسم فخر و آئین عقیدت دگر است
 فرقہ سازان جهان تفرقه انداخته اند نه شریعت دگر است نه طریقت دگر است
 نخل اسلام هریدند کنون میده بحسا آن تفکد که دهر ذوق است دگر است
 من گویم که علی شایع اصحاب نبود فضل صحبت دگر فضل خون دگر است

مستندم رسل ارث کس نیست ضیا
 رسم بیعت دگر و حق خلافت دگر است

۲۰۶

رباعی

(تمییز که جناب تکی صاحب موصوف)

که توان شرح مقام مصطفی و بوتنا آن نبی ابرو کی آن آفتاب این یار همتا
 شهر علم مصطفی را بر علی بابے نبود یارب این قصر خلافت چراش چار باد

خوف اللہ یوحنا لامان

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی	
یکشنبه	۱	۹	۷	درد حضرت سید الشہداء و مکرلہ
دوشنبہ	۲	۱۰	۸	
سینہ	۳	۱۱	۹	
چارشنبه	۴	۱۲	۱۰	
پنجشنبه	۵	۱۳	۱۱	
جمعہ	۶	۱۴	۱۲	
شنبه	۷	۱۵	۱۳	
یکشنبه	۸	۱۶	۱۴	
دوشنبہ	۹	۱۷	۱۵	
سینہ	۱۰	۱۸	۱۶	یوم عاشورا
چارشنبه	۱۱	۱۹	۱۷	
پنجشنبه	۱۲	۲۰	۱۸	سوم شہداء کے بلا
جمعہ	۱۳	۲۱	۱۹	
شنبه	۱۴	۲۲	۲۰	
یکشنبه	۱۵	۲۳	۲۱	

حَدِّثْ مِنْ كُلِّ عِلْمٍ أَحْسَنَهُ فَإِنَّ الْخَلَّ يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ زَيْهِ أَزْيَنَهُ

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱۶	۲۲	
شنبہ	۱۷	۲۳	
پہار شنبہ	۱۸	۲۴	
پنجشنبہ	۱۹	۲۵	
جمعہ	۲۰	۲۶	
شنبہ	۲۱	۲۷	ارتحال علامہ علیؒ
یکشنبہ	۲۲	۲۸	ارتحال شیخ طوسیؒ
دوشنبہ	۲۳	۲۹	
شنبہ	۲۴	۳۰	دریۃ جناب ابو صاحب علی اللہ مقامہ
پہار شنبہ	۲۵	۳۱	وفات امام زین العابدین علیہ السلام
پنجشنبہ	۲۶	۱	
جمعہ	۲۷	۲	
شنبہ	۲۸	۳	
یکشنبہ	۲۹	۴	

۲۰۸

تمام مکتوبوں میں اس کا خوب ترین حصہ ہے جو جس طرح شہد کی گلی خوشنما پھولوں کا دین ہے

اعمال کاہ محرم

۲۰۹

جاننا چاہئے کہ روزہ پہلی ماہ محرم کا مستحب ہے جو شخص روزہ رکھے اور دعا کرے حق تعالیٰ اُس کی دعا مستجاب کریگا جیسا کہ حضرت زکریا علیہ السلام نے طلب فرزند میں دعا کی خدا نے اُن کو فرزند حضرت یحییٰ علیہ السلام عطا فرمایا تیسرا روز محرم کا مبارک ہے حضرت یوسف علیہ السلام کنوئیں سے باہر آئے جو شخص اس دن روزہ رکھے اور دعا کرے خداوند عالم اُس کے مشکل کاموں کو آسان کریگا۔ اور بونوں اور دسویں کو روزہ نہ رکھے اس لئے کہ بنی اسیر نے ان دو دنوں میں واسطے برکت اور شہادت قبل حسین علیہ السلام کے روزہ رکھنا تھا اور بت سی حدیثیں اہلبیت علیہم السلام ان دو دنوں کے روزوں کی مذمت میں دار وہیں۔ اور حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص روز عاشورا اپنی دنیوی حاجتوں کو ترک کرے اور اپنے کسی کام میں سعی نہ کرے حق تعالیٰ اُس کی حاجات دنیا و آخرت کو بر لایکجا اور جو شخص روز عاشورا کو روز برکت

مال صرف کرنے سے گھٹتا ہے اور علم بڑھتا ہے

الْحَامِدَةُ تَجْرُو سُبُحَاتُ فِي الْقُلُوبِ وَ تَتَجَرَّعُ عَلَى اللِّسَانِ

جائے گا اور کارہائے دنیا میں مشغول ہوگا اور گھر میں ساز و سامان مٹیا کرے گا تو حق تعالیٰ اس کو بروز قیامت یزید اور ابن زیاد اور عمر سعد کے ساتھ محشور کرے گا پس لازم ہے کہ تمام روز گریہ و زاری میں بسر کرے۔ اور حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام سے منقول ہے کہ اگر چاہا تو ہو کہ تم شہیدانِ کربلا کے ثواب میں شریک ہو تو جس وقت مصیبت جناب امام حسین علیہ السلام کی تم کو یاد آوے تو کہو

يَا لَيْتَنِي كُنْتُ مَعَهُمْ فَأَفُوزَ فَوْزًا عَظِيمًا

اے کاش میں (بروز عاشورا) شہیدانِ کربلا کے ہمراہ ہوتا تو میں جی شہید ہو کر عظیم کامیابی حاصل کرتا

شب عاشور کے بیان میں

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شب عاشور زیارت امام حسین علیہ السلام بجالاوے تو ثواب عظیم اس کو حاصل ہوگا اور بہتر یہی کہ اس شب بیدار رہے اور عبادتِ خدا اور گریہ و زاری میں بسر کرے اس لئے کہ اس رات میں حضرت امام حسینؑ نزعۃ کفار میں گھر سے ہوئے رات بھر بیدار رہے اور عبادت اور اپنی شہادت کا تہیہ فرمایا کرتے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علم کا درخت زمینِ بیل میں پودے کی طرح پائے اور زبان سے پھلتا ہے۔

الْعَالَمِ وَالْمَعْلَمِ شَوْكَانِ فِي الْكَجْرِ

روز عاشورا کے بیان میں

جب صبح عاشورا ہو تو دن بھر فاقہ سے رہے۔ کھانا پینا موقوف کرے
اور آخر روز بعد عصر افطار کر لے اگرچہ پانی کے گھونٹ سے ہو پورا روزہ
نہ رکھے۔ اور اپنے بندہ جامہ کو کھول دے اور آستین کو کہنی تک اٹھ
دے مصیبت زدوں کے طریقہ سے اور صبح کی جانب یا بام خانہ پر جائے
اور خضوع و خشوع کے ساتھ باجسم گریاں اول روز قبل دوپہر ۱۲ بجائے
بجالاتے۔ پہلے روضہ منورہ یعنی قبر مبارک شہید کربلا کی جانب منہ کرے
اور معرکہ کربلا اور شہادت امام مظلوم کو خاطر میں لاوے اور اٹھلی
سے اشارہ کرے اور مختصر زیارت پڑھے کہ:-

۲۱۱

اَسْلَامٌ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ اَسْتَلامٌ عَلَيْكَ

سلام آپ پر اے ابو عبد اللہ حسین سلام آپ پر

يَا اَبْنَا رَسُولِ اللَّهِ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اے فرزند رسول خدا اور رحمت خدا کی اور برکتیں اس کی

پھر دو رکعت نماز زیارت بجالاتے اس کے بعد قصیدے زیارت

پڑھتے اہوں میں جناب امام حسین علیہ السلام کی
روز عاشورا سنت قریشہ الی اللہ پھر کہ:-

پڑھنے اور پڑھنے والے دونوں اجر میں شریک ہیں

الصَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا قَارٍ وَبِكَفَيْكَ مُؤَدَّةَ الْأَعْتِدَارِ

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا

سلام آپ پر است ابو عبد اللہ سلام آپ پر اسے

ابْنِ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا بَنَیْ امِیْرٍ

فرزند رسول خدا سلام آپ پر اسے فرزند

الْمَوْتِ مِیْنِ وَابْنِ سَیِّدِ الْوَصِیَّیْنِ اَلسَّلَامُ

امیر المومنین اور فرزند سید الوصیین سلام

عَلَیْكَ یَا بَنَیْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَیِّدَةِ نِسَاءِ

آپ پر اسے فرزند فاطمہ زہرا سر دار زنان عالمیان

الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَةَ اللّٰهِ وَابْنِ

سلام آپ پر اسے خدا کے منتخب کردہ اور

خَیْرَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا ثَارَ اللّٰهِ وَابْنِ

محبوب کردہ افراد کے فرزند سلام آپ پر وہ جن کا بدلہ خدا لے گا اور فرزند

ثَارِهِ وَالْوَثْرِ الْمَوْتُورِ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَعَلَىٰ

آئینی لوگوں کے چمکا بدلہ خدا کے دوسرے کشتہ ظلم جن کا انتقام ابھی باقی ہے سلام آپ پر

اَلْاَزْوَاجِ الَّتِیْ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ وَاَنَا خُتْمُ

اور ان زوجوں پر جو آپ آستانہ میں ہم ہیں اور آپ کی ختم

بِرُحْلِكَ عَلَیْكُمْ مِیْنِ جَمِیْعًا سَلَامٌ اللّٰهِ اَبَدًا

مٹھری ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ

غرضی لباس دقار ہے اور عند معذرت کہ عریانی سے بچاتی ہے۔

الْمَقْدُ دَاعٍ لَا يَدَاوِي وَكَرْسٍ لَا يَدْرَأُ

مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

جب تک باقی رہوں اور رات دن قائم رہیں اسے ابو عبد اللہ

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ لَقَدْ عَظُمَتْ

خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر بہت بڑی مصیبت پڑی

الرِّزْيَاةُ وَجَلَّتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلَى

اور سخت عار دار خدا ہوا آپ کے ہم سے ہم پر اور

بِجَمِيعِ أَهْلِ الْإِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ

تمام مسلمانوں پر اور بڑی سخت اور ناگوار ہوئی

مُصِيبَتُكَ فِي السَّمَوَاتِ عَلَى جَمِيعِ أَهْلِ

آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام اہل آسمان پر

السَّمَوَاتِ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَلَسْتَ سِتًّا لِسَانِ

پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے نبی و قائم کی

الظُّلْمُ وَالْجَوْرُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ

ظلم اور ستم کی آپ لوگوں پر اے اہل بیت رسول اور خدا لعنت

اللَّهُ أُمَّةً دَفَعَكُمْ عَنْ مَقَامِكُمْ وَأَزَالَكُمْ

خدا کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو لوگوں سے ہٹا دیا آپ کی جگہ سے اور آپ کو دور

عَنْ عَمَلِكُمْ الَّتِي كَاتَبَكُمْ اللَّهُ فِيهَا وَلَعَنَ

کریا آپ کے ان برائیوں سے جن پر خدا نے آپ کو لکھا تھا اور لعنت کرے

۱۳

حفاظت وہ مدد پر خود دل سے نہیں جاتا اور وہ مرض ہے جو دور نہیں ہوتا

الْحَرِیصُ فَقِيرٌ وَتُؤْمَلُكَ لِلدُّنْيَا بَعْدَ فُتْرٍ هَا

اللَّهُ أُمَّةٌ قَتَلْتُمْ وَلَعَنَ اللَّهُ الْمُعَاهِدِينَ لَهُمْ

خدا اُس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور جس کے خدا ان لوگوں پر جنہوں نے

بِالتَّمَكُّينِ مِنْ قِتَالِكُمْ وَبَرَّيْتُمْ إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ

ان لوگوں کے لئے اسباب مہیا کئے تھے کہ تم سے لڑیں اور تم نے اللہ کی طرف سے

مِنْهُمْ وَمِنْ أَشْيَاءِ عَمْرٍو وَاتَّبَعَهُمْ وَأُولَئِكَ هُمُ

خدا کی طرف سے اور ان کی طرف سے اور ان کے پیروؤں کو اور ان کے ساتھیوں سے اور ان کے

يَا أَبَا عُبَيْدٍ اللَّهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ

اے ابوعبید اللہ خدا کا درود اور سلام ہو آپ پر

إِنِّي سَلَمْتُ لِمَنْ سَأَلْتُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ

میں نے جو کھتا ہوں ان لوگوں کے ساتھ جو آپ نے سنا رکھا ہے اور جنگ ہے ان لوگوں کے ساتھ

إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللَّهُ آلَ نَزْيَادٍ وَآلَ

جو کھتا ہوں یہ روز قیامت تک اور خدا لعنت کرے نزیاد کی اولاد اور مروان

مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللَّهُ بَنِي أُمَيَّةَ قَاطِبَةً وَلَعَنَ

کی اولاد پر اور لعنت کرے خدا بنی امیہ کی تمام اولاد پر اور لعنت کرے

اللَّهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللَّهُ كُرَّ ابْنَ سَعْدٍ

خدا ابن مرجانہ پر اور لعنت کرے خدا کمر بن سعد پر

وَلَعَنَ اللَّهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَشْرَجَتْ

اور لعنت کرے خدا شمر پر اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے گھڑوں کو

لائی فقیر ہو کر اگر تمام روز میں قابض ہو جائے پھر بھی فقیر ہی رہے گا۔

اَحْسَدُ يَنْسِبُ الْجَسَدَ

وَالْجَمَّتْ وَتَنَقَّبَتْ وَتَهَيَّأَتْ لِقِتَائِكَ يَا نَبِيَّ

زین و کجام سے آراستہ کیا اور آمادہ ہوئے اور تیار ہوئے آپ سے ملنے کے لیے

أَنْتَ وَأُمِّي صَلَّوْا تُدْعَى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے آپ اور آپ کا خدا کا آپ پر

لَقَدْ عَظُمَ مُصَافِيُكَ فَاسْأَلُ اللَّهَ الَّذِي

بست بڑا ہے میری مصیبت آپ کے عظم ہیں میں یہی سوال کرتا ہوں میں سے

أَكْرَمَ مَقَامِكَ وَأَكْرَمَنِي بِكَ أَنْ يَرْزُقَنِي

خدا سے کہ جس سے آپ کو عزت عطا کی اور مجھ کو آپ کی بدولت عزت بخشی کہ وہ مجھ کو خوش

طَلَبُ ثَأْرِكَ مَعْلَمًا مَنصُورًا مِنْ أَهْلِ بَيْتِ

دے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا مظہر و منصور امام کے ساتھ اہل بیت محمد

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صلی اللہ علیہ وآلہ میں سے خداوند اجمع کو فرادے

عِنْدَكَ وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی آگاہ میں معزز حسین علیہ السلام کے ذریعہ سے دنیا اور آخرت میں

يَا أَبَا عَنبِإٍ اللَّهُ صَلَّوْا تُدْعَى وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے ابو عبد اللہ درود اور سلام خدا کا

عَلَيْكَ إِنِّي أَتَقَرَّبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ

آپ پر۔ میں تقرب حاصل کرتا ہوں خدا کی طرف اور اس کے رسول سے

اَلْمَنَافِعُ تَذِلُّ الرِّجَالَ الْمَوْتُ اَهْلُنْ مِنْ ذٰلِ السَّوَالِ

وَلَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَلَا اِلٰى قَاطِمَةَ وَلَا لِي

ادارہ المؤمنین کی طرف اور حضرت فاطمہ کی طرف اور حسن مجتبیٰ

الْحَسَنَ وَلَا لِيْكَ بِمُؤَاكَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ

کی طرف اور آپ کی طرف آپ کی محبت کے ذریعے اور برائت کے ساتھ

مِنْهُمْ قَاتِلَكَ وَنَصَبَ لَكَ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَاءَةِ

ان لوگوں سے جنہوں نے آپ کے جنگ کی اور لڑائی کا ہنگامہ آپ کے ساتھ برپا کیا اور برائت

مِنْهُمْ اَسَدَسَ اَسَاسِ الظُّلُمِ وَالْجَوْرِ عَلَيْكَ

کے ساتھ ان لوگوں سے جنہوں نے بنیاد قائم کی ظلم اور جور کی آپ لوگوں پر

وَاَبْرَأُ اِلٰى اللّٰهِ وَ اِلٰى رَسُوْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اور برائت کرنا ہو میں نے اللہ کی طرف اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی طرف ان لوگوں سے

مِنْ اَسْسَرِ اَسَاسِ ذٰلِكَ وَبَنِي عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرِي فِي ظُلُمِهِ

سے جنہوں نے اس کی بنیاد قائم کی اور اس پر عمارت اٹھائی اور قائم ہو ظلم اور جور کے

جَوْرٍ عَلَيْكُمْ وَعَلَى اَشْيَاعِهِمْ بَرِئْتُ اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكُمْ فَهُمْ وَ

راستہ پر آپ کے خلاف اور آپ کے باغیوں کے خلاف اور برائت کرنا ہو میں نے اللہ کی طرف اور آپ کی

اَنْفُسِهِمْ اِلَى اللّٰهِ اَلَيْسَ اَنْتُمْ وَمُؤَاكَاتِكَ وَبِالْبَرَاءَةِ مِنْ

ان لوگوں سے جو اللہ کی طرف آپ کی طرف آپ کی محبت کے ذریعے اور آپ کے ساتھ

اَعْلَانُكُمْ وَالتَّاصِيَةِ لَكُمْ بِالْحَرْبِ بِالْبَرَاءَةِ مِنْ اَشْيَاعِهِمْ وَابْتِغَاءِ

دشمنوں اور ان لوگوں سے جو آپ کے ساتھ جنگ کو قائم کریں اور آپ کے ساتھ ان کے اتباع اور ساتھ

طریقہ مرکوز نہیں کرتی ہے بلکہ سوال سے موت آسان ہے

اَلَا قِتْصَادٌ يَضِفُ الْمَوْتُ

وَأُولِيَايَاهُمْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ إِنِّي سَأَلْتُكَ

اور ان کے دوستوں سے اس البعد اللہ میں صلح رکھنا ہوں اس شخص کے ساتھ

سَأَلْتُكُمْ وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَّ بِكُمْ وَوَلِيٌّ

جو آپ سے صلح رکھے اور جنگ رکھنا ہوں اس شخص کے ساتھ جو آپ سے جنگ رکھے اور دوست جو

لِمَنْ وَالْأَكْمَرُ وَعَدٌ لِمَنْ عَادَ أَمْ فَاسْئَلُ

اس سے جو آپ کو دوست رکھے اور دشمن ہوں اس سے جو آپ کو دشمن رکھے پس سوال کرنا ہوں

اللَّهُ الَّذِي أَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ وَمَعْرِفَةِ

میں خدا سے جس نے مجھ کو عزت دی آپ کو پہچاننے کے ساتھ اور آپ کے دوستوں کے

أُولِيَايَاكُمْ وَرَزَقَنِي الْبِرَّاءَ لَا مِنْ أَسْأَلُكُمْ

پہچاننے کے ساتھ اور عطا کی مجھ کو برائت کی توفیق آپ کے دشمنوں سے یہ کہ وہ

أَنْ يَجْعَلَ لِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَ

مجھ کو قرار دے آپ لوگوں کے ساتھ دنیا اور آخرت میں اور یہ کہ

أَنْ يُثَبِّتَ لِي عِنْدَكُمْ قَدَمَ صَدَقِي فِي الدُّنْيَا

وہ ثابت قدم رکھے مجھ کو سچائی کے ساتھ آپ کی محبت میں دنیا میں

وَالْآخِرَةِ وَاسْأَلُهُ أَنْ يَبْلُغَنِي الْمَقَامَ

اور آخرت میں اور میں اس سے سوال کرتا ہوں کہ وہ پہنچائے مجھ کو اس بہترین

الْمَحْمُودِ الَّذِي لَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ وَأَنْ يُزَيِّنَ لِي

مجھ پر جو آپ کے لئے ہے خدا کے نزدیک اور یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو

مَجْدٌ يَرْجُوَ

۳۱۷

الْجَمَلُ أَثَرُ عَدُوٍّ

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَائِرِ الْمُرْسَلِينَ

اس مقام لینے کی توفیق حضرت امام محمدی کی مصیبت میں بظاہر ہو گئی اور حق کے

بِالْحَقِّ مِنْكُمْ وَأَسْأَلُ اللَّهَ بِحَقِّكَ وَالْأَشْيَاءِ

سے توفیق ہو گئی اور میں خدا سے سوال کرتا ہوں آپ کے حق کا واسطہ دیکھ کر اس

الَّذِي لَكُمْ عِنْدَهُ أَنْ يُعْطِيَني بِمُصَابِي بِكُمْ

آنان کے واسطے جو آپ کے پاس اس کی بارگاہ میں کہ وہ عطا کرے کہ کو یہی مصیبت کی

أَفْضَلُ مَا يُعْطِي مُصَابًا بِمُصِيبَةٍ يَا لَهَا

دہ سے آپ کے ساتھ بہترین وہ جواب کہ جو عطا کرتا ہو اس مصیبت زدہ کو مصیبت کی

مُصِيبَةٍ مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ نَزْوِيَّتَهَا

دہ سے کتنی سخت مصیبت اور کس قدر غمیز یہ وہ اور کتنی عظیم ہے اس کی تکلیف

فِي الْإِسْلَامِ وَفِي جَمِيعِ أَهْلِ السَّمَوَاتِ

اسلام میں اور تمام اہل آسمان اور

وَالْأَرْضِ اَللّهُمَّ اجْعَلْنِي فِي مَقَامِي هَذَا

زمین میں خداوند اقرار دے مجھے میری اس حالت میں کہ میں

مِمَّنْ تَنَالُهُ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ

ان لوگوں میں سے جن تک پہنچتی ہیں تیری جانب سے برکتیں اور رحمت

وَمَغْفِرَةٌ اَللّهُمَّ اجْعَلْ حَيَايَ حَيًّا

اور مغفرت۔ خداوند اقرار دے میری زندگی کو تیرے آل محمد کی

مادانی بدترین دشمن ہے

الْكَرِيمُ إِذَا وَعَدَ وَفَى وَإِذَا قَدَّرَ عَفَى

مُحَمَّدٌ وَالِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتٍ مَمَاتٍ مُحَمَّدٍ

زندگی اور میری موت کو محمد دال محمد کی

وَالِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ وَسَلَامُكَ عَلَيْهِمْ

سی موت تیری رحمت اور تیرا سلام ہو ان پر

اللَّهُمَّ صَلِّ هَذَا يَوْمَ تَبَرَّكَ كَتَبَ بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ

خداوند مہربان یہ دن ہے کہ جس میں برکت حاصل کی بنی امیہ نے

وَابْنُ أَكَلَةَ الْأَكْبَادِ اللَّعِينُ ابْنُ اللَّعِينِ عَلَى

اور ہند جو خوار مکیہ کے ملعون فرزندے اس شخص کے جس پر لعنت ہوئی

لِسَانَكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ

تیری زبان اور تیرے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ کی

وَالِهِ فِي كُلِّ مَوْجِدٍ وَمَوْجِدٍ وَقَفَ فِيهِ نَبِيُّكَ

زبان سے ہر جگہ اور ہر مقام پر جہاں ٹھہرتے ہوئے ہیں

صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَإِلَهُ اللَّهُمَّ الْعَنُ أَبَا سَفْيَانَ

تیرا درود ہو ان پر اور ان کی اولاد پر خداوند لعنت کر ان پر

وَمُعَاوِيَةَ ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَبَنِيهِ ابْنِ

اور معاویہ فرزند ابی سفیان پر اور بنو یمن معاویہ پر

مُعَاوِيَةَ ابْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَلَيْهِمُ مِنَ اللَّعْنَةِ

اور آل معاویہ پر ان سب پر تیری لعنت ہو

۲۱۹

کریم دعوہ کو پور کرنا ہے اور جس میں بد قابو بنانا ہے تو معاف کرنا ہے

الْحُسَيْنَ حَيًّا وَإِنْ قُلْنَا لِي مَا نَزَلَ إِلَهُكَ وَأَنْتَ

أَبَدًا لَا يَدِينُ وَهَذَا يَوْمُ فُرَحْتُمْ بِهِ أَلَمْ

ہمیشہ اور یہ وہ دن ہے جس میں خوش ہوئی اور ادا زیاد

زِيَادٍ وَالْأَلَمْ مَرُّوا نَعْلَيْهِمُ اللَّعْنَةُ بِقَتْلِهِمْ

اور اولاد مروان ان پر لعنت ہو اس وجہ سے کہ انھوں نے

الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُمَّ فَضَاعِفُ

حسین صلوٰۃ اللہ علیہ کو قس کیا خداوند! پس ان لوگوں پر بڑھاتا

عَلَيْهِمُ اللَّعْنُ مِنْكَ وَالْعَذَابُ الْأَلِيمُ اللَّهُمَّ

رہے اپنی طرف سے لعنت اور عذاب دردناک کو خداوند! اور

لِي أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي

میرے قریب حاصل کرتا ہوں تیری طرف آج کے دن اور اپنے اس

مَوْفِقِي هَذَا وَآيَاتٍ حَيَاتِي بِالْبَرَاءَةِ

کلم میں اور تمام زندگی بھر ان لوگوں سے برائت کے ساتھ

مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةُ عَلَيْهِمْ وَبِأَلَمُوا لَا

اور ان پر لعنت کے ساتھ اور میرے نبی کی موالا

لِنَبِيِّكَ وَالْأَلَمْ نَبِيَّكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ

کے ساتھ اور میرے نبی کی اولاد کی محبت کے ساتھ ان سب پر سلام ہو

اُس کے بعد پھر دو رکعت نماز زیارت پڑھتے بعد اُس

کے سو مرتبہ کہے،

احسان کرنے والا زندہ ہے اگرچہ قبرستان میں پہنچ جائے

الْمُكَرِّمِينَ اِيْمَنًا كَفَرًا

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ اَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ وَ

خداوند لعنت کر سب سے پہلے ظالم پر جس نے ظلم کیا محمد و آل محمد کے

اَلِ مُحَمَّدٍ وَ اٰخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰى ذٰلِكَ

حق پر اور سب سے آخری پیروہ اس کے اسی امر میں

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ الْعَصَابَةَ الَّتِي جَاهَدَتْ

خداوند لعنت کر اس گروہ پر جس نے جنگ کی

الْحُسَيْنَيْنِ صَاوَا اِنَّكَ عَلَيْهِ وَ شَاعَيْتَ وَ

حسین علیہ السلام سے اور شفق ہوا اور بیت

بَايَعْتَ وَ تَابَعْتَ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنَّهُمُ

کی اور پیروی کی کچھ کے قتل پر خداوند ان سب پر

جَمِيعًا

لَعْنَت

پھر تھو مرتبہ کے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَ عَلٰى

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسین اور ان نفوس

الْاَرْواحِ الَّتِي حَلَّتْ بِفِيْئَتِكَ وَ اَنَاخَتْ

پر جو قیام پذیر ہوئے آپ کی بارگاہ میں اور جو اترے

اُس سے مگر کرنا جس نے اپنے کو تمھارے سپرد کر دیا ہو کفر ہے

الْعَادَةُ طَبْعُ ثَانِي

بِرَحْمَتِكَ عَلَيَّكَ مِنِّي سَلَامٌ اللَّهُ أَبَدًا مَا

آپ کی رحمت میں آپ پر میری جانب سے خدا سلام ہمیشہ جب تک

بَقِيْتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَ اللَّهُ

باقی رہوں اور شب و روز باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو

اِخْرَاجَ الْعَهْدِ مِنِّي لِزِيَارَتِكَ السَّلَامُ عَلَى

آخری موت میرے لئے آپ کی زیارت کا سلام ہو

الْحُسَيْنِ وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى

حسین پر اور علی بن حسین پر اور اولاد

أَوْكَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

حسین پر اور اصحاب حسین پر

پھر کہے۔

اللَّهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي

خداوند! خصوص کر سب سے پہلے ظالم کو لعنت کے ساتھ میری

وَأَبْدَأُ بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الثَّانِي ثُمَّ الثَّالِثَ

جانب سے اودا ابتدا کر اس کے ساتھ پہلے پھر دوسرے پھر تیسرے

لَمْ الرَّابِعَ اللَّهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ ابْنَ مُعَاوِيَةَ

پھر چوتھے کو خداوند! لعنت کر یزید بن معاویہ

عادت طبعیت ثانیہ ہے

الْبَاحِ عُنْوَانُ الْعَطِيبِ

خَامِسًا وَالْعَنْ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنِ نِيَّادٍ وَابْنَ

ہر اور لعنت کر عبید اللہ پر جو فرزند زیاد اور

مَرْجَانَةَ وَحُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَشَمْرًا وَآلَ

فرزند مرجانہ تھا اور عمر بن سعد اور شمر اور تمام

أَبِي سُفْيَانَ وَآلَ نِيَّادٍ وَآلَ عُرْوَانَ إِلَى

ابو سفیان کی اولاد اور زیاد کی اولاد اور مروان کی اولاد پر

يَوْمَ الْقِيَامَةِ

قیامت کے دن ہر

پھر سجدہ میں جاوے اور کہے۔

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدُ الشَّاكِرِينَ لَكَ

خداوند اے تیرے لئے ستائش ہے شاکرین ان لوگوں کی جو تیرا شکر ادا کرتے

عَلَى مَصَابِهِمُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى عَظِيمِ

والے ہیں باوجود اپنی مصیبت کے حمد ہے خدا کے لئے باوجود میری مصیبت

كَرَاهِيَّتِي اللَّهُمَّ ارْزُقْنِي شَفَاعَةَ الْحَسَنِ

کی غلطی خداوند اے عطا کر مجھے شفاعت حسین

عَلَيْهِ السَّلَامُ يَوْمَ الْوُرُودِ وَتُبَّتْ لِي

عہد السلام کی اپنی یہاں آنے کے دن اور ثبات کھیرے

خوشامد اور کجابت سرور فرمائی ہے

اَلْبَقِيَّةُ يَخْرُبُ اِلَهَ يَادَ

قَدْ مَرَّ صِدْقِي عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَأَوْكَادِ

سجائی کا قدم اپنے یہاں حسین کے ساتھ اور حسین کی

الْحُسَيْنِ وَأَصْحَابِ الْحُسَيْنِ الَّذِينَ بَدَلُوا

اولاد اور حسین کے اصحاب کے ساتھ جنھوں نے اپنی

مُحِبَّهُمْ دُونَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جائیں خدا کیس حسین علیہ السلام کی نصرت میں

بہتر ہے کہ ان تمام اعمال کے بعد یا پہلے زیارت امیر المومنین

بھی پڑھے اور دو رکعت نماز آپ کی زیارت کی بجالائے۔

اس سب کے بعد یہ دعائے علقمہ پڑھے کہ ثواب کا بہت ہے

يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّ

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے مجبوروں کی دعا کے قبول کرنے والے

يَا كَااشِفَ كُرْبِ الْمَكْرُوبِينَ يَا غِيَاثَ

اے نصیبت دوں کی خلیف کے دور کرنے والے اے فریادیوں کی

الْمُسْتَغِيثِينَ وَيَا صَرِيحَ الْمُسْتَصْرِخِينَ

فریاد کو پہونچنے والے اور اے چیخنے والوں کی صدا کو سننے والے

وَيَا مَنْ هُوَ اقْرَبُ اِلَيَّ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ

اور اے وہ جو زیادہ قریب ہے مجھ سے رگ گردن سے

باغی ملک کو خراب برباد کرتا ہے

الْبَيْتِ أَبَدًا ذَلِيلٌ، الْحُسُودُ أَبَدًا عَجِيلٌ

وَيَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ

اور اے وہ جو انسان اور اس کے دل کے درمیان کار فرما ہوا اور اے وہ

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَىٰ وَبِالْأَفْقِ الْعُمَيْنِ وَيَا

جو منظر بلند اور اعلیٰ روشن میں ہے اور اے

مَنْ هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوَىٰ

وہ جو رحمن و رحیم اور عرش پر غالب ہے

وَيَا مَنْ يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي

اور اے وہ جو آنکھوں کی خیانتوں اور دلوں کی پوشیدہ نیتوں کا

الصُّدُورِ وَيَا مَنْ لَا يَخْفِي عَلَيْهِ خَافِيَةٌ

جاننے والا ہے اور اے وہ جس پر کوئی پوشیدہ چیز مخفی نہیں ہو اور

وَيَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ وَ

اے وہ جس پر آوازیں مشتبہ نہیں ہوتیں اور

يَا مَنْ لَا تَغْلُطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَا يَهْمُهُ

اے وہ جس سے لوگوں کے ضروریات پورا کرنے میں غلطی نہیں ہوتی اور اے

الْحَاجُّ الْمُلْحَيْنُ وَيَا مَدْرِكَ كُلِّ قُوَّةٍ

وہ جسے ہر ضرورت مند کا اصرار خلافت ارادہ آمادہ نہیں کرنا اور اے وہ جو

وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَارِئَ النَّفُوسِ

ہر شے کا جانپوئی چیز کا پانپو والا ہے اور ہر شے کا جدا کرنے والا ہے اور اے پدید کرنے والا ہے نفوس

بجیل ہمیشہ ذلیل و خوار ہے اور حاسد ہمیشہ مریض۔

النَّدَمُ عَلَى الْخَطِيئَةِ يَجْمَعُهَا

بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ فِي شَأْنٍ يَأْتِي

مرنے کے بعد اے وہ جو ہر دن ایک خاص شان میں ہے اے

قَاضِي الْحَاجَاتِ يَا مَنْفَسَ الْكُرْبَاتِ

ماجھوں کے پورا کرنے والے اے مٹھلیوں کے دور کرنے والے

يَا مُعْطِيَ السُّؤْلَاتِ يَا وَلِيَّ الرِّغْبَاتِ يَا كَافِي

اے سوالوں کے عطا کرنے والے اے رغبوں کے مالک اے مہموں

الْمُحَمَّاتِ يَا مَنْ يَكْفِي مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

کے پورا کرنے والے اے وہ جو ہر شے سے کافی ہے

وَلَا يَكْفِي مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمَوَاتِ وَ

اور اُس سے کوئی شے کافی نہیں ہے آسمان اور زمین

الْأَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَ

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ محمد اور علی کا اور

بِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ الْحَسَنِ

واسطہ فاطمہ بنتی نبی کا اور واسطہ حسن

وَالْحُسَيْنِ وَبِحَقِّ السُّعَّةِ مِنْ وَلَدِ الْحُسَيْنِ

اور حسین اور واسطہ فرامانوں کا اولاد حسین

عَلَيْهِمُ السَّلَامُ فَإِنَّهُمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

علیہ السلام سے میں ان کے ذریعہ سے تیری طرف توجہ کرتا ہوں

۲۲۶

ندامت خطا کو جو کرتی ہے

فِي مَكَامِي هَذَا وَبِهِمْ أَوْسَلُ وَبِهِمْ

ابنی اس جگہ میں اور ان کے ذریعہ سے میری طرف توسل کرتا ہوں اور

أَتَشْفَعُ لَكَ فِيهِمْ وَأَسْأَلُكَ وَأَسْأَلُكَ وَأَسْأَلُكَ

ان کے ذریعہ میری شفاعت کو طلب کرتا ہوں اور اسی کے واسطے سے کہہ رہا ہوں سوال

وَأَعُظُّكَ عَلَيْكَ وَبِالشَّيْءِ الَّذِي لَهُمْ

کرتا ہوں اور سہ دیتا ہوں تجھے اور واسطہ اس مرتبہ کا جو ان کو نہیں ہے پاس نہ

عِنْدَكَ وَبِالْقَدَرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ

اور جو درجہ ان کا میرے یہاں ہے اور

وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ عَلَى الْعَالَمِينَ وَ

جو تو نے فضیلت عطا کی ہے انھیں تمام دنیا پر اور

بِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ بِهِ

واسطہ تیرے نام کا جسے تو نے قرار دیا ہے ان کے یہاں اور اس کے

خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَ بِهِ

ساتھ تو نے انھیں مخصوص کیا ہے تمام عالم کو چھوڑ کر اور اس کے ذریعہ

أَكْبَلْتَهُمْ وَأَبْنَتْ فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ

سے تو نے انھیں روکنے لگا ہے اور ان کی فضیلت کو روکنے لگا ہے تمام

الْعَالَمِينَ حَتَّى فَاقَ فَضْلَهُمْ فَضْلَ الْعَالَمِينَ

جہانوں کی فضیلت میں یہاں تک کہ فوقیت نہ گئی ان کی فضیلت تمام جہانوں کی فضیلت

الْحَقُّ أَفْخَمُ سَبِيلٍ ، الْعِلْمُ خَيْرٌ دَلِيلٍ

أَنْ تَصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ

کہ تو درود بھیج محمد و آل محمد پر اور یہ کہ تو دو رکعت

تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَكَرْبِي وَتَكْفِينِي

بھوسے میرے غم اور رنج اور بھلپن کو اور کفایت کر

الْمُهِمَّةِ مِنْ أُمُورِي وَتَقْضِيَ عَقْدِي دِينِي وَ

میری میرے اہم معاملات میں اور ادا کر مجھ سے میرے قرضہ کو اور

تَجْبِرَنِي مِنَ الْفَقْرِ وَتَجْبِرَنِي مِنَ الْفَاقَةِ وَ

مضطر رکھ مجھ کو فقر و فاقہ سے اور پناہ دے مجھ کو احتیاج سے

تُعِينَنِي عَلَى الْمَسْئَلَةِ إِلَى الْخَلْقِ وَ

اور بے نیاز کر مجھ کو مخلوق سے سوال کرنے سے اور مدد کر

تَكْفِينِي هَمِّ مَنْ أَخَافُ هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ

میری غم میں اس شخص کے جس سے بچ کا بچہ اندیشہ ہو اور عسرت

أَخَافُ عُسْرَهُ وَحَزُونَ مَنْ أَخَافُ

اس کی جس کی سختی کا بچہ اندیشہ ہو اور دُستی سے اس شخص کی جس کی دشمنی سے

حَزُونَتَهُ وَشَرَّ مَنْ أَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ

مجھ اندیشہ ہو اور شر سے اس شخص کے جس کے شر سے مجھ اندیشہ ہو اور مکر

مَنْ أَخَافُ مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ أَخَافُ بَغْيَهُ

اس شخص کے جس کے مکر سے مجھ اندیشہ ہو اور بغاوت سے اس شخص کی جس کی بغاوت سے مجھ اندیشہ ہو

حق بہترین راہ اور علم بہترین راہ ہے

الْفِتْنَةُ يَنْبُوعُ الْاَحْزَانِ

وَجَوْرٍ مِّنْ اَخَافِ جَوْرَةٍ وَسُلْطَانٍ مِّنْ

اور ظلم سے اُس شخص کے جس کے ظلم کا مجھے اندیشہ ہو اور سلطنت سے اُس شخص کی

اَخَافِ سُلْطَانَهُ وَكَيْدٍ مِّنْ اَخَافِ كَيْدِهِ

جس کی سلطنت کا مجھے اندیشہ ہو اور فریب سے اُس کی شخص کے جس کے فریب کا مجھے اندیشہ

وَمَقْدُرَةٍ مِّنْ اَخَافِ بَلَاءٍ مَّقْدُرَتِهِ عَلَيَّ

ہو اور اقتدار سے اُس شخص کے جس کے اقتدار کی مصیبت سے مجھے اندیشہ ہو

وَتَرَدُّعِي كَيْدَ الْكَيْدَةِ وَمَكْرَ الْمَكْرِ

اور دور کر مجھ سے فریب کر نبواؤں کے فریب کو اور جلسا زوں کے جمل کو

اَللّٰهُمَّ مَنِ اَرَادَنِيْ بِسُوْءٍ فَاَرِدْهُ وَمَنْ

خداوند اچو کوئی میرے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو اُس کے ساتھ ایسا ہی

كَادَنِيْ فِكْدَهُ وَاَصْرَفْ عَنِّيْ كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ

ارادہ کر اور جو میرے ساتھ فریب کرے تو اُس کے ساتھ فریب کر اور دور کر مجھ کو

وَبَاسَهُ وَاَمَانِيَّهٖ وَاَمْنَعُهُ عَنِّيْ كَيْفَ

اُس کے فریب کو اور اُس کے جمل کو اور اُس کی سختی کو اور اُس کی آرزوؤں کو اور

شَدَّتْ وَاَنِّيْ شَدَّتْ اَللّٰهُمَّ اَشْغَلْهُ عَنِّيْ

روگن کو مجھ سے طرح تو چاہے اور جہاں سے چاہے خداوند مشغول کر اُس کو

بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبَبَلَاءٍ لَا تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ

میری جانب سے ایسے فقر کے ساتھ جس کا پھر تدارک نہ ہو اور ایسی بلا کے ساتھ جسے

پہنچانے نہیں اور ایسے امتحان کے ساتھ

فِتْنَةُ جَمْعُ شَيْءٍ بِرِزْنٍ وَطَلَالٍ هِيَ

اَلْعِلْمُ يَجْعَلُ الْجَهْلَ مُرْدِيًا

لَا تُسَدُّهَا وَبُسْقُمْ لَا تُعَافِيهِ وَذُلَّ لَا تُغْنِيهِ

جس کو دور نہ کرے اور کسی بیماری کے ساتھ جیسے شفا نہ دے اور کسی غنیمت کے

وَبِمَسْكِنَةٍ لَا تُجْبِرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالْذِّلِّ

ساتھ جسے عزت نہ ملے اس پر اور کسی بیماری کے ساتھ جس کا علاج نہ ہو خداوند اذلت کو

نَصَبَ عَيْنِيْهِ وَاَدْخَلَ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِيْ مَنْزِلِهِ

پیش کر اس کی آنکھوں کے سامنے اور داخل کر اس کے اوپر فقر و استیاج کو اس کی

وَالْعِلَّةَ وَالسَّقْمَ فِيْ بَدَنِهِ حَتّٰى تَشْغُلَهُ

منزل میں اور بیماری کو اس کے جسم میں یہاں تک کہ تو اسے روک دے

عَنِّيْ بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسَهُ ذِكْرِيْ

میرے گناہوں سے ایک قوی مانع کے ساتھ جس سے اس کو میری یاد نہ ملے جو

كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخَذْتُ عَنِّيْ بِسْمُعِهِ

اور جیسے اس کو میرا ذکر بھلا دیا ہے تو نے اسے اپنا ذکر اور سلب کر دیا

وَبَصْرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَلْبِهِ

میرے آنکھوں کے کان کو اور اس کی آنکھوں کو اور اس کی زبان کو اور اس کے ہاتھ اور

وَجَمِيْعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخَلَ عَلَيْهِ فِيْ جَمِيْعِ

اس کے ہر اور اس کے دل ہاتھ اس کے تمام اعضاء و جوارح کو اور داخل کر اس کے ہر

ذٰلِكَ السَّقْمَ وَلَا تُشْفِهِ حَتّٰى تَجْعَلَ ذٰلِكَ

ہر وہ بیماری کو اور نہ شفا دے اس کو یہاں تک کہ قرار دے تو اس کے لئے

علم تیرے لئے نجات دہ ہے اور جہل تباہ کن ہے

اَللّٰو اَضْمُ يَرْقُمُ اَلْكَتَبُ يَضْمُ

لَهُ شَغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي وَعَنْ ذِكْرِي وَ

بانی جو اسے روک دے مجھ سے اور میرے ذکر سے اور

اَلْكَفَى بِمَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَاِنَّكَ

کفایت کر میری اس کفایت کو جو الے اس سے کہ جس کی سوائے تیرے کوئی کفایت

اَلْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُغْنِيٌّ لَا مُفَرِّجَ

نہیں کر سکتا کہ جو کما تو بجا کافی ہو اور کوئی کافی نہیں سوائے تیرے اور دھڑکنے والا ہے

سِوَاكَ وَمُغْنِيٌّ لَا مُغْنِيَّتْ سِوَاكَ وَجَارُ

کوئی مصیبت کا دور کرنا والا نہیں سوائے تیرے اور تو فریادیں ہو کوئی فریاد نہیں سوائے تیرے اور

اَلْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ خَابَ مَنْ كَانَ جَارُهُ سِوَاكَ

ہمسایہ ہو کوئی ہمسایہ نہیں سوائے تیرے ناکام ہوا وہ جس کی امید سوا تیرے کسی اور کو داشتہ

وَمُغْنِيٌّ سِوَاكَ وَمَفْرَعُهُ اِلَى سِوَاكَ

ہوئی اور جس نے فریادیں کوئی اور نہ اور جس کی جائے پناہ کسی اور کی طرف ہوئی

وَمُهْرَبُهُ وَمَلْجَأُهُ اِلَى غَيْرِكَ وَمَنْجَاةُ

اور جس کا بھاگنا اور پناہ لینا تیرے غیر کی طرف ہو اور جس کا طالب نجات

مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ مَا أَنْتَ تَقْتَرِي وَرَجَائِي

ہو نا کسی مخلوق کی طرف ہو تیرے سوا پس تجھ پر میرا بھروسہ ہے اور تجھ سے مجھ کی امید

وَمَفْرَعِي وَهَرَبِي وَمَلْجَأِي وَمَنْجَاةُ

اور تو ہی میری جائے پناہ اور محل بجمع اور سب نجات ہے

تواضع اور فروتنی سر بلند کرتی ہے اور غرور و تکبر ذلیل کرتا ہے

اَلْكُذْبُ خِيَانَةٌ

فَكَ اسْتَفْتَيْتُكَ وَبِكَ اسْتَنْجَيْتُكَ وَبِحَمْدِكَ اَل
پس مجھ ہی سے فتح کا طالب ہوں اور تجھی سے کوشش کی جا رہی ہوں اور تمہارا حمد
محمّد اَتَوَجَّهْ اِلَيْكَ وَ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَشْفَعُ

کے واسطے سے تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں اور توسل کرتا ہوں اور شفاعت طلب

فَاَسْأَلُكَ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ فَلَكَ الْحَمْدُ

کرتا ہوں تیرے ہی کو جس کو ان کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ پس تیرے ہی کو حمد

وَلَكَ الشُّكْرُ وَ اِلَيْكَ الْمُشْتَكٰى وَ اَنْتَ الْمُسْتَعٰى

اور تجھ سے شکر ہے اور تیری طرف شکایت ہے اور تجھی سے مدد طلب ہوں

فَاَسْأَلُكَ يَا اَللهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَ اَلِ مُحَمَّدٍ اَنْ

جو میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ واسطہ محمد و آل محمد کا کہ درود بھیج

تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اَلِ مُحَمَّدٍ وَ اَنْ تُكْشِفَ

تو محمد و آل محمد پر اور یہ کہ دور کر دو مجھ کو

عَنْ رِجْزٍ وَ غَمٍّ وَ كَرْبٍ فِيْ مَتَارِجِ هٰذَا

میں سے رنج اور غم اور تکلیف کو نیز سے اسی طرح سے سوز و غم کی جگہ

كَمَا كُنْتُ عَنْ نَبِيٍّ هَمَّهُ

جیسا کہ میں نے نبی سے اُن کے رنج اور

وَ غَمُّهُ وَ كَرْبُهُ وَ كُنْتُ هٰذَا عِلْوًا

میں اور تکلیف کو اور معوضہ کھاؤں کو بھولے اُن کے دشمن کے

۲۳۲

بھوٹ خیانت ہے

الحَسَدُ سُبْحَنُ الرُّوحِ

فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ عَنِّي

پس در در کرمج سے جیسا کہ دور کیا اُن سے اور کھول دے مجھ سے

كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَكَفَيْتَنِي كَمَا كَفَيْتَنِي وَاصْرِ عَنِّي هَوْلَ مَا

جیسا کہ کھولا اُن سے اور کفایت کر میری جیسے اُمی کفایت کی اور بٹا مجھ سے ہول کو اس

اَخَا هَوْلَكَ وَمَوْنَةَ مَا اَخَا مَوْنَتَكَ وَهَمَّ مَا اَخَا هَمَّ بِلَا

شے کے جس کے ہول کا مجھے خوف بہادہ شقت کو اس کی جکی شقت کا مجھے خوف ہو اور سچ کو اس کے کچھ کا

مَوْنَةٍ عَلَى النَّفْسِ مِنْ لَدُنْكَ وَاصْرِ يَقْضَاءِ حَوَائِجِي وَكُفَايَةِ مَا

میر خوف یا پھر لے شقت سے کہ میری نفس پر اس وجہ سے اور میں مجھ کو میری حاجتوں کے پور

اَهْمَانِي هَمَّهُ مِنْ اَمْرِ اٰخِرَتِي وَدُنْيَايَ

کرنے کے ساتھ اور اُن ضرورتوں کی کفایت کے ساتھ جن کی مجھے فکر ہے دُنیا و آخرت اور دنیا

يَا اَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا اَبَا عَبْدِ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

میں سے اے امیر المؤمنین اے ابی عبد اللہ آپ دونوں پر

مِنْ سَلَامٍ اللَّهُ اَبَدًا مَا بَقِيَتْ وَبَقِيَ اللَّيْلُ

میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک کہ میں بقی رہوں اور شام

وَالنَّهَارُ وَاجْعَلْهُ اللَّهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

باقی رہیں اور نہ قرار دے خدا اس کو آخری موقع آپ دونوں

بَيْنَ يَارْتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللَّهُ بَيْنِي وَبَيْنَكُمَا

کی زیارت کا اور نہ جدا کر ڈالے میرے اور آپ کے درمیان

اَلْمَوَدَّةُ اَقْرَبُ رَحْمٍ

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ حَيٰوةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّاتِهِ

خداوند! زندہ رکھ مجھ کو محمد اور ان کی اولاد کی سی زندگی

وَ اَمِّئِنِّيْ مِمَّا تَهْمُ وَ تَوْفِّئِنِّيْ عَلٰی مِلَّتِهِمْ

اور موت عطا کر مجھ کو ان کی سی موت اور مجھ کو دنیا سے اٹھ کر ان ہی کے مذہب پر

وَ اَحْشِرْنِيْ فِيْ رِزْقِ مَرْهِيْمٍ وَ لَا تَفْرِقْ بَيْنِيْ

اور قیامت میں لاؤ ان کی طاعت میں اور نہ تفرقہ ڈال میرے اور ان کے

وَبَيْنَهُمْ طَرَفَةً عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَ

درمیان ایک چشم زدن بھی کبھی دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ

میں اے امیر المؤمنین اے ابو عبد اللہ

صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اَنِّتُمْ كَمَا نَزَلْنَا وَاَوْ

درود خدا کا آپ دونوں پر میں آیا ہوں آپ کے پاس زیارت کیلئے

مُتَوَسِّلًا اِلٰی اللّٰهِ رَاٰنِيْ وَ رَاٰكُمْ مُتَوَسِّجًا

اور توسل کرتا ہوں خدا کی طرف جو یہ اور آپ کا پروردگار ہر توجہ کرتا ہوا

رَاٰلِيْهِ بِكُمْ اَوْ مُسْتَشْفِعًا بِكُمْ اِلٰی اللّٰهِ فِيْ

میں اس کی طرف آپ کے ذریعہ سے اور شفاعت طلب کرتا ہوں آپ کے واسطے خدا کے پاس

حَاجَتِيْ هٰذِهِ فَاسْتَشْفَعَا لِيْ فَاَنْ لَّكُمْ

انچا اس ضرورت میں پس شفاعت کیجئے میرے لئے کیونکہ آپ کے لئے

دوستی قرابت بہت نزدیک ہے

أَحْوَدٌ مَنْ وَاسَاكَ فِي الشَّدَّةِ

عِنْدَ اللَّهِ الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاةَ الْوَجِيهَةَ

خدا کے یہاں محل بلند اور عزت نمایاں

وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ لِيَّ أَنْقَلِبَ

اور منزل بالا اور توسل کا حق ہے میں واپس جاتا ہوں

عَنْكُمْ مُنْتَظِرًا لِلتَّجَرُّ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَ

آپ کے یہاں سے منتظر ہو رہا ہوں کہ حاجت کے اور اس کے رد ہونے کا

تَجَاجُحًا مِنْ اللَّهِ بِشَفَاعَتِكُمْ إِلَى اللَّهِ فِي ذَلِكَ فَلَا

اُسے کامیاب ہونے کا خدا کی طرف سے آپ کی شفاعت کے ساتھ میرے لئے خدا کے یہاں

أَخْذِيبٌ وَلَا يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَائِرًا بَلْ

میں کو کام ہو گا اور نہ ہو گا میرا واپس ہونا واپس ہونا نہ کام نقصان میں بلکہ

يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا رَاجِعًا مُفْلِحًا مُنْجِيًا مُسْتَجَابًا لِيَّ

ہو گا میری واپسی کو اگر انعام اور کامیابی اُس حالت میں کہ میری دعا قبول

بِقَضَائِهِ جَمِيعِ حَوَائِجِي وَتَشْفَعَالِي إِلَى

ہوئی ہے میری تمام حاجتوں کے پورے ہونے کے ساتھ اور شفاعت کیجئے میرے لئے

اللَّهُ أَنْقَلِبَ عَلَى مَا شَاءَ اللَّهُ وَلَا حَوْلَ

خدا کے یہاں میں واپس ہو جاؤں جیسے کہ خدا کو منظور ہے اور قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مَفْوضًا أَمْرِي إِلَى اللَّهِ

نہیں ہے مگر خدا کی جانب سپرد کر دے ہوں اپنے کام کو خدا کی طرف

وہ تیرا بھائی ہے جو مصیبت میں آکر تیرا شریک ہو

الْمَرْءُ عَدُوٌّ مَا جَهِلَ

مَلِكًا ظَهَرِي رَأَى اللَّهَ وَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ

جیتے ہوئے ایبی پشت کو خدا کی طرف اور توکل کرتے ہوئے خدا پر

وَأَقُولُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَكَفَى سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ

اور میں کہتا ہوں کہ کافی ہے میرے لئے خدا اور سنتا ہے خدا اس شخص کو

دَعَا لَيْسَ لِي وَرَأَى اللَّهَ وَرَأَى الْكُمُ يَا سَادَاتِي

جو آئے پکارے نہیں ہو میرے لئے خدا کے سوا اور آپ کے سوا میرے آقا ہیں

مُنْتَهَى مَا شَاءَ رَبِّي كَانَ وَمَا لِي يَشَاءُ لَمْ يَكُنْ

کوئی غم نہ کی جگہ جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے اور جو نہ چاہے نہیں ہوتا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ أَسْتَوْدِعُكُمْ

اور طاقت و قوت نہیں ہے مگر خدا کے ساتھ میں خدا کے سپرد کرتا ہوں آپ

اللَّهُ وَلَجَعَلَهُ اللَّهُ الْآخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي إِلَيْكُمَا

دونوں کو اور نہ قرار دے خدا اس کو آخری موقع میرے لئے آپ کی زیارت کا

الْصَّفَرُ يَا سَيِّدِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا

جس واسطے ہوتا ہوں اے میرے سرور اے امیر المؤمنین اے میرے

مَوْلَايَ وَأَنْتَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا سَيِّدِي

مولا اور اے ابو عبد اللہ اے میرے سرور

وَسَلَامِي عَلَيْكُمَا مَتَّعِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّيْلُ

اور میرا سلام تم پر دونوں پر جس تک کہ شب و روز

۲۳۶

آدمی جس چیز کو نہیں جانتا دشمن رکھتا ہے

اَلصَّادِقُ مُكْرَمٌ جَلِيلٌ اَلْكَاذِبُ مُهَانٌ ذَلِيلٌ

وَالنَّهَارُ وَاَصِلْ ذٰلِكَ اِلَيْكُمَا غَيْرُ مَحْجُوْبٍ عَنْكُمَا

ایک دوسرے سے متصل رہیں یہ محفد آپ کے پاس پہونچتا رہے گا آپ سے پہونچتا

سَلَامٌ عَلٰی اَنْشَاءِ اللّٰهِ وَاَسْأَلُهُ بِحَقِّكُمَا اَنْ

نہیں ہوگا میرا سلام اگر خدا نے چاہا اور میں سوال کرتا ہوں اُس سے آپ کے واسطے

يَشَاءُ ذٰلِكَ وَيَفْعَلْ فَاِنَّهُ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

کہ وہ ایسا چاہے اور ایسا ہی کرے وہ حمد کا مستحق اور بزرگ مرتبہ

اِنْقَلَبْتُ يَا سَيِّدِي عَنْكُمَا تَائِبًا حَامِدًا

میں واپس ہوتا ہوں اے میرے مولا آپ کے پاس سے اپنے گناہوں سے تائب

بِاللّٰهِ تَعَالٰی شَاكِرًا رَّاجِعًا لِلْاِجَابَةِ غَيْرَ اِسِي

محرر بنا ہوا خدا کی اور شکر کرتا ہوا امید کرتے ہوئے قبولیت کی نہ مانوس اور نہ

وَلَا قَانِطٌ اِيَّيَا عَائِدًا رَّاجِعًا اِلٰی زِيَارَتِكُمَا

نہ امید پلٹتا ہوا واپس ہوتا ہوا - آپ کی زیارت سے

غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكُمَا وَلَا عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ

نہ تو رغبت گردن ہو کر آپ سے اور نہ آپ کی زیارت سے بلکہ

رَّاجِعٌ عَائِدٌ اِنْشَاءً اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا

پلٹنے کے قصد کے ساتھ اگر خدا نے چاہا اور طاقت و قوت

قُوَّةٌ اِلَّا بِاللّٰهِ يَا سَادَتِي رَاغِبٌ اِلَيْكُمَا

نہیں ہو مگر خدا کے سبب اے میرے سردار و میں متوجہ ہوتا ہوں آپ کی طرف

سچا بزرگ و جلیل ہے جھوٹا پست و ذلیل ہے

الْعَذْرُ يُضَاعَفُ السَّيِّئَاتِ

وَلَا يَزَالُ يَارَ تَكْمَا بَعْدَ أَنْ تَزْهَدَ فِيكُمْ مَا وَ

اور آپ کی زیارت کی طرف بعد اس کے کہ روگردانی کی آپ سے اور

فِي يَارَ تَكْمَا أَهْلُ الدُّنْيَا فَلَا خَيْبَنِي

آپ کی زیارت سے اہل دنیا نے پس خدا نہ ناکام کرے مجھ کو

اللَّهُ وَمِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَكْمَلْتُ فِي يَارَ تَكْمَا

اُس شے سے جو میں نے امید قائم کی اور جو میں نے توقع کی ہر آپ کی زیارت

إِنَّهُ قَرِيبٌ مَجِيبٌ

ہے - وہ قریب ہے اور دعا کا قبول کرنے والا ہے

اور جو حاجت رکھتا ہو خدا سے طلب کرے -

۲۳

طریق دوم عمل عاشورا

جناب امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ عاشورہ کے دن
بہترین عمل یہ ہے کہ مصیبت زدہ لوگوں کی صورت بنائے ہوئے
کسی ایسی جگہ جائے جہاں بالکل تنہائی ہو اُس وقت جب
دھوپ چڑھ چکی ہو اور چار رکعت نماز خلوص دل و سلام سے
پڑھے پہلی رکعت میں بعد احمد سورہ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
اور دوسری رکعت میں بعد احمد سورہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے

پانچ گنی برائیاں بڑھاتی ہے

اَنْظُرْ تَبَعَاتِ مُؤَبَّقَاتِ

رکعت میں بعد الحمد سورہ احزاب اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد سورہ
لَا اِجَاءَ لَكَ الْمُنَافِقُونَ پڑھے اور اگر یہ سورہ یاد نہ ہوں
تو چاروں رکعت میں جو سورہ یاد ہو پڑھے۔ پھر متوجہ ہو روضہ
حضرت سید الشہداء کی جانب اور سلام کہے عَلَیْکَ اور آپ کی اولاد و آقا
اور اصحاب پر اور لعنت کرے آپ کے قاتلوں پر۔ اس مقام پر یہ
بہتہ یہ ہو کہ وہی زیارت اور سلام اور لعن جو پہلے غل کے طریقہ میں
درج ہوا ہے پڑھ لے یا یہ کہ مختصر طور پر زیارت اس طرح پڑھے

۲۳۹

اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَبَاعَبْدِ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ

سلام ہو آپ پر اے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر

یَا بَنِیَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ وَ عَلٰی

فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اور آپ کی

اَوْلَادِکَ وَ عَلٰی اَصْحَابِکَ الْمُسْتَشْہِدِیْنَ

اولاد پر اور آپ کے اصحاب پر جنہوں نے آپ کے سامنے

بَنِیَ یَدِیْکَ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُہٗ

شہادت پائی اور خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں

ایک روایت میں وارد ہے کہ ہزار مرتبہ قاتلوں پر لعنت کرے اس طرح

پر کہ کہے۔

نظم کے نتائج میں تباہی ہے

التَّائِبِينَ الْحَمَاقَةَ السَّابِقِينَ عُنَا انْ الْفَاقَةَ

اللَّهُمَّ اَعِن قِتْلَةَ الْحُسَيْنِ وَاصْحَابِهِ

خداوند العنت کر قتل کرنے والوں پر حسینؑ اور ان کے اصحاب کے

اس کے بعد جس جگہ کھڑا ہو وہاں سے چند قدم آگے بڑھے اور کہے۔

لَا تَأْتِلَهُ وَلَا تَأْتِلْ لَيْلِي رَاجِعُونَ ضَائِقَ قَضَائِي

یقیناً ہم خدا کے لئے ہیں اور اس کی طرف تو تھنے والے ہیں خوشنودی کے ساتھ

تَسْلِيْمًا لَا مَرَّةَ

اس کے حکم پر سر خم کرتے ہوئے اس کے فرمان پر

پھر پیچھے ہٹے اور یہی کہ پھر بڑھے اور یہی کہ اسی طور سات مرتبہ
کرے تو بہتر ہے اور سب حال میں محزون دگریاں رہے پھر اپنے
مقام پر واپس آکر کھڑے اور کہے :-

اللَّهُمَّ عَذِّبِ الْفَجْرَةَ الَّذِينَ شَاقُّوا اِسْرَؤَكَ

خداوند عذاب کر ان فاجروں پر جنہوں نے مخالفت کی تیرے پیغمبر کی

وَحَارِبُوا اَوْلِيَاءَكَ وَعَبَدُوا غَيْرَكَ وَ

اور جنگ کی تیرے دوستوں سے اور عبادت کی تیرے غیر کی اور

اسْتَكْبَرُوا حَارِمَكَ وَالْعَيْنِ الْقَادَةَ وَالْاَتْبَاعَ

مضال تھی تیرے حرام کے ہوئے کو اور لعنت کر ان کے پیروؤں پر اور ان کے

وَمَنْ كَانَ مِنْهُمْ فُحِبَّ وَأَوْضَعَ مَقَهُمْ أَوْ

بیروؤں پر اور اس پر جو انہیں ہی ہو جس نے مدد کی انہیں اور ساتھ دیا ان کا

تکبر حماقت کی جڑ ہے اسراں سرشتیہ فقر وفاقہ ہے۔

التَّقْوَىٰ وَمَنْعَاكَ الْفَلَاحِ

رَضَوْا بِفِعْلِهِمْ لَعْنًا كَثِيرًا ۖ اَللّٰهُمَّ وَكَجَلَّ

راستی ہوا ہوان کے افعال سے بہت لعنت اور خداوند اجل ہی کشائش

وَرَجَّ اِلٰى مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

عطا کر اہلبیت محمد مصطفیٰ کے لئے اور قرادوسے اپنی رحمتیں اُن ہی رسول

وَعَلَيْهِمْ وَاسْتَنْقِذْهُمْ مِنْ اَيُّدِي

اُن کے اہلبیت پر اور چھوڑ ان کو سنا لقیں کے

الْمُنَافِقِينَ الْمُخْلِبِينَ وَالْكَفَرَةَ الْجَاهِلِيَّةِ

قلب سے جو گمراہ کرنے والے ہیں اور اُن کافروں کے جو جان

وَاَفْتِهِ لَهُمْ فَتْحًا يَسِيرًا ۚ اَتَمِّهِمْ رَوْحًا

بوجھ کر انکار کرنے والے ہیں اور فتح عطا کر اُن کو آسانی کے ساتھ اور مقرر کر

وَقَرِّبْ جَارِيَةً وَاجْعَلْ لَهُمْ مِنْ لَدُنْكَ

اُن کے لئے راحت اور فریبی کشائش اور فرادوسے اُن کے لئے اپنا جانب

عَلَىٰ عَدُوِّكَ وَعَدِّ وَهُمْ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا

سوا اپنے دشمن اور اُن کے دشمن کے خلاف ظفر مندانہ اقتدار

پس ہاتھ اٹھاوے طرف آسمان کے دعا کے لئے

اور قصد کرے نفرین کا دشمنان آل محمد صلوات اللہ

علیہم پر اور کہ اَللّٰهُمَّ اِنْ كَثُرَ اٰمِنْ

خداوند بہت سے لوگوں نے

۲۴

ہمیز گاری نجات دہنگاری کہتی ہے

الْأُمَّةُ نَاصِبَتِ الْمُسْتَحْفِظِينَ مِنَ الْأَيْمَةِ وَ

اس امت میں سے مقابلہ کیا پیغمبر یا ان دین کا اور

كَفَرَتْ بِالْكَلِمَةِ وَعَاقَلَتْ عَلَى الْقَادَةِ الظَّالِمَةِ

کفر خفیہ کی بات سے اور حقیرہ ڈال دیا ظالم لیڈروں کی

وَهَجَرَتِ الْكِتَابَ وَالسُّنَّةَ وَعَدَلَتْ عَنِ

احسان پر و جھڑو دی کتاب اور سنت کو اور انحراف کیا امن دونوں

الْحَبْلَيْنِ الَّذِينَ أَمَرَتْ بِطَاعَتِهِمَا وَالْمَسْئَلَتِ

رہیوں سے جس کی اطاعت و جہیز کے ساتھ و مسئلہ پر بات کرنے

بِهِمَا فَمَزَّتْ أَخْلَقَ وَمَدَدَتْ عَنِ الْقُدْرِ وَ

دونوں پر دوڑا اور اس کی اور جس کی مراد بات سے اور

مَا لَأَتِ الْأُمَمَ أَدَبًا وَتَفَرَّتِ الْكِتَابَ وَكَفَرَتْ

سازش کی جگہوں کے ساتھ اور آپ کی کتاب کے انہیں اور انکار کیا

بِأَحَقِّ نَدْبِهَا وَتَدَسَّسَتْ بِالْبَاطِلِ لَمَّا

حق کا جب وہ ان سے باہر آیا اور باطل کے ساتھ بیگ و

أَعْتَرَعَهَا وَضَيَّعَتْ سَنَدَها وَأَهْلَتْ خُلُقَها

ان کے سامنے پیش ہوا اور پھوٹا تو اس نے حق کو اور وہ کیسے خلق کو

وَقَتَلَتْ أَوْلَادَ نَبِيِّها وَخَيَّرَتْ عِبَادَها وَ

اللہ کی پستی سے بھاری کر دیا اور ان کے عباد میں سے چن کر اور

اَلْعَفْوُ ثَمَّ اِنِّ الْقُدْرَةُ

حَمَلَةً عَلَمَكَ وَوَسَائِلَ حَمَتِكَ وَوَحْيِكَ

پیرس علم کے اٹھانے والوں کو اور تیری حکمت اور تیری وحی کے ورثہ داروں کو

اَللّٰهُمَّ فَرِّزْ لِّزُلْ اَقْدَامَ اَعْدَاؤِكَ وَاَعْدَاءِ

خداوند را تو بلا دے پیروں کو اپنے دشمنوں کے اور اپنے رسول اور

رَسُوْلِكَ وَاَهْلَ بَيْتِ رَسُوْلِكَ اَللّٰهُمَّ وَ

اہلبیت رسول کے دشمنوں کے اور خدا و خدا پر باد کر

اَخْبِرْ سُبَّ دِيَارِهِمْ وَاَفْلَسْ سِلَاحَهُمْ

مونس دشمنوں کے دیار کو اور سب کر ان کے ہتھیاروں کو

وَحَالَتِهِمْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَوَقْتِ فِيْ اَعْصَابِهِمْ

اور حالت میں ان کے بات میں اور کلمہ کر ان کے بازوؤں کو

وَاَوْهِنْ كَلِمَتَهُمْ وَاَضْرِبْهُمْ بِسَيْفِ التَّائِبِ

اور کمزور کر ان کے کلمہ کو اور مار دے ان کو اپنی گمانے والی تلوار سے

وَاِمْرُؤُهُمْ سَجَرَتِ الدَّامِغِ وَطَمَّهِمْ بِالْبَلَاءِ

اور نشانہ بن کر ان کو پہنچے جانے والے پتھر کا اور دبا دے ان کو بلکہ میں

طَمَّاءُ وَطَمَّهِمْ بِالْعَدَاوَةِ قَمَّاءُ وَعَدَّ بِهِمْ

ہلورس طور پر اور دبا دے ان کو عداوت سے بالکل اور سزا دے ان کو سخت

عَنْ اَبَانِكُمْ اَوْخَذَهُمْ بِالسِّنِينَ وَالْمَثَلَاتِ

سزا اور گرفت کر ان کو قید سالوں اور ان سزاؤں کے ساتھ جک تو نے

۲۴۳

اَعْدِلْ قِوَامَ الرَّحِيَّةِ

الَّتِي أَهْلَكَتْ بِهَا أَعْدَانُكَ إِنَّكَ ذُو نِقْمَةٍ

ہلاک کیا اپنے دشمنوں کو تو سخت سزا دینے والا ہے گنہگاروں

مِنَ الْبُحْرَمِيِّنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّ سُنَّتَكَ ضَائِعَةٌ

کو خداوند اتنی سنت پر باد ہو رہی ہے

وَاحْكَامُكَ مُعْطَلَةٌ وَعِزَّتُكَ نَبِيْكَ فِي الْاَرْضِ

اور تیرے احکام معطل ہیں اور تیرے نبی کی اولاد زمین میں سرگرداں ہو

هَائِمَةٌ اَللّٰهُمَّ فَاعِنِ الْحَقَّ وَاهْلَهُ وَاَفْعِ

خداوند البتہ مدد فرما اور باطل کو اور قلع قمع کر دے

الْبَاطِلَ وَاهْلَهُ وَمَنْ عَلَيْنَا بِالْحَقِّ وَاهِدُنَا

باطل اور باطل کو اور احسان کر ہم پر حق کے ساتھ اور

اِلَى الْاِيْمَانِ وَتَجْعَلْ قُرْبَنَا وَانْظُمُهُ بِفَرْجِ

ہدایت پر جانی ایمان کی طرف اور جلدی کر ہماری کشائش میں اور وابستہ کر اس کو

اَوْ لِيَايَاكَ وَاجْعَلْهُمْ لَنَا وُدًّا وَاجْعَلْنَا

اپنے اور آپ کی کشائش کے ساتھ اور فرم دے اُن کو ہم سے لئے محبت کا مرکز اور

لَهُمْ وَفِرًّا اَللّٰهُمَّ وَاهْلِكَ مَنْ جَعَلَ يَوْمَ

قریب ہم کو دشمنی کا جانی والا اور ہلاک کر مومن شخص کو جو قرار دے دے

قَتَلَ ابْنِ نَبِيِّكَ وَخَيْرَتِكَ عَبْدًا وَاسْتَهْلًا

جو کے فرما دے اور تیرے ختم ہونے کے قتل ہوئے عبد کو عییدہ کر کشائش پر

۲۴۴

الْقَابِلُ عَلِيمٌ مُسْتَفَادٌ

بِهِ فَرَحًا وَمَرَحًا وَخَذَ الْخِرَافَةَ كَمَا أَخَذَتْ

اس کے ساتھ خوشی اور مسرت سے اور بے گن کے آخر کو جس طرح سے لیا تو نے

أَوْ لَهُمْ وَضَاعِفٌ اللَّهُمَّ الْعَذَابَ وَالْتِنَانِ

ان کے پہلوؤں کو اور دو ٹاکر خداوند اذاب و ستمی کو ظلم کرنے والوں پر

عَلَى ظَالِمِي أَهْلِ بَيْتِ نَبِيِّكَ وَأَهْلِكَ أَشْيَاخَهُمْ

اپنے اہلبیت رسول کے اور ہلاک کر گن ظالموں کی

وَقَادَتْهُمْ وَأَبْرَحَمَانَهُمْ وَجَمَاعَتَهُمُ اللَّهُمَّ

جاعت کو اور ان کے سرگروہوں کو اور تباہ کر گن کے حامیوں اور ان کے

وَضَاعِفٌ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى

جنت کو اور خداوند اذنا کر اپنے درودوں کو اور رحمت اور برکتوں کو اپنے

عِدَّةَ نَبِيِّكَ الْعِزَّةِ الضَّائِعَةِ الْخَائِفَةِ

نبی کی اولاد پر وہ اولاد پر رانگاں ہوئی خوفزدہ ہوئی اور جس نے

الْمُسْتَدْنَلَةِ بَقِيَّةٍ مِنَ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ الزَّالِيَةِ

ذلتیں برداشت کیں وہ پسماندگان پاک کے پائیدہ درخت کے جو مقدس اور

الْمُبَارَكَةِ وَأَعْلَى اللَّهُمَّ كُلَّمَا هُمْ وَأَفْلَحَ

بابرکت ہے اور خداوند اذنا گن کا بول بالا کر اور گن کی

حُجَّتُهُمْ وَالْكَشْفِ الْبَلَاءِ وَاللَّوَاءِ وَخَادِ

دہلک کو کا سیاب قرار دے اور ستمی اور مصیبت اور باطل اور

الصَّحَّةُ أَفْضَلُ النَّعَمِ

الْبَاطِلُ وَالْعَمَى عَنْهُمْ وَثَبَّتْ قُلُوبَ شُعْبَةٍ

وَجَزَبَكَ عَلَى طَاعَتِكَ وَلَا يَتَّخِذُ وَنُصْرَتِهِمْ

وَمُؤَاكَرِهِمْ وَأَعْنَهُمْ وَأَمْنَهُمُ الصَّبْرُ عَلَى

الَّذِي فِيكَ وَاجْعَلْ لَهُمْ سُبُلًا شُورَةً

وَأَوْقَانًا مَعْمُودَةً مَسْعُودَةً تَوْشَاكَ فِيهَا

قُرْبَهُمْ وَتُوجِبُ فِيهَا تَمْلِكُهُمْ وَنُصْرَتَهُمْ

كَمَا ضَمِنْتَ لَوْلَا نِكَ فِي كِنَانِكَ لَسَزَلْ

فَأَنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ وَعَدَدُ اللَّهِ الَّذِي

آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْفِنَهُمْ

تو کھانسن ہوا پسند دوستوں کے لئے اپنی کتابوں میں لکھا ہے

اَلْعَالَمِیُّ وَاِنْ كَانَ مَلِيًّا اَلْجَاهِلُ مَلِيًّا وَاِنْ كَانَ حَيًّا

فَتَقْبَلْ دُعَائِي وَاَسْمَعْ يَا اِلٰهِي عَلَانِيَتِي وَ

پس قبول کر میری دعا کو اور سن الہیرے خدا میری کھلی ہوئی اور

خُجَوَائِي وَاجْعَلْنِي مِمَّنْ رَضِيتَ عَمَلَهُ

پوشیدہ آواز کو اور قرار دے مجھ کو ان لوگوں میں سے جن کے عمل سے تو

وَقَبِلْتَ نُسْكَهُ وَجَعَلْتَهُ بِرَحْمَتِكَ اِنَّكَ

خوشنود ہو اور جن کی عبادت کو تو نے قبول کیا اور جہیں نجات عطا کی ان ہی میں

اَنْتَ الْعَزِيزُ الْكَرِيمُ اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ اَوْ لَا

کے ساتھ یقیناً تو ہی ہی میں زبردست اور فیاض ہو اور خداوند اور دعوہ بھیج مشرور میں

وَاجْعُرْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ عَلٰی

اور اجر میں محمد و آل محمد پر اور برکت عطا فرما

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَاَوْ

محمد و آل محمد کو اور رحمت نازل فرما محمد اور

اٰلِ مُحَمَّدٍ بِاَكْمَلِ وَاَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ وَ

آل محمد پر کامل ترین اور بہترین درود اور برکت

بَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ

اور رحمت جو تو نے فرما دی ہو اپنے انبیاء و مرسلین اور

وَمَلَائِكَتِكَ وَحَمَلَتْكَ عَرْشُكَ بِلَا اِلٰهَ اِلَّا

ملائکہ اور حاملان عرش پر واسطہ اس بات کا کہ کوئی خدا نہیں

عالم اگر مردہ ہو زندہ ہے ۔ جاہل اگر عیہ زندہ ہو مردہ ہے

الْوَعْدُ قَرْضٌ وَالْبَرُّ انْجِلَاحُهُ

اَنْتَ اَللّٰهُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ مُحَمَّدٍ وَ

سوائے تیرے خداوندانہ تفریق نہ کر دے درمیان اور محمدؐ و آل محمدؐ کے درمیان

اِلٰی مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُكَ عَلَیْهِمْ وَاجْعَلْنِیْ بِاَمْوَالِیْ مِنْ

نیز اور دو اعلیٰ محمدؐ و آل محمدؐ پر اور قرآن سے مجھ کو ایسے مالک شیعوں

شِبْعَةَ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ زَيْنَهُمْ

میں سے محمدؐ اور علیؑ اور فاطمہؑ اور حسنؑ اور حسینؑ اور ان کی پاک و

الطَّاهِرَةِ الْمُنْتَجِبَةِ وَهَبْ لِی الْمَسَاكِیْنِ مِنْهُمْ وَالرِّضَا

پاکیزہ منتخب اولاد کے اور عطا کر مجھے و ابھنی ان کے رشتہ محبت کے مشا

بِسَبِيلِهِمْ وَالْاَخْلَافَ بِطَرِيقَتِهِمْ اِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ

اور رضا مندی ان کے راستہ کے ساتھ اور پابندی ان کے مسلک کی تیغیا تو سخی

اور فہم نہ ہوں

پس سجدہ میں جاوے مٹھ اپنا خاک پر رکھے اور کہے :-

يَا مَنْ يَحْكُمُ مَا يَشَاءُ وَيَفْعَلُ مَا يُرِيدُ اَنْتَ

اے وہ جو فیصلہ کرتا ہے اپنی مصلحت کے موافق اور جو چاہتا ہے کرتا ہے تو ہی نے

حَكَمْتَ فَلَكَ الْحَمْدُ مُحَمَّدٌ مَشْكُورٌ اَفْعَلُ

فیصلہ کیا ہے پس تیرے لئے ستائش ہو اس حالت میں کہ تو ستائش اور شکر یہ کا سخی

يَا مَوْلَايَ فَرَجَهُمْ وَفَرَجَانَا اِنَّكَ

ہو ابراہمدی کر ایسے مالک انہی کشائش میں و ہماری کشائش میں تو کھینچ دیندے ہو

وعدہ قرض ہو کہ جس کی وفاداری قرض ہے۔

الْوَاحِدُ مِنَ الْأَعْدَاءِ كَثِيرٌ

ضَمِنْتَ إِعْزَاؤَنَا هُمْ بَعْدَ الدَّلَالَةِ وَتَكْثِيرَهُمْ

ذمہ داری کہ سب آپ کو عزت دینے کی ظاہری ذلت کے بعد اور انہیں کثرت

بَعْدَ الْقِلَّةِ وَإِظْهَارَهُمْ بَعْدَ الْخُمُولِ يَا

پیدا کرنے کی قلت کے بعد اور ان کے نمایاں بنانے کی گمنامی کے بعد اسے

أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

حکم سچوں میں سب سے زیادہ سچے اور اسے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

فَأَسْأَلُكَ يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي مُتَضَرِّعًا إِلَيْكَ

پس میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے میرے خدا اور میرے مالک تضرع و زاری کے ساتھ

بِحُجُودِكَ وَكَرَمِكَ بَسْطَ أَمْلِي وَالتَّجَاوَزَ عَنِّي

تیری بارگاہ میں تیری سخاوت اور فیض و عطا کے واسطے سے اپنی امید کے پورا

وَقَبُولَ قَلِيلِ عَمَلِي وَكَثِيرَةٍ وَالزِّيَادَةَ فِي

ہونے کا اور اپنے گناہوں سے و گزر کرنے کا اور اپنے کم و زیادہ عمل کی قبولیت کا اور

أَيَّامِي وَتَبْلِيغِي ذَلِكَ الْمَشْهَدَ وَأَنْ جَعَلَنِي

اپنے عمر کے دنوں میں زیادتی کا اور اپنے پہونچنے کا اس روزِ ضمیر اور یہ کہ تو فرما دے

مَنْ يَدْعِي فَيُجِيبُ إِلَى طَاعَتِهِمْ وَمَوَالِهِمْ

مجھے ان لوگوں میں سے جنہیں بلا یا گیا تو انہوں نے لپیک کی مٹکی اطاعت اور مملکت

وَنَصْرِهِمْ وَتَرِيْنِي ذَلِكَ قَرِيبًا سَرِيعًا

دوستی اور ان کی امداد کی طرف اور مجھے یہ سب فریبی زمانہ میں تیزی سے

ایک دشمن بھی بہت ہے

الْغَرِيبُ مِنَ الْكَيْسِ لَكَ حَبِيبٌ

فِي عَافِيَةٍ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

خیر و عافیت کے ساتھ یقیناً تو ہر بات پر قادر ہے

أَعُوذُ بِكَ

پناہ مانگتا ہوں تجھ سے

پھر آسمان کی طرف سر بلند کر کے :-

مَنْ أَنْ أَكُونَ مِنَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ آبَاءَهُمْ

اس بات سے کہ ہوں میں ان لوگوں میں سے جو اپنا امید ہیں بڑے خاص دنوں

فَاعِذْنِي يَا إِلَهِي بِوَحْمَتِكَ مِنْ ذَلِكَ

پس پناہ دیں رکھو میرے خدا اپنی رحمت کے ساتھ

زیارت آخر روز عاشورا

اس زیارت کو مناسب ہے کہ آخر روز پڑھے کیونکہ زیارت شہدا کو شامل ہے اور تعزیت جناب رسول خدا اور ائمہ ہدیہ السلام پر من

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ آدَمَ صِفْوَةَ اللَّهِ

سلام ہو آپ پر اسے وارث آدم برگزیدہ خدا کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ نُوحٍ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام ہو آپ پر اسے وارث نوح نبی خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر اسے وارث ابراہیم خلیل خدا کے سلام ہو

غریب وہ ہے جس کا کوئی دوست نہ ہو

الْعَلَمُ لَا يَنْتَهِي

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُوسَى كَلِمَةِ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر اسے وارث موسیٰ علیہ السلام کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر اسے وارث عیسیٰ روح اللہ کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ

آپ پر اسے وارث محمد حبیب خدا کے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عَلِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

آپ پر اسے وارث امیر المؤمنین حضرت علی کے سلام ہو

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْحَسَنِ الشَّهِيدِ

سلام ہو آپ پر اسے وارث حسن شہید کے سلام ہو

سَبْطِ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بُنْ

رسول خدا کے نواسہ کے سلام ہو آپ پر اسے سلام ہو

رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْبَشِيرِ

فرزند رسول خدا سلام ہو آپ پر اسے فرزند بشیر کے سلام ہو

النَّذِيرِ وَابْنِ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

نذیر کے اور اسے فرزند سردار اوصیاء کے سلام ہو آپ پر

يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ

فرزند فاطمہ زہرا سردار زنان عالمیوں کے سلام ہو

۲۵۱

علم و دانش کی کوئی انتہا نہیں

الْمُسْتَشْفِعِينَ مَقْصِدًا مِنَ السَّقَطِ الْمُسْتَبِيدِ مَقْصُورًا فِي الْفَلَاكِ

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام ہو آپ پر اسے ابو عبد اللہ سلام ہو آپ پر اسے

يَا خَيْرَ عِوَالِدِ اللَّهِ وَابْنِ خَيْرَتِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

تو اچھے منتخب والد اس کے منتخب کردہ افراد کے فرزند سلام ہو آپ پر

يَا ثَارَ اللَّهِ وَابْنَ ثَارِهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا

اسے وہ کہ جن کے خون کا بدلہ لینا خدا کے ذمہ ہو اور بیٹے ایسے ہی افراد کے سلام

الْوَثَرِ الْمَوْثُورِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الْإِمَامُ

ہو آپ پر اسے مظلوم جن کا قصاص باقی ہو سلام ہو آپ پر اسے امام رہنما

الْهَادِي الزَّكِيُّ وَعَلَى آرَ وَآلِهِ حَلَّتْ بِفَنَائِكَ

پاک و پاکیزہ اور کن رعوں پر جو قیام کے ہوئے آپ کی بارگاہ میں

وَأَقَامَتْ فِي جَوَارِكٍ وَوَقَدَتْ مَعَ نَزَّارِكِ

اور رہی ہیں آپ کے ہم سایہ میں اور آئی ہیں آپ کے زاروں کے ساتھ

السَّلَامُ عَلَيْكَ مَتَى مَا لَقِيتَ رُبِّي اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ فَلَقْتُ

سلام ہو آپ پر میری جانب تک کہ میں باقی رہوں اور سات دن باقی رہیں

عَظُمَتْ بِكَ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّ الْمَصَابُ فِي

کیونکہ آپ کی شہادت کے سبب مصیبت بہت بڑی ہوئی اور بے بہت زیادہ

الْمُؤْمِنِينَ وَفِي الْمُسْلِمِينَ وَفِي أَهْلِ السَّمَوَاتِ

ہو اہل ایمان اور مسلمانوں کے حلقہ میں اور آسمان کے تمام رہنے والوں میں

سُورَةُ لَيْسَ بِالْغَرَضِ شَيْءٌ مَحْفُوظٌ هُوَ لَوْ غَدَا لَمْ يَكُنْ كَامِلاً كَرْنَهُ وَالْأَغْلَى بِرَجُلَاتِ كَرْتَابِ

اللِّسَانُ سَكَمٌ إِنْ أَطْلَقْتَهُ عَقَرٌ

اَجْمَعِينَ وَفِي سُكَّانِ الْأَرْضَيْنِ فَإِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا

اور زمین کے رہنے والوں میں ہیں ہم خدا ہی کے لئے ہیں اور اسی

إِلَيْهِ رَاجِعُونَ وَصَلَوَاتُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ وَ

کھرت پلٹے والے ہیں اور خدا کے درود اور اُس کی برکتیں اور

تَحِيَّاتُهُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِ الطَّيِّبِينَ الْمُنِجِّبِينَ

اُس کے سلام آپ پر اور آپ کے پاک و پاکیزہ منتخب آہوا و اعباد

وَعَلَىٰ ذُرِّيَّةِ إِبْرَاهِيمَ الْهُدَاةِ الْمُهْدِيْنَ السَّلَامُ

پر اور اُس کی اولاد پر جو سچے ہدایت یافتہ تھے سلام ہو

عَلَيْكَ يَا مُوَلَّايَ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ رُوحِكَ وَعَلَىٰ

آپ پر اے مولایم اور آپ کی روح پر اور آپ کی

أَرْوَاحِهِمْ وَعَلَىٰ تَرْبِيَّتِكَ وَعَلَىٰ تَرْبِيَّتِهِمُ وَاللَّهُمَّ

رہتوں پر اور آپ کی خاک پر اور آپ کی خاکوں پر خداوند

لَقَهُمْ رَاحِمَةً وَرِضْوَانًا وَرَوْحًا وَرَاحَةً نَّا

سویں آں تک رحمت اور خوشنودی اور آرام اور راحت کو

اَسْأَلُكَ يَا مُوَلَّايَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا

سلام آپ پر اے مولایم اے ابو عبد اللہ اے

ابْنَ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ

فرزند خاتم الانبیاء کے اور فرزند سرور اوصیا کے

۲۵۲

زبان وہ درندہ ہو کہ اگر آزاد ہو جائے تو پیر بھاڑ والے

الْعِلْمُ كَنْزٌ عَظِيمٌ لَا يَفْنَى الْعَقْلُ قَوْلٌ جَدِيدٌ لَا يُبَلَى

وَيَا بَنَ سَيِّدِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

اور اسے فرزند سردار زنان عالمیوں کے سلام آپ پر اسے

يَا شَهِيدُ يَا بَنَ الشَّهِيدِ يَا أَخَا الشَّهِيدِ يَا أَبَا

شہید یا شہید کے یا بھائی شہید کے یا

الشَّهِيدِ اللَّهُمَّ بَلِّغْهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

یا شہید میں کے خداوند یا بھائی میں میری جانب سے اس گھنٹہ میں

وَفِي هَذَا الْيَوْمِ وَفِي هَذَا الْوَقْتُ وَفِي كُلِّ وَاقْتٍ

اور اسی دن اور اسی وقت اور ہر وقت میں

خَيْرَةً كَثِيرَةً وَسَلَامًا سَلَامًا اللَّهُ عَلَيْكَ وَ

بہت بہت نیکوئی اور سلام سلام آپ پر اور خدا کی رحمت اور

رَحْمَةً اللَّهُ وَبَرَكَاتِهِ يَا بَنَ سَيِّدِ الْعَالَمِينَ

میں کی برکتیں سے فرزند سردار ممالکوں کے

وَعَلَى الْمُؤَسَّسِ شَيْدِ مَعَكَ سَلَامًا مَمْتَصِلًا

اور ان لوگوں پر جو آپ کے ساتھ شہید ہوئے ایسا سلام جو متصل ہو

مَا أَقْصَلَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ السَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ

جب تک کہ سلسلہ قائم رہے شب و روز کا سلام حسین بن علی پر

بْنِ عَلِيٍّ وَالشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى عَلِيِّ بْنِ

حوشید میں سلام علی بن حسین پر

۲۵۵

۱۰۸۲

علم و براخیزانہ ہو جو ختم نہیں ہوتا عقل وہ لباسِ فہم جو پرانا نہیں ہوتا

أَعْلَامُ يُنْظَرُ بِقَلْبِهِ وَخَاطِرِهِ الْجَاهِلُ يُنْظَرُ بِعَيْنَيْهِ وَنَافِثِهِ

الْحُسَيْنِ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى كَبَّاسِ ابْنِ أَمِيرِ

جو شہید ہیں سلام عباس بن امیر المومنین

الْمُؤْمِنِينَ الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَاءِ مِنْ

یہ جو شہید ہیں سلام شہیدوں پر فرزند ان

وُلْدِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَاءِ

امیر المومنین سے سلام شہیدوں پر

مِنْ وَلَدِ الْحَسَنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَاءِ مِنْ

فرزند ان حسن میں سے سلام شہیدوں پر فرزند ان

وُلْدِ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَى الشَّهِدَاءِ مِنْ

حسین میں سے سلام شہیدوں پر فرزند ان

وُلْدِ جَعْفَرٍ وَعَقِيلٍ السَّلَامُ عَلَى كُلِّ مُسْتَشْهِدٍ

جعفر و عقیل میں سے سلام ہر شہید ہونے والے پر

مَعَهُمُ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

ان کے ساتھ مومنین میں سے خداوند اور وسیع رحمہ و

وَالِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُمْ عَنِّي تحية كثيرة و

آل محمد پر اور پہونچاؤ ان تک میری جانب سے بہت بہت سلام اور

سَلَامًا السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ احْسَن

سلام آپ پر اے رسول خدا خدا آپ کو

۲۵۶

عام چشم بصیرت سے بینا ہیں اور بے سواد چشم بصارت سے دلچکھ ہیں۔

اَلصَّغِيْرَةُ بِغَيْرِ تَفَكُّرٍ خَرَسَتْ

اَللّٰهُ لَكَ الْعَزَّاءُ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ

صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارے میں سلام

عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ اَحْسَنَ اَللّٰهُ لَكَ الْعَزَّاءُ فِيْ

آپ پر اسے فاطمہ زہرا خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند

وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ

حسین کے بارے میں سلام آپ پر اسے امیر المؤمنین

اَحْسَنَ اَللّٰهُ لَكَ الْعَزَّاءُ فِيْ وَلَدِكَ الْحُسَيْنِ

خدا آپ کو صبر عطا کرے آپ کے فرزند حسین کے بارے میں

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ اَحْسَنَ

سلام آپ پر اسے ابو محمد حسن خدا آپ کو

اَللّٰهُ لَكَ الْعَزَّاءُ فِيْ اَخِيْكَ الْحُسَيْنِ يَا

صبر عطا کرے آپ کے بھائی حسین کے بارے میں اسے

مَوْلَايَ يَا اَبَا عَبْدِ اَللّٰهِ اَنَا ضَيْفُكَ اَللّٰهُ وَ

میرے مولا اسے ابو عبد اللہ حسین میں خدا کا مہمان ہوں اور

ضَيْفُكَ وَجَارُكَ اَللّٰهُ وَجَارُكَ وَلِكُلِّ ضَيْفٍ

آپ کا مہمان ہوں خدا کا ہمسایہ ہوں اور ہر ہمسایہ اور ہر مہمان کو

وَجَارٍ قَرِيْ وَ قَرَايَ فِيْ هَذَا الْوَقْتِ اَنْ

ہمسایہ کے لئے حق مہمانی ہو تا ہر اور میری مہمانی اس وقت میں بھی ہر

۲۵۶

مہوشی اگر فکر کے سبب نہ ہو، گو نگاہوں سے۔

مَنْ أَبْصَرَ زَلَّتْ صَعْرَتُ عِنْدَهُ زَلَّةٌ عَظِيمَةٌ

نَسْأَلُ اللَّهَ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَنْ يَبْرُرَ مَرْقَنِي فَكَأَنَّ

کہ آپ خدا سے سوال کیجئے کہ وہ مجھے عادل کرے گلو خدا صی

رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ الدُّعَاءِ قَرِيبٌ حَبِيبٌ

آنکھ سے دیکھنا و ہنسی دعا کا سننے والا قریب اور جواب دہ کو دلائی

— ❦ —



ہو اپنی خلق کو دیکھے اس کی نظریں ہرے کی عکس کی جیوتی بات معلوم ہوتی ہے

مَنْ ضَعُفَ عَنْ حِلِّ سِرِّهِ كَانَ عَنْ يَوْمٍ غَيْرِهِ أَضْعَفَ

تاریخی یادداشت

یکم محرم الحرام - اس تاریخ حضرت سید شہداء کی حرمین یزید ریاحی فرشتہ گروہ سے ملاقات ہوئی -

۲ محرم - اس دن امام حسین مع الطبیات اطہار وارد دشت کربلا ہوئے -

۴ محرم - عین سعد والشرک ابن زیاد وار دھرائے کربلا ہوا -

۷ محرم - اس تاریخ سے نہ فرات کے اوپر پہرے بیٹھے اور حضرت سید شہداء اور ان کے اہل عرم پر بندش آج ہوئی -

۸ محرم - اس تاریخ شمر بن ذی الجوشن قاتل حضرت سید شہداء وار د کربلا ہوا -

۹ محرم - اس تاریخ فوجوں نے محاصرہ کر لیا تھا اور گفتگو و مصافحہ قطع ہو گئی

۱۰ محرم - یاشور کون ہو - اس دن فرزند رسول امام ہام حسین بن علی اپنے انصار و اعترا کے ساتھ سرزمین کربلا پر شہید ہوئے -

۱۱ محرم - آج سرور گلیا ان صمت کو عمر سعد کے حکم سے سر کاٹے شہداء کے ساتھ کوفہ روانہ کیا گیا

۱۵ محرم اور یقیناً ۱۶ محرم - امام زین العابدین نے وفات پائی ہے

۱۶ محرم - اس تاریخ میں امام محمد تقی مع عتصم عباسی کے طلب کرنے پر روانہ فرما رہا ہے

جو اپنا راز نہیں چھپا سکتا وہ بعد میں اولی دومرے کا راز نہیں چھپا سکتا

دلیل دین الرجال ورمعه

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
دوشنبہ	۱	۹	۵
سنبہ	۲	۱۰	۶
چارشنبه	۳	۱۱	۷
پنجشنبه	۴	۱۲	۸
جمعہ	۵	۱۳	۹
شنبه	۶	۱۴	۱۰
یکشنبه	۷	۱۵	۱۱
دوشنبہ	۸	۱۶	۱۲
سنبہ	۹	۱۷	۱۳
چارشنبه	۱۰	۱۸	۱۴
پنجشنبه	۱۱	۱۹	۱۵
جمعہ	۱۲	۲۰	۱۶
شنبه	۱۳	۲۱	۱۷
یکشنبه	۱۴	۲۲	۱۸
دوشنبہ	۱۵	۲۳	۱۹

۲۴۰

مردکی دلیل دینداری آس کی ارسائی ہو

اَمْسِكْ عَنْ طَرَفِيْ اِذَا خَلَّتْ ضَلَالَتُهُ

ایام	منہجہ	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
شنبہ	۱۶	۲۴	۲۰
پہار شنبہ	۱۷	۲۵	۲۱ وفات امام رضا علیہ السلام
پنج شنبہ	۱۸	۲۶	۲۲ دسیہ غلام سید حامد حسین صاحب
جمعہ	۱۹	۲۷	۲۳
شنبہ	۲۰	۲۸	۲۴ ارتحال شیخ جعفر شوشتری
یک شنبہ	۲۱	۲۹	۲۵
دوشنبہ	۲۲	۳۰	۲۶
شنبہ	۲۳	۳۱	۲۷
پہار شنبہ	۲۴	۱	۲۸
پنج شنبہ	۲۵	۲	۲۹
جمعہ	۲۶	۳	۳۰
شنبہ	۲۷	۴	۳۱
یک شنبہ	۲۸	۵	۱ وفات امام حسن علیہ السلام
دوشنبہ	۲۹	۶	۲
شنبہ	۳۰	۷	۳

۳۶۱

اُس راہ سب سے جس میں گمراہی پائی جائے

اعمالِ صفر

یہ مہینہ نخست میں مشہور ہے۔ کیونکہ موافق قول علمائے شیعہ اس ماہ میں حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وآلہ کی وفات واقع ہوئی۔ اور یہ حیرت والے مہینوں میں سے تیسرا مہینہ جس میں قتال کی ممانعت ہے اور چونکہ کافروں نے اس مہینہ میں جنگ کی ابتدا کی اس لئے اس کو خُس شاکیا۔ لیکن شیعوں کی حدیثوں میں کوئی ایسی چیز نظر سے نہیں گزری جو اس ماہ کی نخست پر لالت کرے۔

۴۴۴

سید ابن طاووسؒ نے روایت کی ہے کہ اس ماہ کی سترائے کو مستحب ہے کہ دو رکعت نماز پڑھ لائے۔ رکعت اول میں سورہ حمد کے بعد سورہ انا فتحنا اور رکعت دوم میں سورہ توحید پڑھے اور سلام کے بعد سو مرتبہ کہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اور مرتبہ اللَّهُمَّ الْعَن

خداوند رحمت بھیم محمد و آل محمد پر - خداوند لعنت

اَلْاَبِیْ سَفِیَانٍ اور سو مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ

گرا پوسفیان کی اولاد پر - امر زنت طلب کرتا ہوئیں خدا سے اور توبہ کرتا ہو اُس کی طرف

اس ماہ کی بیسیویں کو حضرت سید الشہداء کا چلم مشہور ہے۔ اور تیسری

الْفُسُوشُ لِسَانَهُ حُلُوٌّ وَقَلْبُهُ مُرٌّ

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام سے روایت ہے کہ مومن کی پانچ علامتیں ہیں ۱۵ رکعت نماز پانچ فریضہ و نافلہ شب و روز میرا لانا اور زیارت اربعین پڑھنا اور دہانتے ہاتھ میں انگلی پھینکا اور سجدہ شکر میں پیشانی کو خاک پر رکھنا اور بلند آواز سے بسم اللہ الرحمن الرحیم نماز میں کہنا۔

امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ بیسویں ماہ صفر کو اس وقت جبکہ سوچ بلند ہو زیارت حضرت امام حسینؑ کی پڑھو اور کہو

اَلسَّلَامُ عَلٰی وَلِیِّ اللّٰهِ فَحَبِیْبِهِ اَلسَّلَامُ

۲۶۳

سلام دوست خدا اور اس کے محبوب پر سلام

عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰهِ وَنَجِیْبِهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی صَفِیِّ

خلیل خدا اور اس کے منتخب پر سلام برگزیدہ خدا

اللّٰهِ وَابْنِ صَفِیِّهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی الْحُسَيْنِ

اور فرزند برگزیدہ خدا پر سلام مظلوم

الْمُظْلُوْمِ الشَّهِیْدِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَسَیْرِ الْكُرْبَا

دور شہید حسین پر سلام گرفتار مصیبت اور

وَقَتْلِ الْعِبْرَاتِ اَللّٰهُمَّ سَاعِیْ اَشْهَدُ اَنَّ

کشتہ گریہ پر خدا و ندا میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ وہ

پانچوں کی زبان شہر ہے اور قلب نبی سے بھر لے

الْعَفْوُ تَاجُ الْمَكَارِمِ

وَلِيَّتِكَ وَابْنُكَ وَلَدُكَ وَصَفِيَّتُكَ وَابْنُ صَفِيَّتِكَ

بڑے دوست ہیں اور تیرے دوست کے فرزند اور تیرے بزرگ بہدہ ہیں اور تیری

أُفَانُزُيْكَرُ أَمْنِكَ أَكْرَمَتُهُ بِالشَّهَادَةِ وَ

بزرگیدہ کے فرزند کا ایسا بھروسہ ہے تیری جاننے کے ساتھ اور تیرے

حَبْوَتُهُ بِالسَّعَادَةِ وَاجْتَبَيْتُهُ بِطَيْبِ الْوَلَدِ

اُن کو بزرگ قرار دیا ہے شہادت کے ساتھ اور عطا کی ہے اُن کو سعادت اور بزرگ

وَجَعَلْتُهُ سَيِّدًا مِنْ السَّادَةِ قَائِدًا مِنْ

اور مخلص کیا ہے اُن کو پاکیزہ پیدائش کے ساتھ اور قرار دیا ہے اُن کو ایک سردار

الْقَادَةِ وَذَائِدًا مِنْ الذَّادَةِ وَأَعْطَيْتُهُ

سزاوارتوں میں سے اور ایک بھائیوں میں سے اور ایک مجاہدین میں سے اور عطا کی ہے

مَوَارِيثَ الْأَنْبِيَاءِ وَجَعَلْتُهُ حُجَّةً عَلَى

اُن کو میراثیں انبیاء کی اور قرار دیا ہے اُن کو حجت اپنے مخلوقات

خَلْقِكَ مِنَ الْأَوْصِيَاءِ فَأَعْذَرَنِي الدَّعَاءُ

پر اور وصیاء میں سے پس اُنھوں نے عذر صغیر کیا دعوت دینے میں

وَمَنْعَنِي النَّعْمَ الْبَارَةَ وَبَدَّلَ حُجَّتَهُ فِيكَ

اور غیر خواہی صرف کی آزمائش کے موقع پر اور دیندی اپنی جان تیرے

لَيْسَتْ نِقْدَ عِبَادِكَ مِنَ الْجَهَالَةِ وَحَيْرَةِ

راستہ میں نہ کر نکالیں تیرے بندوں کو محال اور گمراہی کی حیرت سے

۲۶۴

درگزرن کرنا بزرگی کے لئے تاج سبزی

الْإِحْسَانُ يَسْتَعِيدُ الْإِنْسَانَ النَّاسُ يُفْسِدُ الْإِحْسَانَ

الضَّلَالَةَ وَقَدْ تَوَادَّرَ عَلَيْكَ مِنْ غَيْرِهِ اللَّهُ يَهْدِي

اور ان کے خلاف اچھا کیا ان لوگوں نے جو دنیا کے ریب میں

وَبَاعَ حَظَّهُ بِالْأَنْفَالِ الْأَدْنَى وَشَرَى الْآخِرَةَ

مبتلا ہے اور جنہوں نے بیچا تھا اپنے نصیب کو معمولی اور ہست قیمت ہر اور

بِالْمَنْ الْأَوْكُسِ وَتَغَطَّرَسَ وَتَوَدَّى رِفْ

کیا تھا اپنی آخرت کو گھٹیا قیمت ہر اور سرکشی کی اور اپنی غور ہشوں کے گڑھے

هَوَاهُ وَاسْخَطَكَ وَأَسْخَطَ نَبِيَّكَ وَأَطَاعَ

میں گرسے اور تجھے ناراض کیا اور تیرے نبی کو ناراض کیا اور اطاعت

مِنْ عِبَادِكَ أَهْلَ الشَّقَاكِ وَالنِّفَاقِ وَحَمَلَةَ

کی تیرے بندوں میں سے منافق اور منافق اور گندگار لوگوں کی جو

الْأَوْزَارِ الْمُسْتَوْجِبِينَ النَّارَ فَجَاهَدَ هُمْ

آپ تعز جسٹم کے سستی تھے پس ان بزرگوار نے جہاد کیا

فِيكَ صَابِرًا مُحْتَسِبًا حَتَّى سَفِكَ فِي طَاعَتِكَ

ان لوگوں سے صبر کرتے ہوئے اور تکالیف کو برداشت کرنے ہوئے یہاں تک کہ بہکا

دَمُهُ وَاسْتَبِيحَ حَرِيمُهُ أَلَلَهُمُ فَالْعَنَهُمُ

تیری اطاعت میں ان کا خون اور ہر باد کی گئی ان کی حرمت خداوند پس لعنت کر ان

أَعْنَاءَ بَيْلَا وَعَيْنًا بِهِمْ عَدَا بَا إِنَّمَا السَّلَامُ

لوگوں پر شد بد لعنت اور سزا دے انہیں دردناک سزا سلام

۲۶۵

احسان آرزو انسان کو بد بناتا ہے اور اس کا جتنا نا احسان کو بہاد کرنا ہی

الْخَائِفُ لَا عَيْشَ لَهُ

عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا

آپ پر اسے فرزند رسول خدا سلام آپ پر اسے

ابْنُ سَيِّدِ الْأَوْصِيَاءِ أَشْهَدُ أَنَّكَ أَمِينٌ

فرزند سردارِ اوصیاء میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ خدا کے

اللَّهُ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتُ سَعِيدًا وَمَضَيْتُ

اماندار اور اُن کے اماندار کے فرزند ہیں زندگی گذری آپ نیک نیتی کے ساتھ اور

حَمِيدًا وَمِتَّ فَقِيدًا مَظْلُومًا شَهِيدًا

گزر گئے قابِ برحقِ صورت پر اور وفات پائی آپ مظلوم اور شہید ہونے کی حالت میں

وَأَشْهَدُ أَنَّ اللَّهَ مُنْجِيكَ مَا وَعَدَكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً خدا پور کرے گا آپ کے لئے جو اُس نے آپ سے وعدہ کیا

وَهَلَكَ مَنْ خَذَلَكَ وَمُعَذِّبٌ مَنْ

ہو اور ہلاک کرے گا اُن کو جو آپ کا ساتھ نہ دیں اور سزا دے گا اُن کو جو آپ کو

قَتَلَكَ وَأَشْهَدُ أَنَّكَ وَفَيْتَ بِعَهْدِ اللَّهِ

جھوٹوں نے آپ کو قتل کیا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ پورا کیا خدا کے عہد کو

وَجَاهَدْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَتَّى آتَاكَ

اور جہاد کیا خدا کے راستہ میں یہاں تک کہ آپ کو موت

الْيَقِينِ فَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ قَتَلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ

یقینِ لعنت کرے خدا اُن کو جو آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا

۲۶۶

ترساں کے لئے آرام و راحت نہیں ہے

الْعِلْمُ تَدُلُّ عَلَى الْعَقْلِ مَنْ عِلْمُهُ عَقْلٌ

مَنْ ظَلَمَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ بِذَلِكَ

اُن لوگوں پر جنہوں نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اُن سے جماعت پر جسے سنا فودہ

فَرَضِيَتْ بِهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَشْهَدُكَ اَقْبُوْلِيْ

اس پر راضی ہو: خداوند! میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو کہ میں دوست ہوں تیرے

لِيْمِنْ وَاَلَا هُوَ عَدُوٌّ لِّمَنْ عَادَاةُ بِاَيِّ اَيِّتٍ

اے جو اے بزرگو! اوروں کو دوست رکھ اور دشمن ہوں اُس کا جو اُن کو دشمن ہو

وَاَمِّيْ يَا بَنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنْكَ كُنْتَ

میرے ماں باپ خدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا گواہی دیتا ہوں میں کہ آپ نے

نُورًا اِنِّيْ اُصَلِّى السَّاجِدَةَ وَالْاَرْحَامَ

سورۃ بقرہ صلیوں اور پاک و پاکیزہ

الطَّاهِرَةِ لَمْ تُخْسَكِ الْجَاهِلِيَّةُ رَاجِعًا سَهَا

شکروں میں آپ کو نہیں تمہیں کیا جاہلیت کے گناہوں نے اپنی گناہوں سے

وَلَمْ تَلْبَسْ اَمْدُ لِهَمَّاتٍ مِنْ ثِيَابِهَا وَ

اور میں پہناؤ آپ کو تاریکیوں نے نہ اپنے کپڑے

اَشْهَدُ اَنْكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ وَارْكَانِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ دین کے ستونوں میں سے اور مسلمانوں

الْمُسْلِمِيْنَ وَمَعْقِلِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اَشْهَدُ

کہ ارکان میں سے اور مومنین کے لئے جائے پناہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

۲۶۷

اقیمة عقل کی رہنما ہے پس جو صاحب علم ہو صاحب عقل ہو۔

الَّذِينَ مَنَ كَانَ يَوْمَهُ خَيْرًا مِنْ أَمْسِهِ

أَنْتَ الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الزَكِيُّ

پیشوا نیک شفی پسندیدہ پاکیزہ رہنما

الْهَادِي الْمُهْدِي وَآشْهَدُ أَنَّ الْأَيُّمَةَ

اودھایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی

مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى وَاعْلَامُ الْمَدِينَةِ

اولاد میں سے تھے یہ نیز گمراہی کی بات نہ رکھنے والے اور ہدایت کے ستون

وَالْعَرِيقَةُ الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا

اور رسیاں مستحکم اور حجت اہل دنیا پر

وَآشْهَدُ أَنَّكُمْ مُؤْمِنُونَ وَبِأَيِّكُمْ مُؤَقَّتٌ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ میں آپ پر ایمان لاتا ہوں اور آپ کی رحمت کا یقین رکھتا

بِشَرِّ رَأْيٍ دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكَ

ہوں اپنے مذہبی شریعت کے احکام اور آخری اعمال کے آخری اعمالوں کے ساتھ اور میرے دل آپ کے دل

سَلَامٌ وَأَمْرِي لَا مَرْكُكُمْ مُتَّبِعٌ وَلِأَصْرَتِي

کے ساتھ ملے ہو اور میرا معاملہ آپ کے معاملات کے ساتھ وابستہ اور میری مدد آپ کے

لَكُمْ مَعْدَةٌ حَتَّى يَأْذَنَ اللَّهُ لَكُمْ فَمَعَكُمْ

میں تمہاری مدد ہے یہاں تک کہ خدا آپ لوگوں کو اجازت دے پس میں آپ ہی کے ساتھ آپ

مَعَكُمْ لَا مَعَ عَدُوِّكُمْ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

و ان کے ساتھ نہیں بلکہ آپ کے دشمنوں کے ساتھ رحمتیں خدا کی آپ لوگوں پر

باہوش وہ ہے جس کا آج کا دن آنے والے دن سے بہتر ہے

اَجَاهِلٌ لَا يَعْرِفُ تَقْصِيْرَهُ وَلَا يَقْبَلُ مِنَ النَّاصِحِيْنَ لَهُ

وَعَلَىٰ آثَرٍ وَاحِدٍ وَأَجْسَادُكُمْ وَأَجْسَامُكُمْ

اور آپ کی روحوں اور جسموں اور لاشوں پر

وَشَٰهِدُكُمْ وَغَائِبُكُمْ وَظَاهِرُكُمْ وَبَاطِنُكُمْ

اور آپ میں سے جو حاضر ہوا اور جو غائب ہوا اور جو ظاہر ہوا اور جو باطنی ہو سب پر

أَمِيْنُكَ رَبَّ الْعَالَمِيْنَ

قبول کرتا ہے ہر دعا کو تمام جہانوں کے

بعد اس کے دو رکعت نماز زیارت پڑھ کے دعا کرے کہ حق تعالیٰ
بر لائیگا اور لکھا ہے کہ زیارت آخر و زعاشورا چہلم کے
روز پڑھے تو مناسب ہے۔

* 49

اور علمائے امامیہ میں مشہور ہے کہ ۲۸ صفر کو وفات حضرت السیدنا
واقع ہوئی۔ اور شیخ طوسی وغیرہ نے بیان کیا ہے کہ امام حسن علیہ السلام
کی شہادت بھی اسی تاریخ کو ہوئی لہذا ان دونوں بزرگوار کی
تعزیت کے مراسم بجالانا اور نزدیک و دور سے ان کی زیارت
مناسب ہے۔

نیز عوام بلکہ خواص میں بھی آخر چہار شنبہ ماہ صفر کو توسعہ میں ہو
ہو حالانکہ عامہ و خاصہ کی معتبر کتابوں میں اس کی توسعہ کی کوئی وجہ
نظر سے نہیں گزری تاہم مسجد دینا اور دعاؤں میں مشغول رہنا مناسب ہے

جاہل اپنی کوتاہی کو سمجھتا نہیں، اور نہ نصیحت کو قبول کرتا ہے

مَنْ جَارَ فِي مَمْلِكِهِ نَمَتَى النَّاسُ هَلَكَةً

تاریخی یادداشت

یکم صفر۔ اس دن سراطہرا امام حسین علیہ السلام وارد دمشق ہوا
۳۶ھ میں مسلم بن عقبہ نے خانہ کعبہ میں آگ
لگائی اور غلاف کعبہ جل گیا۔

۱۱ صفر۔ ۱۱ھ میں امام موسیٰ کاظمؑ متولد ہوئے۔

۱۷ صفر۔ ۳۰ھ میں امام رضاؑ نے شہادت پائی۔

۲۰ صفر۔ اس تاریخ ۶۲ھ میں ایک سال قید رہنے کے

بعد امام زین العابدینؑ مع الحرم قید سے رہا ہو کر وارد زمین کر بلا ہوئے

۳۰ صفر۔ سلطنت بنی عباس کی بنیاد پڑی اور سفاح خلیفہ

ہوا۔

۳۸ صفر۔ امام حسنؑ نے زہر دغا سے شہادت پائی۔



جو اپنے ملک پرستہ کرتا ہے اس کی رعایہ اس کی موت کی دعائیں کرتی ہو

ذَارَ الْهَلَاكِ مَحْفُوفَةً وَبِالْفَدْرِ مَوْصُوفَةً لَا تَدْرِي مَا حَوَالَاهَا وَلَا سَمَرُهَا

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
پنجشنبه	۱۶	۲۳	۱۹
جمعہ	۱۷	۲۴	۲۰
شنبه	۱۸	۲۵	۲۱
یکشنبه	۱۹	۲۶	۲۲
دوشنبہ	۲۰	۲۷	۲۳
شنبه	۲۱	۲۸	۲۴
پہار شنبہ	۲۲	۲۹	۲۵
پنجشنبه	۲۳	۳۰	۲۶
جمعہ	۲۴	۳۱	۲۷
شنبه	۲۵	۱	۲۸
یکشنبه	۲۶	۲	۲۹
دوشنبہ	۲۷	۳	۳۰
شنبه	۲۸	۴	۳۱
پہار شنبہ	۲۹	۵	۱

۲۶۲

دنیا بلا میں پہنچی ہوئی اور ہماری اور ہماری کیلئے ہونے تو اسکا ایک لہ از بہا ہی اور نہ اسمیں نیلا اسکا رہتا ہے

بیان کرتا ہے۔ اس سے ہمیں مرعوب نہیں ہونا چاہئے کیونکہ اس کی زبان اور بیان میں اور عطار کے اہل نامہ، خسر و گل، اور منطق الطیر وغیرہ کی زبان و بیان میں زمین و آسمان کا فرق ہے نیز یہ کہ بیشتر لوگوں کا خیال یہ ہے کہ مظہر العجائب عطار کی آخری تصنیف ہے جو کہ کافی ضعیفی کی عمر میں لکھی گئی ہوگی ٹھیک ہے، کہ ضعف میں آدمی کا دماغ اس پائے کا نہیں رہ جاتا، ضبط کا دور شباب میں ہوتا ہے۔ ضعف میں طبیعت میں اضطلال تو ہو سکتا ہے لیکن وہ سٹھیا نہیں سکتا ہے ورنہ درازی عمر کے ساتھ اس کا جو تجربہ بڑھتا ہے اس کو کیا کہئے گا اب محمود شیرانی کا بیان بھی ملاحظہ ہو:-

”لیکن میری سمجھ سے باہر ہے کہ مشاق شاعر جو مدت العمر پر گوئی کے لئے معروف ہو، انخطاط اور پیری کے دور میں اس قدر سٹھیا جائے گا کہ معمولی صرف و نحو کی غلطیوں کا ارتکاب کرے۔“ ۴۸

کچھ ایسے ہی تاثرات مرزا عبدالوہاب قزوینی کے بھی ہیں وہ کہتے ہیں:-

”یکی از تالیفات آخری عطار مظہر العجائب است و در مقدمہ ایں کتاب غالب کتب مصنفہ اش را کہ از جملہ تذکرۃ الایدیہ است نام می بود و اشعار ایں کتاب بالنسبہ سبائر اشعار عطار تغاوت واضح دارد در بستی و سستی و قدرے رکاکت۔ و ہر کس منطق الطیر و الہی نامہ و خسر و گل و دیوان عطار را مطالعہ کردہ باشد برائے او قدری مشکل است اعتقاد

کند کہ صاحب مظہر العجائب با آنہا کی بودہ است نظائر
 علت این انخطاط و جمود طبع است در سن کمولت ۱۲۹۵
 مذکورہ تفائق سے چشم پوشی کرتے ہوئے ہمارے بیشتر فہرست
 نگاروں کے ساتھ ساتھ قاضی نور اللہ شوستری، حاجی خلیفہ اور امین احمد
 رازی جیسے محققوں نے اسے عطار کی تصنیف تسلیم کیا ہے، یہی نہیں بلکہ
 فتح اللہ خاں شیبانی نے سن ۱۳۴۳ شمسی میں اپنے ایک افسانے کے
 ساتھ عطار کی تصنیف مان کر شائع بھی کر دیا ہے۔ جو کہ درست نہیں اسکی
 دلیل کے لئے صرف حافظ شیرازی کے یہ الفاظ کافی ہیں:-

”اس لئے میں یہ کہتا ہوں کہ یہ شخص کوئی بہرہ دہیا ہے جس
 نے خاص مقاصد کو مد نظر رکھ کر شیخ عطار کا سوانح بھربھا
 ہے چونکہ نہ اس کے پاس عطار کا دماغ ہے نہ اس کی
 طبیعت اور نہ علیت اس لئے یہ تمام اضمحلال ہے اور اسی
 لئے خیالات میں اسی قدر ابتداء اور عبارت میں اس قدر
 خامیاں ہیں جس کے پڑھنے سے طبیعت متنفر ہو جاتی ہے
 ایک شخص عطار کا تمکص اختیار کرنے اور اس قلم کی رٹ
 لگانے (جیسا کہ مصنف کے اس تصنیف کے دوران میں
 دیکھا جاتا ہے) اسے عطار نہیں بن سکتا۔“ ۱۲۹۵

مختار نامہ

دولت شاہ سمرقندی نے بھی اس کو عطار کی تصنیفات میں شامل کیا ہے لیکن صاحب ہفت اقلیم اس تصنیف سے واقف نہیں لیکن دو سہلہ بیشتر فہرست نگار اسے شیخ عطار کی ہی تسلیم کرتے ہیں دراصل یہ ایک رباعیات کا مجموعہ ہے جس کے متعلق بدیع الزماں لکھتے ہیں۔

”مختار نامہ محدث راست بقدمہ ای مشور بخامہ عطار کہ
 در انشاء آن تاجدلی تکلف و تعقید بصنائع بادین موشر
 افتادہ است و آن حلاوت و حسن تاثیر کہ در تذکرہ الاولیاء
 هست در این مقدمہ وجود ندارد و ولی از آن جهت کہ
 آثار عطار در آن جابر شمر وہ است متضمن فایدتی نیست
 هست۔“ **اھ**

الہی نامہ

مع دولت شاہ سحر قدسی، حاجی خیر اور صاحب ہفت اقلیم
اور قاضی نور الدین شوشتری کے سبھی فیہ فیہ۔ انکار بے اختلاف اسے عطار
کی تصنیف تسلیم کرتے ہیں اور خود شیخ عطار کہتے ہیں۔

در گنج اہلبسی برگستارم

اتنی نامہ نام ایسا نہاد م

بزرگانی کہ در ہفت آسمان اند

اتنی نامہ عطار خوانند ۷۷

پچھ ہزار۔ پانچ سو گیارہ ابیات پر مشتمل یہ شتوی بحر بہر
معدن مخدوف میں ہے اس کی ابتداء اندا کی حمد اور رسول اکرم صلعم
کی نعمت سے ہوتی ہے۔ اس کے بعد ایک باب اور چھ بیٹوں کے
بچے ایک مناظرہ کی حکایت کے سہارے صوفیانہ شکائت بیان کرتے
ہیں۔

مصیبت نامہ

سیر آفاق اور سفر فی الخلق کے بیان میں نظم کی گئی یہ مثنوی
سات ہزار پانچ سوانح الیس ابیات پر مشتمل بحر رمل مسدس مقصور
میں ہے اور تقریباً سبھی فہرست نگار اور دولت شاہ سمرقندی اور
دیگر مورخین بھی اسے عطار کی ہی تسلیم کرتے ہیں حالانکہ ہدایت خود
شیخ عطار اپنی طبیعت کے مطابق (جیسا کہ اکثر دیکھنے میں آتا ہے کہ
وہ اپنی تصنیفات کا اعلان بہت کم کرتے ہیں) کوئی اعلان نہیں کیا ہے
کہ میری تصنیف ہے۔ تاہم اس کی زبان و بیان سے اندازہ ہوتا ہے
کہ یہ عطار کی تصنیف ہے اس مثنوی کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کی
اکثر حکایات منوجھری کے حمید ذیل فقیدہ کے مطلع سے شروع ہوتی ہے
گاہ تو بہ کردن آمد مدح و ازہجی
کتر بجی بنم زیان و از مدایح سودنی ۳۵

باب چہارم

منطق الطیر میں صوفیانہ نکات

باب چہارم

منطق الطیر میں صوفیانہ نکات

اس مثنوی میں بعض نکات ایسے ہیں جن پر ایک توضیحی بحث کی جاسکتی ہے، ذیل میں ملاحظہ ہو۔

(۱) توحید۔ مثنوی کے اس حصہ میں عطار نے قدرت کی تخلیقات کا بیان انتہائی خوبصورتی کے ساتھ کیا ہے، ساتھ ہی ساتھ یہ بھی واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ ابن آدم ان تمام چیزوں سے عاجز ہے، علاوہ ازیں بیشتر جگہوں پر اپنے عقائد اور نظریات کو بھی نظم کیا ہے۔ بیشتر جگہوں پر عطار نے ایک ہی مضمون کو بار بار موضوع سخن بنایا ہے، جس سے تکرار کا احساس تو ہوتا ہے، لیکن ان کا مفہوم انداز بیان اس تکرار کو چھپا لینے میں کامیاب ہی نہیں بلکہ اس میں ایک شیرینی اور لطف پیدا کر دیتا ہے۔ مثال کے طور پر ذات باری تعالیٰ کی وحدانیت اور قدرت کی طرف اس طرح اشارہ کرتے ہیں۔

کوہ را میخ زمین کرد از نخست

پس زمین را ردے از دریا پشت

چون زمین بر پشت گاؤں استاد راست

گاؤں بر ما ہی و ما ہی بر ہوا مست

بس ہوا ہرچیز ، ہرچیز است و پس
 سچ سچ است این ہمہ سچ است و پس
 فکر کن در ضعف آن بادشاہ
 کین ہمہ در سچ میدار و نگاہ
 اب اسی مضمون کو دوبارہ نظم کرتے ہیں ملاحظہ ہو۔
 عرش بر آسمت و عالم بر ہواست
 بگذر از آب و ہوا جملہ خداست
 مردمی باید کہ باشد شہ شناس

شاہ رہنما سداوہ ہر اس سہ
 اگرچہ دونوں جگہوں پر مضمون ایک ہی ہے لیکن بیان اس تکرار
 کو اپنے اندر چھپا لینے میں کامیاب ہی نہیں بلکہ ایک خوبصورتی ایک ٹہنی
 ایک نیا لطف پیش کر رہے۔
 کیس تو وہ قدرتی تخلیقات سے متاثر ہو کر اس کی وحدانیت کا اقبال
 کرتے ہیں اور کہیں وحدانیت کی اثبات میں قصائد اور معجزات انبیاء
 کا سہارا لیتے ہیں مثال کے طور پر

چون رسید آخر بہ آدم فطر تش
 در پس صد پردہ بردار غیر تش
 گفت اے آدم تو بجز خود باش
 ساجدانہاں جملہ تو مسجود باش سہ

اس کے بعد دوسرے انبیاء کرام کے معجزات بھی بیان کرتے
 ہیں جیسے کہ حضرت سلیمان کی دیوا اور جنوں پر حکومت اور حضرت

ابراہیم کے لئے آگ کا ٹھکانہ بن جانا یا حضرت اسمعیل کی جگہ پر دنبہ کا
ذبح ہونا یا حضرت عیسیٰ کی پھونک سے مردے کا زندہ ہونا۔

باز بنگر کز سیلانِ خد یو

ملک بے بنیاد چوں گرفت دیو

باز ابراہیمؑ را بین دل شدہ

مخفیق آتش منزل شدہ

گرچہ منزل گاہ اودر نار کرد

نار را از لطف خود گلزار کرد

باز اسمعیل را بین سو گوار

کیش او قربان شد می در کوئے یار

باز یحییٰؑ را نگر در پیش جمع

سر بریدہ زار در طشتی چو شمع

باز عیسیٰؑ را نگر دریائے دار

چوں کر یکت اواز ہواں چند بار ۵

اور ان معجزات پر متحیر بھی ہوتے ہیں ذیل کے اشعار سے تحریر واضح ہے۔

در جالش عقل و جان فسر قوت شد

عقل حیران گشت، و جان مبہوت شد

گشتہ حیرت شدہ یکبارگی

می ندانم چارہ جز بے چارگی

اس خرد در راہ طفل بہ شیر

گم شدہ در راہ رویت عقل پیر ۵

حق تعالیٰ کی تعریف و توصیف کے ساتھ ساتھ وحدت الوجود
کے مسئلہ کی صراحت اس طرح کرتے ہیں۔

عرش و عالم جبر طلسمی بیش نیست
اوست بس این جملہ اسمی بیش نیست

در نگر کاین عالم و آن عالم است
نیست غیر او اگر هست او ہم است
جملہ یک ذات است اما متصن

جملہ یک حرکت است اما مختلف

جان نہان در جسم تو جان در نہان

اونہان اندر نہان ای جان جان شہ
بعد از آن وحدت الوجود کے نظر سے ماننے کی تلقین کرتے ہیں

مردی باید کہ باشد شہ شناس

شاہ را بشناسد او در ہر اساس شہ

در غلط بوجہ میدانند کہ کیست

بچوں ہمہ اوست این غلط گردن صحبت شہ

مختلف جگہوں پر شیخ عطار اپنے تمام مضامین میں بیشتر قرآنی آیات
اور احادیث نبوی کا سہارا لیتے ہیں مثلاً وہ انسانوں کو خلیفہ زادہ معرفت
کا طبعی خطاب دیتے ہیں۔ بعد ازاں مناجات کے لئے عاجزی اور قدرت
آمیز حُجج کے اختیار کرنے کی تلقین کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہی موثر
ہے۔ اسی ضمن میں انہوں نے عارفانہ گفتگو کی ہے۔ جس میں نہ صرف
دقیق معنی اور حکیمانہ مضامین کا ایک خزانہ جمع کر دیا ہے بلکہ وحدانیت

کے عقائد اور حکمت الہی کا توفیقی بیان کیا ہے علاوہ ازیں بوقت ضرورت
قرآنی روایات اور مختلف روایات کا استعمال اس طرح کرتے ہیں۔

چون پانچنین یا ایک دیگر ہمسایہ ایم
تو چو خورشیدی و ماچوں سایہ ایم
چہ بودای معطی بی مایگان
گر نیک داری حق ہما نگان ۱۳۵

اسی طرح یہ چند اشعار بھی ملاحظہ ہوں

خالقا ما سربراہ آورده ایم
نان تو بر نخوان تو می خوردہ ایم
چون کسی بشکست از نان کسی
حق گزاری میکند آن کس بسی

چون تو بحر پوداری صدر ہزار

نان تو بسیار خوردم حتی گزاری ۱۳۶

مندرجہ بالا اشعار کی روشنی میں واضح طور پر کہا جاسکتا ہے کہ
عطار نے خدا کی وحدانیت کو سمجھنے اور سمجھانے کے لئے ایک حسین
انداز اختیار کیا ہے۔

(۳) نعت رسول۔ توحید اور حمد کے بعد عطار نے نعت رسولؐ

نظم کی ہے۔ یہاں پر وہ رسول اکرمؐ کو خواجہ دنیا و دین اور
سید الانبیاء مفتی اور امام جزو کل کے القاب کے ساتھ محمد مصطفیٰؐ کے فضائل
اور مناقب بیان کرتے ہیں۔ ان کا عقیدہ ہے کہ سب سے پہلے خسر
موجودات پیغمبر محمد مصطفیٰؐ کا نور پیدا ہوا۔

انچہ ہول شد پدید از حبیب غیب
 بود نور پاک او بے پیچ و ریب ^{۱۳۵}
 پھر یہ کہتے ہیں کہ رسول اکرم کے اس نور کی ہی بدولت دنیا کی تمام چیزیں
 وجود میں آئیں۔

نور او مقصود مخلوقات بود
 اصل معد ذات موجودات بود ^{۱۳۶}
 فضائل اور مناقب رسول اکرم کے بیان کے بعد وہ اپنے گناہوں
 پر طول ہوتے ہیں، اور انتہائی رقت آمیز اور عاجزی کے لمحوں میں شفاعت
 رسول کے طلب گار رہتے ہیں۔

گمچہ ضائع کردہ ام عراز گناہ
 تو یہ کرم غدر من از حق بخواہ
 روز و شب نشستہ در صد ماتم
 تا شفاعت خواہ با نخی یک دم
 اے شفاعت خواہ مستی تیرہ روز

لطف کون شمع شفاعت پر فروز ^{۱۳۷}
 اگرچہ انہیں مضامین کو قداماء نے بھی موضوع بحث بنایا ہے لیکن
 جو سادگی سلاست، رقت اور عاجزی عطار کے لمحوں سے بھلکتی ہے،
 وہ قداماء کے یہاں معدوم ہے۔ اپنی انہیں خصوصیات کی بنا پر وہ
 دوسرے صوفی شعراء میں ممتاز ہیں۔

۱۳۸ مدح خلفائے راشدین - نعت رسول اکرم کے بعد
 عطار نے خلفائے راشدین کی مدح علی الترتیب کی ہے۔ سب سے

پہلے حضرت ابو بکرؓ کی مدح کرتے ہوئے انہیں خواجہ اول اور قطب
حق کے القاب سے یاد کرتے ہیں۔

خواجہ اول کہ اول یارِ دوست
نافی الشنیں اوہی فی الغارِ دوست
صدر دین صدیق اعظم الکبر قطب حق

در ہمہ چیز از ہمہ یردہ حق ۱۳
حضرت ابو بکرؓ کی مدح کرنے اور ان کے فضائلِ نظم کرنے کے
بعد وہ حضرت عمرؓ کی مدح کرتے ہوئے انہیں خواجہ شہاء یا آفتاب شہاء
اور شمع دین جیسے القاب سے یاد کرتے ہیں۔

خواجہ شہاء آفتاب شہاء دین
ظل حق فاروق اعظم شمع دین ۱۴
حضرت عمرؓ کی مدح کے بعد حضرت عثمانؓ کے فضائل اور مدح
بیان کرتے ہوئے انہیں خواجہ سنت اور نور مطلق جیسے القاب سے
یاد کرتے ہیں۔

خواجہ سنت کہ نور مطلق است
بل خداوندی دو نور بر حق است
آن کہ عرق قدس عرفان آمد است

صدر دین عثمانؓ عرفان آمد است ۱۵
حضرت عثمانؓ کی مدح کے بعد حضرت علیؓ کی مدح، اوصاف
اور فضائل بیان کرتے ہیں۔ یہاں پر وہ حضرت علیؓ کو خواجہ حق بحر
علم، قلب دین اور ہنداؤں کا امام جیسے القاب سے یاد کرتے ہیں۔

خواجہ حق پیشوا لے راستین
 کوہ علم و بحر علم و قطب دین
 ساقی کو شراب امام برابہ سملے
 ابن علم مصطفیٰ شیر خدا ۱۹
 (۴) نصائح برائے متعصبین۔ خلفاء راشدین کی مدح کے بعد
 متعصبین سے مخاطب ہوتے ہیں۔

اے گرفتار تعصب ماندہ
 دامنِ در بغض و در حب ماندہ
 گز تو لاف عقل از لب میزنی
 پس چہ مردم در تعصب می زنی ۲۰
 در خلافت میل نیست اے پیغمبر
 میل کے آید ز بوی بکر و عمر ۲۱

علاوہ ازیں حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کی خلافت کے سلسلے
 میں مختلف تاریخی دلائل بھی پیش کرتے ہیں اور چاروں خلفاء کے
 فضائل کا بھی توضیحی بیان کرتے ہیں اس کے بعد ایسی حکایات بھی نظم
 کی ہیں جن کے مضامین اس بات کی دلالت کرتے ہیں کہ وہ
 متعصبین کے لئے نظم کی ہیں اور آخر میں کچھ سخت
 الفاظ میں وہ آپسی تعصب اور وہم پرستی کو ترک کرنے کی ترغیب اس
 طرح دیتے ہیں۔

نہ مکن اے جاہل ناحق شناس
 از خلافت خواجگی و خود قیاس ۲۲

نیست دید شرمست سخن تنہا قبول
 چون سخن گوئی زیاران رسول
 نیست در من این تعصب یا اللہ
 از تعصب دار جانم راہ نگاہ ۵۲۳
 س سلسلے میں خود اپنے لئے اس طرح کہتے ہیں
 پاک گردان تعصب جان من
 گو مباحث این قصہ در دیوان من ۵۲۴

۵۔ پرندوں سے خطاب

جیسا کہ مثنوی کے اس حصہ سے ہی ظاہر ہے کہ اس میں پرندوں کی گفتگو کو ہی نظم کیا گیا ہو گا۔ لہذا غور کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ سب سے پہلے انھوں نے بدایہ، موسیٰ و قمری کے برابر سفید پرندہ طوطی لکب، باز، دجاج، غنڈریب، طاووس، تندور، قمری، فاختہ، مرغ، زرین اور شاہین کا تعارف کر دیا ہے اور اسی تعارف کے ذیل میں انھوں نے مندرجہ ذیل قصیدات، معجزات انبیاء، اور تصوف کے بعض نکات کو بھی نظم کیا ہے۔

مرحبا سے طوطی طورہ نشین
 علم اندر پوش و طوق آتشین
 چمن خلیل آہن کس کہ از نمرود ہمت
 خوش تواند کرد در انقضائے شست ۵۲۵
 خد خد اے موسیٰ موسیٰ صفت
 نائے موسیقار زن در معرفت ۵۲۶

۷۔ پرندوں کا اجتماع

مثنوی کے اس حصے میں ایک جو دچسپ پہلو نظر آتا ہے وہ یہ کہ بہت سے پرندے ایک جگہ جمع ہو کر آپس میں مشورہ کرتے ہیں کہ ہر شہر اور ہر علاقے میں ایک بادشاہ ہوتا ہے، اس لئے مناسب ہے کہ ہمارے درمیان میں بھی کوئی بادشاہ ہو کیونکہ بنا بادشاہ کے ملک مستحکم نہیں ہو سکتا۔

در اصل مذکورہ مثنوی کا آغاز یہیں سے ہوتا ہے یہ فارسی ادبیات کی ایک عظیم الشان مثنوی ہے۔ کیوں کہ اس میں پرندوں کے اجتماع اور آپسی گفتگو کے ساتھ ساتھ صوفیانہ مباحث بھی نظر آتے ہیں اس مثنوی میں پرندوں کی گفتگو کے درمیان ہمدردی کا جواب دچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ انتہائی اہمیت کا بھی حامل ہے، ساتھ ہی دوسرے پرندوں کا ہمدردی کا جواب پر قانع ہونا بھی کم دچسپ نہیں۔ کیوں کہ تمام پرندے سیمرغ کی تلاش میں روانہ ہو جاتے ہیں اسی بحث کے دوران شیخ عطار نے سلوک اور معرفت کے نکات کو اشعار کے قالب میں ڈھال دیا ہے۔ جو ان کی وسعت فکر اور مضمون پر قدرت رکھنے کی دلالت کرتا ہے پرندوں کے اس اجتماع میں بادشاہ کے تعین کے لئے شیخ عطار نے کلید و دمنہ اور انخوان الصفا کا بھی سہارا لیا ہے لیکن شیخ عطار کے منفرد بچہ اور مخصوص انداز بیان کی وجہ سے ان دونوں کے مقابلے میں امتیازی حیثیت کی حامل ہے۔

۸۔ ہد ہد کے نظریات

مشنوی کے اس حصے میں ہر پرندے کی تعریف اس کی مناسبت سے پیش کی گئی ہے لیکن عطار اپنے متفرد لہجے اور مخصوص انداز بیان کی وجہ سے قدما سے مختلف نظر آتے ہیں، کیوں کہ دوسرے شعرا نے بھی پرندوں کی تعریف کی ہے لیکن وہ صرف پرندوں کی تعریف کر کے رہ گئے جب کہ عطار نے اسی تعریف کو ایک نئی جہت دینے کی ایک کامیاب کوشش کی ہے، یعنی وہ پرندوں کی تعریف تو کرتے ہی ہیں اور اس کے ساتھ ہی تصوف کے بیشتر نکات بھی نظم کر جاتے ہیں۔

ہد ہد کہ شفتہ پر انتظار
در میان جمع آمد بے قرار
حلقہ بود از طریقت در برش ۲۷
افسری بود از حقیقت بر سرش
چون من آزادم ز خلقان لاجرم ۲۸
خلق آزادند از من نیز ہم

علاوہ ازیں وہ مذہبی قصائص کا بھی سہارا لیتے ہیں، مثال کے طور پر ہد ہد کے صفات کی تعریف قصہ گلہ عسیا میں بھی ملتی ہے، اور اسی میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہد ہد بہر ہی کے سلسلے میں آگے آگے رہتا ہے۔ ادبی حیثیت منظر الطیر میں نظر آتی ہے۔ ہد ہد پرندوں کو بتاتا ہے کہ ”میں بادشاہ کو جانتا ہوں لیکن تنہا اس کے پاس نہیں جاسکتا مگر تمام

پرندے میرے ساتھ چلیں تو وہ یقیناً بادشاہت کو قبول کرے گا لیکن اس میں وصول فنا اور جانبازی کا ہونا لازمی ہے۔ اس بحث کے چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

جان بے جانان کجا آید بکار
گر تو مردی بجانان برمدار
مردی باید تمام اس راہ را
جان فشاندن باید این درگاہ را
جانان بے جانان نیز دیکھ جیسے
بجو جانان بر فشان جان مہر یزد ۲۹
شیخ عطار نے بدہد کی زبان سے سیم رخ کی تعریف کچھ اس انداز سے
کی ہے کہ محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی اہل معرفت خدا کی تعریف کر رہا ہو۔
قسم خلقان زان جمال و زان کمال
ہست اگر بر ہم ہفتی شنی خیال
در صفاتش باد و چشم تیرہ برد
تو بجا ہی چون توانی رہ سپردن ۳۰
ایک موقع پر رسول اکرم کی یہ حدیث
”ان اللہ تعالیٰ سبعین الف حجاب من نور و ظلمہ“
کو اس طرح نظم کرتے ہیں۔

صد ہزاراں پردہ دار دبیشتر
ہم ز نور دہم ز ظلمت بیشتر ۳۱
اگرچہ حدیث مذکورہ میں فقط ظلمت کا استعمال ”تاریکی“ کے

لئے ہوا ہے لیکن عطار نے ظلمت کو شب سے تعبیر کیا ہے۔ دنیا کے وجود میں آنے سے ہی انھوں نے مظاہر قدرت پر دلائل پیش کئے ہیں اور ان دلائل کی عظمت اور بلندی کا اقرار کرنے کے لئے ہر شخص مجبور ہو جاتا ہے۔

جب بدہد نے اپنے تمام نظریات پرندوں کے سامنے پیش کئے تو تمام پرندے بے قرار ہو گئے، اور اتنا سہہ چین ہوئے کہ اپنی جگہ پر چند لمحے قرار نہ رکھ سکے، باوجود اس کے کہ بدہد نے "فنا" اور جاننازی کی وضاحت پہلے ہی کر دی تھی، لیکن پھر بھی بیشتر پرندوں نے ان مشکلات کو برداشت کرنا اپنے لئے لازمی سمجھا۔

شوق اود جان ایساں کار کرد
ہر یکے بے صبری بسیار کرد
عزم رہ کرد در پیش آمدند
عاشق و دشمن خویش آمدند ۳۲
لیکن کچھ پرندے ایسے بھی تھے جنہیں اس سلسلے میں کوئی دلچسپی نہ تھی اس لئے کچھ پرندوں نے عذر بھی پیش کیا۔

طوطی کا عذر

حیات جاوید کا طالب، اور آب حیات کی تلاش میں پرندہ
ہے۔ اس لئے وہ کہتا ہے کہ میں حضرت خضر کی طرح روپوش آب
حیات تلاش کر کے بیٹوں گا۔ مجھے سیرغ کی ضرورت نہیں اور نہ ہی
مجھے اس کی تلاش سے کوئی دلچسپی ہے۔

خضر مرغانم از انم سبتر پوش
بو کہ خواہم کرد آب خضر نوش ۳۳

نی نیارم در پر سیرغ تاب
بس بود از چشم خضر یک آب ۳۴

طوطی کے عذر کو سن کر بددہ نے کہا کہ ہماری جان صرف اس کے لئے
ہے جو ہمارے اوپر اپنی جان بننا کرتا ہے۔ اس بحث کے دوران شیخ
عطار نے علم معرفت کے بھی بعض نکات نظم کئے ہیں۔

جان نہر آن بکار آید ترا
تا دے در خود و یار آید ترا ۳۵

رو کہ غمت صرف خود و یار
کاروان زندگی در پی پی ۳۶

مور کا عذر

جیسا کہ مذہبی روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ مور، بہشتی پرندہ ہے، لیکن بعد میں حضرت آدم اور حوا کو گمراہ کرنے میں شیطان کے ساتھ ساتھ ہونے کی وجہ سے مور کو زمین پر پھینک دیا گیا تھا۔ یہاں پر شیخ عطار نے مور کی مثال ایک ایسے شخص سے دی ہے جو کہ اپنی عمر عبادت میں گزارتا ہے اور بہشت کی امید کرتا ہے۔ جب کہ اس نے بہشت کی نعمتیں دیکھی نہیں ہیں۔ اس لئے مور کی زبان سے کہتے ہیں "میں تو بہشت سے نکالا گیا پرندہ ہوں مجھے صرف اپنی جنت کی ضرورت ہے، مجھے سیرغا کی کوئی پروا نہیں ہے۔ اس بات کا جواب شیخ عطار بدہر سے اس طرح دلاتے ہیں۔

بدہر گفت اسے ز خود گم کردہ راہ

ہر کہ خواہد خانہ از بادشاہ

خانہ نفس است خلد بدہر بس

خانہ دل مقصد صد قسمت و بس ۳۵

بدہر کہتا ہے کہ اے گم کردہ راہ بہشت انسانوں کی جگہ ہے، اس لئے دل سچائی اور رضوان الہی میں مقید چاہئے۔ کیونکہ جب دل میں رضوان الہی موجود ہوگا تو ہمارا خانہ دل عبادت گاہ سے بہتر ہوگا۔

۱۔ بطخ کا عذر

عام طور سے بطخ کا اعتبار پرندوں کے اس طبقہ میں ہوتا ہے جو خود کو ہمیشہ پاک و صاف رکھنے میں علم بسر کرتے ہیں۔ شاید اسی وجہ سے بطخ کا عذر ہے کہ میں تمام پرندوں سے زیادہ پرہیزگار ہوں کیونکہ میں پانی سے الگ نہیں ہوں، اور نہ ہی میں پانی سے الگ رہ سکتی ہوں، تو تسکین وغیرہ کس کام آسکتا ہے۔ یہاں پر ممکن ہے کہ شیخ عطار نے بطخ کو ایسے لوگوں سے تعبیر کیا ہو جو اپنی عمر صرف اپنے آپ کو پاک و صاف رکھنے میں بسر کرتے ہیں اور گمان کرتے ہیں کہ میں تو پرہیزگار ہوں مجھے کسی دوسری چیز سے کیا لینا دینا۔

ہر دہ نے جواب دیا کہ پانی سے خوش رہنے والی بطخ پانی ہر چیز کو نہیں صاف کر سکتا چاہے تو پانی کو اپنا وطن ہی کیوں نہ بنا لے۔ اس ضمن میں شیخ عطار نے ایک دیوانے شخص کی حکایت بھی نظم کی ہے، جس میں یہ بتایا گیا ہے کہ پانی اگرچہ کچھ کو ٹھیک رکھنے میں معاونت کرتا ہے لیکن اگر اس میں ٹوہا ڈالا جائے تو خراب ہو جاتا ہے، اور خوبصورت نقش و نگار کو بھی بگاڑ دیتا ہے اور نہ ہی پانی کے اوپر بنیاد رکھی جاسکتی ہے اس لئے کسی نے بھی پانی کو پائدار نہیں کہا ہے

کس ندیدہ آب ہرگز پائدار
کے بود بر آب بنیاد استوار ۸۳۵

۱۲۔ کبک کا عذر

کبک ایک ایسا حریف ہے جو ساری عمر سونا اور جواہرات تلاش کرتا ہے اور اطمینان جمع کرنے میں کوشاں رہتا ہے اس لئے کبک اپنا عذر پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں تو جواہرات کی تلاش میں رہتا ہوں۔ میری دل بستگی کان اور آگ سے ہوتی ہے بھلا مجھے سیرغ سے کیا رغبت ہو سکتی ہے۔ میں پتھر پر بیٹھوں اور اپنے دل کو پتھروں سے وابستہ کروں

من بہ سیرغ قوی دل کے رسم

دست بر سر پائے در گل کے رسم

چھو آنش بر نتا بم سر نہ سنگ

تا بزم یا لکھ آرم بچنگ ۳۹

کبک کے کردار سے گمان ہوتا ہے کہ یہاں پر شیخ عطاء نے کبک کی مثال ایسے لوگوں سے دی جو دولت دنیا کو جمع کرنے میں کوشاں رہتے ہیں اور یہ خیال کرتے ہیں جو کچھ ہے وہ یہی ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔

اس لئے شاید بدد کبک کو ملامت کرتے ہوئے کہتا ہے کہ تمہارا پیر اور چوہی تو خون جگر سے آلودہ ہے اور تمہارے پاس دل کی جگہ پتھر ہے تو گوہر حقیقی کی شناخت کیسے کر سکتا ہے۔ گوہر خود بھی تو پتھر ہے، اگر وہ رنگین ہے تو گوہر اور اگر بے رنگ ہے تو پتھر اس لئے تیرا عشق یا اُردا نہیں۔ اسی مضمون کی مناسبت سے شیخ عطاء نے حضرت سلیمان کی اگلوٹھی کی ایک حکایت بھی نظم کی ہے جو پوری دنیا

میں اپنی مثالی خالصیت کے لئے مشہور ہے اور اسی نے حضرت سلیمان کو
بادشاہ کے منصب تک پہنچایا۔

چون سلیمان گرد آن گو ہر نگین
شد بفرمانش ہمہ روستے زمین
گر چہ زان گو ہر سلیمان شاہ شد
این گہر بودی کہ بند راہ شد ۱۴۵

ہمسایا کا عذر

ہم ایک ایسا پرندہ ہے جو اقتدار اور مملکت پسند ہے وہ زہد اور گوشہ نشینزائیں عقیدہ رکھتا ہے اس لئے وہ اپنا عذر پیش کرتے ہوئے کہتا ہے کہ میں نفس کش ہوں اور بڑیاں کھا کر زندگی بسر کرتا ہوں میں اتنا مبارک ہوں کہ بس پر میں اپنا سایہ گردوں وہ بادشاہ ہو جاتا ہے میں خود بادشاہ گر ہوں، میں سنگ نفس سیرغ کو فریدوں اور حبشید کا مرتبہ نہیں دے سکتا۔

ہمارے غدر سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ شیخ عطار نے اس کی مثال ان لوگوں سے دی ہے جو تھوڑے کو بہت سمجھ کر اس پر غرور ہوتے ہیں، کہ جو کچھ بھی ہوں بس میں خود ہوں، کوئی دوسرا کچھ بھی نہیں۔

نفس سنگ را خوار دارم لا جرم

عزت از من یافت افریدوں و جم

بدبذ جواب دیتا ہے کہ تو اپنے غرور سے باز آ جا کیوں کہ تو خود اپنے آپ میں بھی بادشاہ تصور کرتا ہے، جب کہ ایسا نہیں ہے۔ اس لئے تو غرور و فکر کر اور اپنی تباہی سے بچ۔

۱۴۔ باز کا عذر

باز کا مطلوب ہمیشہ بادشاہ کا قرب ہوتا ہے۔ اس لئے وہ اپنا عذر پیش کرتے ہوئے لکھتا ہے، کہ میں نے خدمت گاری کے آداب سیکھے ہیں۔ خدمت کے جملہ آداب و رسوم سے بخوبی واقف ہوں، اور بادشاہ کی کلائی پر بیٹھتا ہوں یہی مرتبہ میرے لئے کافی ہے، اور رسمِ مرغ کے پاس جانا فضول ہے۔

ہر ہمدرد جواب میں کہتا ہے کہ تو ظاہر پرست دنیا کے بادشاہوں کو شبہاں شاہ کہتا ہے، سیرتِ عدیم المثال بادشاہ ہے، اس کے پاس انصاف و روفاء کے سوا دوسری بات نہیں۔ اسی ذیل میں شیخ عطار نے ایک بادشاہ کے اپنے غلام پر عاشق ہونے کی شکایت بھی نظم کی ہے، وہ کہتے ہیں کہ بادشاہ اگرچہ غلام کو دوست رکھتا ہے، اس کو سکون اور آرام پہنچانے کی ہمیشہ کوشش کرتا ہے، یہاں تک کہ خود اس بادشاہ کو بھی بغیر غلام کے قرا نہیں ملتا لیکن وہ اپنے غلام پر قہر و غضب کی بھی نظر رکھتا ہے۔ اس لئے تیرا قرب پایدار نہیں۔

باز سے مراد غالباً شیخ عطار کی ان لوگوں سے ہے جو ظاہر پرست ہوتے ہیں اور معمولی درجہ پالنے کو ہی اپنی مسراج سمجھتے ہیں۔

بگلے کا غدر

بگلا اہل حزن میں سے ہے، اس کی نگاہ ہمیشہ دریا پر رہتی ہے۔ وہ موجوں کے سلاطین کو دیکھتا رہتا ہے، یہاں تک کہ اگر دریا سے ایک قطرہ بھی پانی کم ہو جاتا ہے تو وہ خوف زدہ ہو جاتا ہے اس لئے بگلا اپنے غدر میں کہتا ہے کہ میں دریا کا عاشق ہوں، اس کے اور اس کے کنارے پر مراقبہ میں رہتا ہوں، کسی کو رستا بھی نہیں، یہاں تک کہ میں دریا سے ایک قطرہ پانی بھی نہیں پیتا اس خوف سے کہ کہیں دریا خشک نہ ہو جائے۔

ہر بد جواب دیتا ہے کہ دریا خود مشتعل ہے۔ اس کی حالت میں پائوری نہیں، وہ کہیں پر تھکتا ہے کہیں پر کھارا، کبھی دھیرے بہتا ہے اور کبھی تیز لڑکتا ہے اس سے کوئی فائدہ نہیں حاصل ہو سکتا۔

۱۹۔ بوم کا عذر

بوم گوشہ نشینی اور ویرانہ پسند پرندہ ہے، علاوہ ازیں تمام دنیا سے الگ رہ کر ویرانے میں اپنی زندگی بسر کرتا ہے۔ ممکن ہے کہ شیخ عطار نے یہاں پر بوم سے مراد ایسے لوگوں سے لی ہو جو اس وجہ سے گوشہ نشینی اختیار کرتے ہیں کہ دنیا کے مصائب برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے، اسی لیے بوم اپنے عذر میں کہتا ہے کہ میں ویرانے کا رہنے والا ہوں اور ویرانے میں ہی خزانہ ملتا ہے میں اسی خزانے کے عشق میں مبتلا ہوں، سیرغ میرے کس کام آسکتا ہے۔

بوم کے جواب میں ہدہد کہتا ہے کہ مانتا ہوں کہ تجھے ویرانے میں خزانہ مل سکتا ہے لیکن اس سے اپنی زندگی کیسے بڑھائے گا مال سے محبت کفر ہے، جو دولت کا عاشق ہوتا ہے اس کی صورت ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اور دل ہمیشہ افسردہ رہتا ہے۔

۱۷۔ صعوہ کا عذر

ایک کمزور چڑیا ہے، جو عذر میں اپنے ضعف کو بیان کرتے ہوئے کہتی ہے کہ میں انتہائی غنیف ہوں میں اس راہ کو طے کرنے کی طاقت نہیں رکھتی۔ یہاں پر ممکن ہے کہ شیخ عطار نے صعوہ کو ایسے لوگوں سے تعبیر کیا ہو جو بزدل ہوتے ہیں، اور معمولی مشکلات سے گھبرا جاتے ہیں اور طرح طرح کے بہانے تراشتے رہتے ہیں۔

شاید اسی لئے شیخ نے جواب میں ہدید سے کہلوا یا ہے، عشق کے لئے بزدلی سازگار نہیں۔ اگر چلنا ہے تو چل جو حال میرا ہو گا وہی حال تیرا بھی۔ اس ذیل میں شیخ عطار نے حضرت یعقوبؑ کی حکایت نظم کی جب کہ وہ اپنے بیٹے کے فراق میں بے قرار تھے کہتے ہیں ”حضرت یعقوب اپنے بیٹے یوسف کی جدائی میں بے قرار تھے اور ان کا نام برابر پکارتے رہتے تھے ایک روز خدا نے فرمان بھیجا کہ اب اگر تم نے یوسف کا نام لیا تو تمہارا نبوت ختم ہو جائے گی۔ حضرت یعقوب نے اپنی زبان روک لی اور یہاں تک کہ دل میں بھی نام خدا آیتے، لیکن جب ایک دن خواب میں یوسف کو دیکھا تو بے قرار ہو گئے پکارنا چاہا لیکن حکم خداوندی یاد آگیا نہ بان کو روک لیا، لیکن آہ نکل گئی، اور خواب سے بیدار ہوئے تو جبرئیلؑ آئے اور خدا کا پیغام دیا اگرچہ تم نے یوسف کا نام نہ لیا لیکن آہ تو نکالی اور اس کا مطلب ہے تو بے شکنی۔

۱۷

لیکن آہی برکشیدی از میان

گر تراندی نام یوسف بر زبان

در میان آه تو داغ نم که بود
در حقیقت توبه بشکنی چه سود

پرندوں کا ہدیہ سے سوال

پرندوں نے ہدیہ سے کہا کہ ہم اس ضعف اور بے بال و پیر کے عالم میں سیمرغ کی تلاش کس طرح کر سکتے ہیں، جب ہم ایک ذرے کو پاسنے کے قابل نہیں ہیں تو بھلا آفتاب کو ہم کیسے پاسکتے ہیں۔

چوں نداری ذرہ رانج تاب

کے توانی یافت وصل آفتاب ۴۴

جواب میں ہدیہ کہتا ہے کہ معشوق کی تلاش میں ہر طرح کی تکلیف کو برداشت کرنا چاہیے۔ ہمارے اور سیمرغ کے درمیان یہی مسئلہ ہے۔ لہذا ہم کو چاہئے کہ تمام پریشانیوں کو برداشت کرتے ہوئے اس تک پہنچیں غلا وہ ازیں ہمارے اور سیمرغ کے درمیان فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے چہرے پر نقاب ہے جس کا سایہ زمین پر پڑتا ہے اور ہم تمام پرندے اسی سائے کی بدولت وجود میں آئے ہیں۔ یعنی میری نسبت اس کے سائے سے ہے۔ اگر ہم سیمرغ تک پہنچ جائیں تو میرا وجود مکمل ہو جائے گا۔ نیز ہدیہ بھی کہتا ہے کہ اگر سیمرغ کا وجود نہ تسلیم کیا جائے تو اس کا کوئی سایہ بھی نہ ہوگا، اور جب سایہ نہ ہوگا تو تمام پرندے وجود میں نہیں آسکتے۔ سائے کا وجود سیمرغ کے وجود پر دلالت کرتا ہے۔ اگر ہم اس کے جہاں کی تاب نہیں لاسکتے تو چاہئے کہ ایک آئینہ بنائیں تاکہ اس میں اس کے جہاں کو دیکھ سکیں کیوں کہ اس کی بدولت ہم حق تک پہنچ سکتے ہیں۔

باجہا لش عشق نتوانست باخت
 از کمال لطف خود آئینہ ساخت
 ہست آن آئینہ بردل و برنگ
 تابہ بینی روئے او در دل ننگ
 اس تمثیل میں شیخ عطار نے جس نکتے کی طرف اشارہ کیا ہے اس
 سے حق باری تعالیٰ کی ذات و نشان کا پتہ چلتا ہے۔ یہاں پر سائے سے
 مراد اسی ذات کا سایہ ہے جس کی بدولت اس کا نور ظاہر ہوتا ہے۔

سلوک سے متعلق پرندوں کا سوال

جب پرندوں نے سمرغ کے سائے کی بات سنی اور رازان پر ظاہر
ہوا تو انھوں نے سمرغ کو سمجھ لیا کہ سمرغ سے مراد سلوک ہے اس لئے انھوں
نے سلوک کے شرائط بھی بدھہ سے ہمدردیافت کئے۔

زان بیر سیدند کاے استادکار
چود ہم آنمردیں رہ داد کار

جواب میں ہمدہ نے کہا کہ اس کے نشان کو پہچاننے کے لئے لازمی
ہے کہ اپنے بدن اور جان کو ترک کیا جائے بھی ہم اپنے مطلوب تک
پہنچ سکتے ہیں، تبھی عاشق اپنے معشوق کا مطیع اور فرماں بردار بن
سکتا ہے کیوں کہ وجود عشق کے مرہوں منت ہے۔ اسی ضمن میں شیخ
عطار نے شیخ صنعان کی حکایت بھی نظم کی ہے۔

۲۱۔ حکایت شیخ صنعان

یہ حکایت ہر طرح سے عظیم، لطیف اور دلچسپ ہے۔ اصل داستان اور قصہ ایک پیر طریقت کا ایک لڑکی سے عشق ہے۔ اس میں انھوں نے ایک ایسے پیر طریقت کی عکاسی کی ہے جو اپنے دین، ایمان کے ساتھ ساتھ شراب پینے، زنا ر باندھنے، اور بت بوجھنے کی بدولت شہرت کا مالک ہوا تھا۔ شیخ عطار کے مطابق یہ سب عشق کی تاثیر ہے، اور معشوق کی راہ میں جذبہ فداکاری ہے۔

اس حکایت کے پس پردہ شیخ عطار کے سمجھانے کا مقصود یہ ہے کہ مریدوں کو چاہئے کہ وہ ہر حال میں شیخ کے تابع اور فرماں بردار ہوں، یعنی اس کے دین کے ساتھ دین داری کو اور کفر کے ساتھ کفر کو اختیار کریں یعنی کہ مریدوں کو شیخ کی تقلید کرنا چاہئے۔ حکایت کے اختتام پر عطار نے توبہ کی تاثیر کو بھی نظم کیا ہے۔ مزید برآں اس حکایت میں لڑکی کو مجسم سچائی دکھایا گیا ہے، اسی حکایت کے ذریعہ سلوک کی راہوں کو بتایا ہے، اس تعلیم کے ساتھ کہ کبھی اطاعت اور عبادت سے غافل نہیں ہونا چاہئے کیوں انجام معلوم نہیں ہے۔ چنانچہ شیخ صنعان کے چار سو مرید تھے، جو پچاس سال تک دل و جان سے ان کی اطاعت کرتے رہے، لیکن بعد میں وہ سارے مرید اذنیں پھوڑ کر پھل گئے۔

قابل غور دوسرا نکتہ یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بدنام یا فتنہ اور فساد میں مبتلا ہوتا ہے تو لوگ اسے حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں، لہذا شیخ عطار

کے مطابق سالک کو چاہئے کہ وہ لوگوں میں بند
 سر ہے کو اختیار کرے۔ زاهد کو چاہئے کہ
 وہ فریفتگی، دل بستگی اور فسق و فجور سے بچا رہے نبیوں کی اسکی
 ذات سے مریدوں کو الگ کر سنے کی علامتیں ہیں۔
 اس مثنوی میں یہ حکایت فارسی نظم کا شاہ کار بھی جاسکتی ہے، خاص
 طور سے شیخ کلام سیرگاز لڑکی سے عشق شب فراق میں شیخ کی حالت اور دل
 کے پریشان ہونے کی شکایات انتہائی جذباتی لہجے میں اور خوبصورتی کے
 ساتھ نظم کی گئی ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

گفت یارب افسوسم را روز نیست
 بامگر شمع جہاں را سوز نیست
 بچو شمع از سوختن تا ہستم نہ اند
 ہر جگر جز خون دل آہم نہ اند
 بچو شمع از سوز نفہم می کشند
 شب ہی سوزند و روزم می کشند
 می بسوزم امشب از سودای عشق
 می ندارم طاقت غوغائے عشق
 رفت صبر و رفت عقل و رفت یار

این چہ دردست این چہ عشق است این چہ کار ہے
 اسی طرح شیخ کے ساتھ مریدوں کی گفتگو اہمیت کی حامل ہے۔ مثال

کے طور پر یہ اشعار
 شیخ را گفتند اے بے مردہ راز منع شدہ را از پیش خود شنید تو باز

آتش از توبه چون بفرزداد
 هر چه باید جلد در هم سوز داد
 سجده کن پیش بت قرآن بسوز
 خمر نوش و دیده از ایمان بدوز
 شیخ گفتش خمر کردم اختیار
 به آن دیگر ندارم هیچ کار
 گفت برخیز و بیا و خمر نوش
 خوش بنوشی خمر آئی در فروش ^{۷۴}

پرندوں کا عازم سفر ہونا

بد بد سے شیخ صنعان کی مذکورہ حکایت سننے کے بعد پرندے سیرغ کی تلاش کے لئے متفق ہو جاتے ہیں، لیکن اس کے بعد وہ یہ سوچتے ہیں کہ اس راستے کو کسی راہ نما کے بغیر نہیں طے کر سکتے ہیں یہاں پر شیخ عطار کا مقصود صوفیوں کے عقیدے کا اظہار ہے کہ سلوک کی راہ بغیر شیخ یا رہبر کے نہیں طے کی جاسکتی۔ اسی لئے پرندوں نے سیرغ کی تلاش میں راہ نمائی کے لئے اس پرندے کا انتخاب کیا جو قرعے سے منتخب ہوا، قرعے کے ذریعے بد بد کا انتخاب ہوا اور اس کے سر پر راہبری کا تاج رکھا گیا ہے۔ سبھی پرندے اس کی اطاعت ایک ہی طریقے سے کرتے ہیں اور سیرغ کی تلاش کے لئے عازم سفر ہوئے لیکن ابتداء میں وحشت اور ہیبت میں گرفتار ہو گئے۔ انھیں اپنا راستہ نشان دکھائی دیا۔ اس لئے انھوں نے بد بد سے پوچھا کہ اس کا سبب کیا ہے ہم اپنے مطلوب تک کس طرح پہنچیں گے۔ بد بد نے جواب دیا کہ یہ بادشاہ کی عزت کی دلیل ہے تاکہ ہر شخص اس کو نہ پہچان سکے۔ اس قول کے اثبات کے لئے انھوں نے بایزید بسطامی کی ایک حکایت کا سہارا لیا ہے، شیخ عطار کہتے ہیں کہ ایک رات بایزید بسطامی شہر سے باہر نکلے تو ہر طرف سناٹا تھا ان پر وحید طاری ہوا، انھوں نے خدا سے عرض کیا کہ تیری بارگاہ عزت خالی کیوں ہے، کوئی مشتاق نظر نہیں آتا ہے، تب ہاتھ نہ جواب دیا اس بارگاہ کی عزت نہیں چاہتی کہ سبھی یہاں آجائیں۔

یہاں پر صرف مستعد اور انتظار کی تکلیف برداشت کر پانے والوں کا کام ہے جو لاکھوں میں ایک یا دو ہی ہوتے ہیں۔

وادی سلوک سے پرندوں کا خوف

بدبہد کی راہ نہائی میں چلنے والا پرندوں کا یہ گروہ خوف، ہول اور دہشت میں گرفتار ہو جاتا ہے۔

جملہ مرغان ز ہول و بیم راہ

بال و پر پر خون بر آرد وند آہ

راہ می بردند و پایان نا پدید

در دمی دند و در مان نا پدید

بالآخر لاچار ہو کر تمام پرندے بدبہد کے پاس آئے اور کہا کہ تم نے تو حضرت سلیمان کی خدمت کی ہے۔ تم آداب خدمت سے واقفیت رکھتے ہو، ساتھ ہی خوف خطر کے مواقع بھی پہچانتے ہو لہذا قبل اس کے کہ ہم اس راہ میں قدم رکھیں تم منبر پر جاؤ اور ہماری مشکلات کو حل کرو کیونکہ تمہارے علاوہ ان شبہات کو کوئی دوسرا نہیں حل کر سکتا۔

پرندوں کے سوال منتر سلوک میں

پرندوں کے اصرار کرنے پر بد بد منبر پر بیٹھایا گیا تو کسی پرندے نے پوچھا کہ تو بھی ایک بد بندہ اور میں بھی ایک پرندہ ہوں، پھر تیرا مرتبہ مجھ سے بڑا کیوں ہے۔

جواب میں بد بد کہتا ہے کہ حضرت سلیمان کی نظر مجھ پر پڑ گئی اسلئے میرا مرتبہ بڑھ گیا۔ عبادت پر غرور نہ کرو۔ ابلیس نے سب سے زیادہ عبادت و اطاعت کی لیکن اپنے غرور کی وجہ سے ذیل بھی ہوا صرف اطاعت کرتے رہو مقبول ہو جاؤ گے۔

اسی ذیل میں بد بد ایک ماہی گیر لڑکے اور سلطان محمود کی داستان سناتے ہوئے کہتا ہے کہ ایک دن ایک لڑکا دریا پر پھلیوں کے شکار کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا، کہ سلطان محمود کی نظر اس پر پڑ گئی اور وہ اس کا ساتھی بن گیا اس دن لڑکے نے سو پھلیاں پکڑیں، شام کو اس نے کہا کہ اپنا حصہ لے لیجئے۔ محمود نے جواب دیا کہ میں اپنا حصہ کل لونگا دوسرے دن ماہی گیر لڑکے کو دربار میں بلوا کر بہت عزت اور دولت بخشی، اور کہا کہ یہ ہمارا شریک اور ہمیشہ ہو چکا ہے اب اس سے دوستانہ قائم رکھنا ضروری ہے۔

اس کے بعد جنیدؒ کی ایک حکایت سناتے ہوئے بد بد نے کہا کہ شیخ کے بغیر راہ طریقت نہیں طے کی جاسکتی، وہی اس راستہ کو ابھی طرح سمجھا اور بتا سکتا ہے۔

اسی بات کو سمجھانے کے لئے شیخ عطار نے ایک ایسے آدمی کی حکایت نظم کی ہے جس نے بہت گناہ کئے تھے، توبہ کرنے کے بعد توبہ تو زدی تھی۔ لیکن اس نے پھر توبہ کی اور پھر اس کی توبہ قبول ہوئی۔ اس لئے کبھی ہمت نہیں ہارنا چاہئے اور نہ ہی مایوس ہونا چاہئے۔ ایک دوسرے پرندے نے کہا کہ میں تمام پرندوں سے مختلف ہوں، لہذا مجھے ایسی ترکیب بتاؤ کہ میں دوسرے پرندوں میں شریک ہو سکوں۔

اس کے جواب میں ہد ہد نے کہا کہ ہر انسان میں ایک نہ ایک صفت ضرور کم ہوتی ہے، لیکن جب وہ اطاعت کی طرف راغب ہوتا ہے، تو اس کی اصلاح بھی ہوتی ہے، اسی کے ذریعے ہد ہد یہ کہتا ہے کہ اگرچہ تم دوسرے پرندوں سے مختلف ہو لیکن اپنے پختہ غزم و ارادے سے دوسرے پرندوں کے جیسے بن سکتے ہو۔ اسی حکایت میں شیخ عطار نے لوگوں کو ذلت کی راہ سے الگ ہونے اور اصنام پرستی وغیرہ کو ترک کرنے کی تلقین کی ہے۔

بعد ازاں ایک پرندے نے — نفس امارہ کی شکایت کی اور اس کا حال پوچھا اس کے جواب میں ہد ہد کی زبانی عطار نے مفصل بحث کی ہے اور اسے دور کرنے کا طریقہ بتایا اس حکایت میں عطار نے ہد ہد کی زبانی انتہائی مدلل اور منطقی سیرایہ بیان اختیار کیا ہے۔

اشک چوں شجر ف اسرار دست

سیر نور دہن چہیت ز نگار دست ۴۹

اس پرندے کے خذر پیش کرنے کے بعد ایک دوسرے

پرندے نے ابلیس کے مکر کی شکایت کی اور اس سے نجات پانے کے طریقہ کار معلوم کر کے کاغواستگار ہوا۔

ہدیہ نے جواب میں نفس کشی کی تلقین کی اور کہا کہ نفس کشی سے شیطان دور رہتا ہے، نفس کے مقابلے میں شیطان کی حیثیت کچھ بھی نہیں ہے۔ اپنے اس خون کو پایہ ثبوت تک پہنچانے کے لئے شیخ قطار نے مختلف حکایتیں نظم کی ہیں جو انتہائی پر لطف تو ہیں ہی ساتھ ہی مدلل بھی ہیں۔

گر کئی ایک آرزوی خود تمام
در تو صد ابلیس زاید و السلام
گلخن دنیا کہ رندان آمدست
سر بسر اقطار شیطان آمدست
دست از اقطار او کو تاہ کن
تا نباشد، بیچ کس را یک سخن

بعد ازاں ایک پرندے نے دولت دنیا سے دوستی کے بارے میں سوال کیا، جواب میں ہدیہ نے دولت دنیا کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا، ظاہر پرستی اور خواہش دنیا کو ترک کر، خدا سے دل لگ جائے گا دولت دنیا کی مذمت کے سلسلے میں چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

زر اگر جانی بغایت درخورست
از برای قفل فرج اشتراست

نہ کے راز زر تو بارائی
 نہ تراہم نیز بر خور سوہائی
 دولت دنیا کو ترک کرنے کی تلقین کے سلسلے میں عطار نے
 ایک ایسے نئے مرید کی حکایت جس نے شیخ سے اپنی دولت چھپائی تھی
 ”ایک بزرگ کا خواب“ اور حضرت عیسیٰ کا ایک آدمی کو نماز میں بیٹھتے
 ہوئے دیکھنا، ”ایک عابد جس کو پرندے کی آواز سے محبت ہو گئی تھی“
 وغیرہ جیسی حکایتوں کا سہارا لیا ہے۔
 ایک دوسرے پرندے نے کہا کہ میرا مسکن اور عالیشان قصر
 زرنگار ہے، اس کو ترک کہہ کے میں اس سفر کی زحمات کیوں مول لوں۔
 میرے لئے سیر و سلوک کی راہ اختیار کرنا انتہائی مشکل ہے۔ خواب
 میں بدہد نے کہا کہ دنیا فانی ہے۔ اگر یہ لافانی ہوتی تو ضرور آرام کرنے
 کی جگہ ہوتی۔ اس لئے اپنے مسکن سے کسی قسم کا کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہیے
 اسی عقیدے کی وضاحت کے لئے شیخ عطار نے ایک ”بادشاہ کے
 محل بنوانے اور اس میں زائد کے موت کا عیب نکالنے کی حکایت“ کو
 نظم کیا ہے علاوہ ازیں غالباً قرآن کی اس آیت سے استفادہ کرتے
 ہوئے۔
 کشل الیت لک

دنیا کو مکڑی کے جالے سے تعبیر کرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ
 دنیا ایک مکڑی کا جال ہے مکڑی کے جالے میں جب کوئی مکھی پھنسی

جاتی ہے تو وہ اگر اس کا خون چوستی ہے، اور اپنی طاقت بڑھاتی ہے، لیکن جب صاحب خانہ آتا ہے تو اس جاے کو صرف ایک لکڑی کی مدد سے مٹا دیتا ہے۔

ہست دنیا آنکہ دوری سائنت قوت
چوں مگس در خانہ آں شگبوت ۵۵۳
اس کے بعد ایک پرندہ — اپنے عشق مجازی کا عذریان کرتے ہوئے کہتا ہے۔

در دمن از دست درماں در گذشت
کار من از کفر ایمان در گذشت
کفر من ایمان من از عشق اوست
آغشی در جان من از عشق اوست ۵۵۴

ہمارے لئے اسے ترک کرنا سخت دشوار ہے۔ اس کے جواب میں بد بد نے کہا کہ عشق کی صورت ناپائیدار ہے، علاوہ ازیں عشق معرفت اور عشق صورت میں فرق ہے، وہ یہ کہ عشق صورت نوعی ہوتا ہے۔ بد بد کے مطابق یہ عشق درست نہیں۔ اس کی نظر میں چھپا ہوا حسن پائیدار ہے اور وہی عشق کرنے کے قابل ہے۔ یہاں عشق صورت سے مراد عشق حسی ہے، اور عشق معرفت سے مراد وہ عشق جو غیب کے معنی رکھتا ہے اور پائیدار ہے۔

دوستی صورتی ای مختصر
دشمنی گرد ہمہ با یک دگر

آن کہ اور دوستی غیبی است
دوستی اینست کہ بے عیبی است ۵۵
اس کے ذیل میں منصور علاج کا قصہ عاشقوں کی بہت مردانہ کا
بے مثال نمونہ ہے۔

سردخونی سر چو زیمہ دار
شیر سردش آن زمان آید بکار
زین چنیں بازیش بسیار اوفتد ۵۶
گمترین چیزش سردار اوفتد
ایک پرندہ اپنی موت کا بیان کرتے ہوئے کہتا ہے کہ مجھے موت
سے ڈر لگتا ہے، اس لئے اس راہ کا اختیار کرنا میرے لئے ممکن نہیں
اس کے جواب میں بدہد نے کہا کہ موت یقینی ہے، یہ ایک طے شدہ چیز
ہے، جس سے فرار لا حاصل ہے، اس لئے موت سے خوف بے فائدہ ہے،
اس کے بعد ایک پرندے نے اپنی نامرادی اور لگینی کی فریاد کی
لیکن بدہد نے کہا کہ غم چند فحوں کے ہیں اسی طرح جس طرح دنیا ناپائیدار
ہے، یہ غم اسی طرح گذر جائیں گے جس طرح دنیا گذر جائے گی لہذا دنیا
کی خوشی اور غم بے مقصد ہیں۔

جوں جہان می بگذرد بگند و تونیز
تو رک او گیسرد بد و منکر تونیز

زان کہ ہر چیز می او پایندہ نیست
ہر کہ دل بندد بود دل زندہ نیست ۵۷
شیخ عطار نے اس فصل میں راہ حق اختیار کرنے والی پریشانی

اور نام ادا کی کو بیان کیا ہے، ان کا عقیدہ ہے کہ دنیا میں رنج و غم ایک خزانے کے مانند ہے علاوہ ازیں اسی فصل میں انھوں نے اتحادات کا بھی مفصل ذکر کیا ہے۔

بعد ازاں ایک پرندے نے پوچھا کہ اطاعت کیا ہے میں مطیع اور فرماں بردار ہوں، لہذا اطاعت کو اختیار کرنا اپنے لئے لازمی نہیں سمجھتا۔ اس کے جواب میں ہد ہد نے کہا کہ اطاعت میں تم نے پوری طرح کمال نہیں حاصل کیا ہے۔ اصل اطاعت خدا کی اطاعت ہے اور جب یہ بندگی کسی کو مل جاتی ہے تو خدا کی نظر میں اس کا احترام بڑھ جاتا ہے اس ضمن میں شیخ عطار نے شیخ ابوالحسن خرمقانی کے نزع کے وقت کو پر لطف انداز میں نظم کیا ہے۔ چند اشعار ملاحظہ ہوں۔

بندگی ایں باشد و دگر ہو س
بندگی انگند بست ای سیج کس
تو خدائی می کنی فی بندگی
کے شود ممکن ترا انگندگی ۵۵

اس کے بعد ایک پرندے نے ہد ہد سے پوچھا کہ طہارت کیا ہے میرے اندر تو طہارت موجود ہے۔ ہد ہد نے کہا طہارت زاد راہ ہے اگرچہ اس راہ پر ہر شخص نہیں چل سکتا۔ ہد ہد کہتا ہے کہ طہارت شہوت سے نہیں آسکتی لہذا چاہیے کہ شہوت کو ترک کر کے طہارت کا راستہ اختیار کیا جائے۔

اس کے بعد ایک دوسرے پرندے نے کہا کہ میں اطاعت گزار ہوں میں کمزور ہوں لیکن بلند ہمت رکھتا ہوں، کیا میری اس ہمت کی کوئی

اہمیت ہے۔ اس کے جواب میں بدہد نے کہا کہ بلند ہمت مقناطیس کی جیسی ہوتی ہے اسی کے ذریعے خدا سے عشق پیدا ہوتا ہے۔

ہر کہ صاحب ہمت آمد مر دشت
بچہ خورشید از بلندی خور دشت
ہر کہ با ہمت در تیاراہ آمد دست
گر گدائی میکند شاہ آمد دست

اسی حکایت کے ذیل میں ہمت کی تعریف اور تاثیر کو سمجھانے کے لئے یوسف زینبی، شیخ غوری اور سنجر کی حکایتوں کا سہارا لیا گیا ہے جو بہت لطیف اور پرکشش ہیں۔

اس کے بعد ایک پرندے نے انصاف اور وفا کی تعریف پوچھی بدہد نے جواب دیا کہ انصاف، اطاعت اور عبادت ہے۔ بادشاہ کو چاہئے کہ وہ انصاف کرے کیوں کہ اسی کے ذریعے اسے نجات مل سکتی ہے اس حکایت میں احمد بن حنبل کے انصاف کی داستان نظم کی گئی ہے، ساتھ ہی سلطان محمود اور ہندوستانی بادشاہوں کے انصاف کی حکایتیں نظم کی گئی ہیں۔

بعد ازاں ایک پرندے نے کہا کہ میں حق کا عاشق ہوں میں نے پوری دنیا کا چکر لگایا ہے اور پوری دنیا کو پہچانتا ہوں، اسی نے میں نے حق تعالیٰ سے لگاؤ رکھا۔ اسی حالت میں اپنے معشوق تک پہنچ جاؤں گا۔

اس کے جواب میں بدہد نے کہا کہ تمہارا دغوا غلط ہے۔ کیوں کہ تم اس تک نہیں پہنچ سکتے۔ ہاں اگر وہ تمہارا عاشق ہے

ضرورتاً اپنے مطلب تک پہنچ سکتے ہو۔

عطار نے اس بحث میں صوفیوں کے اس گروہ سے بحث کی ہے
وہ حق سے عشق کرنے کا دعویٰ رکھتے ہیں اور اثبات کے ثبوت میں
۱. اطاعت ریاضت اور سلوک کو پیش کرتے ہیں اس کی دلیل یہ ہے
عشق کے ذریعہ معرفت حاصل کی جاسکتی ہے، اور جب حق سے
شوق نہیں ہوتا تو معرفت نہیں میسر ہوتی۔ اس لئے کہا جاسکتا ہے
ہر عشق صحیح نہیں لیکن اگر عشق حق سے ہے تو صحیح ہے۔ اسی عقیدے
لی وضاحت کے لئے شیخ عطار نے ایک ایسے درویش کی حکایت
بیان کی ہے جو حق کا عاشق ہے آدم کے گہیوں کھانے کی حکایت اور
سلطان محمود کی حکایت نظم کی ہے۔

بعد ازاں ایک پرندہ یہ دعویٰ کرتا ہے کہ میں بہت زیادہ محنت
کرتا ہوں لیکن اپنے مطلب تک نہیں پہنچ پاتا اس لئے اب سیر سلوک
کا راستہ اختیار کرنا میرے لئے مناسب نہیں۔

بدید جواب میں اس کے غرور اور پندار کی مذمت کرتے ہوئے
کہتا ہے کہ تمہارے اندر غرور باقی ہے اس لئے تم اصل مقصد تک
نہیں پہنچ سکتے۔ اس حکایت سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ اگر سالک
اپنے نقص کا علم نہیں رکھتا تو وہ اپنے مطلب تک نہیں پہنچ سکتا
شیخ عطار نے اس حکایت میں خاص طور سے غرور تکبر اور خود بینی کی
محنت مذمت کی ہے۔

غره این روشنی رہ مباحش
نفس تو باتست جزا اگر مباحش

چون برون آئی ز زندار وجود
بر تو گرد دور پر کار وجود

اس کے بعد ایک پرندے نے کہا کہ اگر میں خوش رہوں اور یہ
سوجھ لوں کہ کبھی رنجیدہ نہیں ہو سکتا اور مخلوق کی عیب جوئی کو روک دینا کرنا
تو کیا ہمیشہ خوش رہوں گا۔

اس کے جواب میں ہمدرد نے کہا کہ دل کو خوش رکھنے کے لئے لازمی
ہے کہ آدمی ہر چیز سے آزاد ہو، اپنے عیوب کی طرف متوجہ ہو اور دوسروں
کے عیوب سے چشم پوشی کرے، کیونکہ سالک کو اپنے عیوب کی طرف
متوجہ ہونا ضروری ہے، اس لئے کہ یہ مقبولیت کی نشانی ہے۔

ایک پرندے نے کہا کہ جب ہم اس کے پاس پہنچ جائیں تو
اس سے کیا طلب کریں۔

جواب میں ہمدرد نے کہا اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ تم اس کی
طلب — چاہو۔ حقیقت یہ ہے کہ تم حق تعالیٰ کو چاہو، کیوں کہ وہی
تمہارا مطلوب اور معشوق کل ہے۔ اسی عقیدے کی وضاحت کے
لئے شیخ عطار نے چند حکایتیں بھی نظم کی ہیں۔ خلافاً بل ذکر بوعلی
رودباری کی حکایت قبس میں وہ کہتے ہیں عبادت گذار آخرت کی
نعمت کو حاصل کرنے اور بہشت کی امید میں خدا کی عبادت کرتے ہیں
کہ خوف اور درجاء سے۔

جواب میں ہمدرد نے کہا کہ وہاں پر سوائے سوز دل اور عشق
کے ہر چیز ہے۔ اس لئے کوئی بھی چیز اس کی بارگاہ میں
لے جانا مناسب نہیں۔

ہر کہ در عشق دارد سوز ہم
 شب بجا باید قرار در روز ہم
 ہر چہ تو زین جابری آغا بود
 بردن این بر تو کے زیبا بود ^{۶۱}
 ایک پرندہ پوچھتا ہے کہ اس راہ کی مسافت کتنے فرسنگ ہے۔
 جواب میں ہد ہد نے کہا کہ کوئی شخص یہ نہیں جانتا کہ اس کی مسافت
 کتنے فرسنگ ہے۔

وانیاد در جہاں زین راہ کس
 نیست از فرسنگ او آگاہ کس
 البتہ اس راہ میں سات داویاں ہیں۔

ہست وادی طلب آغا کار
 وادی عشقست زان پس بیکار
 پس سویم وادیست آن معرفت
 ہست چہارم وادی استغنا صفت
 ہست پنجم وادی توحید پاک
 پس ششم وادی حیرت صعباں
 ہفتیم وادی فقر و فنا
 کے بود آغا سخن گفتی روا ^{۶۲}

ان ساتوں وادیوں کو پار کر کے تم اس تک پہنچ جاؤ گے۔ بعد
 از ان ہد ہد اسے ساتوں وادیوں کی تفصیل سے روشناس کرواتا ہے کہ
 درج ذیل ہیں۔

دادی طلب

دادی طلب بلا اور رنج و غم سے بھری ہوئی ہے۔ سال و سال اس راہ میں جدوجہد کرنی پڑتی ہے، ابھی دادی طلب کو پار کیا جاسکتا ہے اس میں مال و ملک وغیرہ سمجھی کچھ ترک کرنا پڑتا ہے۔ خاص طور سے اس راہ سے گزرنے کے لئے اپنے آپ کو تمام گندگیوں سے پاک کرنا پڑتا ہے، لہذا چاہئے کہ پہلے دل کو پاک کریں۔ یہی یہ صفات حاصل ہوں گے اسی کے ذریعے حضور اکرم کا نور خود انسان میں آجاتا ہے اس ایک نور سے بہت سی چیزوں سے آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ جس کی بنا پر اس کی نظر میں کفر، رمت اور لعنت یکساں ہو جاتی ہے۔ اس فصل میں شیخ عطار کہتے ہیں کہ طالب کو چاہئے کہ وہ ہر وقت طلب کرتا رہے اور اپنے کام سے نہ گھبرائے۔

طالبان را صبری باید بسی

طالبی صابر نیستد ہر کسی

تا طلب در اندرون ناید پدید

مشک در فافہ ز خون ناید پدید ۵۶۲

طالب کو چاہئے کہ وہ ہر چیز پر شیفہ نہ ہو۔ بلکہ اس کو چاہئے کہ پائے استقلال کے ساتھ وہ اپنے مطلوب تک پہنچنے کے لئے ولوی طلب کرے۔

گر بدست آید ترا گنج و گهر
 در طلب باید کز یاشی گرم تر
 آن که از گنج و گهر خرسند شد
 بهم بدان گنج و گهر در بند شد بخت

وادی عشق

اس وادی میں جو بھی پہنچ جاتا ہے وہ آتش عشق میں غرق ہو جاتا ہے۔

عاشق آن باشد کہ چوں آتش بود
گرم رو سوزندہ و سرکش بود
لحظہ نہ کافری داند نہ دین
لحظہ نہ شک شناسد نہ یقین
نیکو در راہ ادیکسان بود
خود چہ عشق آمد نہ این و آن بود ۶۵

اس وادی میں سالک کو وصال حاصل ہوتا ہے، دوسروں کی طرح کل کے وعدے کے انتظار میں نہیں بیٹھتا بلکہ خود فنا ہونا چاہتا ہے، کیوں کہ عشق کی خاصیت فنا ہے۔ عاشق ہمیشہ سوز اور گداز سے پیوستہ ہے۔ عشق آگ کے مانند ہے اور عقل دھوئیں کے مانند جب عشق ہو جاتا ہے تب عقل ختم ہو جاتی ہے، اور نہ ہی عقل عشق کی راہ میں راہ بری کر سکتی ہے۔

دادئی معرفت

دادئی معرفت میں مختلف راستے ہیں، چوں کہ سلوک کی مختلف قسمیں ہیں اس لئے معرفت کے راستے بھی الگ ہو جاتے ہیں، جس کی وجہ یہ ہے کہ ہر شخص کے راستے کی ایک الگ حد ہوتی ہے۔ اور اس پر گامزن ہونا اسی کا کام ہے۔ ہر شخص کی قربت اس کے حال کی مناسبت سے ہوتی ہے، مکڑی ہاتھی کا مقابلہ نہیں کر سکتی، چھتر آندھی کا ساتھ نہیں دے سکتا۔ لہٰذا لازمی طور پر مختلف راستے ہوں گے۔ اس وجہ سے کوئی ایک پرندہ دوسرے پرندے کی روش کے برابر نہیں ہو سکتا۔

بیچ کس نبود کہ آن جای گاہ

مختلف گردد ز بسیاری راہ

لاجرم چون مختلف افتادہ سیر

ہم روش ہرگز نیفتد بیچ طیسر

چون بتاید آفتاب معرفت

از سپہر این رہ عالی صفت

جب کسی کو معرفت حاصل ہو جاتی ہے تو ہزاروں چھپے ہوئے

راز اس کے سامنے بے نقاب ہو جاتے ہیں۔ شیخ عطار کے مطابق،

کہ اگر خاک سے عرش بن جائے تب بھی طالب بالآخر ہی رہے گا۔ مزید

بر آن طالب طلب سے اپنا ہاتھ ہرگز نہ یمنیجے۔

اس فصل میں مندرجہ ذیل مطالب کی طرف اشارہ ہے۔
 دنیا تاریک ہے، اذرعلم ایک چراغ، علم کا گوہر ایسا ہے کہ اگر
 اس کو لے لیں تو پشیمانی ہوتی ہے اور اگر نہ لیں تب بھی پشیمانی
 ہوتی ہے۔ محاور فنا آدمی کی خاص منزل ہے۔ رات میں جاگنا اور
 بے خوابی کے فوائد بھی بیان کئے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں شیخ عطار کا
 عقیدہ ہے کہ عشق کا ذوق دونوں عالم کی کنجی ہے۔

وادی استغنا

اس وادی میں کسی قیمتی چیز کی بھی کوئی وقعت نہیں ہوتی شیخ عطار نے اس فصل میں حق کے استغنا کو انتہائی موثر انداز میں نظم کیا ہے جس میں انسان کی خود بینی اور خود پسندی سے متعلق متعدد مثالیں دی ہیں کہ انسان خود اپنی ذات پر فریفتہ ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ دنیا اس کے لئے ہے۔ اس سلسلے میں شیخ کی بحث انتہائی پر اثر ہے ان کا کہنا ہے کہ وادی آسان نہیں اس وادی کی آخری حد کو کس نے دیکھا اس میں رکن مشکل ہے اور چلنا مشکل تر۔

نیست این وادی چنین سہل اے سلیم
سہل میدانی تو از جہل اے لکیم
بیچ سالک ماہ را پایاں ندید
بیچ کس این در در ادرمان ندید
مشکلات کاری کہ افتاد چہ سود

کار سخت و نیست استاد چہ سود ۵۶۷

اس فصل میں شیخ عطار شہد کی مکھی کی مثال پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں شہد کی مکھی شہد ہانڈ میں اپنی جان تک کھو بیٹھی ہے۔ شیخ عطار کا کہنا ہے کہ اس وادی میں پہنچنے کے بعد آخری چارہ یہی بتایا گیا ہے کہ سالک اپنا دل و جان ترک کرے اور اس منزل سے دوسری وادی میں چلا جائے۔

وادی توحید

یہ وادی تجرید اور تقرید کی ہے۔ کئی عدد ہوتے ہیں اور ایک ہو جاتے ہیں۔ یہ وحدت اور یگانگی حقیقی اور ذاتی ہے نہ کہ عددی۔ اس فصل میں شیخ عطار نے کہا ہے کہ سالک کو حق کے سوا کچھ نہیں دکھاتا دیتا اور سوائے اس کے نہ کوئی دیکھ پاتا ہے اور نہ سمجھ پاتا ہے۔

گر بسی بنی عدد گر اندر کی

اے، یکے باشد بدین رہ در کی

نیست ایک کان احد آید ترا

زان یکے کاندر عدد آید ترا ۶۸

جو شخص وحدت تک نہیں پہنچتا وہ مرد عارف نہیں خدا ہر شخص کے قریب ہے جب وہ شخص نقاب الثنا ہے تو اس کو دیکھ لیتا ہے اور وہی اچھایا برا دیکھتا ہی ہستی ہے۔ اور جب سالک فنا کی منزل تک پہنچ جاتا ہے تو اچھا اور برا ہو جاتا ہے۔ شیخ عطار نے عذاب قیامت کی منظر کشی کرتے ہوئے یہ بتایا ہے کہ آدمی کے وجود میں سانپ اور بچھو چھپے ہوئے ہیں اور اس کا وجود سانپ اور بچھوؤں سے بھرا ہوا ہے اگر کوئی شخص ان سانپ اور بچھوؤں (برائیوں) کو اپنے وجود سے الگ کر دے تو وہ قبر میں خوش رہے گا۔ نہیں تو عذاب قبر کا شکار ہو گا۔ سالک جب توحید کی منزل تک پہنچتا ہے تو وہ مکمل طور پر فانی نہیں رہتا بلکہ اس مقام پر وہ ہر وہ کل ہو جاتا ہے۔

عقل توحید کے مقام پر سیر نہیں رکھتی اگر کوئی شخص توحید کے
 نام کو جان لیتا ہے تو وہ دونوں عالم میں چمکنے لگتا ہے۔ تکلیف اور عقل
 مگی کے عالم میں ہیں۔ جب عقل اور تکلیف سے آزادی مل جاتی ہے
 تکلیف ختم ہو جاتی ہے یہی توحید میں گم اور محو ہونا ہے۔
 تقرید یہ ہے کہ محو اور گم ہونے کو نہ دیکھ دیکھ یعنی توحید کو نہ دیکھ۔ محو
 و نا خدمت اور تکلیف نہیں ہے۔ اس فصل میں شیخ عطار نے شیخ نقاش
 رخصی کی حکایت نظم کی ہے جس نے اپنے معشوق کو ریا بردار کر دیا تھا اسی
 کایت کے ذیل میں کہتے ہیں۔

تو در آن گم شو کہ توحید آیدت

گم شدن کم کن کہ تقرید آیدت

اس ضمن میں بوعلی، سلطان محمود اور ایاز کی حکایات کو انتہائی
 وثر انداز میں نظم کیا گیا ہے۔

وادی حیرت

اس وادی میں سالک کا کام درد اور حسرت ہے، ہر نفس میں آہ
و بکا اور گریہ و زاری ہے، اس کی آہ درد اور سوز ہے۔ نہ اس کا
دن ہوتا ہے نہ اس کی رات ہوتی ہے۔ افسردگی اور سوختگی دونوں ایک
دوسرے کے ساتھ ہیں۔

آہ باشد درد باشد سوز ہم

روز باشد نہ شب و نہ روز ہم

آتش باشد فسر وہ سرد این

۶۹

بادل و جان سوختہ از درد این

لہذا اس وادی میں سالک نفی اور اثبات سے الگ ہے۔ یہاں
تک کہ اس کے لئے نیستی کا حکم مناسب نہیں ہے۔ اس کو اپنی ہستی معلوم
ہے کہ وہ فانی ہے حیرت کے عالم میں وہ کسی طرح کی خبر و اثر نہیں
رکھتا۔

وادی فقر و فنا

اس وادی میں گفتگو کرنا روا نہیں۔ کیوں کہ اس وادی میں فراموشی، گنگی، بہرا پن اور بے ہوشی کے ساتھ فقر و فنا میں اوصاف و آئینہ کی نفی ہونا لازمی ہے۔ کیوں کہ ہزاروں سالے ایک سورج میں گم ہو جاتے ہیں یعنی وحدت میں کثرت ہلاکت کا باعث بنتی ہے چنانچہ جس وقت دریا میں طوفان آتا ہے اس وقت پانی پر بنا ہوا نقش پانی پر نہیں ہوتا۔

بحر کی چون بختش کرد رائی
نقشہا بر بحر کی مانند بجبانی
ہر دو عالم نقش آن دریا بود
ہر کہ گوید نیست آں سودا بود

یہی دریا میں گم ہونا ہے۔ اگر کوئی اس دریا میں گم ہو جائے تو حقیقی تعالیٰ تک پہنچ سکتا ہے لیکن سالک کا اس دریا میں گم ہونا انتہائی مشکل ہے۔ اس دریا میں سیر کرنے کی شرط ہے پاکیزگی لیکن ناپاک لوگ بھی اس دریا میں گم ہو سکتے ہیں لیکن ان کا فنا ہونا مشکل اور مختلف ہوتا ہے۔ اس کی مثال اس طرح دی جاسکتی ہے کہ اگر عودا در لکڑی کو جلایا جائے تو دونوں راکھ ہو جاتے ہیں، لیکن ان کی صفیں مختلف ہوتی ہیں اور سالک کا فنا ہونا بھی اسی طرح ہے۔

ہر کہ اور درفت از میان اینک فنا چون فنا گشت از فنا اینک بقا

فنا ہے خوف زدہ نہیں ہونا چاہئے کیوں کہ یہی بقا کا سرمایہ ہے
 جیسے کہ چراغ میں روغن فانی ہوتا ہے جو نور کا لباس پہن کر خود جفا ہو جاتا
 ہے۔ اپنے اسی عقیدے کی روشنی میں شیخ عطار نے پروانہ اور شمع کی مثال
 دی ہے کہ پروانہ شمع کے پاس پہنچتا ہے اور اسی میں فنا ہو جاتا ہے
 جو بے خبری کی نشانی ہے۔

گفت ایں پروانہ در کارست و بس
 کس چہ داند او خبر دار است و بس
 آن کہ شد ہم بے خبر از جسم و جان
 کی خبر یابی ز جاناتان یک زمان ^{۱۰۷}

عاشق صادق معشوق کو عاشق بناتا ہے، اور فنا کے راز کو وہی سمجھ
 جاتا ہے۔ اس فصل میں شیخ عطار نے ایک خوبصورت شہزادہ پر درویش
 کے عاشق ہونے کی حکایت انتہائی پر لطف پیرائے میں نظم کی ہے۔

پرندوں کا سہرغ کی درگاہ میں پہونچنا

آخر کار کچھ پرندے اس جگہ پر پہونچ گئے جہاں
سہرغ تھا، لیکن اس کے نشان دیکھ کر وہ حیران رہ گئے کیونکہ یہ ان کے
عقل و ادراک سے بڑھ کر تھا۔ اسے خطرہ نہ یوں نظم کیا ہے۔

اتن و سبے بال و پر رنجورست

دل شکستہ جان شدہ نادرست

حضرت دیدند بے وصف و صفت

برتر از ادراک و عقل معرفت

جمع سی ویدند حیراں آمدہ

بمخوڑہ پای کر بان آسودہ ^{۳۷}

اس حالت میں پرندوں کی سخت ناامید ہونی انہوں نے کہا ہے

جگر گفتند این عجب چوں آفتاب

ذره محوست پیش آل جناب

کما دید آیم ما این جا یگاہ

اسے در بظار رخ برد ما ہزاه

ہست این جاصد غلک یکذره ناک

ما اگر با شیم مگر نہ زان چہ باک ^{۳۸}

لیکن جب پرندے بے دل اور نیم بسمل ہو رہے تھے، اسی وقت چاؤشی

ان کے سامنے آیا، اور پوچھا، تم لوگوں کا نام کیا ہے؟ کہاں سے آئے

ہو؟ کس کام سے آئے ہو؟

چھت اسے بے حاصلان نام شما
در کجا بود دست آرام شما
یا شمارا کس چہ گوید در جہاں
با پیہ کار آید ز منتقی استخوان شکہ

پرنندوں نے کہا کہ تم بے دل اور بے قرار ہیں اور یہاں تک اس
امید میں آئے ہیں کہ سیمرغ کو اپنا بادشاہ بنائیں۔

جملہ گفتند آمدیم ایں جایگاہ
تا بود سیمرغ مارا بادشاہ
ما ہمہ سرکشگان در گسیم

بیدلان و بقیہ اران رہیم شکہ

بھاؤش نے سیمرغ کے استغنا کو بیان کرتے ہوئے کہا
کہ وہ تو بادشاہ ہے ہی، تم اسے بادشاہ تسلیم کرو یا نہ تسلیم کرو۔

پھر شما با فید و گرنہ در جہاں

ہست مطلق بادشاہ جاودان شکہ

تب پرنندوں نے بھاؤش سے کہنا میری محنت ضائع نہ کرو۔

بھاؤش نے کہا تم سے تمہارا فائدہ کیا ہے؟

ہم لوگ سوختہ جان ہیں، اور اپنے آپ کو پروانے کی طرح شمع
بہشتار کر چکے ہیں، جس کی وجہ سے اسلے اور خدا کے لطف و کرم سے ہم لوگ
مستغنی ہو گئے ہیں، اس کی مثال یوسف کے واقعہ کی طرح ہے۔ یعنی جس
وقت یوسف کو ان کے بھائیوں نے بیچا تو وہ بندگی کے عالم میں رہتے
ہوئے یاوشاہ کے مرتبے تک پہنچے، اور قحط کے زمانے میں ان کے

بھائی ان کے ملک گئے اور اپنا خط یوسف کو بھیجا، جب یوسف نے خط پڑھا تو حیرت زدہ ہو گئے اور خود بھائیوں کے پاس آئے۔ اسی طرح پرندوں کے لئے پر سیمرغ ان کے قریب آیا۔ چوں کہ یوسف کے بھائیوں نے خود ہی ان کو بچا اور کنوئیں میں گرایا تھا، لہٰذا بعد میں سخت وقت پر بھائی کا ہی سہارا لینا پڑا تھا۔ اسی طرح سے جب پرندوں کی سیاوشرم باکی ختم ہو گئی تو وہ پوری طرح پاک ہو گئے، اور ایک نئی زندگی پائی۔ بعض ایک زندگی سے دوسری زندگی کا نظرون منتقل ہو گئے۔ جب انھیں سیمرغ کا نور نظر آیا تو اس نور سے انھوں نے سیمرغ کو پہچانا۔ اس طرح پرندوں نے وحدت میں قدم رکھا کیوں کہ وہ بذات خود سیمرغ تھے، سیمرغ سے الگ نہیں تھے، جب انھوں نے خود اپنی طرف دیکھا، تو انھوں نے اپنے آپ کو اور سیمرغ کو الگ دیکھا، لیکن جب سیمرغ کو اپنے آپ میں دیکھا تو سب ایک تھے۔ اسی ذیل سے ”مائی اور تویی“ کا ترجمہ مل ہو جاتا ہے۔ کیوں کہ سیمرغ نے کہا تھا کہ ہم آئینہ ہیں، تم تیس پرندے آئے ہو، تو یہ تیسوں اس میں ظاہر ہو گئے۔ اور یہ جو تم نے دادیاں ملے گی میں یہ سب مائی اور خودی کی ہیں سے

یوں ننگہ کمر دند آں سیمرغ زود
 بیشک این سی مرغ آن سیمرغ بود
 در تیر جملہ سر گردان شد ند
 باز از نوعی دگر حیران شدند
 خویش را دیدند سیمرغ تمام
 بود خود سیمرغ تمام

چوں سوئے سیمرغ گردند بے نگاہ
 بود آن سیمرغ این سیمرغ راہ
 دور بسوئے خویش گمندی نظر
 ہر ذویک سیمرغ بودی در گذر
 در نظر در ہر دو گردندی بہر دم
 ہر ذویک سیمرغ بودی بیش و کم
 آن نہ غرق تحیر ماندہ اند
 بے تفکر در فکر ماندہ اند
 چون ندانستند ہیچ از ہیچ حال
 بے زبان گردند از آنحضرت سوال
 کشف این سرفروزی درخواستند
 حال مانی و متی درخواستند
 آن وادی کہ از پس کردہ اید
 وین ہمہ مردی کہ ہر کس کردہ اید
 چون سیمرغ این جا آمدید
 نمی در این آئینہ پیدا آمدید
 گر جہل و بجا در آیند باز
 پردہ را از خویش بکشانید باز

جب پرندے آفتاب کے سائے میں گم ہو گئے تو ان کی گفتگو اپنے
 آپ ختم ہو گئی۔

محو او گشتند آن خبر بر دوام
 سایه در خورشید گم شد و السلام
 تا که می رفتند وی گفتند سخن
 چون رسیدند خود سر بود و شستن
 لاجرم این جا سخن کوتاه شد
 رهبر در مسیر نماند و راه شد ^{فک}

اختتام کتاب

اس فصل میں سیخنا غلط ہے۔ اپنے مرتبہ کو نظم کیجئے دے کہتے ہیں کہ میں نے ایک عمر سے تمک اپنے آپ کو چراغ کی طرح جلایا ہے اور تب شمع کی طرح دنیا کو جھلکا ہے۔

بس کہ خود را چون چراغی سوختم
تا جهانی را چو شمع افسرد ختم شد
علاوہ ازیں کہتے ہیں کہ میرے دل نے کہا کہ مجھ میں تو آگ لگی ہوئی تم مجھے کیوں الزام دیتے ہو، میں اگر شمع نہ کہوں تو جل کر آکھ ہو جاؤں۔
گفت غرق آتشم عیب ممکن
می بسوزم گر نمی گویم نسختن شد
اسی فصل میں اس شہنوی کو دو ناموں سے موسوم کیا ہے۔

نتم شد بسر تو چو بر خورشید نور
منطق الطیر و مقامات طيور شد
ان کا کہنا ہے کہ منطق الطیر کو سمجھنے کے لئے درد دل اور سوز دل کی ضرورت ہے۔ جس شخص کے پاس سوز درد دل نہیں ہے وہ اس کتاب کے اسرار تک نہیں پہنچ سکتا اور جو شخص اس شہنوی کو پڑھ کر سمجھ لے اسے گوہر نایاب ملتے ہیں کیوں کہ یہی اسے مرد کار اور نیک بناتے ہیں اور اگر برف کا جیسا ٹھنڈا ہے تو وہ شعلہ رو ہو کر افسردگی کے حجاب سے باہر آجاتا ہے۔

عطار کے مطابق ان کی یہ شنوی خصوصی اہمیت کی حامل ہے
کیوں کہ اس کی تاثیر ہمیشہ بڑھتی ہے اور ہر بار خوب سے خوب تر
نظر آتی ہے۔

بعد ازاں عطار نے اس نے تخیل کی تعریف کی ہے ان کا کہنا
ہے کہ ہم نے محائق و معنی کے آدراس میں بہت محنت کی ہے۔

نظم من خاصیتی دارد و عجب

زانکہ ہر دم بیشتر بخشد نصیب

گر بسے چواند میسر آید ت

بیشکی — ہر بار خوشتر آید ت

زیں عروس خانی در و دواز

جز تدریجی نیفتد پردہ باز ۵۸۳

شیخ عطار نے اپنی فضیلت بیان کرتے ہوئے یہ بھی نظم کیا
ہے کہ میں نے کسی کی مدح نہیں کی اور اپنے حالات بھی بہت کم نظم کئے
ہیں۔

گر شنائے تویشتن گویم بسی

کی پسند و آن ثنا از من کسی ۵۸۴

حال خود سراستہ کفتم اند کی

خود سخندان داد ہد ہد بیشکی ۵۸۵

شاید اسی وجہ سے ان کی مناجات بد زور اور موثر ہے، جیسے
حکایات اور تمثیلات کا بھی سہارا لیا ہے جس کی مثال نہیں
ملتی۔

تبصرہ

شیخ فرید الدین عطار کی مثنوی منطق الطیر ہو کہ زیر بحث ہے، بحرِ مل مسدس مقصور میں ۵۸ اشعار پر مشتمل ہے۔ خود عطار نے اس مثنوی کو دو ناموں سے موسوم کیا ہے جیسا کہ ”در خاتمہ کتاب“ میں نظم کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

نتم شد بر تو چو بر خور شید نور
منطق الطیر و مقامات طیور ۵۸۶
اور مقدمہ خسرو نامہ یا گل و ہر خرمیں کہتے ہیں۔

مقامات طیور ماچناست
کہ مرغ عشق را معراج جانست ۵۸۷

مختار نامہ کہ جس میں شیخ فرید الدین عطار نے اپنے کچھ حالات کا ذکر کیا ہے، لکھتے ہیں۔

۵۸۸
”وزبان مرغان مقامات طیور ناطقہ ارواح را بکل کتب رسانید“
یہاں پر بھی پہلے شعر نتم شد الخ کی طرح ہی یہاں پر بھی زبان مرغان یعنی ”منطق الطیر“ اور مقامات طیور کے الفاظ کو استعمال کیا ہے۔ اس سے ظاہری طور پر تو نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ شیخ عطار نے خود اس مثنوی کے دو نام رکھے ہیں۔

شیخ کی یہ مثنوی منطق الطیر قرآن مجید کی سورہ نمل کی آیت ۱۷

”و ورت سلیمان داؤد و قال یا ایہا الناس علمنا منطق الطیر“ سے عبارت محسوس ہوتی ہے، کہیوں کہ بیشتر مفسرین اس کے معنی منطق الطیر یا زبان مرغان ہی لے رہے ہیں، چھوڑ حضرت سلیمانؑ اور پرندوں کے مابین ہونے والی گفتگو کی کچھ حکایات بھی بیان کی ہیں۔ خود عطار حضرت سلیمانؑ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہتے ہیں۔

ز نام آن گلشن شد نہ از غیر
رموز مور کشف و منطق الطیر ۵۸۹
سب ذیل شعر سے شیخ عطار کی دوسری تعبیر یعنی زبان مرغ
سے مراد معلوم ہوتی ہے۔

ہم ز فان مرغ در شہر شہاست
ہم نوا و از ہر شہاست ۵۹۰
اکثر جگہوں پر عطار نے ان ہی معنوں کو شاعروں اور عارفوں کے لئے بھی اختیار کیا ہے۔ مثال کے طور پر۔

ای بسر حد بسیار تو خوش
با سلیمان منطق الطیر تو خوش ۵۹۱
ذیل کے اشعار میں خاقانی نے بھی ”منطق الطیر“ کے یہی معنی لئے ہیں۔

ملک منطق الطیر طیار داند
ز ثرائی مطین کہ طیان نماید ۵۹۲
ز خاقانی این منطق الطیر بشنو
کہ چون او معانی سرائی بیانی ۵۹۳

کوہ دانش را چو داؤد از نفس
منطق الطیر از خوش آوازی فرست **۱۹۵**
لیکن شیخ عطار نے اس مثنوی کا نام منطق الطیر غالباً اس لئے
رکھا ہے کہ انھوں نے پوری مثنوی پرندوں کی زبان میں نظم کی ہے
ایسا ہی کچھ تاثر ذیل کے اشعار سے بھلکتا ہے۔

من زبان و منطق مرغان مر لبر
باتو گفتم فہم کن اسے بے خبر

در میان عاشقان مرغان درند
کسے نفس پیش از اجل درمی برند

جلہ را شرح و بیانی دیگرست
زانکہ مرغان را زبانی دیگرست

پیش مرغان آن کسے اکسیر ساخت
کو زبان آن ہمہ مرغان شناخت **۱۹۶**

مولانا جلال الدین رومی نے ”مثنوی منطق الطیر سلیمانی“ میں اس
کو یوں نظم کیا ہے۔

منطق الطیر سلیمانی بیا

بانگ ہر مرغی کہ آیدی سرا

چون بہ مرغانت فرقا دہ است حق

بانگ ہر مرغی نہ است بحق

مرغ جبہی را زبان جبہ گو

مرغ پد شکستہ را از صبر گو

مرغ صابر را تو خوش دار و صاف
 مرغ عتقار، بخوان اوصاف قات
 مرغ کبوتر خذر فرما باز
 بانگ از جلم گو ۶۵ حشر از
 و آن مخاشی را که ماند او بی نوا
 می کنش با نور جفت و آشنای
 بچنان می یوزد بدید تا عقاب
 بدہ نما واللہ اعلم بالصواب ۹۶

منطق الطیر خدا کی تعریف نبی اکرم کی نعت، مدح چہار پیار اور
 نصائح سے شروع ہوتی ہے۔ اس میں تیرہ پرندوں کی تعریف اس
 انداز سے کی گئی کہ جس سے ہر پرندے کی ایک خاص صفت ظاہر
 ہوتی ہے۔ شیخ فرید الدین عطار نے ان پرندوں کی تعریف کے ساتھ
 ان کی ماضیت سے مذہبی قصص جات بھی انتہائی سادگی اور عام فہم زبان
 میں نظم کئے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہی اس کی تہید اور مقدمہ ہے
 جس سے کتاب کے اصل مطلب تک پہنچا جاسکتا ہے۔

اس مثنوی میں پرندوں کے جمع ہونے اور بادشاہ کو تلاش
 کرنے کا ذکر کیا گیا ہے، تاکہ اس بادشاہ کو تلاش کر کے اس کی فرمائش
 کی جائے، کیوں کہ پرندوں کا عقیدہ یہ ہے کہ بغیر بادشاہ کے زندگی بھر
 کرنا انتہائی مشکل کام ہے۔ اس مجمع میں بد بد بھی آتا ہے اور اپنے آپکو
 بلقیس کی طرف سے بھیجا ہوا حضرت سلیمان کا نام لے جاتا ہے اور
 ان کی تعریف کرتا ہے۔ علاوہ ازیں پرندوں کو سیرغ کی تعریف بتاتا

ہے لیکن جب پرندوں کو راستے کی تکالیف کا علم ہوتا ہے، تو ہر پرندہ ہد ہد کے ساتھ سیمرغ کی تلاش میں ساتھ دینے سے مجبوری ظاہر کرتا ہے، لیکن ہد ہد انتہائی خوبصورتی کے ساتھ ہر ایک کا جواب دیتا ہے، اور جماعت کا درس دیتا ہے۔ آخر کار اتفاقاً اسے اسے راہ بر تسلیم کر لیا جاتا ہے اور تمام پرندے اسے ہدایت کے لئے منبر صدارت پر بیٹھتے ہیں منبر صدارت پر پہنچنے پر ہد ہد تمام پرندوں سے مخاطب ہوتا ہے، اور ہر پرندہ یکے بعد دیگرے اپنی مشکلات بیان کرتا ہے، اور ہد ہد ان کی مشکلات کا حل بتاتا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ — وادی طلب، عشق، معرفت، استغنا، توحید اور وادی حیرت کی تشریح کرتا ہے۔ اور پرندے ہد ہد کی اس تشریح کو سن کر ہد ہد کے ساتھ سیمرغ کی تلاش کے لئے سفر پر روانہ ہو جاتے ہیں لیکن اس راستے میں بہت سے پرندے اپنی جان گھو بیٹھتے ہیں، کچھ کمزوری کے باعث آگے چلنے سے معذور ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ صرف تیس پرندے (سیمرغ) جن کے بال و پر جل چکے تھے، اور انتہائی کمزوری کے عالم — میں تھے وہ اپنے مطلوب یعنی سیمرغ تک پہنچتے ہیں لیکن وہاں پہنچنے پر ان کی یہ سمجھ میں آتا ہے کہ طالب و مطلوب تو ایک ہیں کیوں کہ جو میں پرندے طالب تھے وہی ان کا مطلوب بھی میرغ تھا۔

اس مثنوی میں شیخ فرید الدین عطار کا اصل مقصد طالب و مطلوب کی کیفیت بیان کرنا ہے۔ جس سے مطلوب تک پہنچنے کے لئے پرندے راہ نمائی کے لئے ہد ہد کا انتخاب کرتے ہیں اور سلوک کی راہ میں پرندوں کو پیش آنے والے خطرات کا اشارہ مریدوں

کے حالات اور مشکلات کی طرف ہے۔ اسی لئے شیخ عطار نے ہر طرح کی مشکل کو بیان کرنے کے بعد اس کا ایک خوبصورت حل بھی تلاش کیا ہے۔

اس مثنوی میں پرندوں کے جو سواذات اور جوابات پیش کئے گئے ہیں وہ مختلف مریدوں اور مشائخوں کی فکر اور بحث کا نتیجہ ہیں جو غالباً عطار کے وہ یعنی پانچویں اور چھٹی صدی ہجری میں مختلف خانقاہوں میں مباحثوں کے درمیان پیدا ہوئے ہیں شاید اس لئے شیخ عطار نے تمام مشکلات کو یکجا کر کے ترتیب سے سلوک کے رموز کو اجاگر کیا ہے۔ اس لئے اس مثنوی کی ادبی اور عمر فانی قدر و قیمت جسے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

اس مثنوی میں سلوک، سیرانی اللہ اور مقامات مبتل سے فنا تک بحث کی گئی ہے جس کا آخری مرحلہ یہ ہے کہ پرندے اس جگہ تک پہنچ جاتے ہیں لیکن اس مثنوی سے عطار کی سلوک کے راستگی آفات کی طرف خصوصی توجہ بھلکتی ہے اور اس بات کا اساس ہوتا ہے کہ شیخ عطار کو ان آفات سے پوری طرح واقفیت ہے۔ کیونکہ انہوں نے ان مشکلات کو تلاش کرنے کے بعد ان کا حل بھی پیش کیا تھا اور یہی چیز قبوڑے سے فرق کے ساتھ مثنوی مصیبت نامہ میں بھی ملتی ہے کیوں کہ مصیبت نامہ میں بھی سیر فی الخلق اور سیرانی اللہ سے بحث کی گئی ہے۔ لیکن اس مثنوی میں سالک کے ان منازل اور مدارج کو بیان کیا گیا ہے جن سے وہ گذرتا ہے شیخ عطار کا کہنا ہے کہ ان آفات سے گذرنے کے لئے ہمت کا ہونا ضروری ہے۔

ظاہر اُن کو نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ ان دونوں مشنویات میں قصیدہ غرق ہے
 کیوں کہ مصیبت نامہ میں سالک کی حالت یہ ہے کہ وہ ہر چیز کو اپنے
 اندر دیکھتا ہے۔ اور منطق الطیر میں یہ اشارہ ہے کہ پرندوں کے
 سلوک کی اتنا بقا سے سیمرغ میں فنا ہونے کی طرف۔ اور شیخ عطار
 نے بقا بعد الفنا پر زیادہ زور دیا ہے۔ علاوہ ازیں مصیبت نامہ میں
 سالک آفات کا مقابلہ کرتے ہوئے عبودیت کے مقام کو سمجھتا ہے
 جو کہ بقا سے بندے کے وجود کی دلالت کرتا ہے۔

اور مشنوی منطق الطیر میں پرندے اس جگہ پہنچے ہیں کہ جہاں
 پر اشارات اور خبر منقطع ہو جاتے ہیں نیز بے نشانی اور بے خبری
 کے عالم میں ڈوب جاتے ہیں اس لئے سلوک کو سمجھنے کے لئے
 منطق الطیر مصیبت نامہ پر فوقیت حاصل ہے۔

باب پنجم

چھٹی اور ساتویں صدی ہجری میں فارسی شاعری

باب پنجم

چھٹی اور ساتویں صدی ہجری میں فارسی شاعری

سیاسی حالات

سلجوقی حاصل ترکی غسل ہیں جو سامانی دور میں دریائے سندھ اور درہ بھجوں کے قریب پھر بس گئے تھے، اسلامی ممالک کے قریب ہونے کی وجہ سے یہ دین اسلام سے روشناس ہوئے، انہوں نے سامانیوں اور دھنشی ترکیوں کے مابین ہونے والی جنگ میں سامانیوں کی مدد بھی کی۔

اس فرقے کے بانی کا نام سلجوق تھا اس کی اولاد نے سامانی دور کے اواخر میں ایران کی طرف ہجرت کی، اور یحیٰی کے آس پاس بس گئے غزنوی دور میں سلجوقیوں کے درمیان ہونے والی جنگ میں سلجوقیوں کو کامیابی بھی ملی یہ جنگ اس بھگڑے کا نتیجہ تھی جو ۴۲۰ ہجری میں سلجوقیوں اور غزنویوں کے درمیان ماوراء النہر کے سلسلے میں ہوا تھا جس کی وجہ سے ایران اور ترکستان کے درمیان عبور اور مرد کے راستے بند کر دیئے گئے تھے۔ اگرچہ اس بھگڑے کو سلجوقیوں کے لئے سلطان محمود نے کافی کوشش کی لیکن اس سے کوئی فائدہ نہ ہوا۔

سلطان محمود کی حکومت کے دوران ریاست طغرل خراسان میں ایک قبیلے اور سلجوقوں کے درمیان بڑے پیمانے پر قتل و غارت کا بازار گرم ہوا، اور سلطان محمود کی عدم توجہ کی بنا پر غزنوی حکام کچھ بھی دکر سکے، جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سلجوق ۴۲۹ء ہجری میں خراسان اور ماوراء النہر کے بیشتر قبضہ شدہ پر قابض ہو گئے، اس کامیابی کے بعد انھوں نے سب سے پہلے عباسی خلیفہ القاسم باللہ سے پائیدار رابطے قائم کئے اور اسی کی مدد سے ۴۳۲ء ہجری میں طغرل نے سلطان محمود کو شکست دی اور غزنویوں کے مزید علاقوں پر قابض ہو گئے،

۴۳۴ء ہجری میں طغرل نے آئل زیاد کا سلسلہ ختم کر دیا، اس کے بعد ۴۴۰ء ہجری میں آئل بویہ کی حکومت کو ختم کر کے سلجوقی سلسلے کی بنیاد ڈالی، جس کا تسلط مکوں سے شام تک اور بحر خزر سے خلیج فارس تک تھا اس کے مقابلے میں سامانیوں کے پاس بھی ایران میں اتنی بڑی سلطنت تھی، طغرل کے بعد ۴۵۵ء ہجری میں آپا ارسلان اور ملک شاہ سلجوقی کے دور اقتدار میں یہ حکومت کافی مضبوط ہو گئی لیکن ۴۸۵ء ہجری میں ملک شاہ کے انتقال کے بعد سلجوقی حکومت وراثت کے آپسی جھگڑوں کی وجہ سے پائیدار حکومت کے ٹکڑے ہو گئے۔ جس کی وجہ سے حسن بن صباح ایران میں داخل ہوا، اور وہاں اسماعیلیوں کا قتل عام کرنے کے بعد مختلف علاقے اور قلعہ جات ان سے چھین لئے۔ علاوہ ازیں حسن بن صباح نے حکومت کی مخالفت کرنے والے امراء و علماء کو بھی موت کے گھاٹ اتار دیا۔ علاوہ ازیں ۵۵۴ء ہجری میں سلطان سنجر کے انتقال کے بعد سلجوقی خیمہ ابدوں میں سخت اختلافات

پیدا ہوئے جس کی وجہ سے سلجوقیوں کا اقتدار اور ان کی حکومت بالکل ختم ہو گئی۔

بعد ازاں الپ ارسلان (۱۰۸۷ء — ۱۱۰۷ء) بحری ا کے بھائی قادر نے کرمانی سلجوقیوں کی بنیاد ڈالی، اور سلطان محمود کا لڑکا، جو کبھی ری اور کبھی ہندوان میں لڑتا تھا اس نے عراقی سلجوقیوں کی ۵۸۰ بحری جی تشکیل کی تھ اور یہ حکومت ۵۹۱ بحری تک چلی رہی۔ لیکن آخر میں طغرل سوم ملکش خوارزم شاہ کے ہاتھوں مارا گیا اور یہ حکومت ختم ہو گئی۔

پانچویں اور چھٹی صدی بحری میں ایران میں ایک زبردست سیاسی انقلاب آیا جس کی وجہ سے ایران پر ترکیوں کا تسلط ہو گیا۔ اس زمانے کو بعض مورخین ساتویں صدی بحری میں مانتے ہیں یہ کیوں کہ ایران کے مختلف علاقوں کے مختلف حکمرانوں پر ترکیوں نے تسلط حاصل کر لیا تھا۔ طبرستان اور آذربائیجان کے امراء پر تسلط حاصل تھا اور غور و شیانکارہ وغیرہ ملکوں پر ان کا مکمل اختیار و ملکہ تھا۔

چھٹی صدی، بحری میں فارسی ادبیات کو ترقی دینے میں بھونٹے چھوٹے حکمرانوں نے کافی اہم کردار ادا کیا ہے۔ کیوں کہ انھوں نے اپنے درباروں میں بڑے بڑے شاعروں اور ادیبوں کو جگہ دی، جس کی وجہ سے عراقی، آذربائیجان اور ایران کے مختلف علاقوں سے بہت سے نامور شعراء آسمان ادب پر چمکے اور فارسی زبان کو جلا بخشی۔

اجتماعی حالات

سلجوقی بادشاہوں اور امراء کے ظلم و ستم نیز ترکوں کے چلے سے سرزمین ایران پر زبردست قتل و غارت گری کا بازار گرم ہوا جسکی وجہ سے ایران کے سیاسی اور سماجی حالات انتہائی خراب ہو گئے اس زمانے میں بادشاہوں کے ظلم و ستم کی بنا پر بھی اہل ایران کو کافی جانی اور مالی نقصان پہنچ رہا تھا جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت سے ایرانیوں نے مجبور ہو کر گوشہ نشینی اختیار کر لی، جس کی وجہ سے قدیم ایرانی تہذیب و تمدن تقریباً معدوم ہو گیا۔ غالباً ہی وجہ ہے کہ بہت سے اہم شعراء کے یہاں ایران کے پہلوانوں اور بزرگوں کی تعریف نہیں نظر آتی۔ کیوں کہ یہ نئے شعراء اس کو مقید سمجھتے تھے، وہ پرانی داستانوں کو ایرانی قوم کا افتخار نہیں بلکہ سراسر جموٹ اور ریاکاری سمجھتے تھے۔ اس دور کے شعراء اور عوام سبھی سامانی خاندان کا احترام کرتے ہوئے نظر آتے ہیں، جو کہ اس احترام کے لئے ایک طرح سے مجبور بھی تھے کیوں کہ آباء و اجداد نے سامانی حکمرانوں کی خدمت گزاری بھی کی تھی۔ دوسری جگہ یہ حق کہ انھیں سلجوقیوں کے ظلم و ستم کا بھی نشانہ بننا پڑتا تھا، جس سے بچنے کے لئے انھیں سامانی حکومت سے مدد کی ضرورت پڑتی رہتی تھی، کیوں کہ یہ لوگ اپنی مشکلات سے اپنے طور پر نہیں نمٹ سکتے تھے۔ تیسری وجہ شاید یہ تھی کہ ترکی امراء، وزراء اور غلاموں کا اس قدر تسلط تھا کہ یہ لوگ ان کی بھی دسترس سے نہیں بچ پاتے تھے، اور قتل کروا دیئے

ہوتے تھے۔ اسی مفہوم کو کسی شاعر نے اس طرح نظم کیا ہے۔

۱۲ ولایت بدست ترکانست

مرد آزاوہ بر زر و تانست

اجتماعی حالات کی نثرابی پھٹی صدی ہجری کے شعر و ادب میں نمایاں نظر آتی ہے۔ اس دور کے بہت کم شعراء ایسے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی آرام و آسائش میں بسر کی ہے۔ اس دور کے زیادہ تر شعراء، ایسے ہیں جنہوں نے زمانے کے حالات کا شکوہ کیا ہے۔ ان کے کلام میں یہ بھی واضح نظر آتا ہے کہ اس دور میں مروت، وقار و بہادری جیسی چیزیں بالکل معدوم ہو گئی ہیں مثلاً انوری نے کہا ہے۔

گہتر و بہتر و شریف و وضع

ہمہ شر گشتہ اند ورنجو رند

دوستان گریہ دوستان نرسند

اندازین روزگار معند ورنند

جدد سلجوقی میں علم و ادبیات

سلجوقی دور شاعروں اور ادیبوں کی تعداد کے اعتبار سے
 ایرانی ادب کا بہترین دور کہا جاسکتا ہے۔ سلجوقیوں نے فارسی
 زبان کو رسمی، اور درباری زبان قرار دیا اور ان کے وزراء خاص
 طور سے عہد الملک اور نظام الملک طوسی جیسے وزراء اس دور
 میں فارسی ادبیات کو ترقی دیتے ہوئے نظر آتے ہیں نظام الملک
 طوسی ۵۵۵ھ ہجری سے ۵۸۴ھ ہجری تک ایران اور ملک شاہ
 لاذرک، با، ادا اس نے بہت سے شعراء و علماء کو بھی اپنے علم سے
 فائدہ پہنچایا۔ علاوہ ازیں نظام الملک طوسی کا ایک بہت بڑا کارنامہ
 یہ ہے کہ اس نے نظامیہ نام کا ایک مدرسہ بھی قائم کیا۔ جس کی شاخیں
 بغداد، نیشاپور، اصفہان، ہرات، بلخ، مرو، بصرہ، اور موصل تک پھیلی
 ہوئی تھیں۔ جس میں مشہور زمانہ دانش ور اور ادیب۔ نظام الملک
 کی طرف سے درس و تدریس کے لئے مقرر کئے جاتے تھے یا نجفی
 اور تھقی صدی ہجری میں ان مدارس میں فقہ، اصول فقہ، حدیث، علم
 کلام، تفسیر، اور عربی ادبیات کی تعلیم دی جاتی تھی۔ فلسفہ کی تعلیم چوتھی
 صدی ہجری میں بالکل ختم کر دی گئی تھی، کیوں کہ اس دور کے علماء
 نے فلسفے کا بڑھتا ہوا گرام قرار دیا تھا، اور وہ فلسفیوں کو کافر کہتے تھے
 اسی زمانے میں عین القضاۃ ہمدانی (مقتول ۵۲۵ھ ہجری) اور شیخ
 شہاب الدین سہروردی (مقتول ۵۸۰ھ ہجری) کے جیسے بزرگ

علماء مذہبی اور فکری آزادی کی بناء پر قتل کر دیئے گئے۔ پچیسویں صدی بھری
میں سخت حملہ کی بناء پر فقہاء، علماء، ادباء اور شعراء نے فلسفیوں کی سخت
ملامت کی۔ مثال کے طور پر خاقانی شیردانی فلسفہ کو بے کار علم اور
فلسفیوں کو کافرا اور گمراہ قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے۔

چشم برہدہ اصل منہید

جسم برہدہ ازل منہید

ای امامان و عاملان اجل

خال جبل از راجل منہید ۵

سلجوقی دور کے سلاطین کی صوفیاء کرام پر گہری عقیدت تھی،
یہاں تک کہ وہ ان کی زیارت اور خدمت کے لئے جہاز
اور ادب کے ساتھ ان کی خدمت میں کھڑے رہتے تھے۔

مذہبی حالات

پانچویں اور تھپٹی صدی ہجری کا دور تعصب، اور اہل علم کے ایسی اختلافات کا دور ہے۔ ساتھ ہی ساتھ اسلام کے مختلف فرقوں کے اختلافات کی ابتدا بھی اسی دور سے نظر آتی ہے۔ کیوں کہ سلجوقیوں کی سیاست مذہبی نوعیت کی تھی، اور ان کے سبھی امراء انتہائی متعصب تھے جس کی وجہ سے دوسرے مذاہب کے مقلدین پر طرح طرح کے ظلم بھی کرتے تھے۔ جس وجہ سے تمام مذاہب کے مقلدین میں آپسی اختلافات بہت بڑھ گئے یہاں تک کہ شیعہ اور سنی کے درمیان بھی یہ اختلافات۔۔۔ اسی حد تک بڑھ گئے کہ دونوں نے اپنے اپنے مدارس کھولے اور اپنے مذہب کی تعریف اور دوسرے مذاہب کی تنکیر کی بنیاد پر درس و تدریس کا کام شروع کیا جب علی گڑھ وزیر ہوا تو اس نے شیعوں پر لعنت کرنے کا حکم بھی صادر کر دیا اور نظام طوسی چونکہ شافعی تھا اس نے مدارس نظامیہ میں داخلے کی اولین شرط مذہب شافعی کی قید لگا دی، اس کی وجہ بظاہر تو یہی نظر آتی ہے کہ سلجوقی حکمران حنفی تھے، وہ حنفی آئین و رسوم پر عمل کرتے تھے اور نظام طوسی چونکہ شافعی تھا اس لئے وہ شافعیوں کو امتیازی حیثیت دینے کا قائل تھا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اہل سنت و الجماعت میں بھی آپسی اختلاف بہت بڑھ گئے۔

سلجوقی سلاطین بغدادی خلفاء کو پیغمبر اسلام کا حقیقی جانشین

مانتے تھے، اور اسی پر زور دینے کے لئے مبالغہ بھی کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان سلاطین سے شیعہ اور اسماعیلیوں سے مخالفت رکھتے تھے وہ دشمنی میں بدل گئی۔ شاید اسی وجہ سے بغدادی حکومت اور آل عباس کو کافی تقویت ملی، شیعوں اور اسماعیلیوں کو دبنے کے بجائے بڑھنے کا موقع ملا۔ اور فوجیت یہاں تک پہنچی کہ اہل سنت و الجماعت نے شیعوں پر چوٹیں کیں، اور شیعوں نے بھی جواب میں کتابیں لکھیں۔ اسی دوران حسن بن صباح مریگا، جس کی وجہ سے اسماعیلی بہت قوی ہو گئے، انھوں نے آل سلجوق اور بغدادی خلفاء پر بھی زیادتیاں کرنا شروع کر دیں جسکی وجہ سے ملک شاہ سلجوقی کے بیٹے کی راق اور محمد سے اسماعیلیوں کی کئی جھڑپیں ہوئیں۔

سلجوقی سلاطین کے ظلم و ستم کی وجہ سے مذہبی اختلافات بھی بڑھے اور اس مذہبی نوعیت کی سیاست کی بناء پر فکری آزادی اور مللی دوستی بالکل ختم ہو گئی۔ اسی وجہ سے تھیں اور غارت گری بھی اپنے نقطہ اُعر و ج پر پہنچی۔

غالباً اس دور میں مذہبی خیالات کو پسند کئے جانے کی بناء پر بھی عربی زبان کی مقبولیت بڑھی اور فارسی میں بھی استعمال ہونے لگی اور قوم و ملت کی بلندی کم ہوئی، جس کی وجہ سے تصوف کو کمال حاصل ہوا، اور صوفیاء کی بھی اہمیت تسلیم کی گئی۔

پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے نامور شعرا،

جیسا کہ اوپر ذکر ہوا کہ عہد سلجوقی فارسی ادب کا بہترین دور ہے اس دور میں بہت سے نامور شعرا اور ادیب ابھر کر سامنے آئے ہیں جن میں حکیم ابونصر علی بن احمد اسدی طوسی، حکیم ابومنصور قطران عضدی ہرنزی ابو بکر زری الدین ازرقی ہروی، فخر الدین اسعد گرگانی، حکیم یومعین ناصر بن خسر، ابوالفرج رونی، حکیم ابوالفتح عمر بن ابراہیم ملقب بہ پیام، امیر معزی، امیر الشعراء ابوالنجیب شہاب الدین بخارانی، حکیم سراج الدین عثمان بن محمد، مختاری غزنوی، ادیب صابر عبد الواسع جلی، سید حسن غزنوی، ابوحد الدین علی بن اسحاق ملقب بہ انوری، رشید وطواط، جمال الدین اصفہانی، افضل الدین بدیل بن علی خاقانی، مجیر الدین بیلقانی، ظہیر الدین ابوالفضل ظاہر بن محمد ملقب ظہیر فاریابی، حکیم جمال الدین ایاس بن یوسف نظامی، ابوطاہر خاتونی، رشید سمرقندی، سوزنی سمرقندی رضی الدین نیشاپوری، فلکی شیردانی، ابوالعلماء التتوی، اور اشیر الدین اخصیکتی وغیرہ فارسی ادب کے ایسے روشن ستارے ہیں جن کے تذکرے کے بغیر فارسی ادب کی تاریخ مکمل نہیں ہو سکتی۔ تصوف کے موضوع کے مد نظر ان کے مفصل حالات زندگی سے صرف نظر کیا جاتا ہے۔ صرف اس دور کے صوفی شعرا پر ہی تفصیلی روشنی ڈالی جا رہی ہے۔

پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے مشہور صوفی شعراء

بابا طاہر عریاں

بابا طاہر عریاں ہمدان کے رہنے والے تھے، اور سلجوقی بادشاہ طغرل اپنے دور اقتدار کے دوران ان سے ملاقات کے لئے ہم ہجری میں ہمدان گیا تھا چونکہ بابا طاہر ایک صوفی بزرگ تھے، اور صوفی کا مسلک درویشی اور فروتنی ہوتا ہے، شاید اسی لئے وہ ہمیشہ گوشہ گیر رہے، اور گنتی کی زندگی گزاری، علاوہ ازیں انھوں نے اپنے حالات زندگی بھی کہیں پر نظم نہیں کئے، اور بیشتر تذکرہ نویس بھی ان کے حالات زندگی کے سلسلے میں خاموش ہیں اس لئے ان کے مفصل حالات زندگی کہیں پر نہیں ملے، ہاں اتنا اندازہ ضرور لگایا جاسکتا ہے کہ ان کی ولادت چوتھی صدی ہجری کے آخر میں ہوئی ہوگی، کیوں کہ طغرل کی ان سے ملاقات ۵۴۴ ہجری میں ہوئی، اس لئے لازمی ہے اس وقت تک انہیں کافی شہرت حاصل ہو چکی ہوگی۔ بابا طاہر عریاں ہمدان میں ہی وفات پائی گئے انہیں مدفون ہوئے۔

تصنیفات۔ بابا طاہر عریاں ایک مرد عارف، صاحب دل اور دردمند شاعر تھے۔ ان کا کلام ان کے سوز و گداز کا شاہد ہے، اس کے علاوہ عربی اور فارسی میں چند رسالہ جات تصنیف کئے ہیں۔ یہ رسالے ان کے عارفانہ عقائد، علم و معرفت، ذکر و عبادت و جد اور محبت کے

منظہر ہیں ایران میں ان کی انتہائی مقبولیت کا سبب ان کی پراثر اور صوفی عقائد کی عکاسی کرتی ہوئی دوستی ہے۔ ان دو مبتدیان کا وزن عام رہائیوں کے وزن سے کسی حد تک مختلف ہوتا ہے، اس کے علاوہ اس دوستی کا ایک خاص وصف یہ ہے کہ یہ فارسی زبان میں نہ ہو کر ایک ایسی زبان میں کہی گئی یا مسموعہ جو مری زبان سے مشابہ ہے۔ اس لئے انہیں فہلویات کا نام دیا گیا۔ ان تمام سلیس اور پراثر رہائیوں میں بابا طاہر نے انسان کی دور افتادگی اور ذاتی پریشانی، تنہائی، بے مقدری، اور بے ثباتی کا ذکر کیا ہے۔ ان کی باتوں میں ہجران کی شکایت ہے، طلب معنوی کا اشتیاق بھی ظاہر ہے۔ ذیل میں ان کی چند دہیتیاں نمونے کے طور پر پیش کی جا رہی ہیں۔ وحدت الوجود کے سلسلے میں کہتے ہیں۔

خوش آنون کہ از یاسر زند و نند

ہمان شعلہ مشک و ترند و نند

گشت و کعبہ و تب خانہ و دیر

سرامی خانی از دلبرند و نند

ناپائیداری دنیا کے لئے اس طرح گویا ہیں

یکی برزگیری نالون در ایند شمت

چشم خون نشان آلالہ می گشت

ہی گشت وہی گفت ای دریغا

کہ باید کشتن و شستن درین دشت

اور کوشمہ محبت کے لئے اس طرح رقم طراز ہیں

دلی دیرم خریدار محبت کمر و گمر مست بازار محبت

لباس باقیم بر قامت دل
 ز پود محنت و تار محبت
 دوستی کے لئے وہ یوں گویا ہیں
 دیدم آلائے در دامن خار
 آلا یا کی چیمینت بار
 بگفتا باغبان معذور میدار
 درخت دوستی دیر آورہ بار
 ذات باری تعالیٰ اور اتحاد انسانی کیلئے وہ کہتے ہیں
 اگر دل دلبہر و دلبر کدومہ
 و گم دلبر و دل راخہ نومہ
 دل و دلبر بہم آمیتہ و یستم
 ند و نم دل کہ و دلبر کدومہ

ابوسعید ابوالخیر

حالات زندگی۔ شیخ ابوسعید ابوالخیر خراسان کے شمال میں سرخس اور ایورد کے مابین ایک گاؤں ہنہ میں ۱۰۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور یہ بابا طاہر عمریاں کے ہم عصر بھی تھے۔ انھوں نے ابتدائی تعلیم اپنے ہی وطن میں حاصل کی، بعد ازاں فقہ کی تعلیم حاصل کرنے کے لئے مرو کا سفر اختیار کیا، اور وہاں عبداللہ انصاری کے سامنے زانوئے تلمذ تہہ کیا۔ انصاری، مشہور فاضل، فقیہ اور عالم طریقت تھے ان سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد دوسرے مشہور افاق بزرگوں جیسے ابو الفضل حسن سرخسی ابو العباس احمد قصاب، اور ابوالحسن علی خرقانی سے معنوی فیوضات حاصل کئے، اور مشہور صوفی بزرگ ابو عبد الرحمن سلمیٰ م ۲۱۲ ہجری سے غرقہ طریقت حاصل کیا۔ ابوسعید صوفیانہ شاعری کے اہم ستون ہیں کیونکہ انہوں نے تصوف کے موضوع پر اپنے اور دوسروں کے بہت اقوال جمع کئے ہیں اس کے ساتھ قطعات اور رباعیات کا بھی ایک بہت بڑا ذخیرہ چھوڑا ہے۔ ان رباعیات کو پڑھنے پر اس بات کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ شاعر انتہائی رفیق القلب اور دردمند تھا ان کے درد، سوز اور عشق کو ثابت کرنے کے لئے کسی دلیل کی ضرورت نہیں بلکہ محض ایک رباعی سے ہی ان کا درد اور سوز آشکارا ہے۔

جانا بزمن حاوران عاری نیست
کش با من دروزگار من کاہی نیست

بالطف و نوازش جمال تو مرا
در دادن صد ہزار جاں غازی میت

صوفیانہ عقائد کے مطابق علم کے کئی مراتب ہیں پہلا تجربہ حسی یا آزمائش دوسرا استدلال علم یا معرفت تیسرا ذہنی یا شہود، ابو علی سینا حکمت اور منطق کا استاد تھا اس نے عقلی دلائل کی بنیاد پر طریقہ شاہ پر بحث کی اور ابو سعید کا عقیدہ اشراق تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ علم کو مقام شہود پر ہونا چاہئے۔ چنانچہ الاسرار التوحید کا مصنف اس طرح رقم طراز ہے۔

خواجہ بوعلی یا شیخ درغمانہ شہر درخانہ فرارز کردند و در
شبانہ روز یک دیگر بودند خلوت و سخن میں گفتند کہ کس
نہادت و نیز بہ نزدیک ایشان در دنیا مہمت مگر کسی کہ بہارت
دادند و خیر بے نیاز جماعت بیرون نیامد۔ بعد از شبانہ
روز خواجہ بوعلی بہرقت شاگردان از خواجہ بوعلی پرسیدند
کہ شیخ را چگونہ یافتی گفت ہرچہ من می دانم اومی بیند
و متصوف و مریدان شیخ چون نزدیک شیخ در آمدند انداز
شیخ سوال کردند کہ اے شیخ بوعلی را چوں یافتی گفت

ہرچہ مای بینم اولی دانند،

وفات — شیخ ابو سعید ابو الخیر کی وفات اسی ہمنہ میں ۴۴۰ ہجری
میں ۳۶ سال کی عمر میں ہوئی جس کے لئے حسین فرہور لکھتے ہیں۔
”شیخ سال ۴۴۰ در ہشتاد و سہ سالگی در ہمنہ وفات یافت“

کہا جاتا ہے کہ جب ان سے مرض الموت کی حالت میں پوچھا
گیا کہ آپ کے جنازے پر قرآن مجید سے کیا پڑھا جائے تو دیا

کہ قرآن کا مرتبہ اس سے بلند ہے کچھ بڑھا جائے بس یہ اشعار کافی ہیں۔

بہتر ازیں درجہاں نہ چہ بود کار
دوست پر دوست رقت یار بر یار
آن ہمہ اندوہ بود این ہمہ شادی
آن ہمہ گفتار بود این ہمہ کردار

نمونہ کلام۔

راہ تو بہر قدم کہ پیوند خوش است
وصقل تو بہر سبب کہ جویند خوش است
رومی تو بہر دیدہ کہ بیند نکو ست
نام تو بہر زبان کہ گویند خوش است
فازی برہ شہادت اندر یک و ہومت
غافل شہید عشق کفاحل تر از دوست
در روز قیامت این یدان کی مساند
کایں کشتہ دشمن است و آں کشتہ دوست
خواہی چو خلیل کعبہ بنیاد کنی
دل را بنماز و طاعت آباد کنی
روزی کہ ہزار بندہ آزاد کنی
بہ زان نبود کہ خاطر شاد کنی
ای رومی ہر عالم آرای ہمہ
وصل تو شب و روز تمنائی ہمہ

گر یادگران از منی وای بمن
دریا ہمہ کس ہم چو منی وای ہمہ

عبد اللہ انصاری

خواجہ عبداللہ بن محمد انصاری کی ولادت ۳۵۶ ہجری ۹۶۷ء میں ہوئی۔ یہ الپ ارسلان سلجوقی، خواجہ نظام الملک طوسی، اور شیخ ابوسعید ابوالخیر کے معاصر تھے۔ خواجہ انصاری کا سلسلہ نسب حضرت ابوایوب انصاری تک پہنچتا ہے۔ آپ کی پوری زندگی ایران میں گزری، اور ایرانی شاعر کہلائے، شیخ عبداللہ انصاری اپنے دور کے ممتاز ترین محدث اور عارف تھے۔ ابتدا میں اپنے زمانے کے مشہور علماء اور مشائخ کی شاگردی اختیار کی، چونکہ فطرتاً ہی قوت حافظہ کے حامل تھے جس کی بنیاد پر افضیں سیکڑوں اشعار اور اقوال از بر تھے۔ علاوہ ازیں مشائخوں میں انھیں ابوالحسن خرقانی سے خصوصی ارادت تھی، اور ان کی وفات کے بعد ان کے جانشین ہوئے۔ آپ نے عربی زبان میں ”ذم الکلام، منازل السائکین“ اور فارسی میں زاد العارفين اور کتاب اسرار جیسی کتبیں تالیف کی ہیں ان کتابوں کے علاوہ آپ نے فارسی زبان میں بیشتر رسالہ جات بھی تصنیف کئے ہیں جو کہ حسب ذیل ہیں۔

رسالہ دل و جان، کنز السالکین، رسالہ واردات، ہند نامہ، ہیفت
حصار، محبت نامہ، اور الہی نامہ وغیرہ شیخ کی سب سے زیادہ مقبول

عام تصنیف ان کی مناجات ہے۔ کیوں کہ شیخ عبداللہ انصاری کے دور
 تک کسی نے بھی اتنی آسمان، سادہ، اور خیریں فارسی زبان میں مناجات
 نہیں لکھی تھی۔

عبداللہ انصاری نے انتہائی دلکش، پرسوز، رواں اور صوفیانہ بیانیہ
 بھی نظم کی ہیں اسی لئے شیخ عبداللہ انصاری قدیم ترین صوفیانہ
 رباعی گوشتخارا میں شمار ہوتے ہیں۔

آپ کا ایک اور اہم کارنامہ صوفی بزرگ عبدالرحمن سلی کی کتاب
 طبقات الصوفیہ کا ہر وی زبان میں ترجمہ کر کے اس کا اٹلا کر وانا ہے۔
 اسے شیخ کے مریدوں میں سے ایک مرید نے مرتب کیا تھا۔ اس کے
 بعد نویں صدی ہجری میں مولانا عبدالرحمن جامی نے اس کا ہر وی زبان
 سے سادہ اور سلیس فارسی زبان میں ترجمہ کیا نیز اس میں بزرگان دین
 صوفیاء کرام اور مشائخ کے حالات زندگی کا اضافہ کر کے اسے مدون
 کیا، اور اس کا نام نفحات الانس رکھا ہے۔

شیخ کی زبان کی دو نمایاں خصوصیات یعنی ان کی سادگی اور
 شیرینی ان کی تحریروں سے کھلتی ہے، یہی ان کا وصف خصوصی ہے۔
 علاوہ ازیں بقول رضا زادہ شفیق، "فارسی مصنفین میں وہ اولین مصنفین
 میں ہیں جنہوں نے سجع شری لکھی ہے اور شری اشعار کی پیوند کاری کی
 ہے۔" اور یہی طرز تحریر سعدی کے دور میں اپنی ترقی کے نقطہ عروج
 پر پہنچا۔ جس کا بہترین ثبوت گلستان سعدی ہے۔

نمونہ کلام۔ ذیل میں شیخ عبداللہ انصاری کی تصنیف رسالہ
 معقولات سے شری اقتباس پیش کیا جا رہا ہے جو کہ ان کی منفرد طرز

تھم یہ سوزا درد دل کی پوری طرح عکاسی کر رہا ہے۔

”میں رام ان کے طاعت کہ مرا بچب آرد بندہ آن معصیتم
کہ مرا بغد آرد۔ از و خواہ کہ دارومی خواہد کہ از دل خواہی
از و خواہ کہ نداردومی کاہد، اگر نخواہی بندہ آنی کہ در بندانی
آن ازری کہ می درزی، ہر چیز کہ بزبان آمد بزبان آمد۔

دوست را از در بیرون کند اما از دل بیرون نکند۔ خدا تعالیٰ
می بیند می پوشد ہمسایہ نمی بیند می خروشد، چنان زی کہ
بخفائی ازری و چنان میر کہ بدعا ازری۔ لقمہ خوری ہر جائی
طاعت کنی ریائی صحبت رانی ہوائی زہی مرد سودائی، اگر
در آئی باز است۔ اگر در آئی باز است و اگر نیائی خدائی
بے نیاز است۔ اگر بر ہوا پیری مگسی بالشی اگر بروی
آب روی خسی بالشی، دل بدست آرتا کس بالشی۔

در راہ خدا دو کعبہ آمد حاصل

یک کعبہ صورتست یک کعبہ دل

تا بتوانی زیارت کن

کافر دل ز ہزار کعبہ آمد یک دل

عزت در شریعت بزبانست و در حقیقت بدل و جان آن
نکو تر کہ شریعت جز از یکم و لغز گیریم و پوست بگزیریم در کوئی ماری
و در جوانی مستی و در پیری سستی پس خدا را کی بدش۔ ۱۹

مناجات نامہ کا بھی ایک اقتباس ملاحظہ ہو، جس نے ان کو شہرت

بہم پہونچانے میں ایک اہم کردار ادا کیا۔

”ای عزیز در رعایت دلہا کوش و عیب کسان، پوشش و دل
بدنیا مفرودش، بدانکہ خدائی کہ تعالیٰ در ظاہر کعبہ بنا کردہ کراہ
از سنگ و گل است و در باطن کعبہ ای ساختہ کہ از جان و دل
است آن کعبہ ساختہ را، بیم خلیل است و این کعبہ نظر گاہ
رب جلیل است، آن کعبہ منظور نظر مؤمنان است و این
کعبہ نظر گاہ خداوند رحمن است، آن کعبہ حجاز است و این
کعبہ زاد است آن کعبہ انصاف خلایق است و این کعبہ
عطائی حضرت خالق است آنجا چاہ زمزم است۔ وینجا
و مادام، آن جامروہ۔ عرفا تست، و اینجا محل نور ذات حضرت
محمد مصطفیٰ، آن کعبہ از زبان پاک کرد، تو ای کعبہ را، از اصنام
ہوی و ہوس پاک گردان۔“

ہجر کے عالم میں ان کے سوز دل اور عشق حقیقی پر مبنی پندہ باعیاں

بھی ملاحظہ ہوں۔

از ہجر ہی سوزم از شرم خیال
در وصال ہی سوزم از بیم نوال
پردانہ شمع را چنین باشد حال
در ہجر بسوزد و بسوزد ز وصال
وی آمد و بیچ نامد از من کاری
و روز ز من گرم نشد بازاری
فرو بروم بے خبر از اسراری
تا آمدہ بہ بدی ازین بسیاری

نہ

در عشق تو گر پست و کمی سست شوم
 در یاد تو گر نیست گوی سست شوم
 در پستی و مستی از نیگہری دستم
 یکبارگی ای نگار از دست شوم ۷۵

مذکورہ بالا چند نمونہ جات سے اس بات کا بخوبی اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ شیخ عبد اللہ انصاری کا تصوف میں کتنا اہم مقام ہے۔ بلکہ فراموش کہ آپ کے مفصل حالات زندگی میسر نہیں۔ ہاں اتنا ضرور معلوم ہے کہ آپ کی وفات ہرات میں ۸۱۴ ہجری میں ہوئی تھی۔

حکیم سنائی

پانچویں صدی ہجری کی ایک ادراہم صوفی شخصیت جسے دنیا
حکیم ابوالنجم محمد وود بن آدم متخلص بہ سنائی کے نام سے جانتی ہے، لیکن
پھر وہی لفظ افسوس دہران پڑ جائے کیوں کہ ان کے بھی مفصل حالات زندگی
کبھی نہیں ملتے پس اتنا ہی کہا جاسکتا ہے کہ یہ پانچویں صدی ہجری کے آخر
میں پیدا ہوئے، اور اوائل شباب میں غزنوی دربار سے منسوب ہوئے،
اور اسی خاندان کے بعض شہنشاہوں، مثلاً بہرام شاہ وغیرہ مدح میں قصیدہ
جات لکھے۔

سنائی کے اپنے زمانے کے سلاطین امراء، وزراء، علماء اور شعراء
مثلاً مسعود سعد سلمان جیسی ہمہ شخصیات سے تعلقات تھے "چنانچہ سنائی"
ہی نے پہلی بار مسعود سعد کے اشعار کو جمع اور مرتب کیا ہے۔

سنائی نے حج بیت اللہ بھی کیا تھا اور خراسان کے اکثر شہروں
کی سیاحت بھی کی تھی۔ انھوں نے درویشوں کی صحبت بھی اختیار کی، اور
بزرگ صوفیاء، کرام سے ملاقاتیں بھی کیں، اور ان سے فیوضات بابرکات
بھی حاصل کئے۔ ان صوفیاء، کرام اور درویشوں کی صحبت کا ان کے اوپر
یہ اثر ہوا کہ انھوں نے سلاطین کی مدح سرائی ترک کی اور گوشہ اختیار
کرنے کے ساتھ ساتھ صوفیانہ شاعری پر طبع آزمائی کی جس میں انھیں جو
فہرت حاصل ہوئی وہ کسی تعارف کی محتاج نہیں۔

سنائی کی شاعری۔ بیشتر تذکرہ نگاروں نے سنائی کے دیوان

میں اشعار کی تعداد تیس ہزار کے لگ بھگ بیان کی ہے لیکن سنائی کے دیوان کے جو نسخے اب ملتے ہیں اس میں یہ تعداد محض بارہ ہزار یا اس سے کچھ زیادہ بس۔ جس میں قصائد، نغریات اور رباعیات شامل ہیں اور یہ سب انتہائی روان فصیح اور شستہ کلام ہے۔ اور سنائی کو فارسی شاعری پر کس تک عبور حاصل تھا یہ ان کی مثنویوں اور خاص کر حدیقہ سے ظاہر ہے، ہاں اتنا کہا جاسکتا ہے کہ سنائی کی توجہ اپنے الفاظ کے بجائے معنویت پر رستی ہے ”بے شبہ سنائی کو ایران کا سب سے بڑا صوتی شاعر سمجھنا چاہئے“۔

سنائی کے کلام کا مطالعہ کرنے سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ سنائی فارسی شعراء کے کلام کے علاوہ عربی شعراء کے کلام کا بھی ذوق رکھتا تھا، اور ان کا کلام اس کے زیر مطالعہ رہتا تھا کیوں کہ فرزدق اور جریر پہلی صدی ہجری کے دو ایسے بڑے شاعر ہیں جو آپس میں مناظرہ بھی کرتے رہتے تھے، جن کا نام سنائی نے اپنے ایک شعر میں لیا ہے۔

مہبت تا نفس نفیسیت باعث تعلیم دیو

بود ہم فر فرزدق داعیہ جر جریر ۲۳

فارسی زبان کے خراسانی شعراء جیسے منوچھری، فرخی اور مسعود سعد سلمان وغیرہ کے کلام سے بھی حکیم سنائی کافی متاثر تھا، جس کی دلیل کے طور پر حسب ذیل قصائد جن کے مطلع پیش کئے جا رہے ہیں ان سے منوچھری کے قصیدے قصیدہ شمعہ کا تاثر جھلکتا ہے۔

ای ہمیشہ دل بحر ص و آزا کردہ مسرتہن

دادہ یکبارہ عنان خود بدست اہرمن

ای امیر المومنین ای شمع دین ای پوچکس
 ای بیک ضربت ر پودہ جان دشمن از بدن
 دی ز دل تنگی زمانی طرف کردم در مہین
 یک جہاں جان دیدم آنجا رستہ از زندان تن ۲۳۵
 اسی طرح حکیم سنائی کے کلام کا اگر مسعود سعد کے کلام سے
 موازنہ کیا جائے تو حکیم سنائی کے کلام میں مسعود سعد سلمان کا رنگ
 نمایاں نظر آتا ہے۔ یہاں تک کہ وزن، قافیہ اور تشبیہات وغیرہ میں بہت
 زیادہ مماثلت ملتی ہے۔

علاوہ ازیں حکیم سنائی نے فرخی کی بھی تقلید کی ہے۔ اور ان
 کے رنگ میں بھی طبع آزمائی کی ہے۔ جیسا کہ وہ اس قصیدے میں
 لکھتے ہیں۔

نخواہم لا حرم نعت نہ در دنیا نہ در جنت
 ہی گویم بہ ہر ساعت چہ در سراچہ در ضل
 کہ یارب مر سنائی و سنائی وہ خود حکمت
 جہاں کمزوی بر شک آید روان بو علی سینا
 مگر درین عالم ز بخش آری و کم و قسلی
 چورائی عاشقاں گردان جو طبع بیدل لاشید ۲۴۰
 مذکورہ بالا اختلا سے ظاہر ہے کہ ہمارا یہ شاعر فلسفہ سے کس
 حد تک متاثر ہے، اور ابو علی سینا کس حد تک اسے عقیدت ہے۔ علاوہ
 ازیں فرخی اور ابو الفتح کو ان الفاظ میں یاد کرتا ہوا نظر آتا ہے۔
 حالانکہ شعر فرخی آری۔ کم رقص ہر شعر بولفتوح کشیم

اس تقلیدی دور کے بعد جب حکیم سنائی کی صوفیانہ شاعری کا آغاز ہوا، تو انھوں نے تزکیہ نفس، ترک غرور اور ترک ظاہر کے ساتھ ساتھ بیشتر احادیث اور آیات قرآنی کو بھی نظم کیا۔ علاوہ ازیں اس قسم کے کلام میں حکیم سنائی نے درس و تدریس، بند و نصائح کے موضوعات پر بھی طبع آزمائی کی جن میں، ایسا علم جو عالم اپنے علم کی وجہ سے خود فراموشی کا شکار ہو اس علم سے جہل بہتر ہے۔ یا مل و متاع کا غلام نہ بنے کیوں کہ یہ بخشش کے لئے ہے خود پرست آدمی اہل غفلین میں سے ہے، وغیرہ جیسی نصیحتیں کرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔

ساہا باید کہ تائیک سنگ اصلی آفتاب
نعل گردد در بدخشاں یا عقیق اندرین
ماہ با باید کہ تائیک پنبہ دانه ز آفتاب
نادرے را ترقہ گرو یا ہمارے رارسن

عمر با باید کہ تائیک کودکی از روی طبع
عالمی گردد و نکو یا شاعری شیرین سخن
خود حکیم سنائی کے اشعار سے احساس ہوتا ہے کہ انھوں نے باطن کی سیر کر کے تزکیہ نفس کے مقام تک پہنچ گئے تھے عشق حقیقی میں وہ فنا ہو چکے تھے نیز ان کا دل آتش عشق سے منور تھا اور ہر کام میں اس ذات حقیقی کی رضا کو ہی اپنی مرضی تسلیم کرتے تھے۔ ان ہی مطالب کی عکاسی کرتے ہوئے حسب ذیل اشعار ملاحظہ ہوں۔

منم بندہ عشق تازندہ باشم اگرچہ ز مادر من آزاد ز ادم

ز نیک و بد این و آن فارغ من
 برین نعمت ایزد زیادت کنادم
 نہ آویزم از کس نہ گریزم از کس
 نہ گیرندہ بازم نہ بہر عادم
 کم آزار و بیرنج و پاکیزہ عسرم
 کہ پاکست الحمد للہ نشر آدم
 مرا بر تن خویش حکمت نافذ

من استاد فرہان نفا دم ۷۸

اس کے علاوہ اگر دیوان سنائی کا ایک سرسری مطالعہ کیا جائے
 تو اس بات کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ ہمارے اس عظیم شاعر کو
 انتہائی مناصب اور آلام برداشت کرنا پڑے تھے۔ اسی لئے وہ
 اصلاح پسندی، ترک خود پرستی، صفائی قلب، خدمت خلق، سیردی
 حق، حصول دانش، کسب حکمت، ترک خواہشات شہوانی وغیرہ کے
 حامی تھے۔ اسی طرح کے نصائح کو اظہوں نے اس طرح نظم کیا ہے۔

ہر چہ از راہ دورافتی چہ کفر آنحرف و چہ ایسان
 بہر چہ از دوست دامانی چہ زشت آنجا و چہ زیبا
 سخن گزروی دین گوئی چہ عبرانی چہ سزانی
 مکمل کتبہر حق جوئی چہ جالبقا چہ جابلسا
 ترا دنیا ہی گوید کہ دل درمسا بندی بہ
 تو خودی پسندینوشی از این گویان ناگوا

جو عظمت بہت خدمت کن چو دانا یاں کز زنت آید
گرفتہ چنان احرام و مکی خفتہ در بطلما
جو علم آموختی از حسرت آنگہ ترس کا ندر شب
جو زدی با چسراغ آید گزیدہ تر بر دو کالا
حکیم سنائی کی مثنویات مثلاً حقیقہ، طریق، طریق تحقیق، سیر العباد
الی المعاد، کنوز الموز و غیرہ بھی لکھی ہیں جو کہ مطبوعہ صورت میں دستیاب
ہی ہیں لیکن بعض مورخین نے حکیم سنائی سے کچھ مزید مثنویات مثلاً کارنامہ،
عشق نامہ، عقل نامہ، غریب نامہ، مظلومانہ، وغیرہ بھی منسوب کی ہیں یہ تو
نہیں کہا جاسکتا یہ بھی مثنویاں انھیں کی ہیں یا کسی دوسرے غیر معروف
شاعر کی ہیں لیکن مطبوعہ مثنویات جو بھی میسر ہیں ان سب کے مطالب
صوفیانہ اور عرفانی ہیں ان میں توحید، نعت رسول، مدح صحابہ، ترک
دنیا، ظاہر پرستی سے بیزاری، رجوع باطن، ترک خود پسندی، فقر و کا
عنصر صاف ظاہر ہوتا ہے۔

مختصر یہ کہ حکیم سنائی ایرانی صوفیانہ شاعری کے اہم ستون
ہیں یہ ایک امر مسلم ہے کیوں کہ صوفی شعرا کے شہنشاہ مولا ناجلال الدین
رومی بھی حکیم سنائی کے لئے کہہ اٹھے تھے۔

عطار روح بود سنائی دو چشم او

ما از فی سنائی و عطار آمدہ کم

مزید برآں ایک صوفی شاعر بکاوشاہ مولا ناجلال الدین رومی ایک

دوسری جگہ پر لکھتے ہیں کہ

ترک جو خوشی کہد ہم من غم خام از حکیم غزنوی بشنو تمام

جیسا کہ سلور مذکورہ میں درج کیا گیا ہے کہ جب ستانی نے
 عالم عرفان اور عالم معنی میں قدم رکھا تھا تب ہی سے انھوں نے دنیاوی
 زندگی اور درباری رواج طے گزارہ کشی اختیار کر لی تھی۔ یہاں تک
 کہ انھوں نے بہرام شاہ کی بھی درخواست قبول نہ کی جو انھیں اپنا مربی
 اور مصائب خاص بنانا چاہتا تھا۔
 ستانی نے کافی طویل عمر پائی اور غزنین میں اس دہائی سے
 گوج کیا۔ ستانی کے سال وفات میں کافی اختلافات ہیں۔ ہاں تقی
 کاشی نے اپنے تذکرہ میں ان کا سال وفات ۵۴۵ ہجری تحریر کیا ہے
 اور یہی معتبر معلوم ہوتی ہے۔

حواشی باب اول

۴	صفحه	عوارف المعارف	۱
۴	"	بحواله عوارف المعارف	۲
۱۵	"	بحواله تفحات الانس چای مهدی توحیدی	۳
۱۶	"	" " " " "	۴
۱۱	"	" " " " "	۵
۱۶	"	" " " " "	۶
۱۶	"	" " " " "	۷
۱۶	"	" " " " "	۸
۱۶	"	" " " " "	۹
۱۶	"	" " " " "	۱۰
۱۶	"	" " " " "	۱۱
۱۶	"	" " " " "	۱۲
۱۶	"	" " " " "	۱۳
۱۶	"	" " " " "	۱۴
۱۶	"	" " " " "	۱۵
۱۸	"	" " " " "	۱۶

۱۸	صفحه	کجواله نغحات الانس، جامی، بهدی توحیدی،	۱۷
۱۸	"	" " " " "	۱۸
۱۸	"	" " " " "	۱۹
۱۸	"	" " " " "	۲۰
۱۸	"	" " " " "	۲۱
۱۸	"	" " " " "	۲۲
۱۹	"	" " " " "	۲۳
۱۸	"	" " " " "	۲۴
۲۵	"	کتاب الملع،	۲۵
۵۰	"	کشف المحجوب، امام غزالی	۲۶
۱۷۹	"	رساله قشیریہ	۲۷
۳۶	"	مباحث مسائل	۲۸
۴۳	"	کشف المحجوب	۲۹
۲۵	"	کتاب الملع	۳۰
۴۳	"	کشف المحجوب	۳۱
۳۷	"	تصوف اوداردوشاعری	۳۲
۲۵	"	کتاب الملع	۳۳
۲۵	"	کتاب الملع	۳۴
۲۵	"	کتاب الملع	۳۵
۲۵	"	کتاب الملع	۳۶
۴۶	"	رساله قشیریہ	۳۷

صفحہ	۲۸	قرآن اور تصوف
۴۲	۲۹	تصوف اور اسلام
۵۰	۳۰	کشف الجوب
۱۲۸	۳۱	رسالہ قشیریہ
۱۰	۳۲	قرآن اور تصوف
۶۸۱	۳۳	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۶۸۲	۳۴	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۳۳۲	۳۵	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۳۳۳	۳۶	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۶	۳۷	مثنوی گلشن راز
۳۳۴	۳۸	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۲۱	۳۹	اسے ہستی آف سائنس
	۴۰	ڈبلیو سی ، ڈیمیر
۳۳۵	۴۱	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۶	۴۲	حوادث المعارف ، مترجم ولیر فورس کلارک
۶۸۳	۴۳	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۶۸۴	۴۴	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۶۸۵	۴۵	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
۶	۴۶	حوادث المعارف ، مترجم ولیر فورس کلارک
	۴۷	نیاجہ ، بائبل ، متی ۱۱۲
۳۳۶	۴۸	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام

صفحہ ۴۹	۵۹	بخاری شریف، علم
صفحہ ۴۹	۶۰	بخاری شریف، علم
صفحہ ۴۱۲	۶۱	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
صفحہ ۴۱۳	۶۲	" " "
صفحہ ۴۱۳	۶۳	" " "
صفحہ ۴۱۳	۶۴	" " "
صفحہ ۴۱۳	۶۵	انسائیکلو پیڈیا آف اسلام

حواشی باب دوم

- ۱ مصیبت نامہ شیخ فرید الدین عطار صفحہ ۳۶۷ طبع طہران
 - ۲ اسرار نامہ شیخ فرید الدین عطار نسخہ خطی
 - ۳ تنقید شعرا العجم حافظ محمود شیرانی کے یہاں یہ شعریوں کا کتاب ہے
 - ۴ منطق الطیر شیخ فرید الدین عطار صفحہ ۲۲ طبع منشی
 - ۵ نشتر عشق نسخہ خطی
 - ۶ گزیدہ ای نظم و شرفاری (کهن) جلد اول صفحہ ۲۶۷
 - ۷ تنقید شعرا العجم حافظ محمود شیرانی صفحہ ۴۳۷
 - ۸ بہار عجبم لالہ ٹیک چند
 - ۹ بہار عجبم لالہ ٹیک چند
 - ۱۰ فرنگ اندراج
 - ۱۱ دائرہ الطعارف
 - ۱۲ شرح احوال و نقد و تحلیل آثار - شیخ فرید الدین عطار ، بدیع الزماں صفحہ ۳
- نیشاپوری

۱۳	شرح احوال و نقد و تحلیل شیخ فریدالدین عطار	صفحه ۳
	نیشابوری	
۱۴	اسرار نامه	کلیات فریدالدین عطار صفحه ۲۴۵ مطبع منشی
۱۵		نوکشتار پریس
۱۶	خسر و نامه	نسخه خطی
۱۷	"	"
۱۸	"	"
۱۹	"	"
۲۰	"	"
۲۱	"	"
۲۲	"	"
۲۳	"	"
۲۴	شرح احوال و نقد و تحلیل آثار	شیخ فریدالدین عطار نیشابوری
	بدیع الزمان	صفحه ۶
۲۵	شرح احوال و نقد و تحلیل آثار	شیخ فریدالدین عطار نیشابوری
۲۶	گزیده ای نظم و شرفارسی (کهن)	جلد اول صفحه ۲۶۷
۲۷	دیوان عطار	مرثیه سعید نفیسی
۲۸	مختار نامه	نسخه خطی
۲۹	مختار نامه	نسخه خطی
۳۰	مختار نامه	نسخه خطی
۳۱	الهی نامه	شیخ فریدالدین عطار صفحه ۲۷۷ طبع طهران

- ۳۳ اپنی نامہ شیخ فرید الدین عطار صفحہ ۱۵۵ طبع طہران
 ۳۴ دیوان عطار، مرتبہ سعید نفیسی صفحہ ۲۷ طبع طہران
 ۳۵ دیوان عطار، مرتبہ سعید نفیسی صفحہ ۲۱ طبع طہران
 ۳۶ دیوان عطار نسخہ مجلس شوری، بحوالہ شرح احوال و نقد و تحلیل
 ۳۷ آثار عطار نیشاپوری بدیع الزماں صفحہ ۱۰ طبع منشی نو کشور پریس
 ۳۸ منطق الطیر، شیخ عطار صفحہ ۱۸۵ طبع منشی نو کشور پریس
 ۳۹ منطق الطیر، شیخ عطار صفحہ ۲۳۱ طبع طہران
 ۴۰ شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری، بدیع الزماں

صفحہ ۱۰-۱۱

- ۴۱ تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو مرآۃ الزماں
 القسم الاول من اجزائنا من صفحہ ۱۸۰ طبع حیدر آباد
 ۴۲ تذکرۃ الاولیاء، طبع منشی نو کشور صفحہ ج
 ۴۳ شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری صفحہ ۱۱۳
 ۴۴ مختار نامہ نسخہ خطی
 ۴۵ اسرار نامہ شیخ فرید الدین عطار، صفحہ ۱۲۱ طبع طہران
 ۴۶ دیوان عطار مرتبہ سعید نفیسی صفحہ ۱۴۶
 ۴۷ مختار نامہ نسخہ خطی
 ۴۸ اسرار نامہ، شیخ فرید الدین عطار صفحہ ۱۵۶
 ۴۹ احوال و آثار عطار نیشاپوری، سعید نفیسی صفحہ ۳۸
 ۵۰ قصرو نامہ، شیخ فرید الدین عطار نسخہ خطی
 ۵۱ اسرار نامہ، شیخ فرید الدین عطار صفحہ ۸۶ طبع طہران

۵۲ منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار، صفحہ ۱۳۵، طبع منشی نوکشور
پریس

۵۳ دیوان عطار، مرتبہ سعید نفیسی، ۱۰۸
۵۴ الہی نامہ، کلیات فرید الدین عطار، صفحہ ۸۵، طبع منشی نوکشور
پریس

۵۵ اسرار نامہ، شیخ فرید الدین عطار، صفحہ ۱۰۸، طبع طہران
۵۶ منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار، صفحہ ۲۵۸، طبع طہران
۵۷ اسرار نامہ، شیخ فرید الدین عطار، صفحہ ۱۰۸، طبع طہران
۵۸ مصیبت نامہ، شیخ فرید الدین عطار، صفحہ ۵۵، طبع طہران
۵۹ اسرار نامہ، شیخ فرید الدین عطار، صفحہ ۸۰، طبع طہران

۶۰ طبیعات الشفاء، صفحہ ۳۲۵، طبع طہران
۶۱ مختار نامہ، شیخ فرید الدین عطار، نسخہ خطی

۶۲ شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار خطار نیشاپوری،

بدیع الزماں صفحہ ۹۰

۶۴ شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار خطار نیشاپوری بدیع الزماں صفحہ ۹۱

- ۳۶ فہرست کتب خانہ اودھ
- ۳۷ کیٹلاگ ایشیائی ملک سوسائٹی کلکتہ، نمبر ۴۷۷
- ۳۸ مجالس المؤمنین، نسخہ خطی، سلطان المدارس لاہوری صفحہ ۲۱۲
- ۳۹ کشف الظنون حاجی خلیفہ، جلد اول صفحہ ۴۷۷
- ۴۰ خیاط نامہ، نسخہ خطی الف
- ۴۱ خیاط نامہ، نسخہ خطی الف
- ۴۲ کشف الظنون، حاجی خلیفہ، جلد اول ۳۳۳
- ۴۳ مثنوی شیخ بہلول، ۲۲
- ۴۴ مثنوی شیخ بہلول، صفحہ ۲
- ۴۵ مثنوی بہلول شیخ بہلول صفحہ ۲۹
- ۴۶ سرالہ آثار عطار نیشاپوری، سعید نفیسی، صفحہ ۱۳۱
- ۴۷ منظر العجائب، نسخہ نسخی، رضا لاہوری رام پور صفحہ ۳۵۵
- ۴۸ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی، صفحہ ۵۵۹
- ۴۹ تذکرہ الاولیاء، مرتبہ پروفیسر فطرس (مقدمہ)
- ۵۰ تنقید شعر العجم، حافظ محمود شیرانی، صفحہ ۵۶۰
- ۵۱ شرح نقد و تحلیل آثار و عطار نیشاپوری، بدیع الزماں صفحہ ۸۵
- ۵۲ الہی نامہ، شیخ عطار، طبع استانبول، صفحہ ۳۶۶

واشٹی باب چہام

۱	منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار، طبع منشی نوکشور، صفحہ ۶
۲	" " " " " " ۹
۳	" " " " " " ۱۰
۴	" " " " " " ۱۱
۵	" " " " " " ۱۱
۶	" " " " " " ۱۱
۷	" " " " " " ۷
۸	" " " " " " ۶
۹	" " " " " " ۶
۱۰	" " " " " " ۷
۱۱	" " " " " " ۳
۱۲	" " " " " " ۱۲
۱۳	" " " " " " ۱۵
۱۴	" " " " " " ۱۶
۱۵	" " " " " " ۲۱
۱۶	" " " " " " ۲۲

۱۷	منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار، طبع منشئ نولکشور، صفحہ ۲۴				
۱۸	"	"	"	"	"
۱۹	"	"	"	"	"
۲۰	"	"	"	"	"
۲۱	"	"	"	"	"
۲۲	"	"	"	"	"
۲۳	"	"	"	"	"
۲۴	"	"	"	"	"
۲۵	"	"	"	"	"
۲۶	"	"	"	"	"
۲۷	"	"	"	"	"
۲۸	"	"	"	"	"
۲۹	"	"	"	"	"
۳۰	"	"	"	"	"
۳۱	"	"	"	"	"
۳۲	"	"	"	"	"
۳۳	"	"	"	"	"
۳۴	"	"	"	"	"
۳۵	"	"	"	"	"
۳۶	"	"	"	"	"
۳۷	"	"	"	"	"
۳۸	"	"	"	"	"
۳۹	"	"	"	"	"
۴۰	"	"	"	"	"
۴۱	"	"	"	"	"
۴۲	"	"	"	"	"
۴۳	"	"	"	"	"
۴۴	"	"	"	"	"
۴۵	"	"	"	"	"

۳۸ منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار، مطبع منشی نو کشور، صفحہ ۴۷

۳۹	"	"	"	"	"
۴۰	"	"	"	"	"
۴۱	"	"	"	"	"
۴۲	"	"	"	"	"
۴۳	"	"	"	"	"
۴۴	"	"	"	"	"
۴۵	"	"	"	"	"
۴۶	"	"	"	"	"
۴۷	"	"	"	"	"
۴۸	"	"	"	"	"
۴۹	"	"	"	"	"
۵۰	"	"	"	"	"
۵۱	"	"	"	"	"
۵۲	"	"	"	"	"
۵۳	"	"	"	"	"
۵۴	"	"	"	"	"
۵۵	"	"	"	"	"
۵۶	"	"	"	"	"
۵۷	"	"	"	"	"
۵۸	"	"	"	"	"

۵۹ منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار، مطبع منشئ نو کشور، صفحہ ۱۵۰

۱۴۴	*	"	"	"	"	۶۰
۱۶۸	*	"	"	"	"	۶۱
۱۸۲	*	"	"	"	"	۶۲
۱۸۴	*	"	"	"	"	۶۳
۱۸۷	"	"	"	"	"	۶۴
۱۸۸-۱۸۶	"	"	"	"	"	۶۵
۱۹۶-۱۹۶	"	"	"	"	"	۶۶
۲۰۴-۲۰۴	"	"	"	"	"	۶۷
۲۰۷	"	"	"	"	"	۶۸
۲۱۱	"	"	"	"	"	۶۹
۲۲۰	"	"	"	"	"	۷۰
۲۲۱	"	"	"	"	"	۷۱
۲۲۳	"	"	"	"	"	۷۲
۲۲۰	"	"	"	"	"	۷۳
۲۲۱-۲۲۲	"	"	"	"	"	۷۴
۲۳۱	"	"	"	"	"	۷۵
۲۳۱	"	"	"	"	"	۷۶
۲۳۱	"	"	"	"	"	۷۷
۲۳۲	"	"	"	"	"	۷۸
۲۳۵	"	"	"	"	"	۷۹

۸۰	منطق الطیر، شیخ عطار، عطار، مطبع منشی نوکشور، صفحہ ۲۴۴
۸۱	" " " " " " ۲۴۷
۸۲	" " " " " " ۲۴۷
۸۳	" " " " " " ۲۴۶
۸۴	" " " " " " ۲۴۶
۸۵	" " " " " " ۲۴۷
۸۶	" " " " " " ۲۴۵

شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری بدیع الزمان صفحہ ۲۱۲

شرح احوال و نقد و تحلیل و آثار عطار نیشاپوری بدیع الزمان صفحہ ۳۱۳

۲۴۴	صفحہ ۲۴۴	طبع طهران	شیخ عطار،
۲۴۸	صفحہ ۲۴۸	طبع طهران	مصبیت نامہ، شیخ عطار،
۳۱۵	صفحہ ۳۱۵	طبع طهران	مصبیت نامہ، شیخ عطار،
۱۳۲	صفحہ ۱۳۲	طبع طهران	دیوان خاقانی
۴۱۹	صفحہ ۴۱۹	طبع طهران	دیوان خاقانی
۸۲۶	صفحہ ۸۲۶	طبع طهران	دیوان خاقانی
۲۴۹	صفحہ ۲۴۹	مطبع منشی نوکشور	منطق الطیر، شیخ فرید الدین عطار،
۳۲۶	صفحہ ۳۲۶	طبع طهران	منطق الطیر سلمانی، شیخ عطار،

حواشی باب پنجم

۱۳۹	تاریخ ادبیات فارسی، حسین فریور	۱
۱۴۰	" " " " "	۲
۱۴۰	" " " " "	۳
۱۴۳	" " " " "	۴
۱۴۴	" " " " "	۵
۱۴۴	" " " " "	۶
۱۴۴	" " " " "	۷
۱۴۴	" " " " "	۸
۱۴۴	امیر معزی، تاریخ ادبیات فارسی	۹
۱۴۶	تاریخ ادبیات ایران رضازاده شفق	۱۰
۱۴۶	تاریخ ادبیات ایران رضازاده شفق	۱۱
۱۴۷	تاریخ ادبیات فارسی حسین فریور کے یہاں پر ۳۵۸ ہجری ہے	۱۲
۱۴۴	تاریخ ادبیات ایران، رضازاده شفق	۱۳
۱۴۴	بحوالہ تاریخ ادبیات ایران رضازاده شفق	۱۴
۱۴۸	تاریخ ادبیات فارسی، حسین فریور	۱۵
۱۴۷	تاریخ ادبیات ایران رضازاده شفق	۱۶

۱۳۸	صفحه	رضا زاده شفق	تاریخ ادبیات ایران ،	۱۷
۲۰۳	"	حسین فیروز	تاریخ ادبیات ایران ، فارسی ،	۱۸
۱۳۸	"	رضا زاده شفق	تاریخ ادبیات ایران	۱۹
۱۴۹	"	رضا زاده شفق	تاریخ ادبیات ایران	۲۰
۲۰۴	"		تاریخ ادبیات فارسی	۲۱
۱۵۰	"	رضا زاده شفق	تاریخ ادبیات ایران	۲۲
۱۵۱	"	"	" "	۲۳
۱۵۱	"	"	" "	۲۴
۱۵۲	"	"	" "	۲۵
۱۵۲	"	"	" "	۲۶
۱۵۳	"	"	" "	۲۷
۱۵۴	"	"	" "	۲۸
۱۵۵	"	"	" "	۲۹

مآخذ

- ۱- نفحات الانس جامی، مرتبہ ہندی توحیدی، طبع طہران
- ۲- کتاب اللع
- ۳- کشف الجوب، امام غزالی، ۱۳۳۰ ہجری
- ۴- رسالہ قشیریہ
- ۵- مباحث و مسائل
- ۶- تصوف اور اردو شاعری، دانش، ۱۹۴۸ عیسوی
- ۷- قرآن اور تصوف
- ۸- تصوف اور اسلام
- ۹- انسائیکلو پیڈیا آف اسلام
- ۱۰- مثنوی گلشن راز
- ۱۱- اسے ہسٹری آف سائنس
- ۱۲- عوارف المعارف مترجمہ، ولیر فورس کلارک
- ۱۳- بخاری شریف
- ۱۴- مصیبت نامہ، شیخ عطار
- ۱۵- اسرار نامہ، شیخ عطار
- ۱۶- تنقید شعرا لجم، حافظ محمود شیرانی

- ۱۷- منطق الطیر
- ۱۸- گزیده ای از نظم و شرفاری (کهن) جلد اول
- ۱۹- نشتر عشق، نسخہ خطی کتب خانہ دودہ العلماء
- ۲۰- بہار نجم، لالہ ٹیک چند
- ۲۱- فرہنگ اندراج
- ۲۲- شرح احوال نقد و تحلیل آثار شیخ فرید الدین عطار نیشاپوری، بدیع الزماں
- ۲۳- خسرو نامہ، شیخ فرید الدین عطار
- ۲۴- دیوان عطار، شیخ فرید الدین عطار
- ۲۵- مختار نامہ، شیخ عطار، نسخہ خطی،
- ۲۶- الہی نامہ، شیخ عطار
- ۲۷- مرآۃ الزماں، القسم الاول من الثامن طبع حیدر آباد
- ۲۸- تذکرۃ الاولیاء، شیخ عطار، مطبوعہ منشی نو کشور پریس ۱۳۱۷ ہجری مرتبہ پروفیسر نکلسن
- ۲۹- تذکرۃ الاولیاء، شیخ عطار، مرتبہ مرزا عبدالباق قزوینی
- ۳۰- طبیعات شفاء
- ۳۱- کلیات شیخ فرید الدین عطار، مطبوعہ منشی نو کشور پریس
- ۳۲- مثنوی حضرت شیخ بہلول
- ۳۳- کیٹلاگ برٹش میوزیم
- ۳۴- کیٹلاگ انڈیا آفس میوزیم
- ۳۵- کیٹلاگ ایشیاٹک سوسائٹی، کلکتہ

- ۳۶- فہرست کتب خانہ اودھ
 ۳۷- فہرست کتب خانہ بالکی پور، پٹنہ
 ۳۸- کشف الظنون جاجی خلیفہ جلد اول طبع مصر
 ۳۹- اسرار نامہ، شیخ فرید الدین عطار، مطبوعہ مسیحائی پریس
 ۴۰- مجالس المؤمنین، نسخہ خطی، مملوکہ سلطان المدارس
 ۴۱- مظہر العجائب نسخہ خطی، مملوکہ، رضا لائبریری، رام پور
 ۴۲- الہی نامہ طبع استانبول
 ۴۳- منطق الطیر، طبع منشی نو کشور پریس لکھنؤ ۱۹۲۰ عیسوی
 ۴۴- منطق الطیر سلیمان فی طبع طہران
 ۴۵- تاریخ ادبیات ایران، رضا زادہ شفق
 ۴۶- تاریخ ادبیات فارسی، حسین فرہور، طبع طہران
 ۴۷- اسٹیٹ پری آف پرنسپل، براؤن جلد ۱، ۲، ۳
 ۴۸- سرچشمہ تصوف، سید نقیسی
 ۴۹- ——— تعلیقات حدیقہ التحقیقہ
 ۵۰- انسان کامل (اردو)
 ۵۱- آداب طریقت، وسیلہ معرفت، احمد علی
 ۵۲- بزم صوفیہ، صباح الدین عبد الرحمن، ۱۹۴۹
 ۵۳- ریاض العارفین، سنیا الدین
 ۵۴- قصص الحاکم، ابن عربی، ۱۳۲۱، بحری
 ۵۵- تواریخ آئینہ تصوف، محمد حسن، ۱۹۰۲ عیسوی
 ۵۶- تاریخ تصوف اسلام، مترجمہ رئیس احمد جعفری ۱۹۵۰

- ۵۷- بخش در تصوف، قاسم غنی، ۱۳۱۳ هجری
 ۵۸- لباب الالباب، محمد غوثی، ۱۹۰۳ عیسوی
 ۵۹- تذکره میخانه مرزا عبدالوهاب قزوینی، ۱۳۳۰
 ۶۰- ریاض العارفین، هدایت، ۱۳۶۴ ف
 ۶۱- تذکره هفت اقلیم، امین احمد

مشمولات

صفحہ ۹	پیش لفظ
" "	سرمقالہ
۳۱	باب اول۔ تصوف — ؟
" "	۱۔ تعریف تصوف
۲۶	۲۔ صوفی اصطلاح اور تصوف کا اشتقاق
۳۱	۳۔ ارکان تصوف
۳۳	۴۔ ارہاب تصوف میں متعل اصطلاحات
۳۸	۵۔ شرح اصطلاحات
۴۱	۶۔ تصوف کے روحانی اعمال
۴۶	۷۔ عقیدہ تصوف کی وضع ترکیب
۵۵	باب دوم۔ شیخ فرید الدین عطار کی مختصر سوانح حیات
۵۷	۱۔ نام و نسب
۶۴	۲۔ عطار کے والدین
۷۹	۳۔ تعلیم اور اساتذہ
۸۵	۴۔ فرزند ان عطار
۸۶	۵۔ شہادت عطار

باب سوم۔ تصنیفات عطار کا مختصر جائزہ صفحہ ۸۸

- ۱۔ فہارس تصنیفات شیخ فرید الدین عطار ۸۹ "
- ۲۔ کنز الاسرار ۹۷ "
- ۳۔ حلاج نامہ یا منصو نامہ ۹۹ "
- ۴۔ مفتاح الفتوح ۱۰۳ "
- ۵۔ بے سر نامہ ۱۰۵ "
- ۶۔ خیاط نامہ ۱۰۸ "
- ۷۔ وصیت نامہ ۱۰۹ "
- ۸۔ آغاز عشق ۱۱۰ "
- ۹۔ اسرار شہود ۱۱۱ "
- ۱۰۔ اسرار نامہ ۱۱۳ "
- ۱۱۔ کنز الحقائق ۱۱۵ "
- ۱۲۔ وصلت نامہ ۱۱۸ "
- ۱۳۔ منظر العجائب ۱۲۲ "
- ۱۴۔ مختار نامہ ۱۲۶ "
- ۱۵۔ الہی نامہ ۱۲۷ "
- ۱۶۔ مصیبت نامہ ۱۲۸ "
- باب چہارم۔ منطق الطیر میں صوفیانہ نکات ۱۳۱ "
- ۱۔ توحید ۱۳۱ "
- ۲۔ نعت رسول ۱۳۵ "
- ۳۔ مدح خلفائے راشدین ۱۳۶ "

۱۳۸	صفحہ	۳- نصاب برای متعصبین
۱۴۰	"	۵- پرندوں سے خطاب
۱۴۱	"	۶- پرندوں کا اجتماع
۱۴۲	"	۷- بدیدہ کے نظریات
۱۴۵	"	۸- طوطی کا عذر
۱۴۶	"	۹- مور کا عذر
۱۴۷	"	۱۰- بطخ کا عذر
۱۴۸	"	۱۱- کبک کا عذر
۱۵۰	"	۱۲- ہما کا عذر
۱۵۱	"	۱۳- باز کا عذر
۱۵۲	"	۱۴- بگلی کا عذر
۱۵۳	"	۱۵- بوم کا عذر
۱۵۴	"	۱۶- صعوہ کا عذر
۱۵۵	"	۱۷- پرندوں کا بدیدہ سے سوال
۱۵۸	"	۱۸- سلوک سے متعلق پرندوں کا سوال
۱۵۹	"	۱۹- حکایت شیخ صنغان
۱۶۰	"	۲۰- پرندوں کا عازم سفر ہوتا
۱۶۱	"	۲۱- وادی سلوک سے پرندوں کا خوف
۱۶۵	"	۲۲- پرندوں کا سوال منزل سلوک میں
۱۶۶	"	۲۳- وادی طلب
۱۶۷	"	۲۴- وادی عشق

۱۷۹	صفحہ	۲۵۔ وادی معرفت
۱۸۱	"	۲۶۔ وادی استغنا
۱۸۲	"	۲۷۔ وادی توحید
۱۸۴	"	۲۸۔ وادی حیرت
۱۸۵	"	۲۹۔ وادی فقر و فناء
۱۸۶	"	۳۰۔ پرندوں کا سیرنگی درگاہ میں پہنچنا
۱۹۲	"	۳۱۔ اختتام کتاب
۱۹۴	"	۳۲۔ تبصرہ
باب پنجم۔ چھٹی اور ساتویں صدی ہجری میں فارسی شاعری		
۲۰۲	صفحہ	۱۔ سیاسی حالات
۲۰۵	"	۲۔ اجتماعی حالات
۲۰۷	"	۳۔ عہد سلجوقی میں علم و ادبیات
۲۰۹	"	۴۔ مذہبی حالات
۲۱۱	"	۵۔ پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے نامور شعراء
۲۱۲	"	۶۔ پانچویں اور چھٹی صدی ہجری کے مشہور صوفی شعراء
۲۱۲	"	۷۔ بابا طاهر عریالی
۲۱۵	"	۸۔ ابو سعید ابوالخیر
۲۱۸	"	۹۔ عبد اللہ انصاری
۲۲۳	"	۱۰۔ حکیم سنائی
۲۳۰	"	حواشی باب اول
۲۳۴	"	" باب دوم

۲۳۸ صیفی

۲۴۱ "

۲۴۴ "

۲۴۸ "

حواشی باب سوم
حواشی باب چهارم
حواشی باب پنجم
مآخذ

پہلے امام

اسم مبارک - حضرت علی بن ابیطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد
آپ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حقیقی چچا کے بیٹے تھے
آپ کے والد ابوطالب نے رسول اللہ کی بچپن سے پرورش کی اور جب حضرت مبعوث
برسالت ہوئے تو ہر طرح آپ کی تائید و حمایت کی اور آپ کے مقصد کو تقویت
پہونچائی۔

۴۱۱

حضرت علی رضی اللہ عنہ عام الفیل میں خانہ کعبہ کے اندر پیدا ہوئے اور
بچپن سے رسول اللہ کے ساتھ رہے۔ اور کسنی ہی سے آپ کے اخلاق افعال
اور تعلیمات کی پیروی کرتے رہے۔ یہاں تک کہ جب آنحضرتؐ اپنی رسالت کا
اظہار کیا تو سب سے پہلے حضرت علی ہی نے آپ کی تصدیق کی۔ جب رسول اللہ
نے خدا کے حکم سے اپنے خاندان کے تمام لوگوں کو جمع کر کے خداوندی پیغام
پہونچایا اور اپنی نصرت و حمایت کی طرف دعوت دی اس شرط کے ساتھ کہ جو
میرا اس کام میں دست باز ہو گا وہ میرا خلیفہ و جانشین بھی قرار پائے گا
تو علی ہی تھے جنہوں نے کھڑے ہو کر رسول اللہ کی امداد کا وعدہ کیا جس پر
حضرتؐ فرمایا کہ دیکھو یہی اب میرا وزیر اور جانشین بھی ہو گا۔

آيَاتِ ذِكْرِ الْقُلُوبِ فَاهَا يَكْبَرُ الذُّكُلَ ذُرُوفُ الْعَمَلِ

جب رسول اللہ کو مکہ کے لوگوں نے بہت ستایا اور یہ فیصلہ کر لیا کہ رسول اللہ کے مکان کو گھیر کر ان کو قتل کر ڈالیں تو علی ہی تھے کہ آنحضرت پر اپنی جان فدا کر کے آپ کے بستر پر دشمنوں کے تلواروں کے سایہ میں سوئے اور آنحضرت کو ہجرت میں کامیابی کا موقع دیا۔

پھر جب جہاد کا حکم ہوا اور رسول اللہ کو اپنے مخالفوں سے جنگ کرنا پڑی تو علی بن ابیطالب ہی تھے جن کی تلوار بڑی بڑی لڑائیوں میں کافروں کو شکست دی

علم میں حضرت علی بن ابیطالب کا وہ درجہ تھا کہ تمام صحابہ تسبیح پڑھتے تھے اور شرعی مسائل میں آپ کی طرف رجوع کرتے تھے۔
اخلاق اور صفات میں آپ کے دوست دشمن سب قائل تھے۔

رسول اللہ نے ہمیشہ آپ کے فضائل مسلمانوں کے سامنے بیان کئے اور ظاہر کروا کر یہ صحابہ کی نکاح کوئی مثل نہیں ہے۔ یہاں تک کہ آپ جب آخری حج سے فارغ ہو کر واپس ہو رہے تھے تو غدیر خم میں کہ جو مکہ و مدینہ کے درمیان ایک جگہ تھی آپ نے خدا کے حکم سے قیام فرمایا اور تمام مسلمانوں کو جمع کر کے ان سے دریافت کیا کہ کیا میں تم سب کا مالک و مختار نہیں ہوں سب مسلمانوں نے فرما دیا کہ ”ہیہیک آپ ہمارے مالک و مختار ہیں“

حضرت علی بن ابیطالب ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیکر فرمایا کہ دیکھو جس کا

ہست بائیں کندہ سے کچھ کہہ کر اس میں غرضیں بہت ہوتی ہیں اور تکلیف دہ ہوتا ہے۔

الْمُتَعَبِدِ بِغَيْرِ عِلْمٍ كَحِمَارٍ فِي الْعُلَا حَوْثَةٍ كَذُو مِرْدَا لَا يَبْرَحُ مِنْ مَكَانِهَا

میں مانگ و مختار ہوں اُس کے علی بھی مانگ و مختار ہیں۔

اس طرح آپؐ بالکل صاف صاف مسلمانوں سے علی بن ابیطالب کی حکومت کا اقرار لیا مگر دنیا کی لالچ اور ذاتی اقتدار کی خواہش بہت بری ہوتی ہے۔ چنانچہ رسول اللہ کے زمانہ میں یہی سازشیں ہوتی رہتی تھیں کہ علیؑ کا یہ اقتدار قائم نہ ہونے پائے۔ رسول اللہ کے بعد یہ سازش مکمل ہو گئی اور علی بن ابیطالبؑ خلافت کا منصب چھین لیا گیا۔

اسلام کی مفاد کی خاطر علیؑ نے جنگ کرنا مناسب نہیں سمجھی۔ آپؑ پچیس برس خاموشی اور گوشہ نشینی میں گزار دیے۔

۳۱۳ھ میں لوگوں نے خلافت کے لئے آپؑ کو مجبور کیا اور آپؑ کی حکومت تسلیم کی گئی۔

آپؑ اپنی حکومت کے دو برس مسلمانوں میں سلامی مساوات سادگی و عدالت انصاف کا سچا نمونہ پیش کیا۔ مگر افسوس ہو کہ آپؑ کو زیادہ دن تک حکومت کا موقع نہیں ملا۔ ۱۹ رمضان ۴۰ھ کو باغی جماعت کے ایک شخص نے جس کا نام عبدالرحمن بن ابی مرادی تھا عین حالت نماز میں آپؑ کے سر پر تلوار لگا دی اور آپؑ نے تین روز اس زخم کی تکلیف میں صبر کر کے ۲۱ رمضان کو ۶۴ برس کی عمر میں وفات پائی۔

وہ علیؑ جو بیستم و دانش عبادت کرتا ہی خراساں کی طرح ہے کہ برابر ملتایا مگر وہیں کا وہیں رہتا ہے

قصیدہ

درولا دت غالب کل غالب

علی بن ابیطالب علیہ السلام

(از جناب سید علی حیدر صاحب حیدر کراروی)

تنویر نظر آئی جب نور امامت کی
افراط سر سے کعبہ بستم تھا
جبرئیل نے جا کر یہ احقر کو خبر کر دی
اصنام ہیں سجدہ میں تعزیراں پہ
یہ سن کے رسول اللہ کعبہ کی طرف
دیکھا کہ خدا خانہ پر نور ہے جلوہ سو
اک چاند کو با تھوں پر ہی بنتا ہے
بوزلف معنبر کی پاتے ہی پیدا اللہ نے
توحید و رسالت کا اقرار کیا پہلے
آغوش رسالت میں کر دلی امامت نے

رضعت ہوئی تاریکی دنیا و ضلالت کی
دیوار نے پھیلا دی آغوش محبت کی
محبوبت آغوش ہو بنائی نبوت کی
یہ نزل دل پہ حیدر کی ہدایت کی
اک شان نظر آئی اللہ کی قدرت کی
کعبہ میں ضیا باری ہو نور امامت کی
ضامن میں ہر جس کے انوار رسالت کی
بس کھول کے آنکھوں کو چہرہ کی نیار کی
پھر صحیفہ ناطق نے قرآن کی تلاوت کی
اسلام چمک اٹھا بنائی شریعت کی

۴۱۴

مَآيَاکَ وَمُسْتَحْسِنِ الْکَلَامِ فَإِنَّهُ يُؤْخِرُ الْقُلُوبَ

ہاں ساقی میخانہ لا دور میں پیانہ
جس نے کی طہارت کا شاہد ہو کلام اللہ
کر دے مجھ مستانہ دیکے ولایت کی
جس نے میں جو نگاہ و صہبائے محبت کی
احمد کو جوئے بھائی خالق کو پسندنی
ہم جس کے پیشانی چھوٹی ہو جدت کی
جو الفت حیدر ہے محبوب سہم ہے
جو روح ہو تقویٰ کی اور جان عبادت کی

قطعہ

ہر انت کی شجاعت کی ہدیہ کی جلالت کی
الحج کی بلاغت کی انداز فصاحت کی
حشمت کی متانت کی شکوت کی سیادت کی
تجوید کی قرأت کی قرآن کی تلاوت کی
احمد کی رفاقت کی اسلام کی نصرت کی
احسان کی سخاوت کی غلت کی حرکت کی
طاعت کی عبادت کی اخلاق کی شاکہ کی
الفت کی صداقت کی عورت کی نرافت کی
معلوم حقیقت ہے انسان کی قدرت کی
کر سکا ہو حیدر کی توصیف بشر کیونکر

حیدر کے تصدیق ہیں حیدر کو شرف کر
حشر ہے خداوند امشہد کی زیارت کی



بہودہ ہاٹوں سے پرہیز کر دیکھو کہ اس سے دلوں میں عداوت پیدا ہوتی ہے

اِيَّاكَ وَالْمَلٰٓئِكَةَ الْمَلٰٓئِكُ كَيْفَ مِنْ خَلْقِكَ الْاٰلِهٰتِ

تاریخی یادداشتیہ رجب المرجب

- ۱۔ اس تاریخ ۱۰ھ میں امام محمد باقرؑ کی ولادت ہوئی
- ۵۔ اس تاریخ ۱۲۱ھ میں امام علی نقیؑ متولد ہوئے۔
- ۱۰۔ اس تاریخ ۱۵۹ھ میں امام محمد تقیؑ کی ولادت ہوئی
- ۱۴۔ اس تاریخ ۳۰۰ھ میں غیل میں یعنی ۳۰ سال بعد ولادت جناب رسالتؐ اور ۱۰ سال قبل بعثت اور ۲۰ سال قبل ہجرت بروز جمعہ بوقت چاشت امیر المؤمنین علی بن ابیطالبؑ خانہ کعبہ میں متولد ہوئے۔
- ۱۵۔ اس تاریخ بعثت کے گیارہویں سال جناب رسالتؐ شعب ابیطالب سے نکلے۔ اسی تاریخ ہجرت کے دوسرے سال خانہ کعبہ کی طرف قبلہ قرار پایا۔
- ۱۹۔ اس تاریخ ۳۱۰ھ میں محمد بن عبد بن عباسؑ نے اہل بیتؑ کا انتقال ہوا۔
- ۲۲۔ اس تاریخ ۳۵۹ھ میں معاویہ بن ابوسفیان کی ہلاکت ہوئی۔
- ۲۴۔ اس تاریخ ۳۸۰ھ میں خیبر فتح ہوا
- ۲۵۔ اس تاریخ ۳۸۳ھ میں امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے وفات پائی۔
- ۲۶۔ اس تاریخ ۳۸۴ھ میں جناب رسالتؐ ہوش برآت ہوئے۔

رَأْسُ التَّقِي خَالِفَةُ الْهَوَى

ایام	تاریخ	تاریخ	ایم وقائع تاریخی
دوشنبه	۱	۲۹	ارتقال جناب جواهر رح
شنبه	۲	۳۰	
چهارشنبه	۳		ولادت امام حسین علیه السلام
پنجشنبه	۴	۲	
جمعه	۵		
شنبه	۶	۴	
یکشنبه	۷	۵	
دوشنبه	۸	۶	
شنبه	۹	۷	
چهارشنبه	۱۰	۸	
پنجشنبه	۱۱	۹	
جمعه	۱۲	۱۰	
شنبه	۱۳	۱۱	
یکشنبه	۱۴	۱۲	
دوشنبه	۱۵	۱۳	ولادت حضرت حجتہ الامراء

تراویح النصارى فی جمیع الاقطار

ایام	روز	تاریخ	اہم وقائع تاریخی
شنبه	۱۶	۱۲	دیس جناب سید اقر صا حب علی شریف
چهارشنبه	۱۷	۱۵	
پنجشنبه	۱۸	۱۶	
جمعہ	۱۹	۱۷	
شنبه	۲۰	۱۸	
یکشنبه	۲۱	۱۹	
دوشنبہ	۲۲	۲۰	
شنبه	۲۳	۲۱	
چهارشنبه	۲۴	۲۲	ارتحال سرکار مرزا طاب ثراہ
پنجشنبه	۲۵	۲۳	
جمعہ	۲۶	۲۴	
شنبه	۲۷	۲۵	
یکشنبه	۲۸	۲۶	
دوشنبہ	۲۹	۲۷	
شنبه	۳۰	۲۸	اکتوبر

۲۱۸

جان سخاوت عطا میں پھیل کرنا ہے

اعمالِ شعبان

واضح ہو کہ ماہ شعبان کی فضیلت یاہ حجے زیادہ ہے۔ اور یہ ماہ
سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منسوب ہے۔

اس ماہ میں شروع سے آخر تک برابر روزے رکھنے کا ثواب
ہے۔ اور استغفار و صلوات بھی اس مہینہ میں کثرت
سے پڑھنا چاہئے۔

حضرت صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جناب
رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ نے فرمایا کہ ماہ شعبان میرا
مہینہ ہے۔ لہذا اس میں مجھ پر اور میری آل پر کثرت
سے صلوات بھیجو۔ حضرت صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ
ماہ شعبان میں سب سے بہتر دعا استغفار ہے۔ جو شخص
اس ماہ میں ہر روز ستر مرتبہ استغفار کرے ایسا ہے کہ
دوسرے مہینوں میں اُس نے ہزار مرتبہ استغفار کیا ہی ایک شخص نے

سَمَلُ الدَّيْنِ بِأَنْطَلِيقَ إِنْ دَقَقْتَ وَقَفْتَ قَرْنٌ طَلَبَتْهُ بَعْدَ

پوچھا کہ کیونکر استغفار کروں فرمایا کہ وہ۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ

میں حضرت چاہتا ہوں خدا سے اور سوال کرتا ہوں اُس سے جو توبہ کی توبہ
امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو شخص ماہ شعبان میں ہر
روز ستر مرتبہ استغفر اللہ واسئلہ التوبہ کے حق تعالیٰ اُس کو آتش جہنم
سے آزاد کرے گا

اور معتبر سندوں کے ساتھ منقول ہے کہ ہر روز ستر مرتبہ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ

مغفرت چاہتا ہوں اللہ جس کے سوا انہیں ہے کوئی عبودہ کرنے والا

الرَّحِيمُ الْحَمْدُ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ

امید ہے کہ بخیرالادہ زندہ اور قائم ہے اور میری توبہ کرتا ہوں اُس کی بارگاہ میں

پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے

حضرت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ سے منقول ہے کہ تمام ماہ شعبان میں

ہزار مرتبہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ مُخْلِصِينَ لَهُ

نہیں ہو کوئی معبود غیر اللہ کے اور ہم نہ بنا دیں نہ شریک نہ شریکین اسی کو اس حال میں کہ ہم نے اللہ کو

الْبَّيِّنَ وَكُذِّبَ الْمُشْرِكُونَ

کیا اُس کے لئے قیامت کو اگر ناکارہ سمجھیں اس کو شریک نہ بنو گے

وہ باطنی شریک سائیکہ کہ جب کلمہ پڑھ کر اسی کو شریک نہ بنو گے اُس کو کلمہ کو درجہ سائیکہ سے زیادہ بلند کرے گا۔

تُصَلِّكَ هَٰئِنَ الْمَلَائِكَةُ نَفْسُكَ

دام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ماد شعبان کے روزہ سے بغفل نہ ہو ماکینو کہ اس ماہ کے روزہ کا ثواب بہت ہے۔ اور اس ماہ میں بہترین اعمال تصدق کرنا ہے۔

اس ماہ کی تیسری تاریخ بہت مبارک ہے۔ اسی روز حضرت سید الشہداء امام حسینؑ کی ولادت ہوئی و پس روزہ رکھو اور اس دعا کو پڑھو:-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ مَوْعُوْدٍ فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں واسطہ پیدا ہونے والے دن اس دن میں

۴۳۱

الْمَوْعُوْدِ بِشَہَادَتِهِ قَبْلَ اسْتِثْلَالِہٖ وَوَلَادَتِہٖ

جس سے وعدہ ہوا تھا اس کی شہادت کا اس کے پیدا ہونے سے پہلے اور

بَلَدَتِہٖ السَّمَاوٰتِ وَمَنْ فِیْہَا وَالْاَرْضُ وَمَنْ

روئے اس کو آسمان اور وہ جو آسمانوں میں ہیں اور زمین اور جو زمین پر

عَلِیْہَا وَکَمَا یَطَآ لَا بَیْہَا قَدْبِلَ الْعَبْرَةِ وَسَیِّدِ

ہیں اس وقت جب اس نے زمین پر قدم نہیں رکھا تھا کشتہ گریہ اور خاندان

الْاَسْرِ الْمَمْدُوْدِ بِالْضَّرْبَةِ یَوْمَ الْکَثْرِ الْمَعْوِضِ

کا بزرگ جس کی امداد ہوگی نصرت کے ساتھ رحمت کے دن جس کو معاوضہ

مِنْ قَتْلِہٖ اِنَّ الْاَلِیْمَةَ مِنْ نَّسْلِہٖ وَالشِّفَاۗءِ

ملائے اس کے قتل کا یہ کہ ائمہ اس کی نسل سے ہیں اور شفا ہے

جمع میں کسی کی طبیعت کرنا اس کی سزا قتل ہے

نَفْسُ الْمَرْءِ مَخْطَاةٌ إِلَىٰ أَجَلِهِ

فِي تَرْبِيَّتِهِ وَالْفَوْزَ مَعَهُ فِي آدَبَتِهِ وَالْأَوْصِيَاءِ

اس کی خاک میں اور کامیابی ہے اُس کے ساتھ اُس کی بازگشت میں اور اوصیا

مِنْ عِزَّتِهِ بَعْدَ قَاتِلِهِمْ وَغَيْبَتِهِ حَتَّىٰ

کے ساتھ اُس کی اولاد میں سے بعد اُن میں کے قاتل اور اُن کی غیبت کے یہاں تک

يُذْرِيكَوَالْأَوْثَارَ وَيَتَارُ الْمَثَارَ وَيُزْهِو الْكِبَارَ

کہ پائیں وہ بدلا اپنے خزانوں کا اور انتقام لیں اور راضی کریں مذاکر اور

وَيَكُونُوا خَيْرَ أَنْصَارٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمْ مَعَ انْحِلَالِ

ہوں بہترین مددگار درود صحیح خدا اُن پر شب و روز کی آمد

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ اللَّهُمَّ فَحَقِّقْهُمُ إِلَيْكَ الرَّسُلَ

وقت کے ساتھ خداوند اُس واسطے اُن کے حق کے توجہ ہوتا ہوں

وَأَسْأَلُ سُؤَالَ مُقْتَرِفٍ وَمُعْتَرِفٍ مُسْتَعِي

یہی طرف اور سوال کرتا ہوں اُس شخص کا سوال جو گناہ گار ہو اور اقرار رکھتا ہو اور برائی

إِلَىٰ نَفْسِهِ وَمَا قَرَّطَ فِي يَوْمِهِ وَأَمْسِهِ

کرتا ہوا اپنے نفس کے ساتھ اُس سے جو اُس نے کوتاہی کی جو اپنے دور حاضر اور گزشتہ

بِسُكْرِكَ الْعِصْمَةِ إِلَىٰ الْحَلِّ رَمْسِهِ الْإِلَامِ

میں اور تجھے سوال کرتا ہوں حفاظت کا اپنے جانے دین میں خدا وندا

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعِزَّتِهِ وَاحْشُرْنَا فِي مَرْمَرِهِ

درود صحیح محمد اور اُن کی آل پر اور محشر فرما ہم کو ان کے گروہ میں

آدمی کی سائنس اُس کا قدم پر جو موت کی طرف بڑھ رہا ہو

نَزَّلَهُ نَفْسًا عَنْ كُلِّ دَنِيَّةٍ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُ لَإِيَّ الْوَعَائِبِ

وَيُؤْتِنَا مَعَهُ دَارَ الْكَرَامَةِ وَحُلَّ الْإِقَامَةِ

اور مجھ سے ہم کو ان کے ساتھ عزت کے گھر اور قیام کی جگہ میں

اللَّهُمَّ وَكَمَا أَكْرَمْتَنَا بِمَعْرِفَتِهِ فَأَكْرَمْنَا

اور خداوند اچس طرح تو نے ہم کو معرفت دی اُن کو پہچاننے کے ساتھ اب مجھ کو عزت دے

بِزُلْفَتِهِ وَادْرُفْنَا مَرَاْفَقَتَهُ وَسَابِقَتَهُ وَ

اُن کی بارگاہِ مقربہ کے ساتھ اور عطا کر ہم کو اُن کی رفاقت اور اُن کے ساتھ

اجْعَلْنَا مِنْ يَسَلِّهِ لَامَرِهِ وَيَكْتُرُ الصَّلَاةَ

سبقت اور مقرر دے ہم کو اُن کو گوں میں سے جو اُن کے احکام کو تسلیم کرتے ہیں اور

عَلَيْهِ عِنْدَ ذِكْرِهِ وَعَلَى جَمِيعِ أَوْصِيَائِهِ

اُن پر بہت درود بھیجتے ہیں اُن کے ذکر کے وقت اور اُن کے تمام اوصیاء پر اور

وَأَهْلِ اصْطِفَائِهِ الْمَسْدُودِ دَيْنِ مِنْدُ

اُن کے منتخب کردہ لوگوں پر جن کا سلسلہ باری رہا ہے تیری جانب سے

بِالْعَدَدِ الْاِثْنَيْ عَشَرَ الْجُورِ الزُّهْرِ وَالْحَجَرِ

تعداد کی تعداد تک وہ چمکتے ہوئے ستارے اور محبت

عَلَى جَمِيعِ الْبَشَرِ اللَّهُمَّ وَهَبْ لَنَا فِي هَذَا

تمام نوع انسان پر اور خداوند عطا کر ہم کو آج کے دن

الْيَوْمِ خَيْرَ مَوْهَبَةٍ وَاجْعَلْ لَنَا فِيهِ كُلَّ

میں بہترین عیبیہ در پورا کر جانے سے اُس میں

اپنے نفس کو بہت باتوں کو اگرچہ اس سے تمہیں فوائد حاصل ہوں۔

طَلَبْتِي كَمَا وَهَبْتَ الْحُسَيْنَ لِلْحَمْدِ جِدِّي ٥٣

ہر مطلب کو جس طرح عطا کیا تو نے حسین کو ان کے نام محمد مصطفیٰ کے لئے

وَعَاذَ فُطْرُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ ۝ فَتَحْنُ عَارِئًا وَنُكَيْمًا ۝

اور پناہ لی فطرس نے ان کے گوارہ کی طرف اب ہم پناہ لیتے ہیں اسی قبر کی طرف

مِنْ بَعْدِ هَذَا شَهِدْتُ رَبِّيَّهِ وَنَظَرْتُ أَوْبَتَهُ

نیکے بعد حاضر ہیں ہم ان کی قبر کے پاس اور منظر ہیں ان کی بازگشت کے

۱۱ امین رب العالمین

قبول کر سہاری دعا کو اسے پروردگار تمام جہانوں کے

۱۔ اُن حضرت کی زیارت اور خیر زیارت اس روز مستحب ہے۔

اور تیرھویں شب دو رکعت نماز اور دھویں شب چار رکعت اور

مندرجہ ذیل شب چار رکعت نماز پڑھنا سنت ہے۔ ہر رکعت میں سورہ

عمر کے بعد سورہ کس و تبارک الذی سیدہ الملک و قل ہوا اللہ احد

رہے۔ اگر یہ سورے یاد نہ ہوں تو قرآن میں دیکھ کر پڑھ سکتا ہوں۔ اور

نہیں روز روزہ رکھنا بھی سنت ہے۔

پسند و محبت شب کے اعمال کے فضائل بہت ہیں۔ اس شب غسل کرے

و امام حسین علیہ السلام کی زیارت بجالائے۔ مختصر ترین زیارات یہ

ہو جو بالا خانہ پیمائش میں جا کر آسمان کی داہنی اور بائیں سمت اور

وَتَوَجَّعُ النَّفْسُ بِاللَّهِ اَبِ الْغُيُوبِ وَيُؤَدِّي

بالائے نظر کرے پھر قبلہ کی دہنئی جانب انگلی سے اشارہ کرے اور کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ

سلام آپ پر اے العبد اللہ سلام آپ پر

يَا بَنَیْ رَسُولِ اللهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ

اے فرزند رسول خدا سلام آپ پر اور رحمت خدا کی

وَبَرَكَاتُهُ

اور برکتیں اس کی

اور بہتر ہے کہ اس کے بعد یہ زیارت بمسوطہ پڑھے:-

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاثِرَ اَدمَ صَفْوَةِ اللهِ

سلام آپ پر اے وارث آدم برگزیدہ خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاثِرَ نُوحٍ نَبِيِّ اللهِ

سلام آپ پر اے وارث نوح نبی خدا کے

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاثِرَ اِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ

سلام آپ پر اے وارث ابراہیم خلیل خدا کے

اَللّٰهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَاثِرَ مُوسَى

سلام آپ پر اے وارث موسیٰ

روزانہ تلاوت کرو، ہونا باعث کرامتی و ہلاکت ہے

وَأَضَعُ مَعْرُوفِي فِي غَيْرِ مُسْتَحِقِّهِمْ مُضَيِّعٌ لَهُ

كَلِمَةُ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ عِيسَى

کلمہ خدا کے سلام آپ پر اے وارث عیسیٰ

رُوحِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ

روح خدا کے سلام آپ پر اے وارث محمد

حَبِيبِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ إِبْرَاهِيمَ

حبیب خدا کے سلام آپ پر اے وارث

الْمُؤْمِنِينَ وَلِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

امیر المؤمنین ولی خدا کے سلام آپ پر اے فرزند

مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ عَلِيٍّ

محمد مصطفیٰ کے سلام آپ پر اے فرزند علی

بِالْمُرْتَضَى السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

مرتبضہ کے سلام آپ پر اے فرزند فاطمہ زہرا کے

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ خَلِيجَةِ الْكَلْبَرِيِّ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند خدیجہ الکبریٰ کے سلام

عَلَيْكَ يَا تَارَ اللَّهِ وَابْنَ تَارِهِ وَالْوَثَرَ الْمَوْتُورَ

آپ پر اے وہ جس کے خون کا طالب خدا تر اور بیٹے ایسے ہی لوگوں کے

أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ أَقَمْتَ الصَّلَاةَ وَأَتَيْتَ

اور تہجد جس کے خون کا نہیں کیا ہی دیتا ہوں میں کہ آپ نماز ادا اور رکتہ ادا

۴۴۶

غیر مستحق کو مال دینا برباد کرنا ہے

وَزَادَ السُّوءَ أَخْوَاتُ الظُّلْمَةِ وَإِخْوَانُ الْاِثْمَةِ

الرَّكُوعَ وَأَمَرْتُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَيْتُ عَنِ

اور اچھی باتوں کا حکم دیا اور برے باتوں سے

الْمُنْكَرِ وَأَطَعْتُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَتَّى آتَاكَ

منع کیا اور اطاعت کی آپ کے اللہ اور اس کے رسول کی یہاں تک کہ آپ کی

الْيَقِينَ فَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً قَتَلْتَنِي وَلَعَنَ اللَّهُ

آپ کو موت پس خدا لعنت کرے اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے اللہ

أُمَّةً ظَلَمْتَنِي وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ

اس قوم پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت خدا اس قوم پر جس نے سنا اس کو

بِذَلِكَ فَرَضِيَتْ بِهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ

۴۲۷

وہ اس پر راضی رہی اسے میرے مولا اے ابو عبد اللہ

أَشْهَدُ أَنَّكَ كُنْتَ نُورًا فِي الْأَصْلَابِ الشَّاهِدَةِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ایک نور تھے بلند صلیبوں اور پاکیزہ

وَالْأَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تَبْغُسْكَ الْجَاهِلِيَّةُ

شعروں میں نہیں آلودہ کیا آپ کو

بِأَجْنَابِهِ وَلَمْ تَبْغُسْكَ مِنْ مَدْلِهِمَاتِ

جانبیت نے اپنی غاسٹوں کے ساتھ اور نہ پہنائے آپ کو اپنے تارک

شَيْبَاهَا وَأَشْهَدُ أَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّينِ

کبرے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ ستونوں میں سے ہیں کے

میرے فدیہ نگاروں کے مددگار اور بدکاروں کے بھائی ہنہیں

وَعَدُ الْكَرِيمِ نَقْدًا

وَأَنْتَ كَانِ الْمُؤْمِنِينَ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ

اور ارکان میں سے مومنین کے ہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ آپ

الْإِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ الرَّحْمَنُ الْهَادِي

امام ہیں نیکو کار پرہیزگار پسندیدہ پاک راہنما اور صبیح

الْمُهْدِي وَأَشْهَدُ أَنَّ الْأَيُّمَةَ مِنْ وَلَدِكَ

راستہ چلنے والے اور گواہی دیتا ہوں کہ ائمہ آپ کی اولاد ہیں

كَلِمَةُ التَّقْوَى وَأَعْلَامُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ

پرہیزگاری کی بات رکھنے والے اور ہدایت کے ستون دور رسبان ستم

الْوُثْقَى وَالْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ

اور دنیا والوں پر حجت خدا ہیں اور میں گواہ

اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ وَانْبِيَائِهِ وَرُسُلَهُ

کرتا ہوں اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کے انبیاء اور اس کے رسولین کو

أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِأَيَّامِكُمْ مُؤَقِّنٌ بِشَرِّهِ

کہ میں آپ پر ایمان لائے ہوئے اور آپ کی حجت کا یقین رکھنے والا ہوں

دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَقَلْبِي لِقَلْبِكُمْ

اپنے دین کے احکام اور اپنے عمل کے انتہائی انجاموں کے ساتھ اور میرا دل کے دل کے ساتھ

سَلَامٌ وَأَمْرِي لَا مَرْكَزَ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللَّهِ

ملا ہو ہے اور میرا معاملہ آپ کے معاملہ کا تابع ہے درود خدا کے

۴۲۸

جو زور کرم اللہ تعالیٰ کا وعدہ قرین نہیں نقد ہے

يَا أَيُّهَا الْمُصَاحِبَةُ أَهْلُ الْمُسْتَوْتِ فَإِنَّ الرَّحْمَنَ يَفْعَلُ قَوْلَهُ كَالْوَحْدِ مِنْهُمْ

عَلَيْكُمْ وَعَلَى آرِوَاحِكُمْ وَعَلَى أَجْسَادِكُمْ

آپ لوگوں پر اور آپ کی روحوں پر اور آپ کے جسموں پر

وَعَلَى أَجْسَامِكُمْ وَعَلَى شَاهِدِكُمْ وَعَلَى

اور آپ کی لاشوں پر اور آپ میں سے جو حاضر ہو اُس پر اور جو

غَائِبِكُمْ وَعَلَى ظَاهِرِكُمْ وَعَلَى بَاطِنِكُمْ

غائب ہو اُس پر اور جو ظاہر ہو آپ میں سے اُس پر اور جو پوشیدہ ہو اُس پر

پس دو رکعت نماز زیارت پڑھے اور اگر نماز کو زیارت سے پہلے

پڑھے تب بھی کوئی مضائقہ نہیں۔ پھر حضرت علی بن حسین علیہ السلام

کی زیارت بجالائے اور کہے:۔

۴۲۹

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اے فرزند رسول خدا سلام

عَلَيْكَ يَا بَنَ نَبِيِّ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ

آپ پر اے فرزند نبی خدا سلام آپ پر اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بَنَ الْحَسَنِ

امیران مؤمنین سلام آپ پر اے فرزند حسین

الشَّهِيدِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا الشَّهِيدُ السَّلَامُ

شہید سلام آپ پر اے شہید سلام

بے لوگوں کی صحبت سے الگ ہو کیونکہ جو شخص منجی خصلت اختیار کرے گا اُن ہی کی ایک غوث کلاں

آيَاتِ وَظَلَمَ مِنْ لَا يَجِدُ عَلَيْكَ نَاصِرًا إِلَّا اللَّهَ

عَلَيْكَ أَيُّهَا الْمَظْلُومُ وَابْنِ الْمَظْلُومِ لَعْنُ

آپ پر اسے مظلوم اور فرزند مظلوم لعنت

اللَّهُ أُمَّةٌ قَتَلَتْكَ وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةٌ

کرے خدا اس جماعت پر کہ جس نے آپ کو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس

ظَلَمَتْكَ وَلَعْنُ اللَّهِ أُمَّةٌ سَمِعَتْ بِذَلِكَ

جماعت پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس جماعت پر جس نے سنا اس کو

فَرَضِيَتْ بِهِ

تو وہ راضی رہی اس پر

پھر سائر شہدار رضی اللہ عنہم کی زیارت کا قصد کرے اور کہے :-

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَوْلِيَاءَ اللَّهِ وَاجِبَاءَهُ

سلام آپ پر اسے دوستان خدا اور اس کے چاہنے والو

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَصْفِيَاءَ اللَّهِ وَأَوْدَاءَهُ

سلام آپ پر اسے برگزیدگان خدا اور اس کے دوستدارو

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ دِينِ اللَّهِ السَّلَامُ

سلام آپ پر اسے مددگارو دین خدا کے سلام

عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

آپ پر اسے مددگارو رسول خدا کے سلام آپ پر

دیکھو اس پر ظلم نہ کرو جس کا سوائے خدا اور کوئی مددگار نہ ہو

أَفْضَلُ الْجُودِ إِضَالُ الْحَقُوقِ إِلَى أَهْلِهَا

يَا أَنْصَارَ أُمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اے مددگارو امیرالمومنین کے سلام آپ پر اے

يَا أَنْصَارَ فاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ

مددگارو فاطمہ زہرا سرورہ زنان

الْعَالَمِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي

عالمیان کے سلام آپ پر اے مددگارو ابو محمد

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ وَ الزَّكِيِّ النَّاصِحِ

حسن بن علی پاکیزہ و مخلص برگزیدہ

۴۳

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَنْصَارَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بَابِي

سلام آپ پر اے مددگارو ابو عبد اللہ احسن کے بیٹے ماں

أَنْتُمْ وَأَخِي طِبْتُمْ وَطَابَتْ الْأَرْضُ الَّتِي

باپ آپ پر پیدا ہوں پاک ہوئے آپ ابد پاک ہوئی وہ زمین

فِيهَا دُفِنْتُمْ وَفُزْتُمْ فَوْزًا عَظِيمًا فَيَا لَيْتَنِي

جس میں آپ دفن ہوئے اور کامیاب ہوئے آپ بڑی کامیابی پس کشش یہ

كُنْتُ مَعَكُمْ فَا فَوْزَ مَعَكُمْ

آپ کے ساتھ ہوتا تو میں بھی آپ کے ساتھ کامیابی حاصل کرتا

ماہِ رَجَبِ کی پہلی اور پندرہویں شبِ رَشَعْبَانِ کی قمیصری اور پانچویں شبِ

اور ماہِ رَمَضَانَ کی شبِ بولِ میں اور شبِ عیدِ اور جس جس روز کہ آنحضرت کی

بہترین بخشش حق کو حق دار تک پہنچا نا ہے

أَوَّلُ الشَّهَادَةِ طَرَبُهَا وَآخِرُهَا عَطَبُهَا

زیارت مستحب ہے اسی طرح پڑھنا چاہئے۔

اور اس شب کی برکتوں میں سے ایک یہ ہے کہ ولادت یا سعادت
حضرت صاحب الام صلوات علیہ اسی شب واقع ہوئی۔ اس سے
سند ہے کہ اس دعا کو پڑھے کہ آنحضرت کی زیارت کے برابر ہے۔

اللَّهُمَّ مَجِّئْ بِكِلْتَا هَذِهِ وَمَوْعُودِيَّهَا وَبِجَمْعِهَا
خداوند اواسط اس ہماری رات کا اور اس میں پیدا ہونے والے کا اور تیرے

مَوْعُودِيَّهَا الَّتِي قَرَنْتَ إِلَىٰ فَضْلِهَا فَضْلًا

اور اس شخص کا جس سے تو نے اس رات میں وعدہ کیا ہے ایسی رات جس کی فضیلت

فَتَمَّتْ كَلِمَتُكَ صِدْقًا وَعَدًا لَا مُنْجِلَ

میں تو نے ایک فضیلت کا اور اضافہ کیا ہے پس پوری ہوئی تیری بات سچائی اور عدالت کا ساتھ

لِكَلِمَاتِكَ وَلَا مَعْقِبَ لِبَيِّنَاتِكَ وَوَرُكَّ

میں نے واپس کوئی تیری باتوں کو اور نہ مجھے ہٹانے والا ہے کوئی تیری نشانوں کو وہ تیرا

الْمُتَارِقُ وَضِيَاءُكَ الْمَشْرِقُ وَالْعَلَمُ النُّورُ

چمکنا ہوا اور تیری جگہ کا دینے والی روشنی اور نمایاں نشان

فِي طُغْيَاءِ الدُّجَىٰ أَوَّلُ الْغَائِبِ الْمَسْتُورِ رَجُلٌ

تاریک شب کے اندھیرے میں وہ پوشیدہ اور چھپی ہوئی ذات بزرگ

مَوْلِدُهُ وَكُرْمُ مَحْبَدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ

ہے اس کی ولادت اور عزیز ہو اس کی اصل اور فرشتے

۴۳۲

کس خواہش کی ابتدا شروع ہے اور اس کا انجام مصیبت ہے

اَللّٰهُ الْعَلِيْمُ اَنْ تَعْبِبَ غَيْرَكَ بِمَا هُوَ فَاِذَا

شَهِدَكَ وَ اَللّٰهُ نَاصِرُكَ وَ

اس کے گواہ ہیں اور اللہ اُس کا مددگار اور

مَوْسِدُكَ اِذَا اَنْ مِيعَادُهُ

تقویت دینے والا ہے جب آئیگا اُس کے وعدہ کا وقت

وَالْمَلِكُ اَمْدَانُكَ

اور فرشتے اُس کے مددگار بن جائیں گے

سَيِّفُ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَلْتَوِي وَلَا يَنْوِي

خدا کی تلوار جو اٹکتے والی نہیں ہے اور اُس کی روشنی

الَّذِي لَا يَخْبُؤُودُ وَالْحِلْمُ الَّذِي لَا يَصْبُودُ

جو بچنے والی نہیں ہے اور وہ بردبار جو جوش میں آنے والا نہیں

مَدَامُ الدَّهْرِ وَنَوَامِيسُ الْعَصْرِ وَوَلَاةُ

زمانہ کے محور گردش اور عالم کے معیار قیام اور فرمانروائی کے

الْأَمْرِ وَالْمَنْزِلُ عَلَيْهِمُ الذِّكْرُ وَمَا يَنْزِلُ

حُضْرًا اور ذکر جن پر اُترتا قرآن اور وہ احکام جو اُن پر

فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ وَأَصْحَابُ الْخَشْيَةِ وَالشُّبْرِ

شب قدر میں اور حشر و نشر کے مختار دین

تَرَا جَمْعُهُ وَحْيُهُ وَوَلَاةُ أَمْرِهِ وَهَيْبُهُ

ترجمان ہیں خدا کی وحی کے اور فرماندار ہیں اُس کے امر و نہی کے

بیشے عیب کی یہ بات ہو کہ دوسرے کا وہ عیب کہو جو تم میں موجود ہے

إِيَّاكَ وَأَنْ تُدْخِلَنِي الْكَلَامَ مُصْحِحًا وَإِنْ حَلَلْتَهُ عَنْ غَيْرِكَ

اللَّهُمَّ فَصِّلْ عَلَى خَائِمِهِمْ وَقَائِمِهِمْ

خداوند اےسے درود بھیج ان میں کی آخری فرد اور ان کے قائم پر جو

الْمُسْتَوْرِعْنَ عَوَالِمِهِمْ وَأَذْرِكُنَا

پوشیدہ تھے ان کے عالموں سے اور پہونچا ہم کو اُن کے دنوں

آيَا مَهُ وَظُهُورَهُ وَقِيَامَهُ وَاجْعَلْنَا مِنْ

تک اور اُن کے ظاہر ہونے اور کھڑے ہونے تک اور قرار دہم کو ان

النَّصَارَةِ وَالْإِنِّ ثَارَ نَابِثَارِهِ وَاکْتُبْنَا فِي

کے مددگاروں میں اور اور درجہ کریم کو

أَعْوَانِهِ وَخُصَائِمَائِهِ وَأَحْيِنَا فِي دَوْلَتِهِ

ان کے مددگاروں اور ان کے خیر خواہوں میں اور زندہ کریم کو ان کی سلطنت میں

نَائِمِينَ وَبِصُحْبَتِهِ غَانِمِينَ وَبِحَقِّهِ قَائِمِينَ

راحت آرام حاصل کرتے ہوئے اور ان کی صحبت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اور ان کے

وَمِنْ السُّورَةِ سَالِمِينَ يَا أَحْمَرَ الرَّاحِمِينَ

حق کو قائم کوئے ہوئے اور برائی سے سلامت رہتے ہوئے اگر تم کرنا اویس سے زیادہ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ

پریم اور تعریف اللہ کے لئے جو پروردگار تمام جہانوں کا اور درود بھیجے خدا

عَلَى مُحَمَّدٍ خَاتِمِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ وَ

حضرت محمد خاتم انبیاء و مرسلین اور

دیکھ کی باتوں کا کھنڈک اگرچہ وہ جیت دوسرے کی ہو

أَفْضَلُ مَنْ طَلَبَ التَّوْبَةَ تَرَكَ الذَّنْبَ

عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الصَّادِقِينَ وَعِثْرَتِهِ

اور ان کے سچے اہلیت اور اظہار حق کرنے والی اولاد پر

الْبَاطِلِينَ وَالْعَنَ جَمِيعِ الظَّالِمِينَ وَاجْرِمُوا

اور لعنت کر تمام ظالموں پر اور مجرموں پر

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ يَا أَحْسَنَ عَاكِمِينَ

ہمارے درمیان اور ان کے درمیان اے سب سے بہتر فیصلہ کرنے والے

اس شب کی نمازیں بہت ہیں مگر ان کے چار رکعت نماز کو یاد رکھو

کہ ساتھ چار رکعت اور پھر رکعت میں بعد سورہ حمد کے سو مرتبہ قل ہو اللہ احد

اور نماز سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھتے :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ فَقِيرٌ وَمِنْ عَذَابِكَ خائفٌ

خداوند! میں تیری بارگاہ میں محتاج ہوں اور تیرے عذاب سے خوفزدہ ہوں اور

وَمُسْتَغِيرٌ رَبِّ لَا تُبَدِّلْ سُبْحِي وَلَا قُرْبِي

اور تیری طرف پناہ لینے والا ہوں اے میرے مالک بدلتا میرا نام اور دُعا میرا کرتا

جِسْمِي رَبِّ لَا أَجْهَدُ بَلَاؤَكَ رَبِّ لَا تُشْمِتْ

میرے جسم میں ایسے مالک سخت کر میری آزمائش کو ایسے مالک معن شیع کا موقع

بِي أَعْدَائِي أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ

دو مجھ پر میرے دشمنوں کو میں پناہ مانگتا ہوں تیری معافی کے ساتھ تیری سزا سے

خواہش توبہ و استغفار سے بہتر ترک گناہ ہے

أَهْمُ الْعَيْشِ إِطْرَاحُ الْكَلَفِ

رَاعُوذُ بِرَحْمَتِكَ مِنْ عَذَابِكَ وَأَعُوذُ

اور پناہ مانگتا ہوں تیری رحمت کے ساتھ تیرے عذاب سے اور پناہ مانگتا ہوں

بِرَحْمَتِكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ

تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضگی سے اور پناہ مانگتا ہوں تیرے ہی ساتھ کچھ

جَلَّ شَأْنُكَ أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ

بزرگ ہے تیری تعریف تو دیا ہی ہے جیسی تو نے تعریف کی، خود اپنی

وَفَوْقَ مَا يَقُولُ الْقَائِلُونَ فِيكَ

اور بالاتر ہے اُس سے جو کہنے والے کہیں تیرے بارے میں

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا کہ اس شب سب جان اللہ سومرتبہ

اور احمد اللہ سومرتبہ اور اللہ اکبر سومرتبہ اور لا الہ الا اللہ سومرتبہ کہنے کا بہت

ثواب ہے۔ اور نماز عشاء کے بعد دو رکعت نماز پڑھو۔ رکعت اول میں بعد سورہ

حمد قل یا ایہا الکافرین اجد کرم میں بعد حمد قل ہو اللہ پڑھو اور بعد سلام

فیتسیر مرتبہ سبحان اللہ اونیستس مرتبہ احمد اللہ اور پچیس مرتبہ اللہ اکبر پڑھو دعا

يَا مَنْ إِلَهِ الْمَلَأِ الْعِبَادَ فِي الْمَهْمَاتِ وَالْكَثَرِ

اے وہ جس کی طرف پناہ لینا کر بندوں کا مشکلات میں اور اُس کی طرف

يُنْمِزُ الْخَلْقَ فِي الْمِلَامَاتِ يَا عَالِمَ الْجَهْرِ وَالْخَفَاءِ

پاکان ہے خلقت نصیبتو ہی اے جاننے والے ظاہر اور

۴۳۱

أَصْعَبُ السِّيَاسَاتِ تَغْيِيرُ الْعَادَاتِ

الْخُفَيَّاتِ يَأْمَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ خَوَاطِرُ الْأَوْهَامِ

پوشیدہ باتوں کے اسے وہ کہ نہیں مخفی ہونے اس پر گردش کرنیوالے توہمات اور

تَصَرُّفُ الْخَطَرَاتِ يَا رَبَّ الْخَلَائِقِ وَالْبَرَكَاتِ

گردش خیالات کی اسے کائنات اور مخلوقات کے پروردگار

اسے وہ

يَأْمَنْ بِسَيِّدَةِ مَلَكَوْتِ الْأَرْضَيْنِ وَالسَّمَوَاتِ

جس کے قبضہ میں ہے سلطنت زمیں اور آسمان کی

أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَمْسُ الْبَيَاكِ بَلَا

تو اللہ ہے نہیں ہے کوئی معبود بخیر ترے میں مابین ہزاروں جہتے نہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَيَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ اجْعَلْنِي

کوئی صاحب خیر ترے پس اسے وہ کہ نہیں کہ کوئی خدا بخیر ترے قرار دے جو کو

فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ مِمَّنْ نَظَرَتْ إِلَيْهِ فَرِحَتْهُ

اس شب میں اُن لوگوں میں سے جن کی طرف تو نے نظر کی پس اُن پر تم کو

وَسَمِعَتْ دُعَاةً فَأَجَبْتَهُ وَعَلِمْتَ اسْتِقْ

اور سنی ہے اُن کی دعا تو اُس کو قبول کیا اور جانا ہے تو نے اُن کی دعائی

فَأَقْلَتَهُ وَبَجَّاءُ رَتَّ عَنْ سَالِفِ سَخِيحِي غَيْرِهِ وَ

طلب کرنے کو تو نے اُنھیں ملان کیا اور رد کر دیا تو نے اُن کی گذشتہ خطا

عَظِيمَةٍ جَوَّزْتَهُ فَقَدْ اسْتَجَرْتُ بِكَ مِنْ

اُن کے بڑے جرم سے پس میں پناہ لیتا ہوں تیری طرف سے

۴۴

أَوْ مِنْ أَعْدَائِكُمْ أَوْ لَكُمْ مِنْ أَظْهَرِ عَدَاوَتِهِ

ذُنُوبِي وَاجْتَابَ إِلَيْكَ فِي سَائِرِ حَيَاتِي اللَّهُمَّ

اے گناہوں سے اور لوگوں کے گناہوں سے اپنے مہربانوں کے چھپانے میں خداوند

فَجِدْ عَلَيَّ بَكْرِيَّاتِكَ وَفَضْلِكَ وَاحْطُطْ خَطَايَايَ

پس سخاوت کر میرے اوپر اپنی بزرگی اور اپنے احسان کے ساتھ اور درگزر کر مجھ سے میری

بِحِلْمِكَ وَعَفْوِكَ وَتَغَمَّدَنِي فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

نصاوتوں کو اپنی بردباری اور معافی کے ساتھ اور چھپا دے مجھ کو اس شب اپنے

بِسَائِرِ كَرَمِكَ وَاجْعَلْنِي فِيهَا مِنْ أَوْلِيَّائِكَ

وسیع کرم کے ساتھ اور قرار دے مجھ کو اس شب اپنے اُن دوستوں میں

الَّذِينَ اجْتَبَيْتَهُمْ لِبَطَاعَتِكَ وَاخْتَرْتَهُمْ

سے جنہیں تو نے مخصوص کیا ہے اپنی اطاعت کے لئے اور منتخب کیا ہے اُن کو

رَبْعِيَّاتِكَ وَجَعَلْتَهُمْ خَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ

اپنی عبادت کے لئے اور قرار دیا ہے اُن کو اپنا خاص دوست اور برگزیدہ

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِنْ سَعْدِ جَدَّةٍ وَكَوْكَرٍ

خداوند اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جن کی قسمت بلند ہے اور نیکیوں کی

مِنْ الْخَيْرَاتِ حَظُّنَا وَاجْعَلْنِي مِنْ سَائِرِ

جن کا حصہ بہت ہے اور قرار دے مجھ کو اُن لوگوں میں سے جو بہت

فَنَعْمٍ وَفَارَقْنَاهُمْ وَالْفَنِي شَرٌّ مَا أَسْلَفْتِ

سزا دہنی یا کسی پس ماندہ ہو اور کامیابیاں حاصل ہیں جو ہم سے پہلے اور بگاڑ کر رہی ہیں کسی تیرے میں کرکھاپوں

کو نور بخش دے جو اپنی عداوت ظاہر و آشکارہ کر دے

إِذَا كَلَّمَكَ اللَّهُ فَوَسِّطِي مَقْدَامِي ثُمَّ عَنِّي أَخْوَالِي

وَاعْصِمْنِي مِنَ الْإِزْدِيَادِ فِي مَعْصِيَتِكَ وَ

اور محفوظ رکھ مجھ کو زیادتی سے اپنی نافرمانی کی اور

حَبِّبْ لِي طَاعَتَكَ وَ مَا يُقَرِّبُنِي مِنْكَ وَ

محبوب بنا میرے لئے اپنی اطاعت کو اور ان باتوں کو جو مجھ سے قریب کر لیں

يُرِّقْنِي عِنْدَكَ سَيِّئِي إِلَيْكَ مَلْجَأُ الْهَارِبِ

تیرے نزدیک لائیں میرے مآلک تیری طرف پناہ ہے بھاگنے والے کی

وَمِنْكَ مُلْقَسُ الطَّالِبِ وَعَلَى كَرَمِكَ يُعَوَّلُ

اور تجھ ہی سے درخواست ہو طلب کرنے والوں کی اور تیرے کرم پر بھروسہ رکھتا ہے

الْمُسْتَغِيثُ الشَّارِبُ أَذَبَتْ عِبَادَتُكَ بِالتَّكْدِيمِ

معافی کا طالب توہ کر کے والا تو نے تعلیم دی ہوا ہے بندوں کو احسان اور

وَ أَنْتَ أَكْرَمُ الْأَكْرَمِينَ وَأَمَرْتُ بِالْعَفْوِ

بزرگی کی اور تو سب کرمیوں کو زیادہ کر رہا ہے اور تو نے حکم دیا ہے معاف کرنے کا

عِبَادَتُكَ وَأَنْتَ الْعَفْوُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ فَلَا

اپنے بندوں کو اور تو مجھے دالا اور بہت رحم کر ہوا اے خداوند اے رحیم اے بخشنے والا

تَحْمُرْنِي مَا رَجَوْتُ مِنْ كَرَمِكَ وَكَأَنِّي بِبَيْتِي

لڑھکھڑکھاتا ہوں اس چیز سے جس کی میں امید رکھتا ہوں تیرے کرم سے اور یہ گویا میرے گھر

مِنْ سَائِرِ بَعْمِكَ وَلَا تُخَيِّبْنِي مِنْ جَزَائِلِ

مجھ کو اپنی کامیابیوں سے اور نہ ناکام کر مجھے اپنے ان پڑے

اِذَا هِيَ اَتَتْ فِي مَدْرِكَ خَلْقًا : مِمَّا فَجَّحَتْ مِنْ نَفْسِكَ اَمْثَالُهُ

قَسَمِكَ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ لَا اَهْلَ طَاعَتِكَ

میں سے جو قسٹ کر کے ہیں اس شب اپنے فرمانبردار بندوں کے لئے

وَاَجْعَلْنِي فِي جَنَّةٍ مِنْ شِعْرَارِ رَحْمَتِكَ رَبِّ

اور تیرا دوسرا جو لو خدا طاعت میں اپنے خلائق کے برے کیوں میں تیری ہر روز گلا

اِنْ لَمْ اَكُنْ مِنْ اَهْلِ ذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلُ الْكَرَمِ

اے میں نہیں ہوں اُس کا مستحق تو تو حقدار ہے کرم اور معافی اور

وَالْعَفْوِ وَالسَّغْفَرَةِ وَجُدْ عَلَيَّ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ

بخشش اور سزاوت کر تو مجھ پر اس شے کے ساتھ جس کا حقدار

لَكُمَا اَسْتَحِقُّ فَقَدْ حَسَنَ طَرِيقُكَ وَتَحَقَّقْ

نہ وہ کہ جس کا میں حق ہوں کہہ کہ مان میرا تیری طرف اچھا ہے اور امید

رَبِّ اَتَى لَكَ وَعَلَيْتَ نَفْسِي بِكَرَمِكَ وَاَنْتَ

میری ترست ساتھ بہت ہی اور نفس میرا وابستہ کر تیرے کرم کے ساتھ اور تو

اَرْحَمُ اَوْ اَرْحَمِينَ وَاَكْرَمُ اَوْ اَكْرَمِينَ اَللّٰهُمَّ

رحم کرنے والوں میں سے زیادہ رحیم اور کرم کرنے والوں میں سے زیادہ کریم اور خدا

وَالْخَصْمُ مِنْكَ بِجَزَائِلِ قَسَمِكَ

مخفیوں کے لئے جو تیرے کرم سے اپنے غم کر کے ہوئے بڑے حصوں کے ساتھ اور نیاہ

وَاَعِزِّيْ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَاَعْفِرْ لِيْ

بڑا دے معاف کرنے کے ساتھ اسے عقاب اور بخش دے میرے لئے

گر دوسرے میں کوئی گناہ ہو تو اس کے مثل تم خود بھی یہ نہ کرو

إِذَا رَأَيْتَ مَظْلُومًا فَاعْنِهِ عَلَى الظَّالِمِ

الدَّنْبَ الَّذِي يَحْبِسُ عَنِّي الْخَلْقَ وَيُضَيِّقُ

اس گناہ کو جو روکتا ہے مجھ سے خلایق کو اور تنگ کرے

عَلَى الرِّزْقِ حَتَّى أَقُومَ بِصَالِحِ رِضَاكَ وَ

مجھ پر رزق کو یہاں تک کہ میں قائم کروں تیری بھی رضامندی کو اور

أَنْعَمَ بِجَزِيلٍ عَطَاكَ وَأَسْعَدَ بِسَائِرِ

آسودہ ہوں تیری بڑی عطا کے ساتھ اور خوش قسمت ہوں تیری کامل

نِعْمَاتِكَ فَقَدْ لَذْتُ بِحَرَمِكَ وَلَعَزَّضْتُ

نعمت کے ساتھ کیونکہ میں نے پناہ لی ہے تیرے حرم کے ساتھ اور سامنے آیا ہوا

لِكِرَمِكَ وَاسْتَعِذْتُ بِعَفْوِكَ مِنْ عُقُوبَتِكَ

میں تیرے کرم کے اور پناہ مانگی ہے میں نے تیرے معاف کرنے کے ساتھ تیری عتاب سے

وَبِحِلْمِكَ مِنْ غَضَبِكَ فَجَدُّ لِي بِمَا سَأَلْتُكَ

اور تیرے ضبط و تحمل کے ساتھ تیرے غصہ سے پس سخاوت کر میرے لئے اس سے کہ

وَ أَنْزِلْ مَا أَلَمَسْتُ مِنْكَ أَسْأَلُكَ بِكَ لَا بِشَيْءٍ

جو میرے سوا لگتا ہے اور عطا کر مجھ کو وہ جو میں نے تجھ سے طلب کیا ہے سوال کرتا ہوں اس سے

أَعْظَمُ مِنْكَ بِسَجْدَةٍ فِي جَاوِ أَوْسَمِ مَرْتَبَةٍ كَمُو

تیرے ہی واسطہ سے اور نہیں ہے کسی شے کا واسطہ جو تجھ سے بڑا ہو

يَا رَبِّ سَاتِ مَرْتَبَةً يَا اللَّهُ سَاتِ مَرْتَبَةً لَا حَوْلَ وَلَا

سے میرے مالک اے اللہ نہیں ہے قوت اور نہ

جب کسی ظلم کو دیکھو تو ظالم کے مقابلہ میں اس کی مدد کرو

إِذَا رَأَيْتَ عَالِمًا لَكُنْ لَهُ خَادِمًا

قُوَّةً إِلَّا بِاللَّهِ دَسْ مَرْتَبَهُ مَا شَاءَ اللَّهُ

طاقت ہے مگر اللہ کی مدد سے جو خدا چاہے وہ ہوتا ہے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ دَسْ مَرْتَبَهُ

نہیں ہے طاقت مگر اللہ کی مدد سے

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

نہیں ہے قوت مگر اللہ کی مدد سے

❦

کر بلا والے اور عظمت نماز

کیا بہادر تھے رفیقان حسین بن علیؑ

لے دلائل عت گزاروں ہیں جو محسوس

ہو خدا کی مارتجد پر اسے حصین بن تیم

جس کو سن کر غیظ میرا یا صیب با وفا

جب ناز خون سبط مصطفیٰ پڑھنے لگے

ان کے سینے بھین گئے ہو چنانہ شکایت

ہو گیا بے انتہا زخمی سعید نامور

یا کگار اہل عالم کیوں ہو پھر وہ نماز

زمن خالق یوں کر رہے ہیں جاننا زودنا

مرنے مرے بھی نماز مہر قتل میں پڑھی

فرض خالق کی جو ایسے قتل میں کی

کیا بری دل بن نہ رہا سے تری تقریر بھی

منشی بہ ہو کر پڑ بھر کے جوی نے جان ہی

اک جماعت صفت آگے تیر کھائے کوٹری

شکر کا سجدہ کیا داغ ہوئے سبط نبی

اٹھ گیا دنیا سے وہ یسعی باقی رہ گئی

سایہ میں نیچوں کے جو سبط پیچھے پڑھی

یاد رکھو کہ بلا والوں کی یہ مردانگی

۳۴۲

جب عالم کو دیکھو تو اس کے فرمانبردار ہو جاؤ

تیسرے امام

اسم مبارک - حسین بن علی بن ابی طالب
آپ حضرت امام حسن کے چھوٹے بھائی - رسول کے چھوٹے نواسے - علی و فاطمہ کے فرزند تھے۔

۳ شعبان ۴۰ھ کو پیدا ہوئے اور اپنے بڑے بھائی کے ساتھ رسول کی آغوش میں تربیت پائی حضرت رسول ان سے بڑی محبت کرتے تھے اور تمام امت کے لوگوں کو ان کی محبت و اطاعت کی بڑی تاکید کرتے تھے اور ان کی امامت کا اعلان کرتے تھے۔

آپ صرف سات برس کے تھے جب حضرت رسول اللہ کی وفات ہو گئی اور اسی سال جناب فاطمہ زہرا نے انتقال کیا - حسین اس کے بعد علی بن ابیطالب کی تعلیم و تربیت میں رہے اور جب ۱۰ھ میں آپ کی شہادت ہوئی اور حضرت حسن امام خلق ہوئے تو حضرت حسین برابر آپ کی اطاعت کرتے رہے۔

امام حسن نے اپنی وفات کے موقع پر اپنے بھائی امام حسین کی امامت کی بڑی تاکید کی اور اس طرح آپ ۱۰ھ میں امام خلق ہوئے اور دشمن

اِذَا قَدْ مَاتَ الْفُلُكَرُ فِيْ اَفْعَالِكَ حَسُنَتْ عَوَاقِبُكَ فِيْ كُلِّ اَمْرٍ

برس یعنی معاویہ بن ابی سفیان کی حیات تک امامت کے فرائض کو خالص
کے ساتھ انجام دیا۔

آپ دنیا کو اطاعت و عبادت خدا اور اچھے اخلاق کی تعلیم دیتی
تھے اور اپنی افعال و اعمال پر سیرت رسول کا نمونہ پیش کرتے تھے۔

حاکم شام معاویہ سے امام حسن کے ساتھ صلح میں یہ بہت بڑی شرط
قرار پائی تھی کہ معاویہ کو اپنے بعد کسی دوسرے شخص کے خلیفہ مقرر کرنے کا
حق نہ ہوگا۔ معاویہ نے سب شرطوں کے ساتھ سب سے آخر میں اس شرط کے
بھی خلاف کیا اور اپنے بعد کے لئے اپنے بیٹے یزید کی خلافت کا اعلان کر دیا۔

یزید بڑا بدکردار آدمی تھا۔ وہ کھلم کھلا شراب پیتا تھا ناز کو ترک
کرتا تھا اور بہت شرمناک کاموں کا ارتکاب کرتا تھا۔ امام حسین کو اس کی
حکومت کسی طرح گوارا نہ ہوئی اور آپ نے صاف کہہ دیا کہ میں اس کی
خلافت کو کسی طرح منظور نہیں کر سکتا۔

معاویہ نے اس معاملہ میں آپ کے ساتھ زیادہ سختی نہیں کی لیکن غلطی
میں جب معاویہ کا انتقال ہو گیا تو یزید کو یہ فکر ہوئی کہ کسی نہ کسی طرح حسین
سے ضرور بیعت لے لی جائے۔

امام حسین کا قیام اپنے نانا کے شہر مدینہ میں تھا۔ یزید نے مدینہ کے
حاکم کو لکھا کہ حسین سے بیعت لی جائے نہیں تو ان کا قلم کر کے میری پاؤں جلائے

اگر کام کرنے سے پہلے غور و فکر کر دے تو کامیاب اور خوش انجام رہو گے۔

لَا بُطْنَ الْأَرْضِ مَيْتَةً وَظَهَرَهَا سَقِيمَةً

امام حسینؑ کو بیعت کسی طرح منظور نہ تھی لیکن اپنی جان کی حفاظت
کی کوشش بھی ضروری تھی۔ آپ نے مدینہ کو چھوڑ کر مکہ معظمہ میں
جا کر پناہ لی۔

یہ وہ جگہ ہے جہاں اسلامی شریعت میں کسی کو آزار پہنچانا جائز
نہیں ہے۔ مگر یزید کی طرف سے کچھ لوگ بھیج گئے کہ وہ مکہ میں
امام حسینؑ کو قتل کر ڈالیں۔ امام کو مکہ سے بھی باہر آنا پڑا۔ کوفہ
کے لوگ آپ کو بلا رہے تھے۔ آپ نے کوفہ جانے کا ارادہ کیا مگر
وہاں یزید کی طرف سے ابن زیاد کی حکومت قائم ہو گئی تھی۔

۴۴۵

ابن زیاد نے فوجیں بھیجی ہیں کہ امام حسینؑ کو راستہ ہی میں گرفتار
کر لیا جائے۔ امام کو بلا کی سرزمین پر پہنچنے اور وہاں ابن زیاد
کے لشکر نے گھیر لیا۔

یزید کی بیعت کا مطالبہ پیش ہوا۔ امام حسینؑ نے پھر صاف انکار
کر دیا۔ آخر دسویں محرم ۶۱ھ کو آپ اپنے بیٹوں بھائیوں بھتیجوں
اور تقریباً ستو سو تقبیول کے ساتھ دوپہر کی جنگ کے بعد
شہید ہوئے۔
(اسلامی عقائد)

زمین کے پیٹ میں مردے اور لاشیں پر جا رہی ہیں

إِنَّا وَفَّائُونَ لَكُم بِأَعْمَالِكُمْ لَا نَمُنُّ بِكَ وَفَّاءُ فِي أَعْمَالِكُمْ

انفاس قدسی

قصیدہ در مدح حضرت امام حسین علیہ السلام

(از جناب سید محمد جعفر صاحب قندلسی)

میرا پی جان پھیلے تھیلے پر لے کر
مرا شوق شہادت اک دن تھوڑی لگا
جس کو لگا قسم سے جذبہ شوق شہادت
جفا میں تو ایسی ہو کر جو کونکے دل کا
بلا میں مختلف شکلیں بن کر آئیں کیا پروا
ترخہ رخ اشاروں میں نیاز و ناز کی تیا
زبانہ خون رو رو کر جلی حروف سے لکھے
چھوڑ دینے دہان خیم پیکان تیرا تیرے
میرے خوش بول لاش بھی پال ہو جاوے گا

چلا ہوا متحالی و فانی ہو کر گھر کو
سواؤں عشاق قاتل کو خبر کو
لگاؤ لگا گلے سے لگاؤ قاتل کے خنجر کو
وفا میں تو ایسی ہو کر جو آئین ہاں بھر تو
ہمت میں آئینہ کر دینا اپنے جوہر کو
کبھی خنجر بھر آئین کی کبھی دیکھنی خنجر کو
مرزا یفائی وعدہ کو مری بہت کے دفتر کو
یہ دوق لند لند ارہو گا غم کے خوگر کو
دکھا ایسا تن صدف عبرت خیر منظر کو

۴۴۶

جو وقت گزرا ہے وہ تیری زندگی کا جزو ہے پس کوئی وقت اپنی رستگاری کا نہ چھوڑ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ اَيُّهَا فَاصِدٌ لِّهَا حَتَّىٰ تَمْلِكَ بِهَا اَيُّهَا

کسی دن نہ نکالے سا سنگدل بھی خون ہو گا
 شانے والے اسے خود فنا ہو جائیگا اگر دن
 مرا دعویٰ نہیں کھ سوز الفت کا یہ دعویٰ ہی
 ہزاروں انقلابیں تو آئیں مجھ کو کیا ڈر ہی
 یہی غیر دل کا وقت ہے قدسی غزل پڑھو
 نہ نہیں ہیں ایسا بگاڑ میں کے قلب مضطرب کو
 زمانہ روزِ دہرا تا یہی گانم کے دفتر کو
 بشکر دل تو کیا ہی موم کرد و محاکمات کو
 میں رکھو گا ہمیشہ اپنے قضیہ میں جہاں بھر کو
 گلے پر سے ہٹانے پائے ظالم اپنے خنجر کو

یہ کہہ کر سنبھالا ہی شبِ غم قلب مضطرب کو
 جو کچھ ہونا ہی پس ہو رہے گا صبحِ محشر کو
 (غزل)

وہ اپنی بات پر قائم ہیں نہ قول پر ثابت
 وہاں نہ تم و اندازِ سنسنی نہ سکرو عادیں گے
 زبانِ خلق کو اغیار کیونکر روک سکتے ہیں
 طریقِ عشق و الفت میں اگر گرفتار نہیں ہو گئی
 یہ جو دورِ کم سلطانِ بڈل شاہ دریا دل
 مسلمانوں کو اگر سے زیادہ چاہنے والا
 دمِ غیظ و غضب جسے میں نہیں سہائی میں
 نشانہ کرنے والا اپنے دل کو نادرِ غم کا
 سارا لٹکا بیٹا دسج شد کا پوتا
 شرفِ علیہ بن گیا کسی سارے عام کا
 خدا ہی اہ پر لائے تو لای اس شکر کو
 کبھی زونے قاتل کو کبھی قاتل کے خنجر کو
 فحش ہو گئے لگا لگا آگ میرے غم کے دفتر کو
 پکارو گے حسین بن علی سبطِ امیر کو
 کیا سیراب جس نے راہ میں شکر کے لشکر کو
 کیا امت یہ قریب جس نے ہمشکلِ میر کو
 قدمِ یزد کے رو کا جس نے عباسِ دلا کو
 کماندار و بغیر و ہاتھوں لے آیا جو عمر کو
 سنان سے جس کا سہ پڑھا رہا قرآن اور کو
 ملا جو ہر شفا کا جس کی خاکِ روح پر کو

لَا تَكْرَهُمُ اللَّهُ تَعَالَى لَا يَمَقُّصُ حِكْمَتَهُ فَلَيْزَ الْإِلَهِ لَا نَقْمُ الْإِلَهِ جَابَهُ فِي كُلِّ مَعْوَةِ

بتا دو کوں تھا ہر عزیز ایسا کہ میں
جسے خوش گزنی ہر فی لاکر انہ کو
مکانیں اہیں میں منبر بستی پر
ہوئی تریں حسن بار ہا دوش منبر کو
نہ بڑھنے پائی شان خط نہ دلی ٹوٹا یا
لکے جس کی خاطر سے کیا دو کٹے کو
نبی کی گوہر پشت پناہ دین دنیا ہر
چلو قدسی مبارکباد دے آئیں ہر کو
زباں نبی جسا و یا نبی دل بندہ حیدر کو
(مطلع)
یہی زندہ کر گیا دین کے بے روح پیکر کو

یہی سوسن کر گیا شمع دین کٹوا کے سرنا
نئے ناز و نعم سے پائے اس غم کے نوگر کو
بسر کرنا ہے غم میں زندگی کا آخری حصہ
نہ اس وقت ایذا فاطمہ ہر اکے دل کو
صدقت اسکی جولوگی ظاہر ہر کر دیئے
شہادت کے لئے روح الامیں وہیں محض
تو کا ذکر ہفت سلیمین معجز نائی کا
یہ یکساںات بھی راہ ہر اتے دن مقدس کو
مبارک و ولادت اسفندے دین ملت کی
سہا لکے اسکی جانبازی پہ لگی سہا کو
سہا لکے طلوع تیر اقبال سے مولا
ادھر منہ دل کیجے اربابہ ذرہ پرور کو

جبری جانکا ہیوں سو نظم کے موتی پر ہیں
شرف بقولیت کا ہو عطا اس سلاکت ہر کو



نتیجہ بعد کا کارم اس کی حکمت میں نقص کا باعث نہیں ہوتا اسلئے کہ ہر دن قبول نہیں کرتا۔

اَلْكَوْثُ اِلَى الْكَوْثِ لَا دَبَّ حَوْجٌ مِنْكُمْ اِلَى الْكَوْثِ اِلْفَضَّةُ وَالذَّهَبُ

بارہویں امام

اسم مبارک ہی ہے جو رسول اللہ کا تھا مگر آپ مہدی حجت کے لقب سے یاد کئے جاتے ہیں۔

آپ سب سے آخری امام ہیں۔ ۵ اشعبان ۱۷۷۰ء کو سامرہ میں متولد ہوئے۔ خدا ہی مصلحت تھی کہ آپ کو تمام دنیا کی نگاہوں پر پوشیدہ رکھا جائے۔ بیشک آپ کے والد نہ گوارہ کندہ میں بہت سے قصوں صحابہ نے آپ کی زیارت کی۔ حدیثوں میں آپ کی پیدائش کی پیشین گوئی برابر ہوتی رہی تھی اس لئے بادشاہ وقت کی طرف آپ کے قتل کرنے کی کوشش تھی۔ آپ کے والد کے انتقال کے بعد بہت تلاش کی گئی کہ آپ کا پتہ مل جائے تو آپ کے قتل کر دیا جائے مگر خدا کو ان کا باقی رکھنا منظور تھا۔ تمام کوششیں نامکام رہیں لیکن امام کے فرزند کو آپ نے پورا کرنا شروع کر دیا۔

۱۷۷۹ء تک آپ کی جائے ایک نائب قریر رہتا تھا۔ شریعی احکام پہنچاتا تھا اور سب آپ کو سخت کراتا تھا اور جو کچھ شیعوں کے ضد و بیان ہوں امام سے اٹھتی رہا کرتا تھا۔ اس نے ماہ کو نصیبت صغریٰ کا زمانہ کہا جاتا ہے۔ اس کے بعد عیضا کی مصلحت کا تقاضا ہوا کہ کوئی مخصوص نائب بھی نہ رہے۔ یہ غیبت کبریٰ ہے۔

(اسلامی عقائد)

تم کو نصیب علم و دانش کی چاندنی اور سونا کھانے سے زیادہ حاصل ہو۔

قصیدہ

دریغ نام آخر الزماں قائم آل محمد حجت ابوالقاسم
ممدی علیہ السلام

(از جناب سید محمد حسین صاحب ہوی گھنوی)

ہو درم بحر اس کو ناصح بیدر دکیا سمجھے
قیامت کا ہو در داس کو دوا کشا سمجھے
لبو پر مہر موشی ہر دانا بھول سے تھا تو
زبان تک نام کا آنا بھی ہم جرم فاجھے
ہر شاوہہ کا کھٹکے نہ مدد دل کی خدمت میں
ہم اس ضبط و تحمل ہی میں اپنا فیصلہ سمجھے
نہ ہو کار از الف تاش مر جائیگا کھٹکے
ہم اس مرگوت اریاں کو بھی کس سے مدد فاجھے
ہو چو در بیدر اں سچا تک ہیں ہما ندہ
مگر اں مقتدا اُن کے مرض سمجھو دو آجھے
خدا کا شکر چارہ ساز و چارہ گر ہو ایدہ
ہم اپنے حق میں فضل الہی و شفا سمجھے
حیات تازہ دے ساقی عطا جام تو لاہو
نثار اس جو پیر جمع ہیچ وہ آیتا سمجھے
کثافت ہو سدا میں شفا و شفائی
اسے درع ماکدہ سمجھو کس خدا صفا سمجھے
یسی طے ہو جناب شیخ حاصل نہ کانی کا
مگر جو آپ ہو بد مزہ وہ کیا مزا سمجھے

دنویا کی ہر فکر اس کے عین اصل و حقیقی کمی
نہ خوف نزع است نہ ہول نزع اکبر ہے
اسی کے نشتر میں ہر محلہ آسلان غیبت کا
ہو جس کا ذکر غیبت کی دنیا میں قدم آئے
اسی کو بادہ عشرت بھی بہجت فرا سمجھے
بھی راحت فرا سمجھے ہی ہم غمزداد سمجھے
ہو جس سے غم غلط وہ کچھ نہیں اسکے سوا سمجھے
ضلیکے نقش نگار کو اس کے ہم بدل الدلی سمجھے

مطلع ثانی

جہاں قہر میں خود پہناں نظر سے کوئی آئیگا
خدا غم کر کے ہی اپنا عقیدہ ہے
سمجھتے ہیں کہ عین ات ہیں بیشا صفت اسکے
برجی ہما دیا جسے حق ہی پران کے جد
سوا اس کے نہ کہ جد کو سمجھے نہ خود ان کو
حرم میں جد ہوں پیدا آپکے ترین نام کعبہ
محمد ہی محمد ہے محمد کے میں سب جلوئے
سچی جد کی کا معرفت ان کی نہیں کہاں
ہیں ختم الانبیاء جبرئیل کہنے کو سمجھتے ہیں
سیا ہیں نبی اور مقتدی ان کے مری و لا
جناخ حضرت امام اور راہبر کیسلا ملاہم کو
نصیبی تو علی کو دیکھ کر اپنا خدا سمجھے
اسکی ساتھ ساتھ ان کو بھی کتب ہی جد سمجھے
مگر اس قدر کہ بھی شان بکریا سمجھے
ہیں ست حق اور ان کو قوت شدت سمجھے
انھیں میں اللہ عین اللہ کی انکو ضیا سمجھے
انھیں بھی آپ کو بھی اپنا ہم قبلہ سمجھے
یہی بدل ہی اوسط اسی کو منتہا سمجھے
خدا ہی جن کو سمجھے ہم سبند انکو کیا سمجھے
الہامت نہ ختم ان کو ختم الادویا سمجھے
نور سے بھی ربہ اس لہامت کا سوا سمجھے
ہو جس کا مقتدی عینی ہم اس کو مقتدی سمجھے

کہیں ان کی ایمان بالغیب اور کیا ہوگا
مٹا اس پرہ کرنے کے ہو اسرا بے پرو
یہ دل ہر آئے اس صورت کے کھا بھی کھوٹ
سو فیض پیش کرنا کہ عقیدت کا وظیفہ ہے
فلک کی سیر کی بعد از ولادت سیر کو لانے
ہوئی مثل میرا کہ پھر معراج طفلی میں
کہا ہر تودہ آئینے نہ ہم ہونے جلا سینگے
ہمیں ہے دید کی حشر خیال کو ہمارا ہے
نثار اس سچ جو کلمت سوا نے پر ہوا مادہ

نہ ہو معرفت انکی تو وہ خلق کو کیا سمجھے
کہ غیب سے ظہور شان تسلیم و رضا سمجھے
یشان تنزانی تو کلمیم الش کی سمجھے
وگر تہ قبل کھنے کے وہ دل کا دعا سمجھے
ہوئی معراج انھیں ہم داشت خیر الو سمجھے
یہ سبحان الذی اسر کا مہر انتہا سمجھے
کہیں گے حیرت و ہنس ہم انھیں مدد و فاعل سمجھے
مگر تقدیر بھی اک شہر اس کو کوئی کیا سمجھے
گلہ گلہ کر رہی قسمت کو ہم دبیر ما سمجھے

یہاں دشمن ہی دشمن ہر انھیں پردہ انھیں سے ہر
چھپے جن کے سبب ہیں ان سبب خدا سمجھے

چاندنی

ماہ گردوں کی نظر آئی جو پھسکی چاندنی
ماہ ز جس نے نکل کر تیز کردی چاندنی
ایک پہلے ہی سے تھا لو آگیا اک اور چاند
اب تو دنیا میں رہے گی چاندنی ہی چاندنی

اِنَّ الْعَالَمِينَ لَمِّنْ لَّا يُضِرُّهُمُ الْخُنُوعُ اِنَّ الْعَاقِلَ مَنْ لَا يُخِنُّ عِلَّالِطَمَعٍ

تاریخی یادداشت شعبان

۳۔ اس تاریخ ۷ھ میں امام حسین متولد ہوئے۔

۱۵۔ اس تاریخ بوقت طلوع آفتاب ۱۰ھ میں حضرت صاحب العصر والزمان امام ثانی عشر عجل اللہ فرجہ متولد ہوئے۔ اور اسی تاریخ ۱۰ھ میں حضرت نے غیبت صغریٰ اختیار فرمائی۔ اور پھر اسی تاریخ ۱۲ھ میں آپ کے چوتھے نائب، محمد بن تحری کی وفات ہوئی اور غیبت کبریٰ کی ابتدا ہوئی۔

۲۵۔ اس تاریخ ۱۰ھ میں یزید بن عبد الملک ہلاک ہوا۔



نقشہٴ تاریخ و لاوت و فدا و لا خیرات ہمارے معصومین

اسماء معصومین	لقب	امہات	تعداد اولاد	تاریخ و لاوت	جائے ولادت	تاریخ و فدا	مدتی	بازداشت	سبب	جائے و فدا
حضرت محمد مصطفیٰ	مصطفیٰ	حضرت آمنہ	فاطمہ زہرا علیہا السلام	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مدینہ طہیہ
جناب فاطمہ	زہرا	حضرت خدیجہ الکبریٰ	حسن مجتبیٰ، حسین مجتبیٰ، زین العابدین	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۱۰ سال	۱۰ سال	جنت بقیع (مدینہ)	جنت بقیع (مدینہ)
حضرت علی	ابوالموئین	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت حسن	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت حسین	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت علی	ابوالموئین	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت حسن	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت حسین	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت علی	ابوالموئین	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت حسن	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ
حضرت حسین	مجتبیٰ	حضرت فاطمہ بنت اسد	۱۲۰۰ھ	۱۲۰۰ھ	مکہ	۱۲۰۰ھ	۳ سال	۱۰ سال	مذہب طہیہ	مذہب طہیہ

الکون عن جواب السلیہ ابلغ جوابہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى اَزْوَاجِكُمْ اِنَّكُمْ لَا تَبْقٰوْنَ اِذَا كَانَ عَلَيْهِمْ قَامُكُمْ

آخر ماه	وسط ماه	اول ماه	ماه انگریزی	تعیین شده
ابکر و منتهی یک ۵۵۲ ۲ ۵۵ ۱ ۲ ۵۵ ۱ ۲ ۲۹ ۱ ۳۱ ۱ ۲ ۲۹ ۱ ۳۱ ۱ ۲ ۲۹ ۱ ۳۱ ۱ ۲ ۲۹ ۱ ۳۱ ۱ ۲	ابکر و منتهی یک ۳۸ ۲ ۵۱ ۱ ۲ ۵۵ ۱ ۲ ۵۴ ۱ ۲ ۵۵ ۱ ۲ ۵۴ ۱ ۲ ۵۵ ۱ ۲ ۵۴ ۱ ۲ ۵۵ ۱ ۲ ۵۴ ۱ ۲	ابکر و منتهی یک ۲۸ ۲ ۲۹ ۱ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲	ابکر و منتهی یک ۲۸ ۲ ۲۹ ۱ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲	ابکر و منتهی یک ۲۸ ۲ ۲۹ ۱ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲ ۲ ۲۲
طالع	طالع	طالع	طالع	طالع
اسد	اسد	اسد	اسد	اسد
میزان	میزان	میزان	میزان	میزان
عقرب	عقرب	عقرب	عقرب	عقرب
قوس	قوس	قوس	قوس	قوس
جدی	جدی	جدی	جدی	جدی

۵۳۵

توضیح

دینا کے دودن میں ایک روز راحت دوسرا روز مصیبت اگر روز راحت ہو تو اترائیں اگر روز مصیبت ہو تو

فہرست ایام قمر در عقرب

۲۵۰ھ	رمضان	یکم و ۲ و ۳ قبل زوال تک	۲ روز
		۲۸ بعد زوال تک	۱ روز
۲۵۰ھ	شوال	یکم قبل زوال تک	نصف روز
		۲ و ۳ بعد زوال تک و ۲۸ و ۲۹	۲ روز
۲۵۰ھ	ذیقعدہ	۲۸ - ۲۹ - ۳۰ قبل زوال تک	۲ روز
۲۵۰ھ	ذی الحجہ	۲۵ - ۲۶ - ۲۷	۲ روز
۲۵۰ھ	محرم	۲۲ بعد زوال تک و ۲۳ و ۲۴	۲ روز
۲۵۰ھ	صفر	۲۰ - ۲۱ - ۲۲ قبل زوال تک	۲ روز
۲۵۰ھ	ربیع الاول	۱۶ بعد زوال تک - ۱۷ - ۱۸	۲ روز
۲۵۰ھ	ربیع الثانی	۱۳ بعد زوال تک و ۱۴ - ۱۵	۲ روز
۲۵۰ھ	جمادی الاول	۱۱ - ۱۲ - ۱۳ قبل زوال تک	۲ روز
	جمادی الثانی	۷ - ۸ - ۹	۲ روز
۲۵۰ھ	رجب	۵ بعد زوال تک - ۶ - ۷	۲ روز
۲۵۰ھ	شعبان	۳ - ۴ - ۵	۲ روز

۵۰۱

قمر عقرب معلوم کرنے کا طریقہ

اس سے کوئی سہل طریقہ نظر سے نہیں گذرا۔ واضح ہو کہ ان ہندی تاریخوں میں قمر و عقرب ضرور ہوتا ہے۔ خواہ شروع میں ہو یا وسط میں یا آخر میں۔ ماہ کی تاریخوں کو ان ہندی مہینوں کی تاریخوں سے مطابقت کر لینا چاہئے۔ ہر مہینہ میں قمر و عقرب ڈھائی روز رہتا ہے۔

اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار
۱۱	۸	۶	۳
کاتک	اگمن	پوس	ماگھ
۱	۲۸	۲۶	۲۳
پھاگن	چیت	بیساکھ	جیٹھ
۲۱	۱۸	۱۶	۱۳

قواعد محکمہ ڈاک و تار و سینک بنک وغیرہ

۲۵۴

۴	اس کے جزو مقدار پر	۱	پوسٹ کارڈ
۱۰	نوٹ (خرچہ ریسٹری ۳ علاوہ)	۱۰	جوابی کارڈ
۱۰	یوگا اور وی بی بیگٹ یا پارسل	۱۰	لفافہ ایک تولہ
۱۰	بغیر ریسٹری نہیں بھیجا جائیگا	۱۰	ایک تولہ سے دو تولہ تک
۱۰	مطبوعہ کاغذات	۱۰	۲ تولہ سے زائد ہر تولہ یا اسکے
۱۰	بک پوسٹ (کتا میں سیاہ)	۱۰	جزو مقدار پر
۱۰	کاغذ تصویریں۔ نقشے۔ کتابیاں	۱۰	پیکٹ و پارسل آن ریسٹریڈ
۱۰	پروف مسودہ اور دوسرے	۱۰	پیکٹ ۱/۲ تولہ ۱/۲ تولہ سے
۱۰	کاروباری کاغذات جن کو پارسل	۱۰	زائد ہر ۱/۲ تولہ تک اور اسکے
۱۰	حفظ و کتابت سے کوئی تعلق نہ ہو	۱۰	جزو مقدار پر
۱۰	بذریعہ بک پوسٹ جاسکتے ہیں	۱۰	۱۰ تولہ وزن
۱۰	ایک پیکٹ کا سائز زائد سے	۱۰	پارسل ایک
۱۰	زائد ۲ فٹ لمبا ایک فٹ چوڑا	۱۰	۱۰ تولہ سے زائد ہر ۱۰ تولہ اور
۱۰	اور ایک فٹ اونچا ہو سکتا ہے	۱۰	

مَنْ طَلَّاهُ جُمُرَةً فَيَعْرِ بِأَحْبَابِهِ

گول پیکٹ کی لمبائی زائد سے زائد
ہوگا۔ اور قطر ۴۔ انچہ ہونا چاہیے
اور ہر پیکٹ کے سرے کھلے ہونا
چاہئیں تاکہ بغیر کغذ کے چاک
کئے اندر کی چیز دیکھی جاسکے ۲
تو اس کے ایک پیکٹ پر محصول
ہوگا۔ اور ۲ ۱/۲ تولہ یا اس کی کسر
کی زیادتی پر۔ بڑھ جائے گا۔

۴۵۔ جو اخبارات کو ڈاک کی
اخبارات میں جبرست ہوئے
ہیں انکی شرح محصول حسب ذیل ہے
۱۔ تولہ تک
۲۔ تولہ سے زائد ۴ تولہ سے کم
۳۔ تولہ یا اسکی کسر پر
(نوٹ) جس تاریخ کا اخبار ہے اگر
اسی تاریخ کو پورٹ ہو تو محصول
بدستور رہے گا۔ ورنہ تاریخ گزرے

بیمہ۔ اپنے تمام قیمتی سامان
کو نوٹ۔ چک۔ ہینڈل
زیورات اور قیمتی دھاتیں مثلاً
چاندی۔ سونا۔ وغیرہ کے پارسل
کو بیمہ کرنا چاہیے۔ جبرست عامہ
فیس جبرستی و محصول پارسل کے
مندرجہ ذیل شرح سے ٹکٹ لگانے
چاہئیں۔ ایک سو روپیہ کی مالیت
تک ۳ روپیہ ۶ سو پیر ۴ دو سو پیر ۵
دو سو سے ایک ہزار تک فیصد ۲
ایک ہزار سے ۳ ہزار تک فیصد ۳
۴ ہزار سے زائد بیمہ نہیں کیا
جاسکتا۔

جو محصول العین ہوتا ہے مرگ احباب کے صدمہ اٹھانا ہے

جو محصول العین ہوتا ہے مرگ احباب کے صدمہ اٹھانا ہے

مَنْ قَالَ لَا يَجْعَلُنِي مِمَّنْ لَا يَسْتَعِي

معمولی تار کی فیس آٹھ الفاظ تک ہے جس میں مکتوب الیہ کا پتہ بھی شامل ہے۔ اگر آٹھ الفاظ سے زائد ہو گئے تو ہر لفظ پر ارزائد لگا یا جائے گا اور ضروری تار کی فیس ہمہ ہر زائد الفاظ پر ۲ رہے

غیر ملکی پوسٹل نرخ

برطانیہ غلطی اور اس کے مقبوضات کیلئے پوسٹل نرخ جو ابی لفافہ چٹھی جس کا وزن ایک اونس تک ہو ہر فریڈاؤنس یا جنو اونس پر ایکٹ کا محصول فی اونس غیر ملکی رجسٹری کا محصول

۱۰ ۳ ۳ ۱۰ ۳

فیس منی آرڈر

رقم	محصول	رقم	محصول
۲	نصف روپہ تک	۱۰	۱۰
۴	۲ روپہ تک	۱۲	۱۲
۸	۴ روپہ تک	۱۴	۱۴
۱۶	۸ روپہ تک	۱۶	۱۶

نوٹ: پچھ سو روپیہ سے زائد منی آرڈر نہیں ہو سکتا اور چوٹی آرڈر بذریعہ تار بھیجنا ہو تو منی آرڈر فارم کی خانہ پر لکھ کر کے دبذریعہ تار اور زائد لکھ دینا چاہئے اس کی فیس حسب ذیل ہے فیس منی آرڈر رجسٹری روپیہ فیس تار رجسٹری الفاظ پتہ۔

تار آرڈر دو قسم کے ہوتے ہیں ایک رجسٹری اور دوسرا ضروری۔ انکی فیس حسب ذیل ہے:-

مَنْ كَثُرَ لَهْوُهُ قَلَّ عَقْلُهُ

شخص محصول تا برقی مالک غیر		ہوائی ڈاک کا محصول	
عمر	نام مالک	کراچی سی	دہلی ہودھ پور بمبئی حیدرآباد اعلیٰ آباد مدد پور
عمر	عراق	۰۶	۰۸
عمر	فلسطین	۰۶	۰۹
عمر	مصر	۰۶	۰۸
عمر	ہندویشیا	۱۲	عمر
عمر	جنوبی افریقہ	عمر	عمر
عمر	یونان	۰۹	۱۱
عمر	اطلی	۰۹	۱۱
عمر	فرانس	۰۹	۱۱
عمر	جرمنی	۰۹	۱۱
۵	انگلستان	۰۸	۱۰
عمر	فرید فصیلات	عمر	۱۰
عمر	سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔	عمر	۱۰

جو کثرت سے لکھتا رہتا ہے اس کی عقل گھٹتی رہتی ہے

سیونگ بنک

(۱) ہر شخص اپنے نام پر یا اپنے یا اپنے نابالغ بچے کے نام پر جس کا وہ وہ خود سرپرست ہے ڈاکا نہ کے سیونگ بنک میں روپیہ جمع کرا سکتا ہے۔

(۲) اس روپیہ پر ۴ فیصدی ماہوار کے حساب سے سود ملتا ہے سود کم سے کم رقم پر ملے گا جو مہینے کے شروع سے آخر تک ڈاکا نہ میں جمع رہی ہو۔

(۳) ایک نام پر ایک ہی حساب کھولا جاسکتا ہے۔

(۴) چار آنے سے کم کوئی رقم جمع نہیں ہوگی۔ اور بانیاں بھی جمع نہ ہوں گی۔

(۵) ایک سال میں ساڑھے سات سو روپیہ سے زیادہ جمع نہیں ہوتا

(۶) ہفتہ میں ایک ہی بار روپیہ نکالا جاسکتا ہے۔ سرکاری ہفتہ روزوں سے شروع ہو کر پینچ کو ختم ہوتا ہے اگر کوئی شخص سنبھرا کر روپیہ نکلو اے تو سو موار کو بھر نکلا سکتا ہے۔ کیونکہ سو موار سے دوسرا ہفتہ شروع ہو جائے گا۔

(۷) ایک ڈاکا نہ سے دوسرے ڈاکا نہ میں حساب منتقل ہو سکتا ہے

(۷) بدو نوٹ میں اگر سابقہ تاریخ تحریر کی جگہ تو ناجائز نہیں

ہو جاتا۔ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۹۹۔

(۸) اگر تھوٹ نوٹ میں درج ہو کہ فلان جگہ ادا کرونگا تو جائز ہے

بمبئی لارپورٹ صفحہ ۱۱۔

منوبہ متسک

مسک ولد ذات ساکن تحصیل نفع

کا ہوں جو کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ نصف جس کے مبلغ پانچ صد روپے

ہوتے ہیں نقد بطور قرضہ ولد ساکن سے واسطے

کے لئے ہیں اس لئے اقرار کرتا ہوں اور لکھ دیتا ہوں کہ

مبلغات مذکورہ بالا بشرح سود ۱۲ سیکرہ کے حساب سے ادا کرونگا

اور حقدار روپیہ ادا کرونگا اس کی رسید تک ہذا کی پستی پر کی جائے گی

یا علی د رسید حاصل کروں گا۔ بروں رسید کوئی روپیہ بھرائی نہ ہوگا

لہذا بخوشی خود یہ چند حروف بطور متسک رو بروئے گواہان تحریر کرتا

ہوں کہ سند درجہ۔ المرقوم مورخہ سن ۱۲۹۸

بخواہ مشہد العبد گواہ

سوم تسک

اليت	اشامب	ماليت	اشامب	ماليت	اشامب
ع	١٢	مار	ع	ص	١٢
ص	١٢	مار	ع	ص	١٢
مار	١٢	للعمار	ع	ص	١٢

قانون تمسک

246

(۱) تمسک میں چار چیزوں کا ہونا ضروری ہے (۱) توحیدی ہونا
چاہئے (۲) مادیوں کا اس پر انگوٹھا یا مہر یا دستخط ہو (۳) اقرار الہیائی
ہو (۴) اس پر کسی گواہ کی تصدیق ہو اگر ان میں سے کوئی بات نہ ہو تو
وہ تمسک نہیں ہے۔ نیز مذکور خطہ ۲۰۲، ۱۹۰۳، ۱۹۰۴، ۱۹۰۵، ۱۹۰۶، ۱۹۰۷، ۱۹۰۸، ۱۹۰۹، ۱۹۱۰، ۱۹۱۱، ۱۹۱۲، ۱۹۱۳، ۱۹۱۴، ۱۹۱۵، ۱۹۱۶، ۱۹۱۷، ۱۹۱۸، ۱۹۱۹، ۱۹۲۰، ۱۹۲۱، ۱۹۲۲، ۱۹۲۳، ۱۹۲۴، ۱۹۲۵، ۱۹۲۶، ۱۹۲۷، ۱۹۲۸، ۱۹۲۹، ۱۹۳۰، ۱۹۳۱، ۱۹۳۲، ۱۹۳۳، ۱۹۳۴، ۱۹۳۵، ۱۹۳۶، ۱۹۳۷، ۱۹۳۸، ۱۹۳۹، ۱۹۴۰، ۱۹۴۱، ۱۹۴۲، ۱۹۴۳، ۱۹۴۴، ۱۹۴۵، ۱۹۴۶، ۱۹۴۷، ۱۹۴۸، ۱۹۴۹، ۱۹۵۰، ۱۹۵۱، ۱۹۵۲، ۱۹۵۳، ۱۹۵۴، ۱۹۵۵، ۱۹۵۶، ۱۹۵۷، ۱۹۵۸، ۱۹۵۹، ۱۹۶۰، ۱۹۶۱، ۱۹۶۲، ۱۹۶۳، ۱۹۶۴، ۱۹۶۵، ۱۹۶۶، ۱۹۶۷، ۱۹۶۸، ۱۹۶۹، ۱۹۷۰، ۱۹۷۱، ۱۹۷۲، ۱۹۷۳، ۱۹۷۴، ۱۹۷۵، ۱۹۷۶، ۱۹۷۷، ۱۹۷۸، ۱۹۷۹، ۱۹۸۰، ۱۹۸۱، ۱۹۸۲، ۱۹۸۳، ۱۹۸۴، ۱۹۸۵، ۱۹۸۶، ۱۹۸۷، ۱۹۸۸، ۱۹۸۹، ۱۹۹۰، ۱۹۹۱، ۱۹۹۲، ۱۹۹۳، ۱۹۹۴، ۱۹۹۵، ۱۹۹۶، ۱۹۹۷، ۱۹۹۸، ۱۹۹۹، ۲۰۰۰، ۲۰۰۱، ۲۰۰۲، ۲۰۰۳، ۲۰۰۴، ۲۰۰۵، ۲۰۰۶، ۲۰۰۷، ۲۰۰۸، ۲۰۰۹، ۲۰۱۰، ۲۰۱۱، ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۴، ۲۰۱۵، ۲۰۱۶، ۲۰۱۷، ۲۰۱۸، ۲۰۱۹، ۲۰۲۰، ۲۰۲۱، ۲۰۲۲، ۲۰۲۳، ۲۰۲۴، ۲۰۲۵، ۲۰۲۶، ۲۰۲۷، ۲۰۲۸، ۲۰۲۹، ۲۰۳۰، ۲۰۳۱، ۲۰۳۲، ۲۰۳۳، ۲۰۳۴، ۲۰۳۵، ۲۰۳۶، ۲۰۳۷، ۲۰۳۸، ۲۰۳۹، ۲۰۴۰، ۲۰۴۱، ۲۰۴۲، ۲۰۴۳، ۲۰۴۴، ۲۰۴۵، ۲۰۴۶، ۲۰۴۷، ۲۰۴۸، ۲۰۴۹، ۲۰۵۰، ۲۰۵۱، ۲۰۵۲، ۲۰۵۳، ۲۰۵۴، ۲۰۵۵، ۲۰۵۶، ۲۰۵۷، ۲۰۵۸، ۲۰۵۹، ۲۰۶۰، ۲۰۶۱، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳، ۲۰۶۴، ۲۰۶۵، ۲۰۶۶، ۲۰۶۷، ۲۰۶۸، ۲۰۶۹، ۲۰۷۰، ۲۰۷۱، ۲۰۷۲، ۲۰۷۳، ۲۰۷۴، ۲۰۷۵، ۲۰۷۶، ۲۰۷۷، ۲۰۷۸، ۲۰۷۹، ۲۰۸۰، ۲۰۸۱، ۲۰۸۲، ۲۰۸۳، ۲۰۸۴، ۲۰۸۵، ۲۰۸۶، ۲۰۸۷، ۲۰۸۸، ۲۰۸۹، ۲۰۹۰، ۲۰۹۱، ۲۰۹۲، ۲۰۹۳، ۲۰۹۴، ۲۰۹۵، ۲۰۹۶، ۲۰۹۷، ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۱۰۰، ۲۱۰۱، ۲۱۰۲، ۲۱۰۳، ۲۱۰۴، ۲۱۰۵، ۲۱۰۶، ۲۱۰۷، ۲۱۰۸، ۲۱۰۹، ۲۱۱۰، ۲۱۱۱، ۲۱۱۲، ۲۱۱۳، ۲۱۱۴، ۲۱۱۵، ۲۱۱۶، ۲۱۱۷، ۲۱۱۸، ۲۱۱۹، ۲۱۲۰، ۲۱۲۱، ۲۱۲۲، ۲۱۲۳، ۲۱۲۴، ۲۱۲۵، ۲۱۲۶، ۲۱۲۷، ۲۱۲۸، ۲۱۲۹، ۲۱۳۰، ۲۱۳۱، ۲۱۳۲، ۲۱۳۳، ۲۱۳۴، ۲۱۳۵، ۲۱۳۶، ۲۱۳۷، ۲۱۳۸، ۲۱۳۹، ۲۱۴۰، ۲۱۴۱، ۲۱۴۲، ۲۱۴۳، ۲۱۴۴، ۲۱۴۵، ۲۱۴۶، ۲۱۴۷، ۲۱۴۸، ۲۱۴۹، ۲۱۵۰، ۲۱۵۱، ۲۱۵۲، ۲۱۵۳، ۲۱۵۴، ۲۱۵۵، ۲۱۵۶، ۲۱۵۷، ۲۱۵۸، ۲۱۵۹، ۲۱۶۰، ۲۱۶۱، ۲۱۶۲، ۲۱۶۳، ۲۱۶۴، ۲۱۶۵، ۲۱۶۶، ۲۱۶۷، ۲۱۶۸، ۲۱۶۹، ۲۱۷۰، ۲۱۷۱، ۲۱۷۲، ۲۱۷۳، ۲۱۷۴، ۲۱۷۵، ۲۱۷۶، ۲۱۷۷، ۲۱۷۸، ۲۱۷۹، ۲۱۸۰، ۲۱۸۱، ۲۱۸۲، ۲۱۸۳، ۲۱۸۴، ۲۱۸۵، ۲۱۸۶، ۲۱۸۷، ۲۱۸۸، ۲۱۸۹، ۲۱۹۰، ۲۱۹۱، ۲۱۹۲، ۲۱۹۳، ۲۱۹۴، ۲۱۹۵، ۲۱۹۶، ۲۱۹۷، ۲۱۹۸، ۲۱۹۹، ۲۲۰۰، ۲۲۰۱، ۲۲۰۲، ۲۲۰۳، ۲۲۰۴، ۲۲۰۵، ۲۲۰۶، ۲۲۰۷، ۲۲۰۸، ۲۲۰۹، ۲۲۱۰، ۲۲۱۱، ۲۲۱۲، ۲۲۱۳، ۲۲۱۴، ۲۲۱۵، ۲۲۱۶، ۲۲۱۷، ۲۲۱۸، ۲۲۱۹، ۲۲۲۰، ۲۲۲۱، ۲۲۲۲، ۲۲۲۳، ۲۲۲۴، ۲۲۲۵، ۲۲۲۶، ۲۲۲۷، ۲۲۲۸، ۲۲۲۹، ۲۲۳۰، ۲۲۳۱، ۲۲۳۲، ۲۲۳۳، ۲۲۳۴، ۲۲۳۵، ۲۲۳۶، ۲۲۳۷، ۲۲۳۸، ۲۲۳۹، ۲۲۴۰، ۲۲۴۱، ۲۲۴۲، ۲۲۴۳، ۲۲۴۴، ۲۲۴۵، ۲۲۴۶، ۲۲۴۷، ۲۲۴۸، ۲۲۴۹، ۲۲۵۰، ۲۲۵۱، ۲۲۵۲، ۲۲۵۳، ۲۲۵۴، ۲۲۵۵، ۲۲۵۶، ۲۲۵۷، ۲۲۵۸، ۲۲۵۹، ۲۲۶۰، ۲۲۶۱، ۲۲۶۲، ۲۲۶۳، ۲۲۶۴، ۲۲۶۵، ۲۲۶۶، ۲۲۶۷، ۲۲۶۸، ۲۲۶۹، ۲۲۷۰، ۲۲۷۱، ۲۲۷۲، ۲۲۷۳، ۲۲۷۴، ۲۲۷۵، ۲۲۷۶، ۲۲۷۷، ۲۲۷۸، ۲۲۷۹، ۲۲۸۰، ۲۲۸۱، ۲۲۸۲، ۲۲۸۳، ۲۲۸۴، ۲۲۸۵، ۲۲۸۶، ۲۲۸۷، ۲۲۸۸، ۲۲۸۹، ۲۲۹۰، ۲۲۹۱، ۲۲۹۲، ۲۲۹۳، ۲۲۹۴، ۲۲۹۵، ۲۲۹۶، ۲۲۹۷، ۲۲۹۸، ۲۲۹۹، ۲۳۰۰

(۲) نویسنده تسک گواہ نہیں ہے۔ لیکن اگر کتاب تسک نے دستخط بطور گواہ کئے ہوں تو گواہ تصور ہوتا ہے۔ الساباد جلد ۱ صفحہ ۵۶۱
بی بی جلد ۱۲ صفحہ ۵۶۱۔

(۳) جو ضامن حاضری عدالت کے لیے ضمانت تحریر کرتا ہے اور اس

کی ضمانت ملازم پر ضبط ہو جاتی ہے تو ضمانت اصل مدیون
روپیہ وصول نہیں کر سکتا۔ ۱۹۹۹ء پنجاب ریکارڈ۔
(۴) جس ٹسک کا بدلہ ناجائز ہو یا فوجداری مقدمہ کے دوران
میں نکلیا جائے اس پر ڈگری نہیں ہو سکتی ۳۶۳۹ء پنجاب
ریکارڈ ۷۶-۳۹۳۹ء پنجاب ریکارڈ۔

نمونہ درشی ہندی [ٹکٹ ۱۸]

جے رام جی کی بعد سلا سلاستی ہوئے کہ لارہ جے دیال کشن
لاہور والے جوگ لکھی دلی وجوں۔ لالہ کشن رام دیو کی رام رام
داچی ادپرت نگ ایک سال آتے کتی روپیہ ۹۰۰ چہرہ شاہی
نئے روپیہ ساڑھے چار سو لکے دو نے بھرویت۔ لکھی لالہ خوشحال
ہند نال چند ساہوکاران لاہور وچ شاہید یاری جوگ ہندی
دیکھن سا۔ روپیہ ۹۰۰ لاہور وچ بھر دیو نے متی ۹ ہارے
دستخط رام لشن ساکن شہر دہلی۔

اندراج پشت [۹۰۰]

افسرین روپیہ نو سو نیچے ساڑھے چار سو لکھ دو بے بھرویت
سری تہری ساکن روپیہ لالہ کشن چند جوگ لکھی رام شن

نمونہ ہندی اردو عند الطلب

سدا سلامتی ہو دے لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر
بعد رام رام کے داغ ہو کہ ایک ہندی عند الطلب تعدادی
ایک سو روپہ اکھڑن روپہ ایک سو نیسے روپہ پنجہ چہرہ شہای
آپ بد کی گئی ہے۔ یعنی سو روگو روپہ سنگھ پاس۔ سو سو دار صاحب
موصوف کو مبلغات مندرجہ بالا عند الطلب امرتسر میں لو اکھڑو
المرقوم مورخہ ۱۲۳۳

العبد رام چند ساکن گویہ حوالہ

۴۶۹

اندر ج پشست [۱۰۰]

لالہ سندرداس صاحب ساکن امرتسر
اکھڑن ایک سو پچاس تسکے دو نے بھرو پونے

چندر فیصلہ جات قانونی متعلقہ ہندی

(۱) اگر دستاویز پر اسامیہ بوقت تحریر چپ پان نہ کیا جاوے یا منسوخ
نہ کیا جائے تو وہ داخل شہادت نہیں ہے ۱۴۔ ایلیٹی صفحہ ۱۰۲

جو جگہ دست رکھتا ہے وہ بڑی باتوں سے روکتا ہے

۲۔ جس جگہ ہندوی واجب الادا ہو۔ میں عدالت کو اختیار کرتا
حاصل ہے۔ پنجاب ریکارڈ ۱۸۹۲ء و ۱۸۹۳ء
(۳) گماشتہ فزم ہندی لکھے تو فزم ذمہ دار ہے ۱۳ ستمبر ۱۸۹۲ء پنجاب
ریکارڈ۔

۴۔ اگر ہندوی داخل شہادت نہ ہو تو مدعی دعویٰ کر کے ڈگری
لے سکتا ہے ۱۸۹۲ء پنجاب ریکارڈ۔
(۵) ہندوی اسامپ کے کاغذ پر ہونی چاہیے ورنہ ناجائز ہوگی
۱۸۹۲ء پنجاب ریکارڈ۔

(۶) ہندوئی شاہ ہو پاری جوگ جو اس کے زروصول کا بار ثبوت
بدلہ مدعا علیہ ہے (لاہور ۱۸۹۲ء و لاہور لاجرٹل ۱۸۹۳ء)

منو نہ کرایہ نامہ

منفکہ دلہ ذات ساکن ضلع کاہوں
ہو کہ ایک قطعہ مکان اڑھائی منزلہ واقع بھائی۔ وازہ ملکیت
لالہ دل۔ بشرح پانچ روپیہ ماہوار پر لیا ہے اور
یہ اقرار کیا۔ ہے کہ کرایہ ماہ بہ ماہ ادا کرتا رہوں گا۔ جو ادا کیا جائے گا
اس کا اندراج پشت کرایہ نامہ پر کیا جائے گا یا رسید علیہ لیا جائے گی

جو کچھ دینے سے باز رہتا ہے وہ اپنی طرح کا سد باب کرتا ہے

مَنْ دَخَلَ مَكَّةَ اِجْلَ الشَّوْعِ اَنْتَهُمْ

بدون رسید کوئی کرایہ مجرانہ ہوگا اگر مالک مکان کو خالی مکان کرنا منظور ہوگا تو کم از کم ایک ماہ پیشتر اطلاع دینے پر مکان خالی کیا جائے گا۔ اور اگر محلو مکان خالی کرنا ہوگا تو ایک ماہ کا نوٹس دیگر مکان خالی کر سکوں گا۔ لہذا یہ چند حروف بطور کرایہ نامہ لکھ دیئے ہیں تاکہ سند ہے۔

المرفوع مورخہ گواہ شد العبد گواہ شد

اسٹام کرایہ نامہ

۲۷۱

اگر دس روپے سالانہ سے زیادہ نہ ہو تو ۳ روپے اسٹامپ لگے گا
اگر دس روپے سے زائد ہو مگر پچاس روپے سے زیادہ نہ ہو تو ۶ روپے اگر
پچاس روپے سے زیادہ ہو مگر سو روپیہ سے زیادہ نہ ہو تو ۱۲ روپے
اوپر ہر سو روپیہ یا اسکی جزو پر ۱۲

نمونہ پردانہ راہ داری

جو کہ ایک راس بھینس برنگ بھورا رنگ گندھے و آجڑی
چاروں طرف دھوے ہوئے قد درمیانہ تر تقریباً سالی معہ چار ماہ کی
ایک راس کچی کے جس کی پیشانی پر سفید دایہ ہے۔ سنی علامہ

تہذیب الی کی جگہوں جاتا ہے بدنام ہوتا ہے

دلہ قلاں ذات ساکن برے فرخست
 کرنے دوسیلہ مندی گمراہ لے جاتا ہے اس کو پورا نہ راہ داری
 لکھ دیا ہے کہ کوئی سرکاری ملازم یا کوئی دیگر شخص کسی شک و شبہ
 کی وجہ سے رکاوٹ نہ ڈالے۔ یہ بھینس اس کے گھر کی پالتو ہے
 العبد مورخہ مہرباد و تحفظ نمبر دار
 نوٹ: اگر نمبر دار بڑھا ہوا نہ ہو تو کسی شخص سے تحریر کر کے اپنی مہر
 لگا دے اور تحریر کنندہ بھی دستخط کرے۔

میعاد نالاش و اپیل وغیرہ

قسم نالاش	تعداد میعاد کب شمار ہوگی
نالاش ملازم بابت تنخواہ	۱ سال جب تک نہ گزر جائے
نالاش ہر جہ بابت قیمت	۱ سال جب تحریر ہر سال کی میز شائع ہو
نالاش ہاتھ اس ہر جہ کے جو ملازم کو بھلائی	۱ سال جب نقصان واقع ہو
و جہ سے ہو۔	۱ سال جب کہ حکم امتناعی موقوف ہو
نالاش ہاتھ نقصان معاوضہ کے جو کسی بچہ	۲ سال ہو۔
حکم امتناعی سے ہو۔	۱ سال بیعنامہ کی جو مہر ہو
نالاش حق شفع	

جو دنیا سے چلا ہوتا ہے دنیا اسکی ہی اطاعت کرتی ہے۔

مَنْ قَلَّ يَجُوزُ بَيْنَهُ خُذْلَعٌ

قسم نالش	تعداد و میثاق	میعاد کتب شمار ہوگی
اپیل حکم پھانسی	۷ روز	تاریخ حکم سے
اپیل کسی عدالت میں سو عدالت ہائیکورٹ کے	۳۰ یوم	تاریخ حکم سے
اپیل دیوانی بعدالت ہائیکورٹ	۹۰ یوم	تاریخ حکم سے
اپیل فوجداری بعدالت ہائیکورٹ	۶۰ یوم	تاریخ حکم سے
درخواست منسوخی حکم جبکہ مقدمہ علم پیروی میں خارج کیا گیا ہو۔	۳۰ یوم	تاریخ اخراج سے
درخواست منسوخی ڈگری یکطرفہ	۳۰ یوم	جب سائل کو ڈگری کا مالک ہو
عدالت خفیہ کے حکم یا ڈگری کی نظر ثانی	۵ یوم	جب حکم صادر ہو۔
نالش منجانب ضامن بنام اصل گیرندہ	۳ سال	جب ضامن رقم ادا کرے
نالش منجانب نابالغ بعد بلوغ بابت التسلخ جائیداد	۳ سال	جب نابالغ بلوغ کو پہنچے
نالش برائے منسوخی ثالث نامہ	۱۰ یوم	جب عدالت میں داخل ہو
نالش برائے قبضہ موروثی	۱۲ سال	جب عاقلانہ قبضہ کیا ہو
درخواست برآمدگی اپیل جو عدم پیروی پر خارج ہو۔	۳۰ یوم	تاریخ خارج ہونے سے

تاجریہ کار دھوکا کھاتا ہے

قسم نالاش	تعداد میعاد	میعاد کو پتے شمار ہوگی
درخواست برائے دوبارہ سماعت اپیل { جسکی سماعت یکطرفہ ہوئی ہو اپیل پریوی کو نسل	۳۰ یوم ۹۰ یوم	۳۰ یوم تاریخ حکم سے یا جب سائل کو علم ہو تاریخ حکم سے

ایکٹ میعاد

دفعہ ۲۔ اگر نالاش بعد گزر جانے میعاد سماعت کے دائرہ کی جائے تو حاج
کردی جائے گی۔

۴۵۴

دفعہ ۳۔ جب میعاد سماعت بروز تعطیل عدالت منقضی ہو تو نالاش یا اپیل
اس دن رجوع کی جائے جس دن عدالت کھلے۔

دفعہ ۵۔ اگر کوئی شخص میعاد مقررہ کے اندر اپیل یا درخواست نہ گزرا سکے
تو میعاد کی توسیع کافی وجوہات پر ہو سکتی ہے۔

دفعہ ۱۱۔ میعاد کے محسوب کرنے میں وہ دن جس سے میعاد شمار ہوتی ہے
اور تاریخ سنائے جانے فیصلہ وایام حصول نقول شمار نہیں ہوتے۔

دفعہ ۱۳۔ جب تک مدعا علیہ برٹش انڈیا سے باہر رہے وہ مبسوط
محسوب نہیں ہوتا۔

جب قسمت پھرتی ہے تو دشمن زور پکڑتے ہیں

مَنْ وَضَعَهُ سُوءَ آدَمِهِ لَمْ يَدْرُغْهُ شَرَفٌ حَسِيمٌ

دفعہ ۱۵۔ جس وقت تک کارروائی ملتوی رکھی جاوے میعاد میں شمار نہیں ہوتا۔

دفعہ ۱۶۔ جب تک کارروائی انفساخ نیلام ہوتی رہے۔ وہ میعاد میں شمار نہیں ہوتی۔

دفعہ ۱۷۔ اگر قبل از منقضی ہونے میعاد کوئی اقرار نامہ مذمہ داری کا تحریر ہو کر اس پر ذمہ دار شخص کے دستخط ہو جائیں تو میعاد اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ اقرار مذکور پر دستخط کئے جائیں۔

دفعہ ۱۸۔ اگر کوئی رقم بطور سود یا اصل کے دی جائے تو میعاد سماعت اس وقت سے شمار ہوگی جبکہ ادائیگی بجانب مدعا علیہ ہو کر دستخط اس کے یا اس کے نمٹار کے ہوئے ہوں۔

۴۷۵

ضابطہ دیوانی کا ضروری اقتباس

نالش برائے جائیداد غیر منقولہ دہاں دائر ہوگی جہاں جائیداد متنازع واقع ہو۔

دفعہ ۱۹۔ نالش دہاں ہوگی جہاں مدعا علیہ کی سکونت ہوگی یا جہاں بنائے خصمت پیدا ہو۔ (دفعہ ۲۰)

اگر مدیوں دگری کی وصولی سے پہلے وفات پا جائے تو مدیوں

جبکہ بڑی حصلتیں بہت کرتی ہیں اسکو خاندان کی بزرگی میں بڑھاتی

کے جائز قائم مقام ہر ڈگری جاری ہو سکتی ہے۔ لیکن قائم مقام کی ذمہ داری اسی قدر ہوگی جن قدر جابر و مدیون کی اس کے ہاتھ آئی ہوگی (دفعہ ۵۰)

اجراء ڈگری ذر نقدی میں کوئی عورت گرفتار نہیں ہو سکتی (دفعہ ۵۱)
عدالت کو اختیار ہے کہ بوجہ سخت بیماری کے مدیون ڈگری کو رہا کر دے لیکن انھیں پھر گرفتار ہو سکتا ہے (دفعہ ۵۹)

ان مقدمات پر جو عدالت مقدمات خفیہ کے قابل سماعت ہوں اور جن کی مالیت پانچ سو سے زیادہ نہ ہو۔ اپیل ثانی نہیں ہو سکے گی (دفعہ ۱۰۲)

۴۶۹

برودہ نشین خواتین پر حاضری عدالت معاف ہے (دفعہ ۱۰۲)
ایک شخص جملہ اشخاص حقدار کی طرف سے جو ایک ہی حق رکھتے ہوں تالش یا جواب دہی کر سکتا ہے (رول ۸ آرڈر ۱)

اگر مدعی اپنے دعوے میں سے کوئی کچھ چھوڑ دے تو آئندہ اس جزو کی بابت کوئی تالش نہیں کر سکتا (رول ۲ قاعدہ ۲)

اگر گواہ تعمیل سمن نہ کرے تو عدالت کو اختیار ہے کہ گواہ مذکور کی گرفتاری یا ضبطی جائیداد کا حکم صادر کرے (رول ۱۰ آرڈر ۱۶)

عدالت اپنی تحریک سے کسی ایسے شخص کو جس کو کسی فریق نے بطور

مَنْ اسْتَعْمَلَ الرَّفْقَ لَانَ لَهُ الشَّدِيدُ

گواہ طلب نہ کر لیا ہو۔ بغرض شہادت طلب کر سکتی ہے (رول ۱۱ آرڈر ۴۱)
 ڈگریڈر بغیر اجازت نیلام میں بولی نہیں دے سکتا (رول ۱۱ آرڈر ۴۱)
 اگر بوقت سماعت اپیل پلانٹ حاضر نہ ہو تو عدم پیروی میں اپیل
 خارج کر دیا جائیگا (رول ۱۱ آرڈر ۴۱)

عدم پیروی میں خارج شدہ اپیل کی درخواست برآمدگی ۳۰
 یوم کے اندر دی جاسکتی ہے (رول ۱۹ آرڈر ۴۱)
 عدالت اپیل مقدمہ مزید شہادت کے لئے واپس کر سکتی
 ہے (رول ۲۵ آرڈر ۴۱)

۴۷
 سمن کی تعمیل مدعا علیہ کی ذات یا اس کے کارندہ پر ہو سکتی
 ہے (رول ۱۲ آرڈر ۵)

اگر مدعی نے طلباء داخل نہ کیا ہو اور اس وجہ سے مدعا علیہ پر
 سمن کی تعمیل نہ ہوئی ہو تو مقدمہ خارج ہوگا (رول ۲ آرڈر ۵)

تمام دستاویز جو وجہ ثبوت میں پیش کرنی ہوں پہلی ہی پیشی پر
 داخل کرنی چاہئیں ورنہ آئندہ شامل نہیں ہونگی (رول ۱ آرڈر ۴۱)
 اگر گواہ کہیں جائز والا ہو یا کوئی اور ایسی وجہ ہو تو اسکی شہادت خود
 لی جاسکتی ہے (رول ۱۶ آرڈر ۱۸)

اگر مدعی برطانوی مہندسے باہر سکونت رکھتا ہو اور اس کی کوئی

جوزی سے کام لیتا ہے اسکی دشواریاں بھی آسان ہو جاتی ہیں

جامدادی برطانوی ہند میں نہ تو اس سے مدعا علیہ کے خرچہ کی ضمانت لی جائے گی جو اگر داخل نہ کی جائے تو دعویٰ خارج کر دیا جائے گا (رول - آرڈر ۲۵)

گواہ اگر سویل سے زیادہ فاصلہ پر ہو تو ہندو سوال جاری ہو سکتے ہیں۔ اصالتاً حاضری پر مجبور نہیں کیا جائیگا (رول ۱۹ - آرڈر ۱۶)

ضابطہ فوجداری کا ضروی اقتباس

پولیس کسی شخص کو مقول شہد کی بنا پر بغیر وارنٹ یا حکم مجسٹریٹ

کے گرفتار کر سکتی ہے دفعہ ۱۹۴

کوئی گرفتار شدہ شخص بغیر حکم مجسٹریٹ کے ۴۲ گھنٹے سے زیادہ

زیر حراست نہیں رکھا جاسکتا (دفعہ ۶۱)

اگر یہ اطلاع موصول ہو کہ کوئی شخص مجسوس ہے تو مجسٹریٹ

درجہ اول یا پریزیڈنسی مجسٹریٹ وارنٹ تلاش جاری کر سکتا ہے

(دفعہ ۱۰۰)

ضامن جب چاہے منوخی ضمانت کی درخواست

کر سکتا ہے (دفعہ ۱۲۶)

مجسٹریٹ کسی ملزم کو سماعتل ضمانت جرم میں کافی وجہ ہو

جو کم کھاتا ہے اس کی فکر درست ہوتی ہے

مِنْ اسْتَدَامَ قَرَحَ الْبَابِ وَنَجَّوْ كِبَا

پیر اصل الثا حاضری سے معاف کر سکتا ہے (دفعہ ۷۵)
عدالت ایبل اگر چاہے تو حیدر شہادت لے سکتی ہے (۲۲۷)
اگر پہلی ضمانت ناکافی ہو تو عدالت کافی ضمانت کیوں سے حکم دکتی ہے
(دفعہ ۵-۵)

ایکٹ معاہدات کا اقتباس

اگر دھکی فریب اور غلط بیانی کو کوئی ضمانت دی حاصل کی جائے
تو قابل تنبیخ ہے۔ دفعہ ۱۱

کوئی معاہدہ جو بغیر کسی بدل کے کیا جائے ناجائز ہے (دفعہ ۲۲)
ہر معاہدہ جو شرط لگانے کی قسم سے ہونا جائز ہے اور اس کے
متعلق کوئی مناش نہیں ہو سکے گی۔ دفعہ ۲۵
جو مال نمونہ دکھا کر فروخت کیا جائے اس کے فروخت کو نوا
اس بار کی ذمہ دار ہے کہ کل مال مطابق نمونہ ہو۔ (دفعہ ۳۰)



جو بار بردر داڑھ کھٹکھٹا تار ہتا ہر اور کو کشش کئے جا تا ہر وہ داخل ہو جا یگا

مَنْ جَانَبَ الْأَخْوَانَ عَلَى كُلِّ ذَنْبٍ قَلَّ أَصْدَقُ قُلُوبِهِ

جستری برآوردتخواہ روزانہ ایک ہفتہ کی

ایک روپیہ سی دس ہزار روپیہ تک

۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن			ماہوار تخواہ
روپیہ	نہ	پین	روپیہ	نہ	پین	روپیہ	نہ	پین	
۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	ع
۰	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۰	ع
۰	۱	۰	۱	۱	۰	۰	۱	۰	ع
۰	۲	۰	۲	۲	۰	۰	۲	۰	ع
۰	۲	۰	۲	۲	۰	۰	۲	۰	ع
۰	۳	۰	۳	۳	۰	۰	۳	۰	ع
۰	۳	۰	۳	۳	۰	۰	۳	۰	ع
۰	۴	۰	۴	۴	۰	۰	۴	۰	ع
۰	۴	۰	۴	۴	۰	۰	۴	۰	ع
۰	۵	۰	۵	۵	۰	۰	۵	۰	ع
۰	۵	۰	۵	۵	۰	۰	۵	۰	ع
۰	۶	۰	۶	۶	۰	۰	۶	۰	ع
۰	۶	۰	۶	۶	۰	۰	۶	۰	ع
۰	۷	۰	۷	۷	۰	۰	۷	۰	ع
۰	۷	۰	۷	۷	۰	۰	۷	۰	ع

جو شخص ہر دو ہفتوں سے علیحدگی کرتا ہے اس کے دوست کم ہوتے جاتے ہیں

من راعی الايتام روعی فی بکیت

ماہوار تنخواہ			۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
پانی	آٹہ	دھیر	پانی	آٹہ	دھیر	پانی	آٹہ	دھیر	پانی	آٹہ	دھیر
۰	۸	۷	۰	۸	۷	۰	۸	۷	۰	۸	۷
۰	۹	۲	۰	۹	۲	۰	۹	۲	۰	۸	۳
۰	۹	۹	۰	۹	۹	۰	۹	۱	۰	۸	۹
۰	۱۰	۳	۰	۹	۰	۰	۹	۷	۰	۹	۳
۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲	۰	۱۰	۲	۰	۹	۱۰
۰	۱۱	۵	۰	۱۰	۸	۰	۱۰	۱۰	۰	۱۰	۲
۰	۱۲	۰	۰	۱۱	۰	۰	۱۱	۲	۰	۱۰	۱۰
۰	۱۲	۶	۰	۱۱	۹	۰	۱۱	۱۱	۰	۱۱	۳
۰	۱۳	۱	۰	۱۲	۱۲	۰	۱۲	۳	۰	۱۱	۱۰
۰	۱۳	۹	۰	۱۲	۱۲	۰	۱۲	۱۰	۰	۱۲	۵
۰	۱۳	۲	۰	۱۳	۳	۰	۱۳	۳	۰	۱۲	۱
۰	۱۴	۱۰	۰	۱۳	۳	۰	۱۳	۳	۰	۱۳	۵
۰	۱۵	۱	۰	۱۴	۱۲	۰	۱۴	۱۲	۰	۱۳	۱۵
۰	۱۵	۰	۰	۱۴	۱۲	۰	۱۴	۱۲	۰	۱۳	۱۵
۰	۱۶	۰	۰	۱۵	۱۵	۰	۱۵	۱۵	۰	۱۴	۰
۰	۱۶	۱	۰	۱۵	۱۵	۰	۱۵	۱۵	۰	۱۴	۰
۰	۱۷	۱	۰	۱۶	۱۵	۰	۱۶	۱۵	۰	۱۴	۰
۰	۱۷	۱	۰	۱۶	۱۵	۰	۱۶	۱۵	۰	۱۴	۰
۰	۱۸	۱	۰	۱۷	۱۵	۰	۱۷	۱۵	۰	۱۴	۰
۰	۱۸	۱	۰	۱۷	۱۵	۰	۱۷	۱۵	۰	۱۴	۰

۱۸۸

جو بیویوں پر مہر مانی کر تا ہے وہ دوسرے کے بچوں پر مہر مانی کرتے ہیں

مَنْ لَمْ يَعْلَمْ لَمْ يَعْلَمْ

ماه و آنخواه			۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
روز	پنجشنبه	آدینه	پنجشنبه	آدینه	پنجشنبه	آدینه	پنجشنبه	آدینه	پنجشنبه	آدینه	پنجشنبه
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴
۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶
۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹
۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲
۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵
۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳	۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹
۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۱۰۰	۱۰۱	۱۰۲
۱۰۵	۱۰۶	۱۰۷	۱۰۸	۱۰۹	۱۱۰	۱۱۱	۱۱۲	۱۱۳	۱۱۴	۱۱۵	۱۱۶
۱۱۹	۱۲۰	۱۲۱	۱۲۲	۱۲۳	۱۲۴	۱۲۵	۱۲۶	۱۲۷	۱۲۸	۱۲۹	۱۳۰
۱۳۳	۱۳۴	۱۳۵	۱۳۶	۱۳۷	۱۳۸	۱۳۹	۱۴۰	۱۴۱	۱۴۲	۱۴۳	۱۴۴
۱۴۷	۱۴۸	۱۴۹	۱۵۰	۱۵۱	۱۵۲	۱۵۳	۱۵۴	۱۵۵	۱۵۶	۱۵۷	۱۵۸
۱۶۱	۱۶۲	۱۶۳	۱۶۴	۱۶۵	۱۶۶	۱۶۷	۱۶۸	۱۶۹	۱۷۰	۱۷۱	۱۷۲
۱۷۵	۱۷۶	۱۷۷	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۰	۱۸۱	۱۸۲	۱۸۳	۱۸۴	۱۸۵	۱۸۶
۱۸۹	۱۹۰	۱۹۱	۱۹۲	۱۹۳	۱۹۴	۱۹۵	۱۹۶	۱۹۷	۱۹۸	۱۹۹	۲۰۰
۲۰۳	۲۰۴	۲۰۵	۲۰۶	۲۰۷	۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴
۲۱۷	۲۱۸	۲۱۹	۲۲۰	۲۲۱	۲۲۲	۲۲۳	۲۲۴	۲۲۵	۲۲۶	۲۲۷	۲۲۸
۲۳۱	۲۳۲	۲۳۳	۲۳۴	۲۳۵	۲۳۶	۲۳۷	۲۳۸	۲۳۹	۲۴۰	۲۴۱	۲۴۲
۲۴۵	۲۴۶	۲۴۷	۲۴۸	۲۴۹	۲۵۰	۲۵۱	۲۵۲	۲۵۳	۲۵۴	۲۵۵	۲۵۶
۲۵۹	۲۶۰	۲۶۱	۲۶۲	۲۶۳	۲۶۴	۲۶۵	۲۶۶	۲۶۷	۲۶۸	۲۶۹	۲۷۰
۲۷۳	۲۷۴	۲۷۵	۲۷۶	۲۷۷	۲۷۸	۲۷۹	۲۸۰	۲۸۱	۲۸۲	۲۸۳	۲۸۴
۲۸۷	۲۸۸	۲۸۹	۲۹۰	۲۹۱	۲۹۲	۲۹۳	۲۹۴	۲۹۵	۲۹۶	۲۹۷	۲۹۸
۳۰۱	۳۰۲	۳۰۳	۳۰۴	۳۰۵	۳۰۶	۳۰۷	۳۰۸	۳۰۹	۳۱۰	۳۱۱	۳۱۲
۳۱۵	۳۱۶	۳۱۷	۳۱۸	۳۱۹	۳۲۰	۳۲۱	۳۲۲	۳۲۳	۳۲۴	۳۲۵	۳۲۶
۳۲۹	۳۳۰	۳۳۱	۳۳۲	۳۳۳	۳۳۴	۳۳۵	۳۳۶	۳۳۷	۳۳۸	۳۳۹	۳۴۰
۳۴۳	۳۴۴	۳۴۵	۳۴۶	۳۴۷	۳۴۸	۳۴۹	۳۵۰	۳۵۱	۳۵۲	۳۵۳	۳۵۴
۳۵۷	۳۵۸	۳۵۹	۳۶۰	۳۶۱	۳۶۲	۳۶۳	۳۶۴	۳۶۵	۳۶۶	۳۶۷	۳۶۸
۳۷۱	۳۷۲	۳۷۳	۳۷۴	۳۷۵	۳۷۶	۳۷۷	۳۷۸	۳۷۹	۳۸۰	۳۸۱	۳۸۲
۳۸۵	۳۸۶	۳۸۷	۳۸۸	۳۸۹	۳۹۰	۳۹۱	۳۹۲	۳۹۳	۳۹۴	۳۹۵	۳۹۶
۳۹۹	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۲	۴۰۳	۴۰۴	۴۰۵	۴۰۶	۴۰۷	۴۰۸	۴۰۹	۴۱۰
۴۱۳	۴۱۴	۴۱۵	۴۱۶	۴۱۷	۴۱۸	۴۱۹	۴۲۰	۴۲۱	۴۲۲	۴۲۳	۴۲۴
۴۲۷	۴۲۸	۴۲۹	۴۳۰	۴۳۱	۴۳۲	۴۳۳	۴۳۴	۴۳۵	۴۳۶	۴۳۷	۴۳۸
۴۴۱	۴۴۲	۴۴۳	۴۴۴	۴۴۵	۴۴۶	۴۴۷	۴۴۸	۴۴۹	۴۵۰	۴۵۱	۴۵۲
۴۵۵	۴۵۶	۴۵۷	۴۵۸	۴۵۹	۴۶۰	۴۶۱	۴۶۲	۴۶۳	۴۶۴	۴۶۵	۴۶۶
۴۶۹	۴۷۰	۴۷۱	۴۷۲	۴۷۳	۴۷۴	۴۷۵	۴۷۶	۴۷۷	۴۷۸	۴۷۹	۴۸۰
۴۸۳	۴۸۴	۴۸۵	۴۸۶	۴۸۷	۴۸۸	۴۸۹	۴۹۰	۴۹۱	۴۹۲	۴۹۳	۴۹۴
۴۹۷	۴۹۸	۴۹۹	۵۰۰	۵۰۱	۵۰۲	۵۰۳	۵۰۴	۵۰۵	۵۰۶	۵۰۷	۵۰۸
۵۱۱	۵۱۲	۵۱۳	۵۱۴	۵۱۵	۵۱۶	۵۱۷	۵۱۸	۵۱۹	۵۲۰	۵۲۱	۵۲۲
۵۲۵	۵۲۶	۵۲۷	۵۲۸	۵۲۹	۵۳۰	۵۳۱	۵۳۲	۵۳۳	۵۳۴	۵۳۵	۵۳۶
۵۳۹	۵۴۰	۵۴۱	۵۴۲	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۵	۵۴۶	۵۴۷	۵۴۸	۵۴۹	۵۵۰
۵۵۳	۵۵۴	۵۵۵	۵۵۶	۵۵۷	۵۵۸	۵۵۹	۵۶۰	۵۶۱	۵۶۲	۵۶۳	۵۶۴
۵۶۷	۵۶۸	۵۶۹	۵۷۰	۵۷۱	۵۷۲	۵۷۳	۵۷۴	۵۷۵	۵۷۶	۵۷۷	۵۷۸
۵۸۱	۵۸۲	۵۸۳	۵۸۴	۵۸۵	۵۸۶	۵۸۷	۵۸۸	۵۸۹	۵۹۰	۵۹۱	۵۹۲
۵۹۵	۵۹۶	۵۹۷	۵۹۸	۵۹۹	۶۰۰	۶۰۱	۶۰۲	۶۰۳	۶۰۴	۶۰۵	۶۰۶
۶۰۹	۶۱۰	۶۱۱	۶۱۲	۶۱۳	۶۱۴	۶۱۵	۶۱۶	۶۱۷	۶۱۸	۶۱۹	۶۲۰
۶۲۳	۶۲۴	۶۲۵	۶۲۶	۶۲۷	۶۲۸	۶۲۹	۶۳۰	۶۳۱	۶۳۲	۶۳۳	۶۳۴
۶۳۷	۶۳۸	۶۳۹	۶۴۰	۶۴۱	۶۴۲	۶۴۳	۶۴۴	۶۴۵	۶۴۶	۶۴۷	۶۴۸
۶۵۱	۶۵۲	۶۵۳	۶۵۴	۶۵۵	۶۵۶	۶۵۷	۶۵۸	۶۵۹	۶۶۰	۶۶۱	۶۶۲
۶۶۵	۶۶۶	۶۶۷	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۰	۶۷۱	۶۷۲	۶۷۳	۶۷۴	۶۷۵	۶۷۶
۶۷۹	۶۸۰	۶۸۱	۶۸۲	۶۸۳	۶۸۴	۶۸۵	۶۸۶	۶۸۷	۶۸۸	۶۸۹	۶۹۰
۶۹۳	۶۹۴	۶۹۵	۶۹۶	۶۹۷	۶۹۸	۶۹۹	۷۰۰	۷۰۱	۷۰۲	۷۰۳	۷۰۴
۷۰۷	۷۰۸	۷۰۹	۷۱۰	۷۱۱	۷۱۲	۷۱۳	۷۱۴	۷۱۵	۷۱۶	۷۱۷	۷۱۸
۷۲۱	۷۲۲	۷۲۳	۷۲۴	۷۲۵	۷۲۶	۷۲۷	۷۲۸	۷۲۹	۷۳۰	۷۳۱	۷۳۲
۷۳۵	۷۳۶	۷۳۷	۷۳۸	۷۳۹	۷۴۰	۷۴۱	۷۴۲	۷۴۳	۷۴۴	۷۴۵	۷۴۶
۷۴۹	۷۵۰	۷۵۱	۷۵۲	۷۵۳	۷۵۴	۷۵۵	۷۵۶	۷۵۷	۷۵۸	۷۵۹	۷۶۰
۷۶۳	۷۶۴	۷۶۵	۷۶۶	۷۶۷	۷۶۸	۷۶۹	۷۷۰	۷۷۱	۷۷۲	۷۷۳	۷۷۴
۷۷۷	۷۷۸	۷۷۹	۷۸۰	۷۸۱	۷۸۲	۷۸۳	۷۸۴	۷۸۵	۷۸۶	۷۸۷	۷۸۸
۷۹۱	۷۹۲	۷۹۳	۷۹۴	۷۹۵	۷۹۶	۷۹۷	۷۹۸	۷۹۹	۸۰۰	۸۰۱	۸۰۲
۸۰۵	۸۰۶	۸۰۷	۸۰۸	۸۰۹	۸۱۰	۸۱۱	۸۱۲	۸۱۳	۸۱۴	۸۱۵	۸۱۶
۸۱۹	۸۲۰	۸۲۱	۸۲۲	۸۲۳	۸۲۴	۸۲۵	۸۲۶	۸۲۷	۸۲۸	۸۲۹	۸۳۰
۸۳۳	۸۳۴	۸۳۵	۸۳۶	۸۳۷	۸۳۸	۸۳۹	۸۴۰	۸۴۱	۸۴۲	۸۴۳	۸۴۴
۸۴۷	۸۴۸	۸۴۹	۸۵۰	۸۵۱	۸۵۲	۸۵۳	۸۵۴	۸۵۵	۸۵۶	۸۵۷	۸۵۸
۸۶۱	۸۶۲	۸۶۳	۸۶۴	۸۶۵	۸۶۶	۸۶۷	۸۶۸	۸۶۹	۸۷۰	۸۷۱	۸۷۲
۸۷۵	۸۷۶	۸۷۷	۸۷۸	۸۷۹	۸۸۰	۸۸۱	۸۸۲	۸۸۳	۸۸۴	۸۸۵	۸۸۶
۸۸۹	۸۹۰	۸۹۱	۸۹۲	۸۹۳	۸۹۴	۸۹۵	۸۹۶	۸۹۷	۸۹۸	۸۹۹	۹۰۰
۹۰۳	۹۰۴	۹۰۵	۹۰۶	۹۰۷	۹۰۸	۹۰۹	۹۱۰	۹۱۱	۹۱۲	۹۱۳	۹۱۴
۹۱۷	۹۱۸	۹۱۹	۹۲۰	۹۲۱	۹۲۲	۹۲۳	۹۲۴	۹۲۵	۹۲۶	۹۲۷	۹۲۸
۹۳۱	۹۳۲	۹۳۳	۹۳۴	۹۳۵	۹۳۶	۹۳۷	۹۳۸	۹۳۹	۹۴۰	۹۴۱	۹۴۲
۹۴۵	۹۴۶	۹۴۷	۹۴۸	۹۴۹	۹۵۰	۹۵۱	۹۵۲	۹۵۳	۹۵۴	۹۵۵	۹۵۶
۹۵۹	۹۶۰	۹۶۱	۹۶۲	۹۶۳	۹۶۴	۹۶۵	۹۶۶	۹۶۷	۹۶۸	۹۶۹	۹۷۰
۹۷۳	۹۷۴	۹۷۵	۹۷۶	۹۷۷	۹۷۸	۹۷۹	۹۸۰	۹۸۱	۹۸۲	۹۸۳	۹۸۴
۹۸۷	۹۸۸	۹۸۹	۹۹۰	۹۹۱	۹۹۲	۹۹۳	۹۹۴	۹۹۵	۹۹۶	۹۹۷	۹۹۸
۱۰۰۱	۱۰۰۲	۱۰۰۳	۱۰۰۴	۱۰۰۵	۱۰۰۶	۱۰۰۷	۱۰۰۸	۱۰۰۹	۱۰۱۰	۱۰۱۱	۱۰۱۲

۳۸۲

مَنْ لَمْ يَرْحَمْ لَمْ يَرْحَمْ

ماہوار تحوہ			۲۸ دن			۳۰ دن			۳۱ دن		
پہلے	آٹھ	پانی	پہلے	آٹھ	پانی	پہلے	آٹھ	پانی	پہلے	آٹھ	پانی
۱	۱۲	۱۰	۱	۱۲	۱۰	۱	۱۲	۱۰	۱	۱۲	۱۰
۲	۱۳	۱۱	۲	۱۳	۱۱	۲	۱۳	۱۱	۲	۱۳	۱۱
۳	۱۴	۱۲	۳	۱۴	۱۲	۳	۱۴	۱۲	۳	۱۴	۱۲
۴	۱۵	۱۳	۴	۱۵	۱۳	۴	۱۵	۱۳	۴	۱۵	۱۳
۵	۱۶	۱۴	۵	۱۶	۱۴	۵	۱۶	۱۴	۵	۱۶	۱۴
۶	۱۷	۱۵	۶	۱۷	۱۵	۶	۱۷	۱۵	۶	۱۷	۱۵
۷	۱۸	۱۶	۷	۱۸	۱۶	۷	۱۸	۱۶	۷	۱۸	۱۶
۸	۱۹	۱۷	۸	۱۹	۱۷	۸	۱۹	۱۷	۸	۱۹	۱۷
۹	۲۰	۱۸	۹	۲۰	۱۸	۹	۲۰	۱۸	۹	۲۰	۱۸
۱۰	۲۱	۱۹	۱۰	۲۱	۱۹	۱۰	۲۱	۱۹	۱۰	۲۱	۱۹
۱۱	۲۲	۲۰	۱۱	۲۲	۲۰	۱۱	۲۲	۲۰	۱۱	۲۲	۲۰
۱۲	۲۳	۲۱	۱۲	۲۳	۲۱	۱۲	۲۳	۲۱	۱۲	۲۳	۲۱
۱۳	۲۴	۲۲	۱۳	۲۴	۲۲	۱۳	۲۴	۲۲	۱۳	۲۴	۲۲
۱۴	۲۵	۲۳	۱۴	۲۵	۲۳	۱۴	۲۵	۲۳	۱۴	۲۵	۲۳
۱۵	۲۶	۲۴	۱۵	۲۶	۲۴	۱۵	۲۶	۲۴	۱۵	۲۶	۲۴
۱۶	۲۷	۲۵	۱۶	۲۷	۲۵	۱۶	۲۷	۲۵	۱۶	۲۷	۲۵
۱۷	۲۸	۲۶	۱۷	۲۸	۲۶	۱۷	۲۸	۲۶	۱۷	۲۸	۲۶
۱۸	۲۹	۲۷	۱۸	۲۹	۲۷	۱۸	۲۹	۲۷	۱۸	۲۹	۲۷
۱۹	۳۰	۲۸	۱۹	۳۰	۲۸	۱۹	۳۰	۲۸	۱۹	۳۰	۲۸
۲۰	۳۱	۲۹	۲۰	۳۱	۲۹	۲۰	۳۱	۲۹	۲۰	۳۱	۲۹
۲۱	۳۲	۳۰	۲۱	۳۲	۳۰	۲۱	۳۲	۳۰	۲۱	۳۲	۳۰
۲۲	۳۳	۳۱	۲۲	۳۳	۳۱	۲۲	۳۳	۳۱	۲۲	۳۳	۳۱
۲۳	۳۴	۳۲	۲۳	۳۴	۳۲	۲۳	۳۴	۳۲	۲۳	۳۴	۳۲
۲۴	۳۵	۳۳	۲۴	۳۵	۳۳	۲۴	۳۵	۳۳	۲۴	۳۵	۳۳
۲۵	۳۶	۳۴	۲۵	۳۶	۳۴	۲۵	۳۶	۳۴	۲۵	۳۶	۳۴
۲۶	۳۷	۳۵	۲۶	۳۷	۳۵	۲۶	۳۷	۳۵	۲۶	۳۷	۳۵
۲۷	۳۸	۳۶	۲۷	۳۸	۳۶	۲۷	۳۸	۳۶	۲۷	۳۸	۳۶
۲۸	۳۹	۳۷	۲۸	۳۹	۳۷	۲۸	۳۹	۳۷	۲۸	۳۹	۳۷
۲۹	۴۰	۳۸	۲۹	۴۰	۳۸	۲۹	۴۰	۳۸	۲۹	۴۰	۳۸
۳۰	۴۱	۳۹	۳۰	۴۱	۳۹	۳۰	۴۱	۳۹	۳۰	۴۱	۳۹
۳۱	۴۲	۴۰	۳۱	۴۲	۴۰	۳۱	۴۲	۴۰	۳۱	۴۲	۴۰

جو عمر نہیں گزرا اس پر گونہ نہیں کرتے

لکڑی پیمائش کرنے کا نقشہ

جس سے آسانی لکڑی کی صحیح پیمائش کجا سکتی ہے

لکڑی کی پیمائش			لکڑی کی پیمائش			لکڑی کی پیمائش			لکڑی کی پیمائش		
طولی طور پر			طولی طور پر			طولی طور پر			طولی طور پر		
۱	۲	۳	۱	۲	۳	۱	۲	۳	۱	۲	۳
۱۳	۳	۲۶	۵	۱	۲۳	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۲	۳۸	۱۲	۱	۲۴	۴	۰	۰	۰	۰	۰
۲۲	۲	۳۹	۱۵	۱	۲۵	۶	۰	۰	۰	۰	۰
۲	۲	۴۰	۱۸	۱	۲۶	۹	۰	۰	۰	۰	۰
۹	۲	۴۱	۰.۲۱	۱	۲۶	۱۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۴	۲	۴۲	۱	۲	۲۸	۱۲	۰	۰	۰	۰	۰
۱۹	۲	۴۳	۰.۲۲	۲	۲۹	۱۴	۰	۰	۰	۰	۰
۱	۵	۴۴	۸	۲	۳۰	۱۶	۰	۰	۰	۰	۰
۶	۵	۴۵	۱۲	۲	۳۱	۱۸	۰	۰	۰	۰	۰
۱۲	۵	۴۶	۱۶	۲	۳۲	۲۰	۰	۰	۰	۰	۰
۱۸	۵	۴۷	۲۰	۲	۳۳	۲۱	۰	۰	۰	۰	۰
۷	۶	۴۸	۰	۳	۳۴	۱	۱	۱	۱	۱	۱
۶	۶	۴۹	۲	۳	۳۵	۳	۱	۱	۱	۱	۱
۱۴	۶	۵۰	۹	۳	۳۶	۶	۱	۱	۱	۱	۱

گرڈ کرنے میں رہو گے تو امان میں رہو گے

تَبَايَدُ عَلَى مَخْرَجِ الْبَقِيَّةِ مِنْهَا عَلَيَاتُ

طاولہ طسوا کے			طاولہ طسوا کے			طاولہ طسوا کے		
بیش	بیش	بیش	بیش	بیش	بیش	بیش	بیش	بیش
۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰	۱۰
۱۹	۱۸	۸۵	۱	۱۲	۶۸	۱۸	۶	۵۱
۶	۱۱	۸۶	۱۵	۱۲	۶۹	۱	۷	۵۲
۱۷	۱۹	۸۷	۱۸	۱۲	۷۰	۷	۷	۵۳
۱۴	۲۰	۸۸	۳	۱۳	۷۱	۱۴	۷	۵۴
۱۹	۲۰	۸۹	۱۴	۱۳	۷۲	۲	۷	۵۵
۶	۲۱	۹۰	۲۱	۱۳	۷۳	۴	۸	۵۶
۱۸	۲۱	۹۱	۶	۱۴	۷۴	۱۱	۸	۵۷
۱	۲۳	۹۲	۱۵	۱۴	۷۵	۸	۰	۵۸
۱۲	۲۳	۹۳	۱۰	۱۵	۷۶	۱۰	۹	۵۹
۱۳	۲۳	۹۴	۱۴	۱۵	۷۷	۹	۹	۶۰
۱۳	۲۳	۹۵	۳۰	۱۵	۷۸	۱۶	۹	۶۱
۴	۲۴	۹۶	۱۶	۱۶	۷۹	۵	۱۰	۶۲
۵	۲۴	۹۷	۱۶	۱۶	۸۰	۵	۱۰	۶۳
۶	۲۵	۹۸	۱۲	۱۷	۸۱	۱۶	۱۰	۶۴
۱	۱۵	۹۹	۱۴	۱۷	۸۲	۰	۱۱	۶۵
۰	۲۶	۱۰۰	۱۲	۱۷	۸۳	۸	۱۱	۶۶
۰	۰	۰	۹	۱۸	۸۴	۱۲	۱۱	۶۷

جو لباس تم دو سر کے کو پہنا دو وہ محاکمے کے تیار وہ پاندہ کی اس سے جو تم پہنتے ہو

ریل کے درجہ سوم کا کرایہ محصول بلوی پارل یعنی - لگج

(۱) نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مشہور جنکشنوں کے مشہور مقامات تک تیسرے درجہ کا کرایہ محصول لگج بحساب فی من درج ذیل کیا جاتا ہے۔ ان مقامات کے علاوہ جن دمیانی اسٹیشنوں کا کرایہ معلوم کرنا ہو وہ قریبے جنکشن کا کرایہ دیکھ کر حساب لگائیں۔

۲۸۷

اُس کسی مقام کا کرایہ ایک طرف سے نہ معلوم ہو تو دوسری طرف سے دیکھیں مثلاً مثلاً پیشاد سے لاہور کا کرایہ دیکھنا ہو تو پہلے پیشاد کی ذیل میں دیکھیں اگر نہ ملے تو پھر لاہور کی ذیل میں دیکھیں وہاں مل جائیگا۔

لاہور سے				کراہہ درجہ سوم				لگج فی من			
درجہ	آٹہ	درجہ	آٹہ	درجہ	آٹہ	درجہ	آٹہ	درجہ	آٹہ	درجہ	آٹہ
۶	۱۳	۴	۳	۵	۱۵	۳	۱۵	۵	۱۵	۳	۱۵
۱۳	۲	۶	۱۱	۹	۱۰	۶	۹	۹	۱۰	۶	۹
۸	۱۲	۵	۴	۱۰	۱	۶	۹	۱۰	۱	۶	۹
۹	۱۱			۲	۱۵	۲	۸				

حَدِّ السَّيِّئَاتِ أَمْضَى مِنْ حَدِّ السَّيِّئَاتِ

لاہور سے				کراچی سے				کراچی سے			
لاہور سے				کراچی سے				کراچی سے			
روز	آٹہ	روز	آٹہ	روز	آٹہ	روز	آٹہ	روز	آٹہ	روز	آٹہ
۱۳	۳	۱۰	۴	برقار	۱	۲	۹	۲	۹	۱۰	۴
۱۴	۲	۱۱	۳	جوبلیاں	۱۳	۲	۱۳	۳	۱۳	۲	۱۳
۰	۱۰	۱	۳	ہوڑہ وایہ سہارنپور	۱۰	۲۹	۱۰	۲۹	۱۰	۲۹	۱۰
۰	۱۰	۱۱	۱۴	دہلی	۱۵	۳	۱۳	۵	۱۳	۵	۱۳
۳	۶	۳	۹	حیدر آباد سندھ	۳	۴	۶	۴	۶	۴	۶
۶	۴	۱	۶	جے پور	۳	۴	۶	۴	۶	۴	۶
۰	۰	۴	۸	جے پور نذرینہ ٹک	۰	۶	۳	۱۰	۳	۱۰	۳
				یا اکبرس	۵	۳	۰	۶	۰	۶	۰
۱۲	۲	۳	۳	جواں لکھی نڈو	۰	۹	۹	۱۶	۹	۱۶	۰
۶	۵	۳	۸	جھانسی	۰	۰	۱۰	۱۱	۱۰	۱۱	۰
۵	۳	۱۲	۴	جوگیندر نگر							
۱۳	۶	۱۳	۱۳	جھیل پور	۱۲	۶	۶	۱۹	۶	۱۹	۱۲
۰	۳	۳	۴	کالکا	۱۱	۵	۱۲	۸	۱۲	۸	۱۱
۱۲	۲	۶	۳	کانگرہ	۰	۳	۹	۵	۳	۹	۰
۶	۱	۸	۱	کپورتھلہ	۲	۲	۱۰	۴	۲	۱۰	۲
۳	۶	۱۰	۱۰	کراچی شہر	۸	۳	۵	۵	۳	۵	۸
۱۳	۵	۱	۶	کاشی گڑھ	۰	۶	۹	۱۰	۶	۹	۰

کوتبان نیرہ کی کوکے زیادہ ہڑاں ہے

إصاعة الفُرصة غصّة

الرقم من	الرقم من	الرقم من		الرقم من	الرقم من
		أنا	أنا		
١	١	١	١	١	١
٢	٢	٢	٢	٢	٢
٣	٣	٣	٣	٣	٣
٤	٤	٤	٤	٤	٤
٥	٥	٥	٥	٥	٥
٦	٦	٦	٦	٦	٦
٧	٧	٧	٧	٧	٧
٨	٨	٨	٨	٨	٨
٩	٩	٩	٩	٩	٩
١٠	١٠	١٠	١٠	١٠	١٠
١١	١١	١١	١١	١١	١١
١٢	١٢	١٢	١٢	١٢	١٢
١٣	١٣	١٣	١٣	١٣	١٣
١٤	١٤	١٤	١٤	١٤	١٤
١٥	١٥	١٥	١٥	١٥	١٥
١٦	١٦	١٦	١٦	١٦	١٦
١٧	١٧	١٧	١٧	١٧	١٧
١٨	١٨	١٨	١٨	١٨	١٨
١٩	١٩	١٩	١٩	١٩	١٩
٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠	٢٠
٢١	٢١	٢١	٢١	٢١	٢١
٢٢	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢	٢٢
٢٣	٢٣	٢٣	٢٣	٢٣	٢٣
٢٤	٢٤	٢٤	٢٤	٢٤	٢٤
٢٥	٢٥	٢٥	٢٥	٢٥	٢٥
٢٦	٢٦	٢٦	٢٦	٢٦	٢٦
٢٧	٢٧	٢٧	٢٧	٢٧	٢٧
٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨	٢٨
٢٩	٢٩	٢٩	٢٩	٢٩	٢٩
٣٠	٣٠	٣٠	٣٠	٣٠	٣٠
٣١	٣١	٣١	٣١	٣١	٣١
٣٢	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢	٣٢
٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣	٣٣
٣٤	٣٤	٣٤	٣٤	٣٤	٣٤
٣٥	٣٥	٣٥	٣٥	٣٥	٣٥
٣٦	٣٦	٣٦	٣٦	٣٦	٣٦
٣٧	٣٧	٣٧	٣٧	٣٧	٣٧
٣٨	٣٨	٣٨	٣٨	٣٨	٣٨
٣٩	٣٩	٣٩	٣٩	٣٩	٣٩
٤٠	٤٠	٤٠	٤٠	٤٠	٤٠
٤١	٤١	٤١	٤١	٤١	٤١
٤٢	٤٢	٤٢	٤٢	٤٢	٤٢
٤٣	٤٣	٤٣	٤٣	٤٣	٤٣
٤٤	٤٤	٤٤	٤٤	٤٤	٤٤
٤٥	٤٥	٤٥	٤٥	٤٥	٤٥
٤٦	٤٦	٤٦	٤٦	٤٦	٤٦
٤٧	٤٧	٤٧	٤٧	٤٧	٤٧
٤٨	٤٨	٤٨	٤٨	٤٨	٤٨
٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩	٤٩
٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠	٥٠

فرست کابر باد کرنا رخ و مصیبت بو

الطريق إلى نصف العقل

کراچی ہجوم		کراچی ہجوم		کراچی ہجوم		کراچی ہجوم	
آٹ	دوسرا آٹ	آٹ	دوسرا آٹ	آٹ	دوسرا آٹ	آٹ	دوسرا آٹ
۱	۲	۱	۲	۱	۲	۱	۲
۰	۳	۰	۳	۰	۳	۰	۳
۹	۹	۱۳	۰	۱۲	۳	۱۰	۵
۱۰	۳	۹	۰	۵	۶	۶	۹
۱۱	۰	۱۳	۰	۱۵	۳	۱۲	۵
۶	۰	۱۱	۱۰	۱۲	۶	۱۰	۹
۵	۳	۰	۵	۸	۳	۷	۶
۱۳	۱	۹	۱	۲	۹	۱۳	۱۶
۸	۲	۱۲	۲	۶	۹	۱۴	۱۰
۴	۵	۱۴	۰				
۱۳	۱	۱۵	۱	۹	۹	۳	۶
۶	۱۲	۱۳	۲۶	۰	۵	۳	۰
۳	۳	۵	۵	۵	۳	۰	۵
۱	۲	۲	۲	۲	۲	۶	۲
۵	۳	۲	۵	۵	۱۱	۱۳	۴

أَفْقَرُ مِنِّي الْكَلْبُ عُزْبَةً

کراچی ہجرت				کراچی ہجرت			
کراچی من		کراچی من		کراچی من		کراچی من	
آٹہ	دوسرا	آٹہ	دوسرا	آٹہ	دوسرا	آٹہ	دوسرا
۳	۴	۱۵	۶	۱۲	۳	۲	۶
۵	۳	۱۵	۴	۷	۸	۴	۱۵
۳	۴	۴	۶	۵	۲	۷	۲
۶	۱۲	۱۵	۳۲	۱۳	۷	۱۳	۱۰
۰	۰	۱۱	۳۱	۱۰	۱۰	۱۵	۱۰
۳	۳	۸	۴	۱۴	۲	۱۳	۳
۱۲	۶	۵	۱۰	۱۴	۲	۹	۳
۱۳	۸	۱	۴	۱۲	۲	۳	۳
۱۴	۵	۴	۸				
۸	۱۱	۱۳	۲۰				
۱۱	۱۱	۱۴	۲۱	۱۲	۶	۱۲	۱۰
۱۱	۱۱	۲	۲۳	۶	۹	۱۴	۱۱
۰	۸	۱۰	۱۲	۷	۱۰	۶	۱۸
۱۳	۷	۸	۱۲	۹	۷	۸	۱۲
۱۴	۵	۷	۹	۰	۰	۷	۱۳
۱۱	۵	۶	۸	۷	۸	۸	۱۳
۲	۶	۱	۹	۹	۸	۱۳	۱۳

۴۹۱

پشاور جہاد

افلاس سے وطن میں بھی عالم غربت ہے

فَقَدْ اُحْسِنَتْ غُرْبَةً

کلاہ و دھرم		گجینی سزا		کرایہ دھرم		کجینی من	
روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ	روپیہ	آنہ
۵	۵	۳	۸	۰	۵	۵	۴
۳	۲	۸	۱۱	۴	۶	۱	۱
۲	۱۳	۲	۱۴	۵	۱۲	۳	۵
۳	۱۴	۲	۲	۱۳	۱۵	۸	۴
۸	۱۱	۵	۴	۱۰	۱۵	۴	۳
۱۱	۸	۴	۹	۱۳	۰	۴	۱۱
۱۰	۱۵	۱۱	۱۵	۶	۱	۲	۳
۱۱	۸	۴	۹	۵	۰	۳	۵
۱۲	۱۵	۸	۳	۲۲	۴	۱۲	۶
۱۱	۱۴	۴	۳	۲۵	۲	۹	۰
۱۱	۱۴	۴	۳	۸	۹	۵	۱۱
۱۱	۱۴	۴	۳	۹	۹	۴	۲
۴	۴	۳	۳	۵	۱۱	۳	۱۵
۱۲	۱۰	۴	۱۱	۴	۴	۲	۱۳
۲	۱۴	۲	۸	۱۰	۰	۶	۵
۸	۵	۳	۱۱	۱۲	۱۵	۱۹	۸
۵	۳	۲	۱۲	۸	۱۳	۳	۱۵

تَوْبُ الْعِلْمِ بِخِلْدِكَ وَكَوَلَيْتَنِي وَتُبِّحْنِي وَلَا يَفْنَى

کراچی ہجوم				گلشن من			
روپیہ آنہ		روپیہ آنہ		روپیہ آنہ		روپیہ آنہ	
۱	۵	۱	۴	۱۰	۴	۵	۶
۱۵	۲	۴	۵	۰	۱۰	۵	۵
۳	۴	۲	۶	۶	۲	۵	۲۴
۱۵	۱۱	۱۳	۳۳	۰	۸	۳	۱۲
۵	۲	۴	۲	۹	۸	۱۰	۱۳
۱۰	۴	۳	۶	۳	۱	۱۱	۱
۱۲	۳	۱۳	۶	۴	۵	۰	۸
۱۱	۴	۱۵	۱۲	۱	۵	۱۰	۴
۱۴	۴	۸	۱۳	۰	۳	۱۵	۳
۳	۴	۱۳	۱۴	۲	۶	۳	۹
۰	۳	۲	۴	۱۴	۲	۹	۳
۱۲	۲	۶	۳				
۳	۳	۴	۴				
۴	۳	۱۳	۲	۳	۱	۲	۲
۱۰	۴	۱۱	۶	۴	۵	۸	۱
۰	۳	۳	۵	۵	۶	۱۱	۱۰
۱۳	۳	۹	۵				۵

۲۹۲

وہابی سے

لباس علم و عقل سے پیشگی کا ہو گا اور یہی پوشیدہ ہو گا اور جو امانی رکھو گا کبھی غفلت ہونے کا

کراچی و سرسبز		کراچی و سرسبز		کراچی و سرسبز		کراچی و سرسبز	
کراچی	سرسبز	کراچی	سرسبز	کراچی	سرسبز	کراچی	سرسبز
۱۲	۳	۰	۵	کراچی	۱	۶	۱
۱۳	۱	۱۲	۱	دہلی	۱	۶	۱
۱۴	۲	۵	۲	دہم پور	۱	۶	۱
۸	۲	۲	۳	فیروز پور بھاؤنی وایہ	۱۳	۲	۳
				لہستان	۳	۴	۱۲
۳	۳	۶	۴	گوہر انوالہ	۳	۴	۱۲
۱۰	۴	۱۵	۶	حرمیلیاں	۸	۳	۵
۸	۵	۵	۱۰	باورہ		۱۳	۶
۳	۳	۱۳	۴	جے پور	۸	۲	۳
۹	۶	۱۱	۱۰	جیل پور	۶	۴	۵
۹	۸	۸	۱۲	لڑاچی شہر وایہ شہر	۳	۴	۴
۵	۳	۱۱	۴	لکھنؤ	۱۲	۵	۳
۳	۴	۳	۶	مٹمان شہر	۸	۲	۲
۱۲	۲	۸	۳	مٹھرا	۵	-	-
۶	۴	۱۰	۲	نانبھو	۱۵	۳	۴
۴	۱	۵	۱	نانبھو	۴	۸	۲
۵	۶	۱۱	۴	نانبھو	۴	۸	۲

بقیہ تمام سب موت کے صہارہ الہی جگر پر ہے تو کون کا جاکو کے تو دھوٹے سے

أَفَقَدْ مَالَكَ كُنْافَةٌ

۲۹۷

اِنَّ رُءُوسَ الذُّنُوبِ مَا اسْتَفْهَنَ بِهِ صَاحِبُهُ

کراچی شہر		کراچی ضلع		کراچی صوبہ		کراچی مین	
رقبہ	آبادی	رقبہ	آبادی	رقبہ	آبادی	رقبہ	آبادی
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹	۹
۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸	۸
۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷	۷
۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶	۶
۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵	۵
۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴	۴
۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳	۳
۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲	۲
۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱	۱

رَأَى الشَّيْخُ الْمُصَنِّعُ الْآلِ مِنْ جَلَدِ الْغُلَامِ

کتاب اول				کتاب دوم				کتاب سوم			
صفحہ نمبر		صفحہ نمبر		صفحہ نمبر		صفحہ نمبر		صفحہ نمبر		صفحہ نمبر	
۱	۵	۱۳	۷	۳	۷	۱۵	۱۳	۱	۵	۱۳	۷
۲	۶	۱۴	۸	۴	۸	۱۶	۱۴	۲	۶	۱۴	۸
۳	۷	۱۵	۹	۵	۹	۱۷	۱۵	۳	۷	۱۵	۹
۴	۸	۱۶	۱۰	۶	۱۰	۱۸	۱۶	۴	۸	۱۶	۱۰
۵	۹	۱۷	۱۱	۷	۱۱	۱۹	۱۷	۵	۹	۱۷	۱۱
۶	۱۰	۱۸	۱۲	۸	۱۲	۲۰	۱۸	۶	۱۰	۱۸	۱۲
۷	۱۱	۱۹	۱۳	۹	۱۳	۲۱	۱۹	۷	۱۱	۱۹	۱۳
۸	۱۲	۲۰	۱۴	۱۰	۱۴	۲۲	۲۰	۸	۱۲	۲۰	۱۴
۹	۱۳	۲۱	۱۵	۱۱	۱۵	۲۳	۲۱	۹	۱۳	۲۱	۱۵
۱۰	۱۴	۲۲	۱۶	۱۲	۱۶	۲۴	۲۲	۱۰	۱۴	۲۲	۱۶
۱۱	۱۵	۲۳	۱۷	۱۳	۱۷	۲۵	۲۳	۱۱	۱۵	۲۳	۱۷
۱۲	۱۶	۲۴	۱۸	۱۴	۱۸	۲۶	۲۴	۱۲	۱۶	۲۴	۱۸
۱۳	۱۷	۲۵	۱۹	۱۵	۱۹	۲۷	۲۵	۱۳	۱۷	۲۵	۱۹
۱۴	۱۸	۲۶	۲۰	۱۶	۲۰	۲۸	۲۶	۱۴	۱۸	۲۶	۲۰
۱۵	۱۹	۲۷	۲۱	۱۷	۲۱	۲۹	۲۷	۱۵	۱۹	۲۷	۲۱
۱۶	۲۰	۲۸	۲۲	۱۸	۲۲	۳۰	۲۸	۱۶	۲۰	۲۸	۲۲
۱۷	۲۱	۲۹	۲۳	۱۹	۲۳	۳۱	۲۹	۱۷	۲۱	۲۹	۲۳
۱۸	۲۲	۳۰	۲۴	۲۰	۲۴	۳۲	۳۰	۱۸	۲۲	۳۰	۲۴
۱۹	۲۳	۳۱	۲۵	۲۱	۲۵	۳۳	۳۱	۱۹	۲۳	۳۱	۲۵
۲۰	۲۴	۳۲	۲۶	۲۲	۲۶	۳۴	۳۲	۲۰	۲۴	۳۲	۲۶
۲۱	۲۵	۳۳	۲۷	۲۳	۲۷	۳۵	۳۳	۲۱	۲۵	۳۳	۲۷
۲۲	۲۶	۳۴	۲۸	۲۴	۲۸	۳۶	۳۴	۲۲	۲۶	۳۴	۲۸
۲۳	۲۷	۳۵	۲۹	۲۵	۲۹	۳۷	۳۵	۲۳	۲۷	۳۵	۲۹
۲۴	۲۸	۳۶	۳۰	۲۶	۳۰	۳۸	۳۶	۲۴	۲۸	۳۶	۳۰
۲۵	۲۹	۳۷	۳۱	۲۷	۳۱	۳۹	۳۷	۲۵	۲۹	۳۷	۳۱
۲۶	۳۰	۳۸	۳۲	۲۸	۳۲	۴۰	۳۸	۲۶	۳۰	۳۸	۳۲
۲۷	۳۱	۳۹	۳۳	۲۹	۳۳	۴۱	۳۹	۲۷	۳۱	۳۹	۳۳
۲۸	۳۲	۴۰	۳۴	۳۰	۳۴	۴۲	۴۰	۲۸	۳۲	۴۰	۳۴
۲۹	۳۳	۴۱	۳۵	۳۱	۳۵	۴۳	۴۱	۲۹	۳۳	۴۱	۳۵
۳۰	۳۴	۴۲	۳۶	۳۲	۳۶	۴۴	۴۲	۳۰	۳۴	۴۲	۳۶
۳۱	۳۵	۴۳	۳۷	۳۳	۳۷	۴۵	۴۳	۳۱	۳۵	۴۳	۳۷
۳۲	۳۶	۴۴	۳۸	۳۴	۳۸	۴۶	۴۴	۳۲	۳۶	۴۴	۳۸
۳۳	۳۷	۴۵	۳۹	۳۵	۳۹	۴۷	۴۵	۳۳	۳۷	۴۵	۳۹
۳۴	۳۸	۴۶	۴۰	۳۶	۴۰	۴۸	۴۶	۳۴	۳۸	۴۶	۴۰
۳۵	۳۹	۴۷	۴۱	۳۷	۴۱	۴۹	۴۷	۳۵	۳۹	۴۷	۴۱
۳۶	۴۰	۴۸	۴۲	۳۸	۴۲	۵۰	۴۸	۳۶	۴۰	۴۸	۴۲
۳۷	۴۱	۴۹	۴۳	۳۹	۴۳	۵۱	۴۹	۳۷	۴۱	۴۹	۴۳
۳۸	۴۲	۵۰	۴۴	۴۰	۴۴	۵۲	۵۰	۳۸	۴۲	۵۰	۴۴
۳۹	۴۳	۵۱	۴۵	۴۱	۴۵	۵۳	۵۱	۳۹	۴۳	۵۱	۴۵
۴۰	۴۴	۵۲	۴۶	۴۲	۴۶	۵۴	۵۲	۴۰	۴۴	۵۲	۴۶
۴۱	۴۵	۵۳	۴۷	۴۳	۴۷	۵۵	۵۳	۴۱	۴۵	۵۳	۴۷
۴۲	۴۶	۵۴	۴۸	۴۴	۴۸	۵۶	۵۴	۴۲	۴۶	۵۴	۴۸
۴۳	۴۷	۵۵	۴۹	۴۵	۴۹	۵۷	۵۵	۴۳	۴۷	۵۵	۴۹
۴۴	۴۸	۵۶	۵۰	۴۶	۵۰	۵۸	۵۶	۴۴	۴۸	۵۶	۵۰
۴۵	۴۹	۵۷	۵۱	۴۷	۵۱	۵۹	۵۷	۴۵	۴۹	۵۷	۵۱
۴۶	۵۰	۵۸	۵۲	۴۸	۵۲	۶۰	۵۸	۴۶	۵۰	۵۸	۵۲
۴۷	۵۱	۵۹	۵۳	۴۹	۵۳	۶۱	۵۹	۴۷	۵۱	۵۹	۵۳
۴۸	۵۲	۶۰	۵۴	۵۰	۵۴	۶۲	۶۰	۴۸	۵۲	۶۰	۵۴
۴۹	۵۳	۶۱	۵۵	۵۱	۵۵	۶۳	۶۱	۴۹	۵۳	۶۱	۵۵
۵۰	۵۴	۶۲	۵۶	۵۲	۵۶	۶۴	۶۲	۵۰	۵۴	۶۲	۵۶
۵۱	۵۵	۶۳	۵۷	۵۳	۵۷	۶۵	۶۳	۵۱	۵۵	۶۳	۵۷
۵۲	۵۶	۶۴	۵۸	۵۴	۵۸	۶۶	۶۴	۵۲	۵۶	۶۴	۵۸
۵۳	۵۷	۶۵	۵۹	۵۵	۵۹	۶۷	۶۵	۵۳	۵۷	۶۵	۵۹
۵۴	۵۸	۶۶	۶۰	۵۶	۶۰	۶۸	۶۶	۵۴	۵۸	۶۶	۶۰
۵۵	۵۹	۶۷	۶۱	۵۷	۶۱	۶۹	۶۷	۵۵	۵۹	۶۷	۶۱
۵۶	۶۰	۶۸	۶۲	۵۸	۶۲	۷۰	۶۸	۵۶	۶۰	۶۸	۶۲
۵۷	۶۱	۶۹	۶۳	۵۹	۶۳	۷۱	۶۹	۵۷	۶۱	۶۹	۶۳
۵۸	۶۲	۷۰	۶۴	۶۰	۶۴	۷۲	۷۰	۵۸	۶۲	۷۰	۶۴
۵۹	۶۳	۷۱	۶۵	۶۱	۶۵	۷۳	۷۱	۵۹	۶۳	۷۱	۶۵
۶۰	۶۴	۷۲	۶۶	۶۲	۶۶	۷۴	۷۲	۶۰	۶۴	۷۲	۶۶
۶۱	۶۵	۷۳	۶۷	۶۳	۶۷	۷۵	۷۳	۶۱	۶۵	۷۳	۶۷
۶۲	۶۶	۷۴	۶۸	۶۴	۶۸	۷۶	۷۴	۶۲	۶۶	۷۴	۶۸
۶۳	۶۷	۷۵	۶۹	۶۵	۶۹	۷۷	۷۵	۶۳	۶۷	۷۵	۶۹
۶۴	۶۸	۷۶	۷۰	۶۶	۷۰	۷۸	۷۶	۶۴	۶۸	۷۶	۷۰
۶۵	۶۹	۷۷	۷۱	۶۷	۷۱	۷۹	۷۷	۶۵	۶۹	۷۷	۷۱
۶۶	۷۰	۷۸	۷۲	۶۸	۷۲	۸۰	۷۸	۶۶	۷۰	۷۸	۷۲
۶۷	۷۱	۷۹	۷۳	۶۹	۷۳	۸۱	۷۹	۶۷	۷۱	۷۹	۷۳
۶۸	۷۲	۸۰	۷۴	۷۰	۷۴	۸۲	۸۰	۶۸	۷۲	۸۰	۷۴
۶۹	۷۳	۸۱	۷۵	۷۱	۷۵	۸۳	۸۱	۶۹	۷۳	۸۱	۷۵
۷۰	۷۴	۸۲	۷۶	۷۲	۷۶	۸۴	۸۲	۷۰	۷۴	۸۲	۷۶
۷۱	۷۵	۸۳	۷۷	۷۳	۷۷	۸۵	۸۳	۷۱	۷۵	۸۳	۷۷
۷۲	۷۶	۸۴	۷۸	۷۴	۷۸	۸۶	۸۴	۷۲	۷۶	۸۴	۷۸
۷۳	۷۷	۸۵	۷۹	۷۵	۷۹	۸۷	۸۵	۷۳	۷۷	۸۵	۷۹
۷۴	۷۸	۸۶	۸۰	۷۶	۸۰	۸۸	۸۶	۷۴	۷۸	۸۶	۸۰
۷۵	۷۹	۸۷	۸۱	۷۷	۸۱	۸۹	۸۷	۷۵	۷۹	۸۷	۸۱
۷۶	۸۰	۸۸	۸۲	۷۸	۸۲	۹۰	۸۸	۷۶	۸۰	۸۸	۸۲
۷۷	۸۱	۸۹	۸۳	۷۹	۸۳	۹۱	۸۹	۷۷	۸۱	۸۹	۸۳
۷۸	۸۲	۹۰	۸۴	۸۰	۸۴	۹۲	۹۰	۷۸	۸۲	۹۰	۸۴
۷۹	۸۳	۹۱	۸۵	۸۱	۸۵	۹۳	۹۱	۷۹	۸۳	۹۱	۸۵
۸۰	۸۴	۹۲	۸۶	۸۲	۸۶	۹۴	۹۲	۸۰	۸۴	۹۲	۸۶
۸۱	۸۵	۹۳	۸۷	۸۳	۸۷	۹۵	۹۳	۸۱	۸۵	۹۳	۸۷
۸۲	۸۶	۹۴	۸۸	۸۴	۸۸	۹۶	۹۴	۸۲	۸۶	۹۴	۸۸
۸۳	۸۷	۹۵	۸۹	۸۵	۸۹	۹۷	۹۵	۸۳	۸۷	۹۵	۸۹
۸۴	۸۸	۹۶	۹۰	۸۶	۹۰	۹۸	۹۶	۸۴	۸۸	۹۶	۹۰
۸۵	۸۹	۹۷	۹۱	۸۷	۹۱	۹۹	۹۷	۸۵	۸۹	۹۷	۹۱
۸۶	۹۰	۹۸	۹۲	۸۸	۹۲	۱۰۰	۹۸	۸۶	۹۰	۹۸	۹۲
۸۷	۹۱	۹۹	۹۳	۸۹	۹۳	۱۰۱	۹۹	۸۷	۹۱	۹۹	۹۳
۸۸	۹۲	۱۰۰	۹۴	۹۰	۹۴	۱۰۲	۱۰۰	۸۸	۹۲	۱۰۰	۹۴
۸۹	۹۳	۱۰۱	۹۵	۹۱	۹۵	۱۰۳	۱۰۱	۸۹	۹۳	۱۰۱	۹۵
۹۰	۹۴	۱۰۲	۹۶	۹۲	۹۶	۱۰۴	۱۰۲	۹۰	۹۴	۱۰۲	۹۶
۹۱	۹۵	۱۰۳	۹۷	۹۳	۹۷	۱۰۵	۱۰۳	۹۱	۹۵	۱۰۳	۹۷
۹۲	۹۶	۱۰۴	۹۸	۹۴	۹۸	۱۰۶	۱۰۴	۹۲	۹۶	۱۰۴	۹۸
۹۳	۹۷	۱۰۵	۹۹	۹۵	۹۹	۱۰۷	۱۰۵	۹۳	۹۷	۱۰۵	۹۹
۹۴	۹۸	۱۰۶	۱۰۰	۹۶	۱۰۰	۱۰۸	۱۰۶	۹۴	۹۸	۱۰۶	۱۰۰
۹۵	۹۹	۱۰۷	۱۰۱	۹۷	۱۰۱	۱۰۹	۱۰۷	۹۵	۹۹	۱۰۷	۱۰۱
۹۶	۱۰۰	۱۰۸	۱۰۲	۹۸	۱۰۲	۱۱۰	۱۰۸	۹۶	۱۰۰	۱۰۸	۱۰۲
۹۷	۱۰۱	۱۰۹	۱۰۳	۹۹	۱۰۳	۱۱۱	۱۰۹	۹۷	۱۰۱	۱۰۹	۱۰۳
۹۸	۱۰۲	۱۱۰	۱۰۴	۱۰۰	۱۰۴	۱۱۲	۱۱۰	۹۸	۱۰۲	۱۱۰	۱۰۴
۹۹	۱۰۳	۱۱۱	۱۰۵	۱۰۱	۱۰۵	۱۱۳	۱۱۱	۹۹	۱۰۳	۱۱۱	۱۰۵
۱۰۰	۱۰۴	۱۱۲	۱۰۶	۱۰۲	۱۰۶	۱۱۴	۱۱۲	۱۰۰	۱۰۴	۱۱۲	۱۰۶
۱۰۱	۱۰۵	۱۱۳	۱۰۷	۱۰۳	۱۰۷	۱۱۵	۱۱۳	۱۰۱	۱۰۵	۱۱۳	۱۰۷
۱۰۲	۱۰۶	۱۱۴	۱۰۸	۱۰۴	۱۰۸	۱۱۶	۱۱۴	۱۰۲	۱۰۶	۱۱۴	۱۰۸
۱۰۳	۱۰۷	۱۱۵	۱۰۹	۱۰۵	۱۰۹	۱۱۷	۱۱۵	۱۰۳	۱۰۷	۱۱۵	۱۰۹
۱۰۴	۱۰۸	۱۱۶	۱۱۰	۱۰۶	۱۱۰						

اللسان سیکم اطلقتہ عفر

کراچی ہوم				کراچی من			
روز	پیر	آدھ	روز	روز	پیر	آدھ	روز
۱۱	۵	۶	۸	جمن وایہ ترس	۱۰	۴	۴
۹	۶	۱۰	۱۰	جمنی	۶	۴	۶
۴	۵	۱۱	۶	جمل	۵	۰	۲
۱۱	۸	۱۱	۱۵	جمل پور	۱۰	۴	۶
۳	۴	۴	۶	جمنی جھانی	۱۲	۶	۱۳
۱۴	۲	۶	۳	کاکا	۴	۵	۶
۵	۶	۵	۹	کاکا	۴	۵	۸
۶	۴	۴	۶	ککوتھ	۱	۵	۶
۱۲	۹	۱۵	۱۵	کراچی شہر وایہ ترس	۳	۴	۶
۱۰	۱۰	۳	۱۴	کاکا لاجور	۰	۶	۱۰
۱۴	۵	۱۴	۸	کاکا گودام	۱	۱۲	۵
۶	۶	۲	۱۱	ککوتھ جھانی	۵	۱۱	۶
۹	۶	۲	۱۰	ککوتھ	۰	۹	۱۳
۱۵	۳	۱۴	۵	ککوتھ			
۱۱	۵	۸	۸	ککوتھ	۹	۹	۱۲
۶	۱۲	۱۵	۲۰	ککوتھ	۱۴	۵	۹
۰	۰	۹	۳۱	ککوتھ	۰	۰	۶

۵۰۰ ۵۰

زبان ایکٹ نمبر ۱۰ کے تحت لکھی گئی ہے۔

کتاب		نصف		کتاب		نصف	
نصف	کتاب	نصف	کتاب	نصف	کتاب	نصف	کتاب
۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰
۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹
۳	۸	۳	۸	۳	۸	۳	۸
۴	۷	۴	۷	۴	۷	۴	۷
۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶
۶	۵	۶	۵	۶	۵	۶	۵
۷	۴	۷	۴	۷	۴	۷	۴
۸	۳	۸	۳	۸	۳	۸	۳
۹	۲	۹	۲	۹	۲	۹	۲
۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱	۱۰	۱

آدمی اپنی زبان کے نیچے پوشیدہ ہے

کلام الحکمۃ مکتبہ الحسد

کتاب دوم سوم		کتاب دوم سوم	
ردیف	آیه	ردیف	آیه
۱۳	۶	۶	۱۱
۶	۸	۱۳	۱۲
۸	۳	۶	۱۵
۳	۶	۹	۱۵
۱۵	۶	۱۳	۱۶
۱۱	۲	۳	۱۵
۴	۶	۹	۱۶
۵	۸	۱۰	۱۶
۱	۱۱	۰	۱۵
۶	۱۲	۳	۲۱
۶	۱۳	۱	۲۳
۸	۱۶	۳	۳
		۸	۸

سوم



كَفَاكَ أَذْبَابُ الْفُسْكَاجِ اجْتَنَابُ مَا أَكَلَهُ الْفُلَانُ

طریقِ ستارہ ذات الرقاع

جس اہم مطلب کے لئے چاہے دیکھے۔ تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ خَيْرٌ مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ لِفُلَانِ
بن فلانة أفعله۔ اور تین پرچہ کاغذ پر یہ لکھے۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ
الرَّحِيمِ خَيْرٌ مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ لِفُلَانِ بن فلان لَا تَفْعَلْ

فلان بن فلانة کے مقام پر سب پرچہ میں نام اپنا اور اپنی ماں کا لکھا اور
اگر ستارہ دیکھنے والی عورت ہو تو ان کے بجائے بنت لکھے پھر سب سے اولیٰ پٹ کر
جہاننا کے نیچے رکھے اور درگفت نامہ پڑھ کر کہہ میں جائے اور مرتبہ اَسْتَجِيرُ اللَّهَ
وَأَسْتَعِيزُ خَيْرٌ مِنْ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ لِفُلَانِ بن فلان کے آگے اور خیر بن فلان کے
پچھلے اُمور میں فی یُسْمِئُكَ دَعَا فَيَنْبَغِي أَنْ تَعْلَمَ كَوْبَاهِمَ طَاعَ
اور ایک ایک کر کے کالے گرتین رقبے پر دے پے اَفْعَلْ تَعْلِيْقِ دَعَا مَرْفُوعِ
اور اگر تین بے دے پے لَا تَفْعَلْ تَعْلِيْقِ دَعَا مَرْفُوعِ کرے اگر تین تو غمگفت
تعلیق تودا اور نکالے کہ پانچ لمبائیں پھر اگر افعلة میں ہوں اور دودھ
ہوں تو اُس کام کو کرے اور اگر لا تفعلة میں ہوں اور افعلة دو ہوں تو
اُس کام کو نہ کرے۔ لیکن بہترین صورت اچھائی کی وہی ہو کہ اَفْعَلْ
برا ہو تعلیق۔

اور بنیہ حاصل کرنے کے لئے آسانی پانچ حکم جو بات تم دوسرے کی پسند نہیں کہ اس کے لئے کچھ

وَأَصْغَرُونَ يَتْلُونَ مِنْهُ الْعِلْمَ وَلَئِنْ سَأَلْتَهُمْ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
۱	شنبه	۲۵	۲۰	چهارشنبه	۱۴
۲	چهارشنبه	۲۶	۲۱	پنجشنبه	۱۵
۳	پنجشنبه	۲۷	۲۲	جمعہ	۱۸
۴	جمعہ	۲۸	۲۳	شنبه	۱۹
۵	شنبه	۲۹	۲۴	یکشنبه	۲۰
۶	یکشنبه	۳۰	۲۵	دوشنبہ	۲۱
۷	دوشنبہ	۳۱	۲۶	۲۲	۱۵
۸	۲۷	۲۶	۲۷	۱۴	۱۲
۹	۲۸	۲۸	۲۸	۱۳	۱۳
۱۰	۲۹	۲۹	۲۹	۱۴	۱۴
۱۱	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۱۵
۱۲	۳۱	۳۱	۳۱	۱۶	۱۶
۱۳	۱	۱	۱	۱۷	۱۷
۱۴	۲	۲	۲	۱۸	۱۸
۱۵	۳	۳	۳	۱۹	۱۹
۱۶	۴	۴	۴	۲۰	۲۰
۱۷	۵	۵	۵	۲۱	۲۱
۱۸	۶	۶	۶	۲۲	۲۲
۱۹	۷	۷	۷	۲۳	۲۳
۲۰	۸	۸	۸	۲۴	۲۴
۲۱	۹	۹	۹	۲۵	۲۵
۲۲	۱۰	۱۰	۱۰	۲۶	۲۶
۲۳	۱۱	۱۱	۱۱	۲۷	۲۷
۲۴	۱۲	۱۲	۱۲	۲۸	۲۸
۲۵	۱۳	۱۳	۱۳	۲۹	۲۹
۲۶	۱۴	۱۴	۱۴	۳۰	۳۰
۲۷	۱۵	۱۵	۱۵	۳۱	۳۱

۵۵

جس کے علم حاصل کیا اور جس نے تمہارے علم حاصل کیا ہو وہ دونوں سے جھگ کے لو

لَا تَأْكُلْهُ مَعَ الْكَلْبِ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	پنجشنبہ	جمعہ	ایام	پنجشنبہ	جمعہ	ایام	پنجشنبہ
۱	۲۲	۲۰	جمعہ	۱۶	۹	۵	پنجشنبہ
۲	۲۵	۲۱	شنبه	۱۷	۱۰	۶	جمعہ
۳	۲۶	۲۲	یکشنبہ	۱۸	۱۱	۷	شنبه
۴	۲۷	۲۳	دوشنبہ	۱۹	۱۲	۸	یکشنبہ
۵	۲۸	۲۴	سهشنبہ	۲۰	۱۳	۹	دوشنبہ
۶	۲۹	۲۵	چارشنبہ	۲۱	۱۴	۱۰	سهشنبہ
۷	۳۰	۲۶	پنجشنبہ	۲۲	۱۵	۱۱	چارشنبہ
۸	۳۱	۲۷	جمعہ	۲۳	۱۶	۱۲	پنجشنبہ
۹	۱	۲۸	شنبه	۲۴	۱۷	۱۳	جمعہ
۱۰	۲	۲۹	یکشنبہ	۲۵	۱۸	۱۴	شنبه
۱۱	۳	۳۰	دوشنبہ	۲۶	۱۹	۱۵	یکشنبہ
۱۲	۴	۳۱	سهشنبہ	۲۷	۲۰	۱۶	دوشنبہ
۱۳	۵	۱	چارشنبہ	۲۸	۲۱	۱۷	سهشنبہ
۱۴	۶	۲	پنجشنبہ	۲۹	۲۲	۱۸	چارشنبہ
۱۵	۷	۳	جمعہ	۳۰	۲۳	۱۹	پنجشنبہ

۵۰۶

حسد کے ساتھ راحت نہیں

لا سبوت موم الكون تقام

کلڈ سال گذشتہ

ایام	پنجشنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	ایام	چهارشنبه	پنجشنبه
شنبه ۱	۲۴	۲۰	یکشنبه	۱۶	۸	۵
یکشنبه ۲	۲۵	۲۱	دوشنبه	۱۷	۹	۶
دوشنبه ۳	۲۶	۲۲	سه‌شنبه	۱۸	۱۰	۷
سه‌شنبه ۴	۲۷	۲۳	چهارشنبه	۱۹	۱۱	۸
چهارشنبه ۵	۲۸	۲۴	پنجشنبه	۲۰	۱۲	۹
پنجشنبه ۶	۲۹	۲۵	جمعه	۲۱	۱۳	۱۰
جمعه ۷	۳۰	۲۶	شنبه	۲۲	۱۴	۱۱
شنبه ۸	۳۱	۲۷	یکشنبه	۲۳	۱۵	۱۲
یکشنبه ۹	۱ جنوری	۲۸	دوشنبه	۲۴	۱۶	۱۳
دوشنبه ۱۰	۲	۲۹	سه‌شنبه	۲۵	۱۷	۱۴
سه‌شنبه ۱۱	۳	۳۰	چهارشنبه	۲۶	۱۸	۱۵
چهارشنبه ۱۲	۴	۳۱	پنجشنبه	۲۷	۱۹	۱۶
پنجشنبه ۱۳	۵	۱	جمعه	۲۸	۲۰	۱۷
جمعه ۱۴	۶	۲	شنبه	۲۹	۲۱	۱۸
شنبه ۱۵	۷	۳	یکشنبه	۳۰	۲۲	۱۹

انتقام میں کوئی فائدہ نہیں

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	پنجشنبہ	چهارشنبہ	ایام	پنجشنبہ	چهارشنبہ	ایام
دوشنبہ ۱	۲۳	۲۰	شنبہ	۱۶	۷	۵
شنبہ ۲	۲۴	۲۱	چهارشنبہ	۱۷	۸	۶
چهارشنبہ ۳	۲۵	۲۲	پنجشنبہ	۱۸	۹	۷
پنجشنبہ ۴	۲۶	۲۳	جمعہ	۱۹	۱۰	۸
جمعہ ۵	۲۷	۲۴	شنبہ	۲۰	۱۱	۹
شنبہ ۶	۲۸	۲۵	یکشنبہ	۲۱	۱۲	۱۰
یکشنبہ ۷	۲۹	۲۶	دوشنبہ	۲۲	۱۳	۱۱
دوشنبہ ۸	۳۰	۲۷	شنبہ	۲۳	۱۴	۱۲
شنبہ ۹	۳۱	۲۸	چهارشنبہ	۲۴	۱۵	۱۳
چهارشنبہ ۱۰	فوری	۲۹	پنجشنبہ	۲۵	۱۶	۱۴
پنجشنبہ ۱۱	۲	۳۰	جمعہ	۲۶	۱۷	۱۵
جمعہ ۱۲	۳	۳۱	شنبہ	۲۷	۱۸	۱۶
شنبہ ۱۳	۴	۱	یکشنبہ	۲۸	۱۹	۱۷
یکشنبہ ۱۴	۵	۲	دوشنبہ	۲۹	۲۰	۱۸
دوشنبہ ۱۵	۶	۳	شنبہ	۳۰	۲۱	۱۹

۵۰۸

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	پنجشنبہ	جمعہ	یکشنبہ	دوشنبہ	پہارشنبہ
۱	۲۲	۲۰	پنجشنبہ	۱۴	۹
۲	۲۳	۲۱	جمعہ	۱۵	۱۰
۳	۲۴	۲۲	شنبہ	۱۸	۱۱
۴	۲۵	۲۳	یکشنبہ	۱۹	۱۲
۵	۲۶	۲۴	دوشنبہ	۲۰	۱۳
۶	۲۷	۲۵	پہارشنبہ	۲۱	۱۴
۷	۲۸	۲۶	پنجشنبہ	۲۳	۱۶
۸	۲۹	۲۷	جمعہ	۲۴	۱۷
۹	۳۰	۲۸	شنبہ	۲۵	۱۸
۱۰	۳۱	۲۹	یکشنبہ	۲۶	۱۹
۱۱	۱	۳۰	دوشنبہ	۲۷	۲۰
۱۲	۲	۳۱	پہارشنبہ	۲۸	۲۱
۱۳	۳	۱	پنجشنبہ	۲۹	۲۲
۱۴	۴	۲	جمعہ	۳۰	۲۳
۱۵	۵	۳	شنبہ	۳۱	۲۴
۱۶	۶	۴	یکشنبہ	۱	۲۵
۱۷	۷	۵	دوشنبہ	۲	۲۶
۱۸	۸	۶	پہارشنبہ	۳	۲۷
۱۹	۹	۷	پنجشنبہ	۴	۲۸
۲۰	۱۰	۸	جمعہ	۵	۲۹
۲۱	۱۱	۹	شنبہ	۶	۳۰
۲۲	۱۲	۱۰	یکشنبہ	۷	۳۱
۲۳	۱۳	۱۱	دوشنبہ	۸	۱
۲۴	۱۴	۱۲	پہارشنبہ	۹	۲
۲۵	۱۵	۱۳	پنجشنبہ	۱۰	۳
۲۶	۱۶	۱۴	جمعہ	۱۱	۴
۲۷	۱۷	۱۵	شنبہ	۱۲	۵
۲۸	۱۸	۱۶	یکشنبہ	۱۳	۶
۲۹	۱۹	۱۷	دوشنبہ	۱۴	۷
۳۰	۲۰	۱۸	پہارشنبہ	۱۵	۸
۳۱	۲۱	۱۹	پنجشنبہ	۱۶	۹

۵۰۹

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	پنجشنبہ	جمعہ	آیام	پنجشنبہ	جمعہ	آیام
دوشنبہ ۱	۲۳	۲۰	شنبہ ۱۶	۷	۵	
شنبہ ۲	۲۴	۲۱	پنجشنبہ ۱۷	۸	۶	
پنجشنبہ ۳	۲۵	۲۲	جمعہ ۱۸	۹	۷	
جمعہ ۴	۲۶	۲۳	دوشنبہ ۱۹	۱۰	۸	
دوشنبہ ۵	۲۷	۲۴	پنجشنبہ ۲۰	۱۱	۹	
پنجشنبہ ۶	۲۸	۲۵	جمعہ ۲۱	۱۲	۱۰	
جمعہ ۷	۲۹	۲۶	دوشنبہ ۲۲	۱۳	۱۱	
دوشنبہ ۸	۳۰	۲۷	پنجشنبہ ۲۳	۱۴	۱۲	
پنجشنبہ ۹	۳۱	۲۸	جمعہ ۲۴	۱۵	۱۳	
جمعہ ۱۰	۱ ذی قعدہ	۲۹	دوشنبہ ۲۵	۱۶	۱۴	
دوشنبہ ۱۱	۲	۳۰	پنجشنبہ ۲۶	۱۷	۱۵	
پنجشنبہ ۱۲	۳	۳۱	جمعہ ۲۷	۱۸	۱۶	
جمعہ ۱۳	۴	۱ ذی قعدہ	دوشنبہ ۲۸	۱۹	۱۷	
دوشنبہ ۱۴	۵	۲	پنجشنبہ ۲۹	۲۰	۱۸	
پنجشنبہ ۱۵	۶	۳	جمعہ ۳۰	۲۱	۱۹	

۵۰۸

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	پنجشنبہ	جمعہ	آرام	پنجشنبہ	جمعہ	آرام
۱	۲۲	۲۰	پنجشنبہ	۱۴	۹	۴
۲	۲۳	۲۱	جمعہ	۱۵	۱۰	۵
۳	۲۴	۲۲	شنبه	۱۶	۱۱	۶
۴	۲۵	۲۳	یکشنبہ	۱۷	۱۲	۷
۵	۲۶	۲۴	دو شنبہ	۱۸	۱۳	۸
۶	۲۷	۲۵	سه شنبہ	۱۹	۱۴	۹
۷	۲۸	۲۶	چهار شنبہ	۲۰	۱۵	۱۰
۸	۲۹	۲۷	پنجشنبہ	۲۱	۱۶	۱۱
۹	۳۰	۲۸	جمعہ	۲۲	۱۷	۱۲
۱۰	۳۱	۲۹	شنبه	۲۳	۱۸	۱۳
۱۱	۱	۳۰	یکشنبہ	۲۴	۱۹	۱۴
۱۲	۲	۳۱	دو شنبہ	۲۵	۲۰	۱۵
۱۳	۳	۱	سه شنبہ	۲۶	۲۱	۱۶
۱۴	۴	۲	چهار شنبہ	۲۷	۲۲	۱۷
۱۵	۵	۳	پنجشنبہ	۲۸	۲۳	۱۸

لَا لِبَاسٍ أَجْمَلُ مِنَ الْعَافِيَةِ .

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
پنجشنبه	۱	۲۳	۱۸	جمعہ	۱۶	۷	۲	۱
جمعہ	۲	۲۴	۱۹	شنبه	۱۷	۸	۳	۲
شنبه	۳	۲۵	۲۰	یکشنبه	۱۸	۹	۴	۳
یکشنبه	۴	۲۶	۲۱	دوشنبه	۱۹	۱۰	۵	۴
دوشنبه	۵	۲۷	۲۲	سه شنبه	۲۰	۱۱	۶	۵
سه شنبه	۶	۲۸	۲۳	چهارشنبه	۲۱	۱۲	۷	۶
چهارشنبه	۷	۲۹	۲۴	پنجشنبه	۲۲	۱۳	۸	۷
پنجشنبه	۸	۳۰	۲۵	جمعہ	۲۳	۱۴	۹	۸
جمعہ	۹	۳۱	۲۶	شنبه	۲۴	۱۵	۱۰	۹
شنبه	۱۰	۱	۲۷	یکشنبه	۲۵	۱۶	۱۱	۱۰
یکشنبه	۱۱	۲	۲۸	دوشنبه	۲۶	۱۷	۱۲	۱۱
دوشنبه	۱۲	۳	۲۹	سه شنبه	۲۷	۱۸	۱۳	۱۲
سه شنبه	۱۳	۴	۳۰	چهارشنبه	۲۸	۱۹	۱۴	۱۳
چهارشنبه	۱۴	۵	۳۱	پنجشنبه	۲۹	۲۰	۱۵	۱۴
پنجشنبه	۱۵	۶	خرداد	جمعہ	۳۰	۲۱	۱۶	۱۵

51.

لَا مَوْضِعَ أَضْنَى مِنْ قَلَّةِ الْعَقْلِ

کلندر سال گذشته

ایام	روز	تاریخ	روز	تاریخ	ایام
شنبه	۱	۲۲	۱۷	یکشنبه	۱۴
یکشنبه	۲	۲۳	۱۸	دوشنبه	۱۵
دوشنبه	۳	۲۴	۱۹	سه‌شنبه	۱۶
سه‌شنبه	۴	۲۵	۲۰	چهارشنبه	۱۷
چهارشنبه	۵	۲۶	۲۱	پنجشنبه	۱۸
پنجشنبه	۶	۲۷	۲۲	جمعه	۱۹
جمعه	۷	۲۸	۲۳	شنبه	۲۰
شنبه	۸	۲۹	۲۴	یکشنبه	۲۱
یکشنبه	۹	۳۰	۲۵	دوشنبه	۲۲
دوشنبه	۱۰	مئی	۲۶	سه‌شنبه	۲۳
سه‌شنبه	۱۱	۲	۲۷	چهارشنبه	۲۴
چهارشنبه	۱۲	۳	۲۸	پنجشنبه	۲۵
پنجشنبه	۱۳	۴	۲۹	جمعه	۲۶
جمعه	۱۴	۵	۳۰	شنبه	۲۷
شنبه	۱۵	۶	۳۱	یکشنبه	۲۸

۵۱۱

کمی عقل سے زیادہ گولی نقصان بخاری نہیں

اِذَا تَمَّ الْعَقْلُ فَقَضِ الْكَلَامُ

کله سال گزشته

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
یکشنبه	۱	۲۱ ۱۵	دوشنبه	۱۴	۵ ۳۰
دوشنبه	۲	۲۲ ۱۴	سه‌شنبه	۱۵	۶ ۳۱
سه‌شنبه	۳	۲۳ ۱۴	چهارشنبه	۱۶	۷ اردیبه‌ستاد
چهارشنبه	۴	۲۴ ۱۸	پنجشنبه	۱۷	۸ ۲
پنجشنبه	۵	۲۵ ۱۹	جمعه	۱۸	۹ ۳
جمعه	۶	۲۶ ۲۰	شنبه	۱۹	۱۰ ۴
شنبه	۷	۲۷ ۲۱	یکشنبه	۲۰	۱۱ ۵
یکشنبه	۸	۲۸ ۲۲	دوشنبه	۲۱	۱۲ ۶
دوشنبه	۹	۲۹ ۲۳	سه‌شنبه	۲۲	۱۳ ۷
سه‌شنبه	۱۰	۳۰ ۲۴	چهارشنبه	۲۳	۱۴ ۸
چهارشنبه	۱۱	۳۱ ۲۵	پنجشنبه	۲۴	۱۵ ۹
پنجشنبه	۱۲	۱ جون ۲۶	جمعه	۲۵	۱۶ ۱۰
جمعه	۱۳	۲ ۲۷	شنبه	۲۶	۱۷ ۱۱
شنبه	۱۴	۳ ۲۸	یکشنبه	۲۷	۱۸ ۱۲
یکشنبه	۱۵	۴ ۲۹	دوشنبه	۲۸	۱۹ ۱۳

۵۱۲

جب عقل کامل ہوئی ہر نو کلام گفت جا آری

لا يَزِدُّ مَعَ الشَّحْرِ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	۱۳۰۱	۱۳۰۲	۱۳۰۳	ایام	۱۳۰۴	۱۳۰۵	۱۳۰۶
شنبه	۱	۲۰	۱۴	چهارشنبه	۱۴	۵	۲۹
پنجشنبه	۲	۲۱	۱۵	پنجشنبه	۱۵	۶	۳۰
چهارشنبه	۳	۲۲	۱۶	جمعہ	۱۶	۷	۳۱
جمعہ	۴	۲۳	۱۷	شنبه	۱۷	۸	۱ شہر پور
شنبه	۵	۲۴	۱۸	یکشنبه	۱۸	۹	۲
یکشنبه	۶	۲۵	۱۹	دوشنبہ	۱۹	۱۰	۳
دوشنبہ	۷	۲۶	۲۰	سہ شنبہ	۲۰	۱۱	۴
سہ شنبہ	۸	۲۷	۲۱	چهارشنبه	۲۱	۱۲	۵
چهارشنبه	۹	۲۸	۲۲	پنجشنبه	۲۲	۱۳	۶
پنجشنبه	۱۰	۲۹	۲۳	جمعہ	۲۳	۱۴	۷
جمعہ	۱۱	۳۰	۲۴	شنبه	۲۴	۱۵	۸
شنبه	۱۲	۳۱	۲۵	یکشنبه	۲۵	۱۶	۹
یکشنبه	۱۳	۱	۲۶	دوشنبہ	۲۶	۱۷	۱۰
دوشنبہ	۱۴	۲	۲۷	سہ شنبہ	۲۷	۱۸	۱۱
سہ شنبہ	۱۵	۳	۲۸	چهارشنبه	۲۸	۱۹	۱۲
چهارشنبه	۱۶	۴	۲۹	پنجشنبه	۲۹	۲۰	۱۳
پنجشنبه	۱۷	۵	۳۰	جمعہ	۳۰	۲۱	۱۴
جمعہ	۱۸	۶	۳۱	شنبه	۳۱	۲۲	۱۵

۵۱۳

کوئی نیکی کل کے ساتھ نہیں

کلڈر سال گذشتہ

ایام	یکشنبہ	دوشنبہ	سومنبہ	ایام	چهارشنبہ	پنجشنبہ	جمعہ
۱	۱۹	۱۲	پنجشنبہ	۱۶	۳	۲۷	
۲	۲۰	۱۳	جمعہ	۱۷	۴	۲۸	
۳	۲۱	۱۴	شنبه	۱۸	۵	۲۹	
۴	۲۲	۱۵	یکشنبہ	۱۹	۶	۳۰	
۵	۲۳	۱۶	دوشنبہ	۲۰	۷	۳۱	
۶	۲۴	۱۷	سومنبہ	۲۱	۸	مر	
۷	۲۵	۱۸	چهارشنبہ	۲۲	۹	۲	
۸	۲۶	۱۹	پنجشنبہ	۲۳	۱۰	۳	
۹	۲۷	۲۰	جمعہ	۲۴	۱۱	۴	
۱۰	۲۸	۲۱	شنبه	۲۵	۱۲	۵	
۱۱	۲۹	۲۲	یکشنبہ	۲۶	۱۳	۶	
۱۲	۳۰	۲۳	دوشنبہ	۲۷	۱۴	۷	
۱۳	۳۱	۲۴	سومنبہ	۲۸	۱۵	۸	
۱۴	اگست	۲۵	چهارشنبہ	۲۹	۱۶	۹	
۱۵	۲	۲۶	پنجشنبہ	۳۰	۰	۰	

۵۱۳

لَا أُجْتَنَبُ الْحَرَمَ مَعَ الْحَرَمِ

کلنڈر سال گذشتہ

ایام	پنجشنبہ	جمعہ	ایام	پنجشنبہ	جمعہ	ایام
پنجشنبہ ۱	۱۶	۱۰	جمعہ ۱۴	۱	۲۵	پنجشنبہ ۲۵
جمعہ ۲	۱۸	۱۱	شنبہ ۱۵	۲	۲۶	جمعہ ۲۶
شنبہ ۳	۱۹	۱۲	یکشنبہ ۱۶	۳	۲۷	شنبہ ۲۷
یکشنبہ ۴	۲۰	۱۳	دو شنبہ ۱۷	۴	۲۸	یکشنبہ ۲۸
دو شنبہ ۵	۲۱	۱۴	شنبہ ۱۸	۵	۲۹	دو شنبہ ۲۹
شنبہ ۶	۲۲	۱۵	چار شنبہ ۱۹	۶	۳۰	شنبہ ۳۰
چار شنبہ ۷	۲۳	۱۶	پنجشنبہ ۲۰	۷	۳۱	چار شنبہ ۳۱
پنجشنبہ ۸	۲۴	۱۷	جمعہ ۲۱	۸	۱	پنجشنبہ ۱
جمعہ ۹	۲۵	۱۸	شنبہ ۲۲	۹	۲	جمعہ ۲
شنبہ ۱۰	۲۶	۱۹	یکشنبہ ۲۳	۱۰	۳	شنبہ ۳
یکشنبہ ۱۱	۲۷	۲۰	دو شنبہ ۲۴	۱۱	۴	یکشنبہ ۴
دو شنبہ ۱۲	۲۸	۲۱	شنبہ ۲۵	۱۲	۵	دو شنبہ ۵
شنبہ ۱۳	۲۹	۲۲	چار شنبہ ۲۶	۱۳	۶	شنبہ ۶
چار شنبہ ۱۴	۳۰	۲۳	پنجشنبہ ۲۷	۱۴	۷	چار شنبہ ۷
پنجشنبہ ۱۵	۳۱	۲۴	جمعہ ۲۸	۱۵	۸	پنجشنبہ ۸

۵۱۵

حرص کے ساتھ حرام اور بری چیزوں سے پرہیز نہیں ہوتا

کلندر سال گذشته

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
شنبه	۱	۱۶	یکشنبه	۱۰	۲۵
یکشنبه	۲	۱۷	دوشنبه	۱۱	۲۶
دوشنبه	۳	۱۸	سه شنبه	۱۲	۲۷
سه شنبه	۴	۱۹	چهارشنبه	۱۳	۲۸
چهارشنبه	۵	۲۰	پنجشنبه	۱۴	۲۹
پنجشنبه	۶	۲۱	جمعه	۱۵	۳۰
جمعه	۷	۲۲	شنبه	۱۶	آذر
شنبه	۸	۲۳	یکشنبه	۱۷	۲
یکشنبه	۹	۲۴	دوشنبه	۱۸	۳
دوشنبه	۱۰	۲۵	سه شنبه	۱۹	۴
سه شنبه	۱۱	۲۶	چهارشنبه	۲۰	۵
چهارشنبه	۱۲	۲۷	پنجشنبه	۲۱	۶
پنجشنبه	۱۳	۲۸	جمعه	۲۲	۷
جمعه	۱۴	۲۹	شنبه	۲۳	۸
شنبه	۱۵	۳۰	یکشنبه	۲۴	۰

۵۱۶

لَا وَفَاءَ بِلْمُلُوكِ

کلنڈر بابہ ۴۰ و ۵۹ ۳۵ھ

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
جمعہ	۱	۴	۲۹	شنبه	۱۴	۱۹	۱۴	۱۴
شنبه	۲	۵	۳۰	یکشنبه	۱۵	۲۰	۱۵	۱۵
یکشنبه	۳	۶	۱	دوشنبہ	۱۶	۲۱	۱۶	۱۶
دوشنبہ	۴	۷	۲	سه شنبہ	۱۷	۲۲	۱۷	۱۷
سه شنبہ	۵	۸	۳	چهارشنبه	۱۸	۲۳	۱۸	۱۸
چهارشنبه	۶	۹	۴	پنجشنبه	۱۹	۲۴	۱۹	۱۹
پنجشنبه	۷	۱۰	۵	جمعہ	۲۰	۲۵	۲۰	۲۰
جمعہ	۸	۱۱	۶	شنبه	۲۱	۲۶	۲۱	۲۱
شنبه	۹	۱۲	۷	یکشنبه	۲۲	۲۷	۲۲	۲۲
یکشنبه	۱۰	۱۳	۸	دوشنبہ	۲۳	۲۸	۲۳	۲۳
دوشنبہ	۱۱	۱۴	۹	سه شنبہ	۲۴	۲۹	۲۴	۲۴
سه شنبہ	۱۲	۱۵	۱۰	چهارشنبه	۲۵	۳۰	۲۵	۲۵
چهارشنبه	۱۳	۱۶	۱۱	پنجشنبه	۲۶	۳۱	۲۶	۲۶
پنجشنبه	۱۴	۱۷	۱۲	جمعہ	۲۷	نمبر	۲۷	۲۷
جمعہ	۱۵	۱۸	۱۳	شنبه	۲۸	۱	۲۸	۲۸

۵۱۷

مول سے وعدہ دفائی شکل ہے

نعمۃ الجاہل کرؤضۃ علی مریکۃ

کلنڈر بابۃ ۶۰-۳۵۹ھ

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
یکشنبه	۱	۳۹	دوشنبہ	۱۶	۱۴
دوشنبہ	۲	۳۰	شنبہ	۱۷	۱۵
شنبہ	۳	۵	پہار شنبہ	۱۸	۲۰
پہار شنبہ	۴	۶	پنجشنبه	۱۹	۲۱
پنجشنبه	۵	۳	جمعہ	۲۰	۲۲
جمعہ	۶	۴	شنبه	۲۱	۲۳
شنبه	۷	۵	یکشنبه	۲۲	۲۴
یکشنبه	۸	۶	دوشنبہ	۲۳	۲۵
دوشنبہ	۹	۷	شنبہ	۲۴	۲۶
شنبہ	۱۰	۸	پہار شنبہ	۲۵	۲۷
پہار شنبہ	۱۱	۹	پنجشنبه	۲۶	۲۸
پنجشنبه	۱۲	۱۰	جمعہ	۲۷	۲۹
جمعہ	۱۳	۱۱	شنبه	۲۸	۳۰
شنبه	۱۴	۱۲	یکشنبه	۲۹	دسمبر
یکشنبه	۱۵	۱۳			

۵۱۸

جاہل کی دولت گھوڑ پر کاٹا ہے

کلندر بابۃ ۶۰-۵۹ سہ ماہ

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
دوشنبہ	۱	۲۸	دوشنبہ	۱۴	۱۳
دوشنبہ	۲	۲۹	پہار شنبہ	۱۵	۱۴
پہار شنبہ	۳	۳۰	پنج شنبہ	۱۶	۱۵
پنج شنبہ	۴	۱	جمعہ	۱۷	۱۶
جمعہ	۵	۲	دوشنبہ	۱۸	۱۷
دوشنبہ	۶	۳	یک شنبہ	۱۹	۱۸
یک شنبہ	۷	۴	دوشنبہ	۲۰	۱۹
دوشنبہ	۸	۵	دوشنبہ	۲۱	۲۰
دوشنبہ	۹	۶	پہار شنبہ	۲۲	۲۱
پہار شنبہ	۱۰	۷	پنج شنبہ	۲۳	۲۲
پنج شنبہ	۱۱	۸	جمعہ	۲۴	۲۳
جمعہ	۱۲	۹	دوشنبہ	۲۵	۲۴
دوشنبہ	۱۳	۱۰	یک شنبہ	۲۶	۲۵
یک شنبہ	۱۴	۱۱	دوشنبہ	۲۷	۲۶
دوشنبہ	۱۵	۱۲	دوشنبہ	۲۸	۲۷

الْفَنَى فِي الْغُرَبَةِ وَطَنُ

کلندر بابۃ ۱۳۵۹-۶۰

ایام	پنجشنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	ایام	پنجشنبه	چهارشنبه	پنجشنبه
۱۴	۱۶	۱۶	پنجشنبه	۲۸	۱	۱	چهارشنبه
۱۵	۱۷	۱۷	جمعہ	۲۹	۲	۲	پنجشنبه
۱۶	۱۸	۱۸	شنبه	۳۰	۳	۳	جمعہ
۱۷	۱۹	۱۹	یکشنبه	۳۱	۴	۴	شنبه
۱۸	۲۰	۲۰	دوشنبہ	۱	۵	۵	یکشنبه
۱۹	۲۱	۲۱	شنبه	۲	۶	۶	دوشنبہ
۲۰	۲۲	۲۲	چهارشنبه	۳	۷	۷	شنبه
۲۱	۲۳	۲۳	پنجشنبه	۴	۸	۸	چهارشنبه
۲۲	۲۴	۲۴	جمعہ	۵	۹	۹	پنجشنبه
۲۳	۲۵	۲۵	شنبه	۶	۱۰	۱۰	جمعہ
۲۴	۲۶	۲۶	یکشنبه	۷	۱۱	۱۱	شنبه
۲۵	۲۷	۲۷	دوشنبہ	۸	۱۲	۱۲	یکشنبه
۲۶	۲۸	۲۸	شنبه	۹	۱۳	۱۳	دوشنبہ
۲۷	۲۹	۲۹	چهارشنبه	۱۰	۱۴	۱۴	شنبه
				۱۱	۱۵	۱۵	چهارشنبه

۵۲

مال دار کے لئے عالم غربت میں بھی وطن کا لطف ہو

اَلْمَالُ مَادَّةُ الشُّهُوَةِ

کلندر بابۃ ۶۰-۳۵۹ھ

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
پنجشنبه	۱	۳۰	۲۸	جمعہ	۱۴
جمعہ	۲	۳۱	۲۹	شنبه	۱۵
شنبه	۳	فروردی	۳۰	یکشنبه	۱۶
یکشنبه	۴	۲	فروردی	دوشنبہ	۱۷
دوشنبہ	۵	۳	۲	شنبه	۱۸
شنبه	۶	۴	۳	یکشنبه	۱۹
پہار شنبہ	۷	۵	۴	پنجشنبه	۲۰
پنجشنبه	۸	۶	۵	جمعہ	۲۱
جمعہ	۹	۷	۶	شنبه	۲۲
شنبه	۱۰	۸	۷	یکشنبه	۲۳
یکشنبه	۱۱	۹	۸	دوشنبہ	۲۴
دوشنبہ	۱۲	۱۰	۹	شنبه	۲۵
شنبه	۱۳	۱۱	۱۰	پہار شنبہ	۲۶
پہار شنبہ	۱۴	۱۲	۱۱	پنجشنبه	۲۷
پنجشنبه	۱۵	۱۳	۱۲	جمعہ	۲۸

أَفْضَلُ الزُّهْدِ إِخْفَاءُ مَا تَزُهِدُ

کلنڈر بابۃ ۴۰-۳۵۹ھ

ایام	یکشنبہ	دوشنبہ	ایام	یکشنبہ	دوشنبہ	ایام
۱	۱	۲۸	یکشنبہ	۱۴	۱۴	۱۲
۲	۲	۲۹	دوشنبہ	۱۵	۱۵	۱۳
۳	۳	۳۰	دوشنبہ	۱۸	۱۸	۱۴
۴	۴	۳۱	چهارشنبہ	۱۹	۱۹	۱۵
۵	۵	۱	پنجشنبہ	۲۰	۲۰	۱۶
۶	۶	۲	جمعہ	۲۱	۲۱	۱۷
۷	۷	۳	دوشنبہ	۲۲	۲۲	۱۸
۸	۸	۴	یکشنبہ	۲۳	۲۳	۱۹
۹	۹	۵	دوشنبہ	۲۴	۲۴	۲۰
۱۰	۱۰	۶	دوشنبہ	۲۵	۲۵	۲۱
۱۱	۱۱	۷	چهارشنبہ	۲۶	۲۶	۲۲
۱۲	۱۲	۸	پنجشنبہ	۲۷	۲۷	۲۳
۱۳	۱۳	۹	جمعہ	۲۸	۲۸	۲۴
۱۴	۱۴	۱۰	دوشنبہ	۲۹	۲۹	۲۵
۱۵	۱۵	۱۱	دوشنبہ			

۵۲

بہترین زہد وہ ہے جو چھپا کر کیا جائے

خُذْ الْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانَتْ فِي صَدْرِ الْمَنَافِقِ

کلندر بابۃ ۵۹۹ھ

ایام	روز	تاریخ	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
یکشنبه	۱	۳۰	۲۶	دوشنبه	۱۶	۱۴	۱۰
دوشنبه	۲	۳۱	۲۷	سه شنبه	۱۷	۱۵	۱۱
سه شنبه	۳	۱ اپریل	۲۸	چهارشنبه	۱۸	۱۶	۱۲
چهارشنبه	۴	۲	۲۹	پنجشنبه	۱۹	۱۷	۱۳
پنجشنبه	۵	۳	۳۰	جمعہ	۲۰	۱۸	۱۴
جمعہ	۶	۴	۳۱	شنبه	۲۱	۱۹	۱۵
شنبه	۷	۵	خورداد	یکشنبه	۲۲	۲۰	۱۶
یکشنبه	۸	۶	۲	دوشنبه	۲۳	۲۱	۱۷
دوشنبه	۹	۷	۳	سه شنبه	۲۴	۲۲	۱۸
سه شنبه	۱۰	۸	۴	چهارشنبه	۲۵	۲۳	۱۹
چهارشنبه	۱۱	۹	۵	پنجشنبه	۲۶	۲۴	۲۰
پنجشنبه	۱۲	۱۰	۶	جمعہ	۲۷	۲۵	۲۱
جمعہ	۱۳	۱۱	۷	شنبه	۲۸	۲۶	۲۲
شنبه	۱۴	۱۲	۸	یکشنبه	۲۹	۲۷	۲۳
یکشنبه	۱۵	۱۳	۹	دوشنبه	۳۰	۲۸	۲۴

۵۲۳

حکمت حاصل کرو اگرچہ وہ قلب منافق ہی میں کیوں نہ ہو

قِیَمَتِ کُلِّ اَمْرِ مَا یَحْسُنُ

کلندر بابہ ۶۰-۳۵۹ھ

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
شنبه	۱	۲۹	۲۵	پنجشنبه	۱۶	۱۴	۹	۱۲
پنجشنبه	۲	۳۰	۲۶	پنجشنبه	۱۷	۱۵	۱۰	۱۳
پنجشنبه	۳	مئی	۲۷	جمعہ	۱۸	۱۶	۱۱	۱۴
جمعہ	۴	۲	۲۸	شنبه	۱۹	۱۷	۱۲	۱۵
شنبه	۵	۳	۲۹	یکشنبه	۲۰	۱۸	۱۳	۱۶
یکشنبه	۶	۴	۳۰	دوشنبہ	۲۱	۱۹	۱۴	۱۷
دوشنبہ	۷	۵	۳۱	شنبه	۲۲	۲۰	۱۵	۱۸
شنبه	۸	۶	تیر	پہار شنبہ	۲۳	۲۱	۱۶	۱۹
پہار شنبہ	۹	۷	۲	پنجشنبه	۲۴	۲۲	۱۷	۲۰
پنجشنبه	۱۰	۸	۳	جمعہ	۲۵	۲۳	۱۸	۲۱
جمعہ	۱۱	۹	۴	شنبه	۲۶	۲۴	۱۹	۲۲
شنبه	۱۲	۱۰	۵	یکشنبه	۲۷	۲۵	۲۰	۲۳
یکشنبه	۱۳	۱۱	۶	دوشنبہ	۲۸	۲۶	۲۱	۲۴
دوشنبہ	۱۴	۱۲	۷	شنبه	۲۹	۲۷	۲۲	۲۵
شنبه	۱۵	۱۳	۸	پہار شنبہ	۳۰	۲۸	۲۳	۲۶

۵۲۱

انسان کی قیمت اس کی خوبیاں ہیں

کُلُّ مُقْتَصِرٍ كَاتِبٌ

کَلَنْدَرِ بَابِ ۴۰-۱۳۵۹ھ

ایام	پنجشنبه	چهارشنبه	پنجشنبه	ایام	چهارشنبه	پنجشنبه
۱	۲۹	۲۳	جمعہ	۱۴	۱۳	۸
۲	۳۰	۲۵	شنبه	۱۵	۱۲	۹
۳	۳۱	۲۶	یکشنبه	۱۸	۱۵	۱۰
۴	۱ جون	۲۷	دوشنبہ	۱۹	۱۶	۱۱
۵	۲	۲۸	شنبه	۲۰	۱۷	۱۲
۶	۳	۲۹	یکشنبه	۲۱	۱۸	۱۳
۷	۴	۳۰	پنجشنبه	۲۲	۱۹	۱۴
۸	۵	۳۱	جمعہ	۲۳	۲۰	۱۵
۹	۶	۱ اردو	شنبه	۲۴	۲۱	۱۶
۱۰	۷	۲	یکشنبه	۲۵	۲۲	۱۷
۱۱	۸	۳	دوشنبہ	۲۶	۲۳	۱۸
۱۲	۹	۴	شنبه	۲۷	۲۴	۱۹
۱۳	۱۰	۵	یکشنبه	۲۸	۲۵	۲۰
۱۴	۱۱	۶	پنجشنبه	۲۹	۲۶	۲۱
۱۵	۱۲	۷	جمعہ			

۵۲۵

جس پر قناعت کی جا لیگی وہی حیرت انگیز ہو جائیگی

فَاعِلُ الْحَرْفِ خَيْرٌ مِنْهُ وَفَاعِلُ الشَّرِّ شَرٌّ مِنْهُ

کائناتِ ریاستہ ۴۰-۳۵۹ھ

ایام	جائزہ	جائزہ	جائزہ	ایام	جائزہ	جائزہ	جائزہ
جمعہ ۱	۲۷	۲۲	۱۴	۱۲	۴	۱۲	۱۴
شنبہ ۲	۲۸	۲۳	۱۵	یکشنبہ	۷	۱۳	۱۵
یکشنبہ ۳	۲۹	۲۴	۱۶	دوشنبہ	۸	۱۴	۱۶
دوشنبہ ۴	۳۰	۲۵	۱۷	شنبہ	۹	۱۵	۱۷
شنبہ ۵	جولائی ۲۶	۲۶	۱۸	پہار شنبہ	۱۰	۱۶	۱۸
پہار شنبہ ۶	۲	۲۷	۱۹	پنجشنبہ	۱۱	۱۷	۱۹
پنجشنبہ ۷	۳	۲۸	۲۰	جمعہ	۱۲	۱۸	۲۰
جمعہ ۸	۴	۲۹	۲۱	شنبہ	۱۳	۱۹	۲۱
شنبہ ۹	۵	۳۰	۲۲	یکشنبہ	۱۴	۲۰	۲۲
یکشنبہ ۱۰	۶	۳۱	۲۳	دوشنبہ	۱۵	۲۱	۲۳
دوشنبہ ۱۱	۷	شہر ۳۱	۲۴	شنبہ	۱۶	۲۲	۲۴
شنبہ ۱۲	۸	۲	۲۵	پہار شنبہ	۱۷	۲۳	۲۵
پہار شنبہ ۱۳	۹	۳	۲۶	پنجشنبہ	۱۸	۲۴	۲۶
پنجشنبہ ۱۴	۱۰	۴	۲۷	جمعہ	۱۹	۲۵	۲۷
جمعہ ۱۵	۱۱	۵	۲۸	شنبہ	۲۰	۲۶	۲۸

۵۲۶

پیشی کر ٹیڈا اس مینی سے بہتر ہو اور بدی کر ٹیڈا اس بدی سے بدتر ہے

مَنْ قَتَلَ فِي الْعَمَلِ ابْنَهُ بِالْهَوَى

کلند رابته ۴۰۹۰۳۵

ایام	روز	تاریخ	ایام	روز	تاریخ
۱	پنجشنبه	۲۳	۲۱	دوشنبه	۱۶
۲	دوشنبه	۲۴	۲۲	پنجشنبه	۱۷
۳	پنجشنبه	۲۵	۲۳	پنجشنبه	۱۸
۴	پنجشنبه	۲۶	۲۴	پنجشنبه	۱۹
۵	پنجشنبه	۲۷	۲۵	جمعہ	۲۰
۶	جمعہ	۲۸	۲۶	شنبه	۲۱
۷	شنبه	۲۹	۲۷	یکشنبه	۲۲
۸	یکشنبه	۳۰	۲۸	دوشنبه	۲۳
۹	دوشنبه	۳۱	۲۹	پنجشنبه	۲۴
۱۰	پنجشنبه	۱ اگست	۳۰	پنجشنبه	۲۵
۱۱	پنجشنبه	۲	۳۱	جمعہ	۲۶
۱۲	پنجشنبه	۳	۱	شنبه	۲۷
۱۳	جمعہ	۴	۲	شنبه	۲۸
۱۴	شنبه	۵	۳	یکشنبه	۲۹
۱۵	یکشنبه	۶	۴		

۵۲۷

جس نے کام میں سستی کی وہ غم میں مبتلا ہوا

معلومات

دنیا میں سب سے پہلے ہر سال سچ سے ۲۰۵ سال قبل مصر کے مزدوروں نے کی تھی جبکہ ایک ہرم (Pyramid) کی تعمیر کے دوران میں ہدی کم پڑ گئی تھی۔

ایک معمولی ریشم کے موزہ میں ۱۵ میل لمبا ریشم کا تار ہوتا ہے۔
تیتریاں اپنی زبان کو کمان کی طرح پیٹے ریشم ہیں۔

۵۲۹ اگر ایک مکڑی کرہ ارض کے چاروں طرف ایک تار کا جال بن دے تو اس کا وزن ایک پونڈ ہوگا۔

امریکہ میں ۳۱۳ مذہبی طبقے پائے جاتے ہیں۔
ہیرا وزن کرنے کی ترازو اس قدر مکمل ہوتی ہے کہ ایک پلک یا خاک کے چند ذرے بھی اس کے پلہ کو جھکا دیتے ہیں۔
گر میوں میں انسان کا وزن کچھ بڑھ جاتا ہے۔

جب شہد کی مکھی کو کسی بھول میں شہد کی موجودگی کا پتہ چل جاتا ہے تو وہ اس کو پی کر اپنے چھتکی طرف اڑ جاتی ہے اور یہاں وہ قص کرنے لگتی ہے۔ یہ دیکھ کر تمام مکھیاں سمجھ جاتی ہیں اور اس کے ساتھ چلی جاتی ہیں

